ماہنامہ

طلسماتی دُنیا

دیو بند

بندش نمبر

مارچ، اپریل ۲۰۱۶ء

بندشوں سے نجات کے قیمتی روحانی فارمولے

اُف یہ بندشیں

زندگی برباد کرنے کا ذریعہ

بندش کیا ہے؟

بندش نمبر

ہر گھر کی ضرورت، ہر عامل اور عام آدمی کے پاس رہنے والا روحانی ہتھیار

مکان، دکان اور پلاٹ کی بندش کیسے کی جاتی ہے

شادی، نکاح، کاروبار، سفر، گھر، آفس کی بندش کھولنے کا طریقہ

RS.60/=

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماہنامہ طلسماتی دنیا دیوبند

بندش نمبر

جلد نمبر ۲۳

شمارہ نمبر ۳، ۴

مارچ، اپریل ۲۰۱۶ء

سالانہ زر تعاون ۳۰۰ روپے سادہ ڈاک سے

۵۰۰ روپے رجسٹرڈ ڈاک سے

فی شمارہ ۲۵ روپے

اس شمارے کی قیمت ۶۰ روپے

پاکستان سے
زرتعاون سالانہ
1500 سو روپے انڈین

غیر ممالک سے
سالانہ زرتعاون
1800 سو روپے انڈین

لائف ممبری ہندوستان میں
7 ہزار روپے

دل میں تو ضعف عقیدت کو کبھی راہ نہ دے
کوئی کچھ دے نہیں سکتا اگر اللہ نہ دے

یہ رسالہ دین حق کا ترجمان ہے۔ یہ کسی ایک مسلک کی وکالت نہیں کرتا۔

ایڈیٹر
حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند
موبائل 09358002992

پوسٹنگ منیجر
ابوسفیان عثمانی
موبائل 09756726786

آفس ہاشمی روحانی مرکز
موبائل نمبر 09359882674
فون نمبر 01336-224455
E-mail : hrmarkaz19@gmail.com

انتباہ

طلسماتی دنیا سے متعلق متنازعہ امور میں مقدمہ کی سماعت کا حق صرف دیوبند ہی کی عدالت کو ہوگا۔

(منیجر)

کمپوزنگ:
(عمرالٰہی، راشد قیصر)
ہاشمی کمپیوٹر
محلہ ابوالمعالی، دیوبند
فون 09359882674

اطلاع عام

بینک ڈرافٹ صرف
"TILISMATI DUNYA"
کے نام سے بنوائیں

ہم اور ہمارا ادارہ
مجرمین قانون، ملک اور اسلام کے غداروں سے اعلان بیزاری کرتے ہیں

TILISMATI DUNYA (Monthly)
HASHMI ROOHANI MARKAZ
MOHALLA, ABUL MALI DEOBAND 247554

پتہ: ہاشمی روحانی مرکز
محلہ ابوالمعالی دیوبند 247554

پرنٹر پبلشر زینب ناہید عثمانی نے شعیب آفسیٹ پریس دہلی سے چھپوا کر ہاشمی روحانی مرکز، محلہ ابوالمعالی، دیوبند سے شائع کیا۔

Printer Publisher Zenab Naheed Usmani Shoaib Offset Press Delhi
Hashmi Roohani Markaz, Abul Mali, Deoband (U.P.)

کیا اور کہاں

☆☆☆

اداریہ

عاقبت کی فکر ضروری ہے

بقلم خاص

خوفِ خدا سے دور اور عاقبت نااندیشی کے اس دور میں روحانی عملیات کا غلط استعمال ایک قسم کا ذوق بن کر رہ گیا ہے۔ عوام کی گھٹیا سوچ کے غلط در غلط پہلو تو اپنی جگہ لیکن غلط اور دنیا پرست عاملین نے بھی وہ ستم ڈھائے ہیں کہ اللہ کے بندوں کو بلبلاتا دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔

معمولی سی دشمنی کا بدلہ لینے کے لئے روحانی عملیات کا سہارا لیا جاتا ہے اور اپنے حریف کو ذلیل کرنے کے لئے غلط قسم کے عاملین کا سہارا لے کر وہ ہتھکنڈے استعمال کئے جاتے ہیں کہ جن کی اذیتیں دیر تک محسوس کی جاتی ہیں۔ عوام کی غلط سوچ اور غلط عاملین کی بے جا حرکتوں کی وجہ سے سینکڑوں گھر برباد ہوگئے ہیں اور اس کائنات کے کونے کونے میں افراتفری مچ گئی ہے۔

کسی کا کاروبار بند کردیا جاتا ہے، کسی کے روزگار پر چاندماری کی جاتی ہے، کسی کی کوکھ بند کردی جاتی ہے جس کی بنا پر وہ اولاد سے محروم ہوجاتی ہے، کسی لڑکی کا رشتہ باندھ دیا جاتا ہے، اس کی شادی نہیں ہوتی اور اس بے چاری کی ساری عمر فریب امید میں گذر جاتی ہے، کسی کے سفر باندھ دیئے جاتے ہیں، اس کے عزائم کو زنجیریں پہنادی جاتی ہیں۔ سچی محبت کرنے والے میاں بیوی کے درمیان نفرت کی دیوار کھینچ دی جاتی ہیں اور روحانی عملیات کے ذریعہ گھروں میں اور خاندانوں میں ایسی دراڑیں ڈال دی جاتی ہیں کہ لوگ محبت اور التفات کو ترسنے لگتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ تکلیف دہ حرکتیں وہ لوگ کرتے ہیں جن کو دنیا مسلمان سمجھتی ہے اور چہرے مہرے کے اعتبار سے یہ مسلمان ہی نظر آتے ہیں لیکن بزبانِ اسلام مسلمان اس کو کہتے ہیں کہ جس کی زبان اور قلم سے اللہ کے دوسرے بندے سلامت اور محفوظ ہوں۔ دوسروں کو ستانے والا، اپنے مفاد کی خاطر دوسروں کو رُلانے والا، معمولی سی رنجش پر دوسروں کو کسی عذاب میں جھونک دینے والا اور ذاتی خرمستی کی خاطر کسی کی راہیں کاٹ دینے والا ہرگز ہرگز مسلمان کہلانے کا حقدار نہیں ہوتا۔

قرآن کریم کے دعوے کے مطابق بروزِ محشر ذرے ذرے کا حساب ہوگا، اگر سینگ والی بکری نے بے سینگ والی بکری پر حملہ کیا ہوگا تو اس کو بھی خمیازہ بھگتنا پڑے گا۔ پھر وہ لوگ عذاب الٰہی سے کیسے بچ پائیں گے کہ جن کی پوری زندگی لوگوں کو اذیت پہنچانے میں گذری ہو۔

لوگوں کی بندش کرنے والے اور کرنی کرتوت کا سہارا لے کر اللہ کے بندوں کو ستانے والے عاملین تو قیامت کے دن اللہ کا عذاب جھیلیں ہی گے لیکن وہ تمام لوگ بھی اللہ کی پکڑ کا شکار ہوں گے جنہوں نے اپنے مفادات یا اپنے نفس کی تسکین کی خاطر محض دولت پرستی کی بنا کر عاملین کو خوش کرکے اپنے رشتے داروں یا اپنے حریفوں کے لئے تباہ و بربادی کے کارنامے انجام دیئے ہوں گے۔ انہیں بروزِ حساب سخت قسم کی سزاؤں کا سامنا کرنا پڑے گا اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے طے کردہ عذابِ الیم سے دوچار ہونا پڑے گا۔

عوام و خواص کی فرمائش پر ادارہ طلسماتی دنیا نے ''بندش نمبر'' مرتب کرنے کا پروگرام بنایا۔ یہ نمبر ان شاء اللہ گھر گھر کی ضرورت بنے گا اور اس نمبر سے نہ صرف عاملین فائدہ اٹھائیں گے بلکہ اس سے وہ تمام عوام بھی مستفیض ہوسکیں گے جو کسی وجہ سے عاملین سے رابطہ نہیں کرپاتے۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ ہم سب کو اُن برے کارناموں سے محفوظ رکھے جو دوسروں کو ستانے، تڑپانے اور رُلانے کے لئے انجام دیئے جاتے ہیں۔ روحانی عملیات کی لائن ایک مقدس اور پاکیزہ لائن ہے، جو لوگ اس لائن کا غلط استعمال کرتے ہیں وہ دودھ کو زہر بنانے کی کوششوں میں مبتلا ہیں اور ایسی تمام تر کوششیں عاملین کی عاقبت کو برباد کرنے کا سبب بنتی ہیں۔ قابلِ قدر ہیں وہ عاملین جو دوسروں کو نفع پہنچانے میں مصروف ہیں اور بدترین ہیں وہ عاملین جو چند روپیوں کی خاطر لوگوں پر مصائب اور آفتیں برسانے کی بدترین حرکتوں کے ذمہ دار بنیں اور لوگوں کی زندگی میں زہر گھولیں۔

اللہ اپنے فضل و کرم سے ہم سب کی حفاظت فرمائے اور ہمیں کسی بھی فن اور کسی بھی صلاحیت کا ناجائز فائدہ اٹھانے سے محفوظ رکھے۔

اللہ کے حکم کے بغیر کسی کو نفع اور نقصان نہیں پہنچتا

خالد مقبول حفظہ اللہ

میرا شعبہ روحانی علاج سے بیس سال سے تعلق ہے۔ بہت سے مریضوں سے واسطہ پڑا۔ مریضوں میں عقیدہ کے حوالے سے جو غلط باتیں دیکھیں، ان میں ایک اہم غلطی ''اللہ کو حقیقی طور پر نفع ونقصان کا مالک نہ ماننا ہے۔ کئی پڑھے لکھے اور مذہبی افراد بھی زبانی طور پر تو اقرار کرتے ہیں مگر حقیقت سے واقف نہیں یا پھر ان کا عقیدہ بھی مضبوط نہیں۔

خاص کر جادو اور جنات کے مریضوں میں تو یہ بات بہت ہی زیادہ دیکھنے میں آئی۔ جادو کروانے والے، کرنے والے یعنی جادوگر اور جنات وشیاطین سے نقصان .... سے زیادہ خوف بلکہ یقین ہوتا ہے کہ وہ عمل کریں گے اور ہم پر اثر ہو جائے گا یا جنات ہم پر حملہ کریں گے اور ہم پر اثرات آئیں گے یا نقصان ہو جائے گا۔

اسی لئے ضروری سمجھتا ہوں کہ اس عقیدہ کی صحیح تشریح ہو جائے اور عقیدہ صحیح اور مضبوط ہو جائے۔

وضاحت کے لئے بنیادی بات سمجھنا ضروری ہے۔ وہ یہ کہ جب بھی ہمارے نفع یا نقصان کے لئے کوئی تدبیر کرتا ہے تو اس کے بعد ''اَمرِ رَبی'' یعنی اللہ کا فیصلہ ہوتا ہے کہ ہم کو کتنا نفع پہنچے یا کتنا نقصان؟ پھر جو فیصلہ ہوتا ہے، وہی عملی طور پر ہوتا ہے۔ اس کو درج ذیل مثالوں سے سمجھیں۔

۱۔ ایک صورت یہ کہ کسی جادوگر نے ہمارے خلاف عمل کیا۔ اپنی طرف سے اس نے بہت مضبوط عمل کیا۔ اب ''اَمرِ رَبی'' یہ ہے کہ ۱۰۰ رفیصد کی جگہ صرف ۲۰ رفیصد اثر ہو تو جادو خود بخود ۸۰ رفیصد ضائع ہو جائے گا۔ اور ہم پر لازمی ۲۰ رفیصد اثر ہوگا۔

۲۔ دوسری صورت یہ کہ کسی جادوگر نے ہمارے خلاف عمل کیا۔ اپنی طرف سے اس نے بہت مضبوط عمل کیا۔ اب ''اَمرِ رَبی'' یہ ہے کہ ۱۰۰ رفیصد اثر ہو تو ہم پر لازمی ۱۰۰ رفیصد اثر ہوگا۔ چاہے جتنے مرضی حفاظت کے اعمال ہم لوگ پڑھتے رہیں۔ یعنی پورا اثر ہوگا۔

یہاں ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اگر ۱۰۰ رفیصد ہم پر جادو کا اثر ہوتا ہے تو پھر حفاظتی اعمال پڑھنے کا فائدہ؟

اس کا جواب یہ ہے کہ ''اَمرِ رَبی'' میں بہت حد تک آپ کے اعمال اور نیت کا دخل ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا بندہ میرے بارے میں جیسا گمان رکھتا ہے تو میرا معاملہ اس کے ساتھ ویسے ہی ہو۔ (مسند احمد اور صحیح ابن حبان)

جب آپ عمل کرتے ہیں اور بے یقینی کی کیفیت سے کرتے ہیں تو ''اَمرِ رَبی'' میں آپ کے یقین کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے۔ اور جو جادو یا جن آپ کو نقصان دینے کے لئے آرہا ہوتا ہے، اس کو آپ کو نقصان دینے کے لئے جانے دیا جاتا ہے۔ کتنے مریض ایسے دیکھے جن کا یقین ہوتا ہے کہ فلاں شخص عمل کرتا ہے اور ہمیں نقصان ہوتا ہے۔ ان کی زبان پر یہ نہیں آتا کہ اللہ جل جلالہ کی مرضی سے ہم کو تکلیف پہنچی ہے۔ اللہ جل جلالہ کو تو وہ بیچ سے ہی نکال دیتے ہیں۔ بس وہ ہیں اور جادوگر۔ جادوگر حملہ کرتا ہے اور ان پر اثر ہوتا ہے۔ ایسے لوگوں اسی حال پر چھوڑ دیا جاتا ہے۔

دوسری طرف وہ لوگ بھی ہیں جو عمل کرتے ہیں اور اللہ جل جلالہ پر یقین رکھتے ہیں کہ وہ حفاظت فرمائیں گے۔ اور یقین بھی کامل درجہ کا رکھتے ہیں۔ ان کے

گھر اور مکان کی بندش کا طریقہ

عامل کو چاہئے کہ سب سے پہلے وہ قرآن کریم کی ان آیتوں کی زکوٰۃ ادا کرے۔ زکوٰۃ کا طریقہ ہر آیک آیت کو بہ نیت زکوٰۃ روزانہ ۳۱۲۵ مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ سب سے پہلے سورۂ نحل کی آیتوں کی زکوٰۃ ادا کرے، پھر سورۂ طارق کی اور آخر میں سورۂ قریش کی زکوٰۃ ادا کرے۔

۱-سورۂ نحل کی آخری دو آیت وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ○ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ○

۲-سورہ طارق کی آخری تین آیات اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ○ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ○ فَمَهِّلِ الْكَافِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ○

۳-لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ. اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ. فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا الْبَيْتِ ○ الَّذِيْ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ○

سورۂ قریش کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ روزانہ ایک سو پچیس مرتبہ بہ نیت زکوٰۃ پڑھیں اور لگا تار چالیس دن تک پڑھیں، زکوٰۃ کی ادائیگی کے دوران پرہیز جمالی کو ملحوظ رکھیں۔ ورنہ زکوٰۃ میں کمزوری رہے گی اور مقصود پوری طرح حاصل نہیں ہوگا۔ ان آیات کی زکوٰۃ کے بعد اصحاب کہف کی بھی زکوٰۃ ادا کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ اصحاب کہف کو روزانہ ۱۲۵ مرتبہ بہ نیت زکوٰۃ چالیس دن تک پڑھیں، اس زکوٰۃ کے دوران پرہیز جمالی اور جلالی دونوں کو ملحوظ رکھیں: اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ يَمْلِيْخَا مَكْسَلْمِيْنَا كَشْفُوْطَطْ اَذْرَفَطْيُوْنَسْ كَشَافَطْيُوْنَسْ تَبْيُوْنَسْ يُوَانِسْ بُوْسْ وَ كَلْبُهُمْ قِطْمِيْر وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَ مِنْهَا جَائِرٌ. وَلَوْ شَاءَ لَهَدٰكُمْ اَجْمَعِيْنَ. بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ. مذکورہ آیاتِ قرآنی اور اصحاب کہف کی زکوٰۃ ادا کرنے کے بعد عامل اس بات کا حق دار بن جاتا ہے کہ وہ گھروں، میدانوں، پلاٹوں اور مکانوں کی بندش کر سکے۔

کسی بھی یا دوکان کی بندش سے پہلے عامل کو چاہئے کہ وہ اس بات کی جانچ کرلے کہ اس جگہ میں جنات ہیں یا نہیں؟ عامل کو اس کا اندازہ کرنے کے لئے اس عزیمت کی بھی زکوٰۃ ادا کرنی چاہئے: اَلِفًا مَلِيْفًا تَلِيْفًا اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ. اس عزیمت کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ بہ نیت زکوٰۃ روزانہ گیارہ سو مرتبہ پڑھیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاء اللہ چالیس دن میں زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔ اس عزیمت کی زکوٰۃ ادا کرنے سے عامل دوران بندش ہر طرح کی رجعت سے محفوظ رہے گا۔

انتباہ : عامل کے لئے ضروری ہے کہ وہ ان تمام باتوں کو پیش نظر رکھ کر بندش کرے۔ بندش کرتے وقت چاند عقرب میں نہ ہو، اماوس نہ ہو، اور عامل خود کسی بھی طرح کے مرض میں مبتلا نہ ہو، بندش کرتے وقت عامل پوری طرح پاک صاف ہو اور باوضو ہو۔ اگر بندش کے وقت عامل کا کوئی مددگار ہے تو وہ بھی پوری طرح پاک صاف ہو اور باوضو ہو۔ بندش کرتے وقت کوئی نابالغ بچہ اور عورت قریب نہ ہو۔ اگر بچہ اور عورت تین گز کے فاصلے پر ہے تو اس کو قربت نہیں مانیں گے۔ اگر جگہ کی بندش کرتے وقت یہ یقین ہو کہ جنات موجود ہیں تو پہلے سوا کلو اجوائن پر مذکورہ آیات پچیس پچیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور بندش سے چوبیس گھنٹے پہلے اس اجوائن کو اس جگہ کے کونوں میں بکھیر دیں جہاں کی بندش کرنی ہو۔ انشاء اللہ اس عمل کی برکت سے جنات ہٹ جائیں گے اور اپنا ٹھکانہ تبدیل کرلیں گے۔ اگر عامل نے موکل تابع کر رکھا ہو تو بندش کرتے وقت عامل کو چاہئے کہ بذریعہ موکل جنات سے معاہدہ کرلے اور اندازہ کرلے کہ وہ کتنے دنوں میں جگہ خالی کردیں گے۔ یہ معاہدہ ان مقامات پر ضروری ہے جہاں بندش کے بعد تعمیری کارروائی کا ارادہ ہو۔ تعمیر شدہ مکانوں کی بندش کے وقت جنات سے معاہدہ صرف احتیاط ہے، ضروری نہیں لیکن اگر عامل موکل کے ذریعہ کوئی جنات سے معاہدے کرنے کا اہل نہ ہو تو اس کے لئے اتنا کافی ہے کہ کھلی جگہوں کی بندش کرنے کے بعد تین ماہ تک تعمیر اور پرانی عمارت کو منہدم کرنے کی اجازت نہ دے، ورنہ خود مالکان عمارت کو وہاں رہائش کرنے کے والوں کو اور خود عامل کو کسی بھی طرح کا جانی، مالی نقصان ہو سکتا ہے۔ واضح رہے کہ آسیب زدہ اور سحر زدہ مقامات کی بندش کا طریقہ ایک ہی ہے۔ بندش کا طریقہ یہ ہے کہ مین گیٹ سے یا جہاں پر مین گیٹ بنانا ہو اس کے دائیں طرف سے بندش کا آغاز کیا جائے، اس کے بعد اس کی سیدھ میں دوسری جانب بندش کریں، پھر بائیں طرف کی بندش کرکے واپس مین گیٹ کی طرف لوٹیں اور مین گیٹ کے بائیں طرف بندش کرکے مین دروازے پر کھڑے ہو کر اذان پڑھیں اور تین بار تالی بجائیں۔ انشاء اللہ بندش ہو جائے گی۔ عامل بندش شروع کرکے بندش ختم ہونے تک کسی سے بات نہ کرے تو بہتر ہے۔ (ناچیز حسن الہاشمی)

مختلف پھول

اسم مبارک

☆ انبیاء علیہم السلام کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبدالوہاب ہے۔

☆ شیاطین کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبدالقہار ہے۔

☆ جنات کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبدالرحیم ہے۔

☆ پہاڑوں کی مخلوق کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبدالخالق ہے۔

☆ جنگلات کے جنگلی جانوروں کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبدالقادر ہے۔

☆ سمندروں کی مخلوق کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبدالقدوس ہے۔

☆ زمین کے کیڑے مکوڑوں کے نزدیک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک عبدالغیاث ہے۔

وہ باتیں جن سے خوشبو آئے

☆ میں نے یہ جانا ہے کہ لوگ آپ کی باتیں اور آپ کے کام بھول جائیں گے لیکن وہ اس احساس کو کبھی نہیں بھولیں گے جو آپ کی کسی بات یا کام کی وجہ سے ان کے ذہن ودل میں پیدا ہوا تھا۔

☆ اگر آپ کسی چیز کو پسند نہیں کرتے تو اسے تبدیل کر دیجئے اگر آپ اسے تبدیل نہیں کر سکتے تو پھر اپنا رویہ تبدیل کر لیجئے۔

☆ ہم کسی تتلی کی خوبصورتی کی تعریف وستائش تو کرتے ہیں لیکن اسے وہ خوب صورتی پانے کے لئے جن تبدیلیوں سے گزرنا پڑا ان کا اعتراف نہیں کرتے۔

☆ اگر کوئی شخص آپ کو محض ایک عام سا فرد سمجھتا ہو تو آپ بھی اس شخص کو دوسروں پر ترجیح نہیں دیتے۔

☆ تخلیقیت کبھی ختم نہیں ہوتی، آپ اسے جتنا استعمال کرتے ہیں اس میں اتنا ہی اضافہ ہوتا ہے۔

☆ اگر کوئی فرد اپنی اصلیت آپ پر آشکار کر دے تو آپ اس پر یقین کیجئے۔

☆ ممکن ہے اپنی زندگی میں رونما ہونے والے واقعات پر آپ کا کوئی اختیار نہیں ہے لیکن آپ کو یہ اختیار ضرور حاصل ہے کہ ان سے مغلوب نہیں ہوں۔

☆ محبت کسی حد بندی کو نہیں مانتی، محبت اپنی امیدوں سے بھری منزل پانے کے لئے ہر رکاوٹ پار کر جاتی ہے اور دیواروں میں سے گزر جاتی ہے۔

☆ اگر آپ کے پاس صرف ایک مسکراہٹ بچی ہو تو اسے ان لوگوں کو دیجئے جن سے آپ محبت کرتے ہیں۔

☆ اگر آپ کام نہیں کرتے تو پھر سب کچھ بے فائدہ ہے۔

☆ کسی کے بادلوں میں قوس قزح بننے کی کوشش کیجئے۔

☆ جرأت سب سے بڑی نیکی ہے کیوں کہ جرأت کے بغیر آپ کوئی نیک کام مسلسل انجام نہیں دے سکتے۔

☆ آپ خود کو سب سے بڑا تحفہ جو دے سکتے ہیں وہ ہے معاف کرنا، ہر کسی کو معاف کر دیجئے۔

خوشبو کی

گل چیں
نازیہ مریم ہاشمی

☆ میری ماں نے مجھے کہا تھا جہالت کو بالکل بھی برداشت نہیں کرنا لیکن کسی کے جاہل ہونے اور غیر تعلیم یافتہ ہونے میں فرق ضرور سمجھنا کیوں کہ بہت سے لوگ ایسے ہیں جو تعلیم تو حاصل نہیں کر سکے لیکن وہ کالجوں کے پروفیسروں سے زیادہ پڑھے لکھے اور ذہین ہیں۔

☆ تعصب ایک ایسا بوریا ہے جو ماضی کو الجھن میں بدل دیتا ہے، مستقبل کو خطرے میں ڈال دیتا ہے اور حال کو نا قابل رسائی بنا دیتا ہے۔

سیم و زر سے لکھنے کے قابل باتیں

☆ اپنے آپ کو اس وقت تک انسان نہ سمجھو جب تک تمہاری رائے تمہارے غصہ کے زیر اثر رہے۔

☆ اپنی سوچ کو پانی کے قطروں سے بھی زیادہ شفاف رکھو کیوں کہ جس طرح قطروں سے دریا بنتا ہے اسی طرح سوچوں سے ایمان بنتا ہے۔

☆ جو شخص تمہارا غصہ برداشت کر لے اور ثابت قدم رہے تو وہ تمہارا سچا دوست ہے۔

☆ اچھے کے ساتھ اچھے رہو لیکن برے کے لئے برے مت بنو کیوں کہ تم پانی سے خون صاف کر سکتے ہو پر خون سے خون نہیں۔

☆ منزل حق کے حصول کے لئے نماز نہایت ضروری ہے کیونکہ مومن کی معراج ہی نماز ہے۔

☆ موت وہ تیر ہے جو اپنے ہدف پر لگنے کے لئے (کمان سے) نکل پڑا ہے۔

☆ غصہ ہمیشہ تنہا آتا ہے لیکن جاتے ہوئے اپنے ساتھ عقل، اخلاق اور شخصیت کی خوبصورتی کو لے جاتا ہے۔

☆ معاف کر دینے سے انسان کی اپنی روح پاک ہو جاتی ہے۔

☆ انسان زبان کے پردے میں چھپا ہے۔

☆ ادب بہترین کمال ہے اور خیرات افضل ترین عبادت ہے۔

☆ جو چیز اپنے لئے پسند کرو، دوسروں کے لئے بھی پسند کرو۔

☆ بھوکے شریف اور پیٹ بھرے کمینہ سے بچو۔

☆ گناہ پر ندامت گناہ کو مٹا دیتی ہے، نیکی پر غرور، نیکی کو تباہ کر دیتا ہے۔

☆ سب سے بہترین لقمہ وہ ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔

☆ جو پاک دامن پر تہمت لگاتا ہے اسے سلام مت کرو۔

☆ اگر توکل سیکھنا ہے تو پرندوں سے سیکھو کہ جب شام کو واپس گھر جاتے ہیں تو ان کی چونچ میں کل کے لئے کوئی دانہ نہیں ہوتا ہے۔

☆ سب سے بڑا گناہ وہ ہے جو کرنے والے کی نظر میں چھوٹا ہو۔

☆ اس شخص کو کبھی موت نہیں آتی جو علم کو زندگی بخشتا ہے۔

☆ دو طرح سے چیزیں دیکھنے میں چھوٹی نظر آتی ہیں ایک دور سے دوسرے غرور سے۔

☆ کسی کو اس کی ذات اور لباس کی وجہ سے حقیر نہ سمجھنا کیوں کہ تم کو دینے والا اور اس کو دینے والا ایک ہی ہے اللہ، وہ ہے جو اس کو عطا کر کے آپ سے لے بھی سکتا ہے۔

☆ دوست کو دولت کی نگاہ سے مت دیکھو، وفا کرنے والے دوست اکثر غریب ہوتے ہیں۔

☆ پریشانی، حالات سے نہیں خیالات سے پیدا ہوتی ہے۔

☆ بہترین آنکھ وہ ہے جو حقیقت کا سامنا کرے۔

☆ دنیا میں سب سے مشکل کام اپنی اصلاح کرنا اور آسان کام

دوسروں پر تنقید کرتا ہے۔

☆ نفرت دل کا پاگل پن ہے۔

☆ انسان زندگی سے مایوس ہو تو کامیابی بھی ناکامی نظر آتی ہے۔

شمع فروزاں

☆ معاشرے پر تمہارا اس سے بڑا کوئی احسان نہیں ہو سکتا کہ تم خود سنور جاؤ۔

☆ صدقہ فقیر کے سامنے عاجزی سے باادب پیش کرو کیوں کہ خوش دلی سے صدقہ دینا قبولیت کی نشانی ہے۔

☆ دو بھائیوں میں صلح کرا دینا نماز، روزہ اور صدقہ سے بڑی نیکی ہے۔

☆ صبر کی دو قسمیں ہیں ایک ناپسندیدہ چیز ملنے پر اور دوسرا محبوب چیز نہ ملنے پر۔

☆ اپنے آپ کو بہتر سمجھ لینا جہالت ہے، ہر آدمی کو اپنے سے بہتر سمجھنا چاہیے۔

☆ اگر برائی کو ابتدا میں نہ روکا جائے تو وہ آہستہ آہستہ ضرورت بن جاتی ہے۔

☆ قومیں فکر سے محروم ہو کر تباہ ہو جاتی ہیں۔

☆ زبان کی لغزش پاؤں کی لغزش سے زیادہ خطرناک ہے۔

☆ جو شخص اپنے خلوص کی قسمیں کھائے وہ ناقابل اعتماد ہے۔

☆ کمزور ترین شخص وہ ہے جو اپنا راز نہ چھپا سکے۔

☆ دنیا میں اپنی زندگی اچھی بسر کرنا چاہتے ہو تو لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آؤ۔

☆ جو جنت کی خواہش کرتا ہے وہ بھلائی کی طرف جاتا ہے۔

☆ دانا وہ ہے جو کم بولے اور زیادہ سنے۔

☆ ہر عمدہ اور اچھا کام ابتدا میں ناممکن ہی نظر آتا ہے۔

☆ لگن اور اعتماد انسان کو کامیابی سے ہمکنار کرتی ہے۔

☆ عقل مند بولنے سے پہلے اور بے وقوف بولنے کے بعد سوچتا ہے۔

☆ علم ایک ایسا خزانہ ہے، جو خرچ کرنے سے بڑھتا ہے اسے کوئی چرا نہیں سکتا۔

☆ حقیر سے حقیر پیشہ بھیک مانگنے سے بہتر ہے۔

☆ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنا اللہ سے کلام کرنے کے مترادف ہے۔

☆ لوگوں سے کٹ کر زندہ تو بے شک رہا جا سکتا ہے مگر خوش نہیں۔

اگر کسی سے محبت کرتے ہو تو اسے مت آزمانا، کیوں کہ اگر وہ دھوکہ باز یا بے وفا نکلا تو دکھ تمہیں ہی ہوگا۔

☆ سچائی کا مقابلہ دنیا کی کوئی طاقت نہیں کر سکتی۔

☆ محبت اور شک ایک دل میں نہیں رہ سکتے۔

☆ انسان گناہ اس وقت کرتا ہے جب وہ موت کو بھول جاتا ہے۔

☆ احساس کمتری اور احساس برتری میں مبتلا انسان کبھی بھی کامیاب نہیں ہوتا۔

☆ جو تجھے تیرے عیب سے آگاہ کرے وہ تیرا دوست ہے۔

سنا آپ نے؟

جب آسمان سے پانی برستا ہے تو زمین پر پھول اور غنچے کھلتے ہیں اور جب اللہ کی محبت یا خوف سے آنسو جاری ہوتے ہیں تو اللہ کی رحمت برستی ہے۔

☆ جب رب راضی ہونے لگتا ہے تو بندے کو اپنے عیبوں کا پتہ چلنا شروع ہو جاتا ہے اور یہی اس کی رحمت کی پہلی نشانی ہے۔

☆ شکوے شکایات کم کیجیے اور اللہ کی ان نعمتوں کے لئے شکریہ ادا کیجیے جو آپ کے پاس ہے۔

☆ صرف اتنی ذمہ داریاں قبول کریں جتنی کر سکتے ہیں، اپنی سکت سے زیادہ کام لینے سے گریز کریں۔

☆ اپنے ارد گرد کے لوگوں اور گھر والوں کو خوش رکھنے کی کوشش کیجیے، آپ کو بھی خوشی ملے گی۔

☆ دوسروں کی برائیوں پر نظر مت رکھیں اور اپنی اصلاح کی کوشش کرتے رہیں۔

☆ اپنے مسائل کے بارے میں کم سوچیں، مسائل کے حل کے لئے پوری کوشش کریں، نتائج کے بارے میں فکرمند نہ ہوں۔

☆ گلاب کی ان پتیوں کی طرح بنو جو اپنے مسلنے والے کے

ہاتھوں میں بھی خوشبو دیتی ہیں۔

☆ اگر کچھ لینے کی خواہش ہو تو بزرگوں کی دعا لو۔

☆ اگر کچھ دینے کی خواہش ہو تو اللہ کی راہ میں دو۔

☆ آپ کا ایک لفظ زخم بھی لگا سکتا ہے اور مرہم بھی بن سکتا ہے، اختیار آپ کے پاس ہے۔

☆ جو علم کو دنیا کمانے کے لئے حاصل کرتا ہے علم اس کے قلب میں جگہ نہیں پاتا۔

☆ جب قضا آتی ہے تو خرگوش کے ہاتھوں شیر کو بھی مات ہو جاتی ہے، اس لئے غرور صرف اللہ کی ذات کے لئے ہی ہے۔

☆ آنسو ضرور لیکن اتنا کہ رونے کی نوبت نہ آئے۔

☆ وقت، دوست اور رشتے، یہ وہ چیزیں ہیں جو ہمیں مفت میں ملتی ہیں، ان کی قیمت کا پتہ اس وقت چلتا ہے جب یہ کہیں کھو جاتی ہیں۔

☆ کوئی آئینہ انسان کی اتنی سچی تصویر پیش نہیں کر سکتا جتنی کہ اس کی گفتگو۔

☆ حق پر چلنے والوں کا پاؤں شیطان کے سینے پر ہوتا ہے۔

☆ خوش نصیب وہ ہے جو اپنے نصیب پر خوش رہے۔

☆ بدترین شخص وہ ہے جو توبہ کی امید پر گناہ کرے۔

☆ کام جب صدق نیت سے کیا جائے تو کرنے کے بہت سارے طریقے نکل آتے ہیں، نہ کرنے کی نیت ہو تو کوئی طریقہ نہیں نکلتا۔

لفظ لفظ موتی

☆ کسی کی ناجائز شکایت کرنے والا اپنی ہی شخصیت کا تاثر خراب کرتا ہے۔

☆ سچی دوستی، نایاب اور خالص چیز کی مانند ہے جو مشکل سے ہی ملتی ہے۔

☆ کسی کی خوبیوں کو دیکھ کر حسد نہ کرو بلکہ کوشش کرو کہ اس کی خوبیاں تمہارے کام آسکیں۔

☆ غریب انسان کی دولت، اعتبار، عزت اور تعلیم ہے، ان چیزوں کے ذریعہ وہ شہرت بھی پالیتا ہے۔

☆ جو شخص اپنے مزاج کو سمجھتا ہے وہ اپنے مسائل کا حل خود نکالتا ہے۔

☆ دنیا کا سب سے مشکل کام اپنی اصلاح اور سب سے آسان کام دوسروں پر نکتہ چینی کرنا ہے۔

☆ خدا کے حضور دعا مانگنا پریشانیوں کا سب سے بڑا حل ہے۔

☆ کسی کی نسبت سے برا خیال دل میں مت لاؤ ورنہ اس کا عکس تمہارے دل پر بھی ضرور پڑے گا۔

☆ تجربہ، مفت میں ملنے والی چیز نہیں اس کے لئے وقت و عمر گنوانی پڑتی ہے۔

☆ انسان کو جس قدر بری صحبت تباہ کر سکتی ہے کوئی دوسری شئے نہیں۔

☆ جذباتی لوگ دوسروں کے لئے کم اپنے لئے زیادہ خطرناک ثابت ہوتے ہیں۔

☆ آپ اپنے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی اس وقت کر رہے ہوتے ہیں جب آپ کسی کی غیبت کر رہے ہوتے ہیں۔

☆ ایسی توجہ کے حق دار مت بنو، جس کے تم حق دار نہیں ہو۔

☆ دنیا کی محبت میں مبتلا شخص کو دنیا دکھ بھی بہت دیتی ہے۔

☆ بہت سے نقصانات اس لئے بھی ہوتے ہیں کہ ہم دوسروں سے مشورہ لینا گوارا نہیں کرتے۔

☆ وقت کے انتظار میں وقت کو ضائع کرنے والا بہت بڑا احمق ہے۔

☆ ہم دولت سے دوا حاصل کر سکتے ہیں، تندرستی نہیں۔

☆ دشمن ایک بھی بہت، دوست ہزار بھی کم ہیں۔

☆ پاؤں بھلے ہی پھسل جائے مگر زبان کو نہ پھسلنے دو۔

☆ امن چاہتے ہو تو کان اور آنکھ استعمال کرو، زبان نہیں۔

☆ ہم دولت سے کتابیں حاصل کر سکتے ہیں، علم نہیں۔

رہنما اقوال

☆ زندگی اس طرح بسر کرو کہ دیکھنے والے تمہارے اوپر افسوس کرنے کے بجائے تمہارے صبر پر رشک کریں۔

☆ موت کو ہمیشہ یاد رکھو مگر موت کی آرزو نہ کرو۔

☆ ہمیشہ سچ بولو تا کہ تمہیں قسم کھانے کی ضرورت نہ پڑے۔
☆ سب سے بہترین لقمہ وہ ہوتا ہے جو اپنی محنت سے حاصل کیا جائے۔
☆ مشکلات سے گھبرانا نہیں چاہئے کیوں کہ ستارے ہمیشہ اندھیرے میں ہی چمکتے ہیں۔
☆ اللہ کی رحمت سے ہرگز ناامید نہیں ہونا چاہئے، حالات کیسے ہی ناسازگار کیوں نہ ہو۔
☆ جہنم کی آگ وہی آنسو بجھا سکتے ہیں جو وقت سحر ایک مومن کی آنکھ سے ٹپکیں۔
☆ جس طرح پھول کا حسن خوشبو، دل کا حسن یاد، زندگی کا حسن آس اور انسان کا حسن اخلاق ہے، اسی طرح آنکھوں کا حسن آنسو ہیں۔
☆ کبھی کبھی انسان زیادہ دکھوں کے باد جود ایک آنسو نہیں بہا سکتا اور کبھی یہ آنسو خوشی کے اظہار کے لئے آنکھوں سے چھلک پڑتے ہیں۔
☆ آنسو وہ انمول موتی ہیں جن کے آگے ہر چیز ماند پڑ جاتی ہے، یہ پتھر دل انسان کو بھی موم بنا سکتے ہیں۔
☆ اس دن پر آنسو بہانا چاہئے جو نیکی کے بغیر گزرا۔
اس دن پر آنسو بہانا چاہئے جو تیری عمر میں کم ہو گیا اور اس میں نیکی اور خدا کی یاد نہ تھی۔
☆ اپنے اندر وہ چیز پیدا کرو کہ تمہاری آنکھ سے پانی نکلے کہ اللہ تعالیٰ چشم گریاں رکھنے والے کو دوست رکھتا ہے۔
☆ خون کی ندیاں بہانے کے بجائے ایک آنسو پونچھنے کی شہرت زیادہ ممتاز ہے۔
☆ امیر تکبر کریں تو برا ہے لیکن غریب تکبر کریں تو بہت برا ہے۔
☆ زبان کو شکایت سے بند کرو خوشی کی زندگی عطا ہوگی۔
☆ اپنے ظاہر و باطن کو یکساں رکھو۔
☆ زندگی سادہ اور مختصر ہونی چاہئے ورنہ قیامت کے دن حساب میں بڑی پریشانی ہوگی۔
☆ دنیا کے ساتھ مشغول ہو جانا جاہل کا بد ہے لیکن عالم کا بدتر ہے۔

حرف حرف روشن

☆ جس درخت کی لکڑی نرم ہو، اتنی ہی اس کی شاخیں گھنی ہوتی ہیں۔
☆ جس کی تعلیم صحیح ہو وہ آنکھ سے بھی دیکھتا ہے، دماغ سے بھی اور دل سے بھی۔
☆
☆ جو شخص ہوش میں ہو، وہ غرور نہیں کرتا۔
☆ استاد بادشاہ نہیں ہوتا لیکن بادشاہ بناتا ہے۔
☆ جو دکھ کو گلے کو ہار بنا لیتے ہیں، وہ کبھی بھی دکھ سے نجات نہیں پاتے۔
☆ جڑیں سلامت ہوں تو ٹنڈ منڈ درختوں پر بھی موسم بدلتے ہی پھول آجاتے ہیں۔
☆ دعا ایک ایسی چیز ہے جس سے بڑی سے بڑی آرزو کی تکمیل میں مدد ملتی ہے۔
☆ خواہشات وہ بھنور ہے جس میں پھنس کر انسان اپنا مقصد حیات بھول جاتا ہے۔
☆ خواہشات وہ سیاہ رات ہے جو انسانی زندگی میں کبھی سویرا نہیں کرتی۔
☆ خواہشات وہ سمندر ہے جس کے ساحل تک پہنچنا مشکل بلکہ ناممکن ہے۔
☆ خواہشات وہ جام ہے جس کو جتنا زیادہ پیا جائے، پیاس اتنی ہی بڑھتی ہے۔

سنہری باتیں

☆ عبادت جو مخلوق کے لئے کی جاتی ہے، زمین میں دھنسا دیتی ہے اور عبادت جو خالق کے لئے کی جاتی ہے آسمان پر پہنچا دیتی ہے۔
☆ جس کا ظاہر و باطن ایک ہے وہ عالم ہے، جس کا باطن ظاہر سے افضل ہے وہ ولی اللہ ہے اور جس کا ظاہر باطن سے افضل ہے وہ جاہل و مکار ہے۔
☆ خوش مزاج شخص وہ ہے جو دوسروں کو خوش مزاجی دے۔

باب بندش

صنم خانۂ عملیات

۲۲واں باب

رزق کی بندش ختم کرنے کیلئے

طریقہ (ا) : اگر کوئی شخص یہ محسوس کرتا ہو کہ کسی نے اس کا روزگار بند کر دیا ہے، جس کی وجہ سے اس پر روزی کی راہیں تنگ ہوگئی ہیں اور دن بدن وہ غربت وافلاس کی دلدل میں دھنستا جا رہا ہے، کم آمدنی یا آمدنی کے مفقود ہو جانے کی وجہ سے قرض بھی بڑھتا جا رہا ہے تو ایسے شخص کو اپنے روزگار اور رزق کی بندش کو کھولنے کے لئے یہ عمل کرنا چاہئے۔

نوچندی جمعرات کو بعد نماز عشاء غسل کریں، بغیر سلا کپڑا پہنیں، اس لباس پر خوشبو لگائیں اور احرام کی طرح زیب تن کریں یعنی ایک ایک سفید چادر بطور لنگی کے باندھیں اور ایک سفید چادر اپنے تن پر ڈال لیں، سر پر ٹوپی نہ اوڑھیں یعنی یہ عمل ننگے سر ہی کریں، عمل مکمل تنہائی میں کریں اور جس جگہ عمل کریں وہاں بخور روشن کریں۔ جس مصلے پر عمل کی نیت سے بیٹھیں اس کے نیچے کاغذ کے دس ٹکڑے رکھ لیں، ان دس ٹکڑوں پر الگ الگ یہ حروف تحریر کریں: ک، ہ، ی، ع، ص، ح، م، ع، س، ق۔ کاغذ کے ان ٹکڑوں کو اوپر نیچے کر کے مصلے کے نیچے رکھ لیں اور تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کے بعد ایک ٹکڑا نکالیں اور دیکھیں کہ اس پر کون سا حرف لکھا ہوا ہے۔ جو بھی حرف لکھا ہوا ہو اس حرف کے اعداد کے مطابق قرآن کریم کی یہ آیت پڑھیں: وَ ظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى. كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ.

اسی طرح ایک ایک کر کے دس ٹکڑے نکالے جائیں گے اور ہر ہر ٹکڑا نکالتے وقت تین مرتبہ درود شریف پڑھیں گے اور ہر ٹکڑا اٹھا کر کاغذ کے ٹکڑے پر جو حرف تحریر ہوگا اس کے اعداد کے مطابق ہی مذکورہ آیت پڑھنی ہے۔

حروف کے اعدد یہ ہیں:

ک	ہ	ی	ع	ص	ح	م	ع	س	ق
۲۰	۵	۱۰	۷۰	۹۰	۸	۴۰	۷۰	۶۰	۱۰۰

جب دس ٹکڑوں پر اسی طرح پڑھ لیں تو ۲ رکعت نفل بہ نیت قضاءِ حاجت پڑھیں اور نماز سے فارغ ہو کر سجدے میں چلے جائیں اور سو بار "یارزاق" پڑھیں، اس کے بعد سر اٹھا کر بندشِ روزگار سے نجات کی دعا کریں۔

اس طرح اس عمل کو لگاتار اکیس راتوں تک کریں، انشاء اللہ رزق کی بندش ختم ہو جائے گی اور بفضلِ خداوندی روزگار کے ہر طرف سے دروازے کھل جائیں گے۔

اس عمل کے پہلے دن غسل کرنا ہے اور آیت قرآنی پڑھتے وقت ایک بار بسم اللہ پڑھنی ہے، ایک بار کی تعداد میں ہر بار بسم اللہ پڑھنا ضروری نہیں ہے، اس عمل کے بعد دو رکعت نفل قضاءِ حاجت روزانہ پڑھنی ہے، پہلے دن عمل سے پہلے غسل کریں، اس

کے بعد روزانہ صرف وضو کرلینا کافی ہے۔ احرام پہلے دن اور اکیسوے دن پہننا ہے، باقی دنوں میں اچھا لباس زیب تن کریں۔

طریقہ (۲) : رزق کی بندش سے نجات حاصل کرنے کے لئے کسی بھی نوچندی بدھ، جمعرات یا جمعہ کو یہ عمل کریں، عشاء کی نماز کے بعد غسل کریں اور عمل کی نیت سے تنہائی میں بیٹھ کر عمل کی شروعات کریں۔ عمل سے پہلے دو نفل بہ نیت قضاءِ حاجت پڑھیں اور اللہ سے عمل کی کامیابی کی دعا کرنے کے بعد عمل شروع کریں۔ واضح رہے کہ عمل کے وقت کمرے میں روشنی کم ہو، چراغ جلائیں یا پھر نائٹ بلب روشن کریں جس کی روشنی ہری ہو۔ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد سورۂ اخلاص ایک سو ایک مرتبہ پڑھیں، اس کے بعد اکتالیس بار یہ پڑھیں: یَاحَیُّ یَا قَیُّوْم بِفَضْلِ رَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ اس کے بعد صرف ایک مرتبہ پڑھیں: وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰـهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَ یَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبْ. وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ. اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ. قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا. پھر آسمان کی طرف پھونک ماریں اور یہ دعا کریں کہ اے اللہ مجھے بندش رزق اور بندش روزگار سے نجات دے۔ اس کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔

اس کے بعد مندرجہ ذیل نقش لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے، اس عمل کو لگاتار اکتالیس دن کرنا ہے، اکتالیسوے دن پھر یہی نقش دوبارہ لکھیں اور اس کو اپنی دوکان یا آفس وغیرہ میں ہرے کپڑے میں پیک کر کے لٹکائیں۔ انشاء اللہ بندش کتنی بھی سخت ہوگی ختم ہوجائے گی اور رزق کے دروازے کھل جائیں گے۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۲۷	۱۳۰	۱۳۴	۱۲۰
۱۳۳	۱۲۱	۱۲۶	۱۳۱
۱۲۲	۱۳۶	۱۲۸	۱۲۵
۱۲۹	۱۲۴	۱۲۳	۱۳۵

اس نقش کو گلاب و زعفران سے لکھیں ورنہ ہری پنسل سے لکھیں۔

طریقہ (۳) : جس شخص کی روزی بذریعہ سفلی عمل بند کردی گئی ہو اس کو چاہئے کہ گیارہ دن تک یہ عمل کرے، اس عمل میں آیات کفایات کے ذریعہ روحانی مدد لی جاتی ہے۔ اس کے عمل کے دوران گیارہ دن ایک وقت کی نماز بھی اور نمازِ اشراق بھی قضا نہیں ہونی چاہئے۔ نمازِ اشرق کے علاوہ تمام نمازیں باجماعت پڑھنی چاہئیں۔

نوچندی جمعرات سے اس عمل کو شروع کرنا چاہئے، عمل کا طریقہ یہ ہے کہ نمازِ فجر کے بعد تین سو مرتبہ وَ کَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا پڑھیں، نمازِ اشراق کے بعد تین سو مرتبہ وَ کَفٰی بِاللّٰهِ عَلِیْمًا پڑھیں، نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک لاتعداد مرتبہ درود

شریف پڑھتے رہیں، نمازِ ظہر کے بعد تین سومرتبہ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًا پڑھیں، نمازِ عصر کے بعد تین سومرتبہ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْرًا پڑھیں، نمازِ مغرب کے بعد تین سومرتبہ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ وَلِیًّا پڑھیں اور نمازِ عشاء کے بعد تین سومرتبہ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ شَہِیْدًا پڑھیں۔ ہر نماز کے بعد اول وآخر صرف ایک بار درود شریف پڑھیں۔ عمل سے فارغ ہونے کے بعد سجدے میں جا کر بندش کھلنے کی دعا کریں، اس کے بعد یہ آیات بطورِ نقش ایک کاغذ پر لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاءاللہ بندش سے نجات مل جائے گی۔

اس نقش کو ناپاکی کی حالت میں نہ پہنیں اور بیت الخلا جاتے وقت بھی اس کو اتار دیا کریں۔

طریقہ (۴) : عمل بندشِ روزگار کھولنے میں عجیب تاثیر رکھتا ہے، اس عمل کی شروعات نوچندی جمعرات سے کریں اور لگاتار پانچ راتوں تک یہ عمل کریں، یہ عمل نصف رات گذرنے کے بعد ہی کریں۔ طریقہ یہ ہے کہ رات کو ایسی جگہ کھلے صحن میں ننگے سر اور ننگے پیر کھڑے ہو جائیں کہ کسی چیز کا سایہ اپنے وجود پر نہ پڑے۔ اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، اس کے بعد ۶۶ مرتبہ سورۂ نصر پڑھیں۔ اس کے بعد پانچ سومرتبہ "یـامُسَبِّبَ الاسباب" پڑھیں، آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، انشاءاللہ پانچ راتوں کے بعد یہ محسوس ہوگا کہ بندش کٹ رہی ہے اور رزق کے لئے دروازے کھل رہے ہیں۔

طریقہ (۵) : اگر کسی کا کاروبار جادو کے ذریعہ بند کر دیا گیا ہو اور کسی بھی عمل سے یہ بندش نہ کٹ رہی ہو تو اس نقش کو عروج ماہ میں بروز منگل بوقت طلوع آفتاب گلاب و زعفران سے سفید کاغذ پر یہ نقش لکھیں اور اس کو فریم میں لگا کر ایسی جگہ دوکان میں آویزاں کریں کہ اس پر گراہکوں کی نظر پڑے۔ انشاءاللہ چند روز میں بندشِ کاروبار ختم ہو جائے گا اور گراہکوں کا بھی تانتا بندھے گا اور خوب خیر و برکت ہوگی۔

۷۸۶

اللہ	اللہ	اللہ	اللہ
اللہ	الصمد	الصمد	اللہ
اللہ	الصمد	الصمد	اللہ
اللہ	الصمد	الصمد	اللہ
اللہ	الصمد	الصمد	اللہ
اللہ	الصمد	الصمد	اللہ
اللہ	اللہ	اللہ	اللہ

طریقہ (۶) : اگر کسی کی خواہش ہو کہ اس کے روزگار کی بندش کھل جائے اور اس کے بعد پھر کوئی بھی شخص اس کے روزگار کو بند نہ کر سکے تو اس کو چاہئے چالیس دن تک روزانہ گیارہ مرتبہ درود شریف، سومرتبہ الم نشرح، چار سو پچاس مرتبہ حسبنا

اللّٰہ و نعم الوکیل، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ چالیس دن میں کاروبار کی بندش کھل جائے گی۔ چالیس دن کے دوران یہ نقش ہری پنسل سے لکھ کر اپنی دوکان کی چوکھٹ پر لگائے، انشاء اللہ اس کے بعد کوئی بندش نہیں کرا سکے گا۔

۷۸۶

۶۶	۱۶۷	۶۶	۶۷
الوکیل	ونعم	اللّٰہ	حسبنا
۶۵	۱۲۲	۹۶	۱۶۰
۱۲۲	۶۸	۱۶۴	۹۵
۱۶۵	۹۴	۱۲۴	۶۷

طریقہ (۷) : اگر کاروبار، دوکان، آفس یا گھر کی بندش کا شبہ ہو تو اس عمل کے ذریعہ بندش سے نجات حاصل کریں۔

عروج ماہ میں کسی بھی دن اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں، شروع میں الحمد شریف گیارہ مرتبہ پڑھیں، آیت الکرسی اکتالیس مرتبہ پڑھیں، سورۂ یٰسین ایک مرتبہ پڑھیں، چاروں قل تین تین مرتبہ پڑھیں، سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات مفلحون تک ایک بار پڑھیں، دوبارہ الحمد شریف ایک مرتبہ پڑھیں، یہ سب ایک بار پڑھیں۔ اسی طرح تین بار پڑھیں پھر پانی پر دم کریں اور وہ پانی دوکان میں، آفس میں، مکان وغیرہ میں چھڑک دیں لیکن باتھ روم، بیت الخلا وغیرہ میں یہ پانی نہ چھڑکیں، اگر کوئی مریض بندشوں کا شکار ہے بالخصوص کاروباری بندشوں کا شکار ہو تو وہ اس سے غسل بھی کر سکتا ہے لیکن یہ پانی نالی میں نہیں جانا چاہئے، کچی زمین میں گڑھا کھود کر نہائیں یا ایسی جگہ نہائیں ریت وغیرہ بچھا کر کہ پانی خشک ہو جائے لیکن نالی میں نہ جائے۔ انشاء اللہ کتنی بھی سخت بندش ہو گی ختم ہو جائے اور راہیں کھل جائیں گی۔

بعض اکابرین کی رائے یہ ہے کہ اگر اس عمل کو لگاتار تین دن تک کر لیں تو بندشوں کا نام ونشان تک نہیں رہے گا۔

طریقہ (۸) : اگر کسی جگہ کو سفلی عمل کے ذریعہ باندھ دیا ہو یا کسی لڑکی کا عقد باندھ رکھا ہو یا کسی کی دوکان وغیرہ باندھ رکھی ہو یا کسی مرد کی شہوت باندھ رکھی ہو تو لوبان لے کر ا سپر ۱۴۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھیں اور گیارہ دن تک اس لوبان کی بندش کی جگہ پر دھونی دیں۔ بندش میں مبتلا افراد بھی اس لوبان سے دھونی لیں، انشاء اللہ اس دھونی دینے سے بندش سے نجات مل جائے گی۔

طریقہ (۹) : اگر بذریہ بندش کسی کاروبار کو بند کر دیا گیا ہو تو بندش کھولنے کے لئے اس عمل کو مکمل یقین کے ساتھ کریں۔ انشاء اللہ بندش کتنی بھی سخت ہو گی کھل جائے گی اور کاروبار پھلنے پھولنے لگے گا۔ طریقۂ عمل یہ ہے کہ ایک جگ پانی لیکر اس پر ستر مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کریں: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا

مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ. اول وآخر درود تنجینا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کردیں، پھر یہ پانی کاروبار کی جگہ میں چاروں کونوں میں چھڑک دیں اور تھوڑا سا پانی دروازے پر بھی چھڑک دیں۔ انشاء اللہ بندش سے نجات حاصل ہوجائے گی۔

درود تنجینا یہ ہے: بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْاَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَ تَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّـئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَ تُبَلِّغُنَا بِهَا اَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِى الْحَيَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّكَ مُجِيْبُ الدَّعْوَاتِ وَ رَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَ قَاضِىَ الْحَاجَاتِ وَ يَا كَافِىَ الْمُهِمَّاتِ وَ دَافِعُ الْبَلِيَّاتِ وَ يَا حَلَّ الْمُشْكِلَاتِ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ اَغِثْنِىْ يَا اِلٰهِىْ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ وَ آلِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ.

طریقہ (۱۰) : اگر کسی شخص کی ملازمت کی بندش کردی ہو کہ جہاں بھی کوشش کرے اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہو تو اس کو چاہئے نوچندی اتوار سے اس عمل کی شروعات کرے، عشاء کے بعد عمل کرے اور لگاتار گیارہ دن راتوں تک اس عمل کو جاری رکھے، انشاء اللہ بندش ختم ہوجائے گی اور ملازمت کے لئے راستے کھل جائیں گے۔ اول وآخر درود شریف کے ساتھ یہ عمل کرے اور یہ عمل ایک رات میں سوبار پڑھے، بسم اللہ صرف ایک بار پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ. يَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ. يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ يَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِىْ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ يَارَبِّ وَ اُفَوِّضُ اَمْرِىْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ.

طریقہ (۱۱) : برائے ملازمت کسی کی کیسی بھی بندش ہو انشاء اللہ نو دن میں مکمل کھل جائے گی، نوچندی جمعرات کو باوضو ہوکر قبلہ کی طرف رخ کرکے یہ نقش لکھیں اور اس کو اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یا وہاب	۱۷۳۲۶	۱۷۳۲۳	۱۷۳۱۹
۱۷۳۲۴	۱۷۳۱۸	۱۷۳۱۳	۱۷۳۲۵
۱۷۳۱۷	۱۷۳۲۱	۱۷۳۲۸	۱۷۳۱۴
۱۷۳۲۷	۱۷۳۱۵	۱۷۳۱۶	۱۷۳۲۲

اگلے دن سے روزانہ یہ نقش نو عدد لکھیں اور نو آٹے کی گولیاں بنا کر ان میں یہ نقش رکھ دیں اور روز کے روز گولیاں دریا میں

ڈالیں اور عشاء کی نماز کے بعد روزانہ کھلے آسمان کے نیچے کھڑے ہوکر نو سو مرتبہ ''یامسبب الاسباب'' پڑھیں، انشاء اللہ بندش رفع ہوگی اور ملازمت مل جائے گی۔

طریقہ (۱۲) : ہر طرح کی بندش ختم کرنے کے لئے یہ عمل کریں۔ ایک سو مرتبہ آیت الکرسی، ایک سو بار سورۂ فاتحہ، ایک سو بار معوذتین پڑھ کر پانی پر دم کرلیں، اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیں اور پانی پر دم کرکے پانی گھر کے تمام کونوں میں چھڑک دیں اور تھوڑا پانی گھر کے سب افراد پی لیں، اس عمل کو سات دن تک جاری رکھیں، انشاء اللہ بندش سے چھٹکارا نصیب ہوگا۔

طریقہ (۱۳) : مکان اور دکان کی بندش کھولنے کا نقش۔ اس نقش کو عروجِ ماہ میں مشتری کی ساعت میں لکھیں اور اس کے بعد اس پر ۶۶ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کردیں، پھر اس نقش کو شیشے کے فریم میں لگا کر دکان یا مکان میں آویزاں کردیں، انشاء اللہ ہر طرح کی بندش اور سحر سے نجات ملے گی۔ اس نقش کو اگر جمعرات کے دن لکھیں تو پہلی ساعت میں لکھیں، جمعہ کے دن پانچویں سات میں اور اگر پیر کے دن لکھیں تو تیسری ساعت میں لکھیں۔ فریم کو وقتاً فوقتاً کپڑے سے صاف کرتے رہیں اور وقتاً فوقتاً درود شریف پڑھ کر اس پر دم کرتے رہیں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

یاالله	یارحمن	یارحیم
یامالك	یارزاق	یاقادر
یارزاق	قل هو الله احد	یارزاق
الحمد لله	یارزاق	الحمد لله
یارزاق	الله الصمد	یارزاق
یاکافی المهمات	یاکفیلُ	یاالله

طریقہ (۱۴) : روزانہ سو مرتبہ ''یالطیفُ یارزاقُ'' گلاب و زعفران سے پورے سال لکھیں، یکم جنوری سے شروع کرکے ۳۱ر دسمبر تک یا کسی بھی مہینے سے شروع ہوکر کسی بھی مہینے تک لیکن انگریزی مہینوں میں پورے ایک سال تک لکھتے رہیں، پھر جو کچھ بھی لکھا ہے اس کو آخر میں سمندر میں ڈال دیں۔ اگر آٹے میں گولے بنا کر ڈالیں تو بہتر ہے، انشاء اللہ ہر طرح کی بندش سے نجات ملے گی اور آئندہ کے لئے بندش سے حفاظت بھی رہے گی، رزق موسلا دھار بارش کی طرح برسے گا اور دنیا ہر طرف سے کھنچی چلی آئے گی۔

طریقہ (۱۵) : اگر کسی لڑکی کا نکاح باندھ دیا گیا ہو اور اس کے پیغام موصول نہ ہوتے ہوں یا پیغام تو موصول ہوتے ہوں، ٹھہرتے نہ ہوں تو اس کی بندش کھولنے کے لئے یہ عمل کریں۔ ایک تالہ لائیں اور اس کو بند کردیں، پھر اس تالے پر سو مرتبہ 'یابدوح' پڑھ کر اُس تالے کو لڑکی کے سر پر رکھ کر ۲۷ مرتبہ ''یاباسطُ'' پڑھیں، اس کے بعد اُس لڑکی سے کہیں کہ وہ اپنے ہاتھوں سے تالہ کھول دے، پھر اس تالے کو چابیوں سمیت بہتے پانی میں پھینک دیں اور یہ نقش لڑکی کے گلے میں ڈال دیں، انشاء اللہ اس کی

بندش ختم ہوجائے گی اور اچھے پیغام موصول ہوکر ٹھہر جائیں گے۔اس عمل کے لئے تالا نیا خرید نا چاہئے۔استعمال شدہ تالہ اس عمل کے لئے استعمال نہ کریں۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

و ینصرك الله نصراً عزیزاً	نصر من الله وفتح قریب	ان تستفتحوا فقد جاء کم الفتح	انا فتحنا لك فتحاً مبینا
۲۱۷۵	۱۲۳۲	۸۷۹	۱۳۰۱
۱۲۳۱	۲۱۷۲	۱۳۰۴	۸۸۰
۱۳۰۳	۸۸۱	۱۲۳۰	۲۱۷۳

طریقہ (۱۶) : اگر کسی لڑکی کا نکاح باندھ دیا گیا ہو،عمر نکل رہی ہو اور شادی طے نہ ہورہی ہو تو یہ عمل کریں۔انشاءاللہ بہت جلد اس کو بندش سے نجات مل جائے گی اور شادی ہوجائے گی۔نوچندی جمعرات کو عصر کی نماز کے بعد لڑکی کو غسل کرائیں اور اس سے کہیں کہ وہ سورۂ احزاب کی تلاوت کرے،سورۂ احزاب اکیسویں پارے میں ہے۔اگر لڑکی سورۂ احزاب نہیں پڑھ سکتی تو سامنے بٹھا کر کوئی دوسرا شخص یا عورت سورۂ احزاب کی تلاوت کرے۔

اس عمل سے پہلے ایک لکڑی کی صندوقچی لاکر رکھ لیں،جس میں کنڈی بھی ہو اور جس میں تالہ لگایا جاسکتا ہو،تالے پر ''یافتاح'' ۴۸۰ مرتبہ پڑھ کردم کرلیں۔صندوقچی میں نئی روئی بچھادیں،ایک سچا موتی رکھ دیں،سورۂ احزاب کی تلاوت کے بعد لڑکی کے ہاتھ سے یہ نقش صندوقچی میں رکھ کر لڑکی ہی کے ہاتھوں اُس صندوقچی میں تالہ لگوادیں اور اس کی چابیاں سمندر یا دریا میں پھنکوادیں،اور ایک نقش لکھ کر قرآن حکیم میں سورۂ احزاب کی جگہ رکھوادیں،انشاءاللہ بہت جلد بندش کھل جائے گی اور زیادہ وقت نہیں گذرے گا کہ شادی ہوجائے گی،شادی کے بعد صندوقچی کو دریا میں چھوڑ دیں۔نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸۸۸۰۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۱۷	۸۸۸۱۴
۸۸۸۱۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۹
۸۸۸۱۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۲۲	۸۸۸۰۹
۸۸۸۲۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۶

برائے نصیبہ کشائی

فلاں بنت فلاں

طریقہ (۱۷) : بندش شادی کی ہو،کاروبار کی ہو،گھر کی یا دکان کی ہو،ان سب بندشوں کے توڑ کے لئے یہ عمل اللہ

کے فضل سے تیر بہدف ثابت ہوتا ہے، یہ عمل اکیس دن کا ہے، اس عمل کے لئے دریا یا نہر کا پانی اتنی مقدار میں لے آئیں کہ اکیس دن کے لئے کافی ہو۔ اس پانی میں تھوڑا سا نمک بھی ملالیں۔ اس پانی پر یہ عمل پڑھ کر دم کردیں۔

(۱) **عليُ الله، باقيُ الله، باقيُ خنّاس سب فاني، فنا بحكم الله.** ایک سو بار

(۲) سورۂ فاتحہ اکتالیس بار، سورۂ توحید اکتالیس بار، سورۂ کافرون اکتالیس بار، سورۂ فلق اکتالیس بار، سورۂ ناس اکتالیس بار۔

(۳) **یاقھارُ یاجبارُ قھر کن فی علم السفلی الناری بحق لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہؐ وعلیٌّ امیر المؤمنین** ۱۰۱ بار یہ سب پڑھ کر پانی پر دم کریں، اس کے بعد اس پانی کو سب دیواروں پر چھڑک دیں۔ انشاءاللہ اس عمل سے ہر طرح کی بندش ختم ہوجائے گی۔ کاروبار کے لئے راستے کھلیں گے، اچھے رشتے موصول ہوں گے گھر کی تمام نحوستیں ختم ہوں گی۔

اس کے بعد سات دن تک سورۂ حشر کی آخری چار آیات روزانہ سات مرتبہ پڑھتے رہیں یا کسی سے پڑھواتے رہیں۔

طریقہ (۱۸) : کسی بھی طرح کی بندش یا گردش یا نحوست میں برائے صحت ہو، برائے کاروبار ہو یا برائے حزن و ملال ہو، کاغذ کے چار ٹکڑوں پر مندرجہ ذیل کلمات گلاب و زعفران سے لکھیں اور پتلی سی لکڑی لے کر اس پر ان کاغذ کے ٹکڑوں کو چپکادیں، پھر نوچندی جمعرات کو ایک لکڑی بہتے دریا میں چھوڑ دیں، یہ عمل ۴ نوچندی جمعراتوں میں کرنا ہے۔ انشاءاللہ بندش سے گردش نحوست سے اور ہر قسم کے رنج والم سے نجات مل جائے گی۔ کلمات یہ ہیں: **بسم اللّٰہ الحق المبین من العبد الذلیل الٰی رب الجلیل رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْن و صلی اللہ علی سیدنا محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین الطیبین الطاھرین.**

طریقہ (۱۹) : اگر کسی شخص کی ایسی بندش کرادی گئی ہو کہ جہاں بھی جائے ناکامی ہو یا کسی کو بذریعہ سحر و بندش کسی منصب اور عہدے سے ہٹا دیا گیا ہو یا کسی شخص کی ایسی بندش کرادی گئی کہ وہ کسی خاص عہدے تک پہنچ نہ پاتا ہو اور بار بار کی کوششوں کے بعد بھی اس کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہو، جو شخص کسی مقابلہ میں یا الیکشن میں بار بار ہار جاتا ہو وغیرہ ایسے تمام امور میں آیاتِ لطیف کے ذریعہ بندش اور رکاوٹ سے نجات حاصل کی جاسکتی ہے۔ قرآن حکیم میں آیات لطیف چار ہیں۔ ان آیاتِ لطیف کے مجموعی اعداد ۶۶۹۹ ہیں، ان کا نقش مربع آتشی چال سے اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۱۶۷۴	۱۶۷۷	۱۶۸۱	۱۶۶۷
۱۶۸۰	۱۶۶۸	۱۶۷۳	۱۶۷۸
۱۶۶۹	۱۶۸۳	۱۶۷۵	۱۶۷۲
۱۶۷۶	۱۶۷۱	۱۶۷۰	۱۶۸۲

اس نقش کو گلے میں ڈالیں اور اس نقش کو موم جامہ کرنے کے بعد ہرے کپڑے میں پیک کریں، یہ عمل نوچندی جمعرات کو کریں، اس کے بعد سات دن تک نمازِ فجر کے بعد ۱۲۹ مرتبہ ''یالطیف'' پڑھیں، نمازِ ظہر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ انعام کی آیت لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ. پڑھیں۔ نمازِ عصر کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ یوسف کی یہ آیت پڑھیں اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ.

نمازِ مغرب کے بعد ۱۰۰ مرتبہ سورۂ شوریٰ کی یہ آیت پڑھیں اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ.

نمازِ عشاء کے بعد سورۂ ملک کی یہ آیت ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں: اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سات دن کے بعد نمازِ فجر اور نمازِ عشاء کے بعد یالطیف ۱۲۹ مرتبہ پڑھتے رہیں، انشاء اللہ ہر طرح کی بندش اور گردش سے نجات ملے گی۔

طریقہ (۲۰) : کسی بھی طرح کی بندش کھولنے کے لئے اپنے نام مع اسم والدہ میں جتنے بھی حروف صوامت (بغیر نقطے والے حروف) ہیں ان کے اعداد جمع کرلیں اور ان کو ان اعداد میں شامل کر کے ۲۴۷۔

پھر حسبِ قاعدہ مربع کا نقش آتشی چال سے بنا کر اس کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ بندش کسی بھی طرح کی ہوگی اس سے نجات مل جائے گی۔

مثال : اگر ہمیں نور احمد کے لئے جو بیٹا ہے سروری کا رفعِ بندش کے لئے نقش بنانا ہے تو اس کے بعد اور ماں کے نام میں جو نقطے والے حروف ہیں ان کو حذف کردیں، نور احمد ایک حرف نقطے والا ہے 'ن' اس کو الگ کیا، سروری کے نام میں بھی ایک ہی نقطے والا حرف ہے 'ی' اس کو بھی حذف کردیا، باقی حروف کے کل اعداد ۷۲۵ ۔

قانون کے وضع کئے ۳۰

۷۲۵

۱۷۳ (۳۰) ۴

پھر چار سے تقسیم کیا ۴

۲۹

۲۸

۱۵

۱۲

۳

اس نقش کو عروج ماہ میں جو اتوار آئے اس کی پہلی ساعت میں بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں، یا پھر اپنے گلے میں ڈالیں، انشاء اللہ بندش کسی بھی طرح کی ہوگی، کاروبار کی ہو، مقدمہ کی ہو، شادی کی ہو، ترقی کی ہو، حصولِ منصب یا حصولِ اقتدار کی ہو کھل جائے گی اور ضروریات وخواہشات بروقت پوری ہونے لگیں گی۔

سات سلام اور چہل کاف کے عامل بنیں

تعارف

سات سلام اور چہل کاف کا عمل ' پیران پیر غوث اعظم حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ یہ عمل سایہ اور جادو کا خاص توڑ ہے۔ اس عمل کا عامل بننے کے لئے صرف اجازت کی ضرورت ہے، اجازت نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے، اجازت حاصل کرنے کے بعد اس عمل کے ذریعہ سے جنات، جادو ٹونا اور نظر بد کا علاج کیا جا سکتا ہے۔ چہل کاف کے عامل اور اہل خانہ پر جادو اور سایہ اثر نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سب محفوظ رہتے ہیں، بشرطیکہ وہ اجازت لیتے وقت پہلے سے جادو اور جنات کے مریض نہ ہوں۔

چہل کاف وہ عمل ہے جو عاملین میں بہت مقبول ہے، دنیا کا شاید ہی کوئی جائز کام ایسا ہو جو اس عمل سے ممکن نہ ہو، شرط یہ ہے کہ اس عمل کا ماہرانہ استعمال کرنا آتا ہو، اسلحہ تو بہت سے لوگوں کے پاس ہوتا ہے مگر اچھی طرح چلانا کسی کسی کو آتا ہے، یہی روحانی اسلحہ کا بھی معاملہ ہوتا ہے۔ اگر اسلحہ کو صحیح استعمال نہ کرنا آتا ہو یا پھر بوقت ضرورت پاس نہ ہو، بے شک سامنے رکھا ہو تو دشمن مارا جائے گا، اس لئے دنیاوی اسلحہ کی طرح روحانی اسلحہ کو بھی ہر وقت لوڈ رکھنا چاہئے تاکہ بوقت ضرورت فوری استعمال کیا جا سکے۔

اجازت لینے کے بعد کیا حاصل ہوگا

اس عمل کے لئے کسی چلہ کشی کی شرط نہیں ہے، اجازت لینے کے بعد آپ کو سات سلام اور چہل کاف کی ایک معمولی تعداد روزانہ (جب تک عمل رکھنا چاہیں) پڑھنی ہوتی ہے، اس کے پڑھنے سے آپ کی روزانہ حاضری لگتی رہے گی اور اس عمل کے پیچھے جنات آپ کی بوقت ضرورت مدد کریں گے، اس عمل کے پیچھے چونکہ جنات کی ایک بڑی تعداد ہے اور وہ سب ہی جادو اور جنات کے علاج کرنے میں ماہر ہونے کے ساتھ دیگر دنیاوی کاموں میں بھی معاون ہوتے ہیں، اس لئے روزانہ پڑھتے رہنے سے وہ بھی مدد کو تیار رہتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ جب پولیس کی ضرورت پڑتی ہے تو ۱۰۰ پر کال کی جاتی ہے، کون آتا ہے؟ اس کا کوئی نہیں سوچتا، بس آنا چاہئے۔ اسی طرح جب اجازت یافتہ پڑھتا ہے تو اس کی کال بھی چہل کاف والوں کو جاتی ہے اور وہ آتے ہیں اور جس کام کے لے پڑھا گیا ہوتا ہے اس میں معاونت کرتے ہیں۔ اگر کسی کی نظر کھلی ہو تو اس کو جنات واضح نظر بھی آتے ہیں۔

اجازت کون لے

روحانی معالجین، مشائخ اور پیر حضرات، ایسے مریض جو عرصہ سے جادو اور جنات کی پکڑ میں ہوں، جو لوگ اپنی اور اپنے گھر والوں کو جادو اور جنات سے خود عمل کر کے نجات دلانے والے افراد۔

اجازت کے لئے اہلیت

اس عمل کی اجازت ہر کوئی لے سکتا ہے، اجازت لینے والے کا فن عملیات سے پہلے سے واقف ہونا ضروری نہیں۔ بالغ مرد اور عورت اجازت لے سکتے ہیں۔ اجازت لینے کا طریقہ، اس عمل کی اجازت چونکہ پانچ سو روپے نقد ہدیہ کے ساتھ مشروط ہے اس لئے جو بھی اجازت لینا چاہے وہ نقد برائے غرباء ہدیہ ادا کر کے محسن ملت حضرت مولانا حسن الہاشمی سے اجازت لے سکتا ہے۔ یہ رقم غریبوں پر تقسیم کی جاتی ہے۔

بندش لگانے اور کھولنے کے تیر بہدف اعمال

قیصرا حمد بی اے

معزز سامعین کرام! کسی کو تکلیف پہنچانا یا کسی کو اذیت دینا، یہ اسلام کے خلاف ہے۔ دین اسلام دنیا میں سب سے اعلیٰ دین ہے۔ اسلام ہمیں ہر برائی سے روکتا ہے۔ قدم قدم پر نیک اور اچھے کاموں کی تعلیم دیتا ہے۔ کسی کی دل آزاری نہ کرو، کسی کو تکلیف مت دو، غریبوں کی مدد کرو، خواہ وہ زکوٰۃ یا صدقہ کی صورت میں ہو، بھوکوں کو کھانا کھلاؤ، کسی کی حق تلفی مت کرو، ورثاء کا مال نہ کھاؤ، حق وار کا حق مت مارو، جھوٹ مت بولو، کسی کی غیبت مت کرو، حرام کاری وجوئے وشراب نوشی سے بچو، سود خوری سے بچو، رزق حلال کھاؤ، نماز پڑھو، روزہ رکھو۔ غرض قدم قدم پر نیکی کی تعلیم دین اسلام دیتا ہے۔ اگر میں دین اسلام پر لکھوں اور اس کے نیک اعمال کی ترغیب پر لکھوں تو میرے خیال سے صفحات کے صفحات بھر جائیں۔ بہر حال اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اللہ ہم سب مومنین اور مسلمانوں کو اسلام کے احکامات پر چلنے کی توفیق بخشے اور نیک کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین۔

ہر کام بند کرنے کے لئے

زکوٰۃ :پاک وصاف پکی اینٹ لے کر گیارہ (۱۱) دن اکیس (۲۱) مرتبہ یہ عمل پڑھ لیں۔ پھر بعد میں کام میں لائیں۔ عمل تجربہ شدہ مندرجہ ذیل ہے۔

عمل :زہرہ بند۔ تن بند۔ کافی بند۔ صافی بند جبرائیل بند۔ اسرافیل بند۔ عزرائیل بند۔ منتر لو تیار بند۔ بحق توریت موسیٰ علیہ السلام بند۔ بحق فرقان حضرت محمد ﷺ بند۔ یا الٰہی بند۔ یا الٰہی بندان جنتر منتروں حاضرین بند غائبین بند۔ بحکم خدا بند پیدا الیدخون۔ موسیٰ بھٹی بند۔ باجازت پیر استاد ہر چیز بند۔

طریقہ: پاک وصاف اینٹ پر گیارہ دن اکیس دفعہ عمل پڑھ کر اینٹ پر دم کر کے کسی کنوئیں میں یا دریا میں ڈال دیں یا پھر کسی قبرستان میں دفن کر دیں۔

بندش

منتر :اندری اٹھاں۔ بندری بنھاں بوندگھٹ ستارے سوئے بناں۔ گھٹ کا پیٹ بناں۔ وچ ناڑ ابا ہر بن بھارو نا کی ڈھوئے میرا بیرا پیارا چلے منتر پھرے جنتر و یکھاں کالیا بھوت تیرے علم دا تماشا۔ چھوڑ مار کلدم گجے فلاں شے بند۔

زکوٰۃ :۱۰۸ر بار سات یوم قبرستان میں جاکر پڑھے، زکوٰۃ ادا ہو جائے گی۔

طریقہ :بعد جب بھی کام لینا ہو تو یا کسی بھی چیز کو باندھنا ہو تو سات مرتبہ منتر پڑھ کر سات عدد کنکروں پر پڑھ کر دم کرے اور اس چیز پر ماریں۔ انشاء اللہ فوراً بندھ جائے گی۔

نکاح باندھنا، رزق باندھنا و ہر چیز کو باندھنا

عمل: فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ۔ (فیل:۵)

طریقہ :اس آیت کے اعداد ۵۸۵ رہیں۔ دشمن کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد اور آیت کے اعداد تینوں کو جمع کر کے سات عدد نقش بنائیں۔ پھر نقش کے نیچے اپنا جو بھی مقصد ہو لکھیں۔ نقش کے اوپر ۷۸۶ مت لکھیں۔ پھر ہر روز ٹھیک رات کے ۱۲ر بجے ایک نقش جلائیں۔ چند ہی دن کے بعد نتائج آپ کے سامنے آجائیں گے۔

تشریح: مثلث آتشی چال میں بنا کر استعمال کریں۔ خ

منتر :الٹی بنھاں پلٹی بنھاں بنھاں اگن سوائی۔ باراں گل بانستے بنھاں۔ قربت تیری دہائی۔ اگلو گجے پیرو گجے صدقہ شاہ اصغروا۔

طریقہ: قبرستان کی تین کنکریاں لے کر عمل کو سات بار پڑھ کر کنکریوں پر دم کر کے پھونک ماریں اور اس چیز پر یہ کنکر ماریں، جس کو باندھنا ہے۔ ہر چیز بندھ جائے گی۔

نوٹ :جو چیز بھی باندھنی ہو تو بنھاں کی جگہ اس چیز کا نام لیں۔

بندش لگانا۔ حسبِ منشاء ہر چیز باندھنا

با قابض — با قابض

۱۰۶	۵۴۶	۳۶۸
۵۳۰	بستم دکان بحق یا قابض یا محیط تا من نہ کشایم نکشاید	۴۴۰
۳۳۴	۴۲۴	۲۱۲

با قابض — با قابض

طریقہ : منگل یا سنیچر کو کسی دکان یا کا اکھاڑہ یا فیکٹری یا مشین غرض جو چیز باندھنی ہو تو اس نقش کو اپنے مقصد کے ساتھ لکھ کر اکھاڑے یا دکان میں کسی ترکیب سے رکھ دے، کان بند ہو جائے اور اکھاڑہ اجڑ جائے گا۔ جب منظور ہو اکھاڑہ پھر جاری ہو جائے تو اس نقش کو نکال لے۔

دکان وکاروبار باندھنا حسب منشاء ہر چیز باندھنا

منتر: جل باندھوں۔ جنگلات باندھوں۔ ہری بیل کی تو مڑی باندھوں۔ دکان باندھوں۔ باندھوں پھوک سوائی۔ میری باندھی نہ بندھے تو گرو گورکھ ناتھ کی دہائی۔

طریقہ : ۱۰۸ر مرتبہ اس عمل کو منگل یا سنیچر کو پڑھ کر پانی پر دم کرے۔ پھر اس پانی کو دشمن کی دکان کے باہر گرا دے۔ دوسرے دن اسی طرح کرے۔ تین دن متواتر کرے۔ دشمن کا پوری عمر کا کاروبار بند ہو جائے گا۔

تنبیہ : مذہب اسلام میں کسی کو نقصان پہنچانا گناہِ کبیرہ ہے۔ احتیاط کریں تو بہتر ہے۔ دامن بچائیں تو افضل ہے۔

کاروبار بند کرنا

طریقہ : اگر کسی کا کاروبار، دکان وغیرہ بند کرنا ہو تو دو چار دانہ ماش ثابت لے کر اس پر سات سات دفعہ مندرجہ ذیل منتر پڑھ کر پھونک دیں اور اس جگہ ڈال دیں، کاروبار بند ہو جائے گا۔

منتر : جل باندھوں جلیائی باندھوں جل کی باندھوں کاہی۔ تانبے کی تمبوریا۔ باندھوں لوہے کہ کڑاہی۔ میرا باندھے علم نہ بچے ہنومان کی دہائی۔

منتر بندش

منتر: ہتھ بنھاں۔ ہتھیار بنھاں۔ لوہاتے لوہار بنھاں گاؤں کا کھیر بنھاں۔ ندی کا نیر بنھاں۔ چھوڑ بنھاں۔ باڑ بنھاں۔ حاضر پٹھا گرتے گران بنھاں چھوڑ یا گرتے پر یا باز حکم اللہ تے پیرا استاد دے نال بنھاں۔

زکوٰۃ: اس کی کوئی زکوٰۃ نہیں ہے۔ روزانہ طاق اعداد میں پڑھیں گے۔ اتنا ہی زور اثر ہوگا یعنی عمل جتنا پرانا ہوگا، اتنا ہی اثر کرے گا۔

پرہیز : سفید پیاز اور گوشت۔

طریقہ: جب کسی چیز کو باندھنا ہو تو لوہاتے لوہار کی جگہ اس چیز کا نام لیں اور آگے بنھاں کہیں اور عمل پڑھیں، وہ چیز بندھ جائے گی۔ جب کھولنا مقصود ہو تو شروع منتر سے لے آخر بنھاں لفظ کی جگہ چھوڑاں پڑھیں، وہ چیز کھل جائے گی۔

(مجرب المجرب ہے اور آزمودہ ہے)

مشین روکنا یا آٹے کی چکی روکنا

عمل : اول اسم اللہ دا۔ جا دو اسم رسول اللہ ﷺ دا تیجا اسم خلفائے راشدین دے۔ چوتھی آیت قرآن دی حدہ حضرت پیر دستگیر دا۔ ڈس پیر مرشد پیرا استاد وانجن بنھاں انجن کی سبھ سار بنھاں تیل بنھاں تیل کی سبھ سار بنھاں۔ شمس بنھاں شمس دی سب رفتار بنھاں۔ ایسی بادی بنھاں جیسی بدھے نہ کوئی۔ پھر منتر ایسر بادھے دا۔ تیری داچھیا بھورے کم سوئی اللہ کے رسول ﷺ کرے۔

طریقہ: گیارہ مرتبہ مٹی پر یا قبرستان کی گیارہ کنکریوں پر گیارہ مرتبہ عمل پڑھ کر ڈال دیں یا رکھ دیں، وہ چیز بند جائے گی۔

عمل بندش، ہر چیز کو باندھنا

عمل : اللہ تے رسول بدھے پیر۔ بدھے ساجی احمد۔ احمد کبیر بدھے سبھ نال۔ بل بدھاں کنہاں نال۔ ایسی بادی بدھاں جیسی بدھے نہ کوئی۔ پھر منتر ایسر بانڈے کا تیری واچھیاں پھرے کم سوئی آپ اللہ تے آپ رسول ﷺ کرے۔

طریقہ : مندرجہ بالا عمل کو گیارہ مرتبہ مٹی پر یا قبرستان کی سات کنکریوں پر گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس جگہ پھینک دیں۔ انشاء اللہ فوراً وہ جگہ ویران اور بند ہو جائے گی۔

ہر چیز بند کرنا

طریقہ : دکان، فیکٹری یا جو بھی چیز بند کرنی ہو تو منگل یا سنیچر

کو دن بارہ بجے سات عدد قبرستان کی کنکریوں پر ۱۰۱ بار یہ آیت پڑھ کر بغیر بسم اللہ بغیر درود کے دم کریں اور اس جگہ ڈال دیں، وہ چیز فوراً بندھ جائے۔ گی آیت یہ ہے۔

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۔ (طارق: ۱۵۔۲۶)

بندش ہر چیز باندھنا

عمل : درہناں دربار بناراجہ بناں پرج ابناں نگر نا بناں تکوار بناں کالی مائی کے چارے بیٹے چوہاں سر بھر دیاں نہ چتن۔بنھ نہ پکن روٹیاں پار سمندر کیڑا دے، جاں مجھی مول نہ پسے، جلتی۔بنھ ملتی بنھ بنھوں (چلتی دکان) اگن سرائیں، سوائے لکھ سن کا لکھ۔بنھ، ہنومان کی دہائی۔

طریقہ : سات عدد قبرستان کی کنکریاں یا قبرستان کی مٹی لے کر عمل مذکورہ بالا کو گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کر کے ڈال دیں، وہ چیز فوراً بند ہو جائے گی۔

ہر چیز بند کرنا

عمل : یاالٰہی بند، یاالٰہی بند، یاالٰہی بند۔ بحرمت محمد مصطفیٰ ﷺ دی بدن۔ یا قابض یا قہار یا جبار یا ضار احد رسں طعک لموہ پڑھ کر پھینکوں جس پر خاک، اس کی دکان (یا جو بھی چیز باندھنی ہو) بند بحق اسرافیل بند بحق میکائیل بحق عزرائیل بند۔ بحکم خدا بند۔ ریتی اتے ریتا، ستی اُتے ستاں فلاں دی دکان بند (یا جو چیز بند کرنی ہو اس کا نام لیں۔) الٰہی، بحرمت چارے یار بند۔

طریقہ : ۱۰۸ ر مرتبہ بغیر بسم اللہ درود شریف پڑھ کر عمل مذکورہ بالا کو کسی مٹی پر یا قبرستان کی مٹی پر دم کر کے پھینک دیں، وہ جگہ وہ چیز فوراً بندھ جائے گی۔

بندش ہر چیز باندھنا

عمل : جل باندھوں جلیائی باندھوں۔ باندھوں تیل کڑاہی چھتیس بوند کا چھونپڑا، باورا آدم کی دہائی۔

طریقہ : قبرستان کی ۲۱ ر عدد کنکریاں لے کر ہر کنکری پر عمل کو ۲۱ ر مرتبہ پڑھ کر دم کر کے اس جگہ پھینک دو، فوراً چیز بندھ جائے گی۔

بندش یعنی ہر چیز کو باندھنا

عمل: اللہ اللہ حق فرید۔ یا فرید بابا فرید۔ کملی مس اندھیری رات۔ پانی باندھوں پون باندھوں۔ چاروں کھونٹ باندھوں۔ جن باندھوں۔ جنات باندھوں۔ بھوت باندھوں۔ پری باندھوں۔ چڑیل باندھوں۔ ڈائن باندھوں۔ ہر چیز باندھوں۔ دکان باندھوں۔ مکان باندھوں۔ کاروبار باندھوں۔ میرا باندھے نہ بندھے تو بابا فرید کی کملی نہ کہلاؤں۔ حق فرید فرید بابا فرید۔

طریقہ : ۲۱ ر مرتبہ عمل کو پڑھ کر کسی چیز مثلاً قبرستان کی مٹی یا قبرستان کے کنکروں پر دم کر کے اس جگہ ڈال دیں، انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز فوراً بندھ جائے گی۔ (آزمودہ است)

اعمال بندش اور اخلاص صدری

۱۔ **عمل بندش** :اندری بنھاں بندی بنھاں، بوند ستارے سکے گیٹ کا پیٹ بنھاں دیچ بنھاں ناڑے بھاردتا کی ڈھودے میرا بھیرد۔ پیر پیارا چلتے منتر پھرے جنتر دبھاں کالیا بھوت تیری حاضری کا تماشا بنھ مارکلام کچے لاں شئے دامنہ بجھے۔

۲۔ **عمل بندش** : حاضر ماتا تارنی نیل سنگل گاڑنی بیٹھا میں تادلیر بنڈ کھڑا ہیں تاثیر بند لکھ بنھ، مکھ، ہتھیار بنھ، دل دل دریا بنھ فلاں چیز بنھ ایسا بنھے جیسا آپ دانا تارنی بنھے۔

عمل خلاص (کھولنا)

عمل : حاضر ماتا تارنی نیل سنگل جھاڑنی بیٹھا ہیں تا کھڑا کر، کھڑا ہیں تاراہ چھوڑ۔ لکھ چھوڑ، مکھ چھوڑ، ہتھیار چھوڑ، دل دل دریا چھوڑ، فلاں جنتر سحر جادو تر ڑ، ایسا جادو چھوڑ جیسی آپ نا تارنی چھوڑے۔

مندرجہ بالا اعمال پر تاثیر د تجربہ کی کسوٹی پر پورے اترے ہیں۔ ان اعمال بندش کو جائز جگہ پر استعمال کریں۔

فوائد

۱۔ اگر کسی چیز کو باندھنا ہو تو عمل بندش سات بار مٹی کی سات کنکروں پر پڑھ کر جس چیز کو باندھنا ہو، اس کو ایک ایک کر کے ماریں۔ یا مٹی پر دم کر کے مٹی ڈال دیں۔ ان شاء اللہ وہ چیز فوراً بند ہو جائے گی۔ اگر اس کو کھولنا ہو تو عمل خلاص کو سات بار پڑھ کر سات عدد مٹی کے کنکروں پر دم کر کے اس چیز کو ماریں، ان شاء اللہ فوراً خلاص ہو گی۔

۲۔ اگر کسی عورت کے حمل اسقاط ہو جاتے ہوں تو آپ عمل

بندش نمبر یعنی حاضر ماتا تارنی نیل سنگل گاڑنی سات بار پڑھ کر نئے تالے پر دم کر کے تالے کو بند کر لیں اور چابی اس عورت کو دیں۔ عورت تالا اور چابی اپنے گھر میں محفوظ جگہ رکھے جب بچہ کی ولادت کا وقت آ جائے تو پھر عمل خلاص یعنی عمل نمبر ۳ کو سات بار پڑھ کر اسی تالے پر دم کر کے چابی لگا کو کھولیں، ان شاء اللہ جلد وہ ولادت ہوگی۔ اگر عورت کی کوکھ نہ کھولی گئی تو بچہ آپریشن سے ہوگا۔

۳۔ اگر کسی گائے بکری، بھیڑ، دنبی، اونٹنی کے یا بھینس یا کوئی مادہ جانور کا حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو آپ عمل بندش سات بار پڑھ کر نمبر ۲ والا یعنی حاضر ماتا تارنی نیل سنگل گاڑنی پڑھ کر تالے کے اوپر سات بار پڑھ کر دم کر کے تالے کو بند کریں اور چابی تالے سے نکال لیں اور جب بچہ کی پیدائش کا وقت ہو تو اسی تالے کے اوپر سات بار عمل خلاص پڑھ کر دم کر کے تالا کھول دیں ان شاء اللہ بچہ کی جلدی پیدائش ہوگی۔

۴۔ اگر کسی عورت یا مرد پر کسی نے جادو کر دیا ہو تو آپ عمل خلاص حاضر ماتا تارنی نیل سنگل جھاڑنی سات بار پڑھ کر مسور پر پھونک ماریں، انشاء اللہ فوراً اسی وقت جادو کا اثر ختم ہو جائے گا۔

۵۔ اگر کسی نے کسی کا ہتھیار باندھ دیا ہو اور وہ ہتھیار اس کو تنگ کر رہا ہو یا ہتھیار ہاتھ اور پاؤں کو لگ کر زخمی کرتا ہو یا خراب رہتا ہو تو آپ عمل خلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس پر پھونک ماریں، ان شاء اللہ فوراً ہتھیار خلاص ہو جائے گا۔

۶۔ اگر کسی نے دکان، ٹریکٹر، موٹر سائیکل، انجن، بھٹہ یا بھٹی، آٹا پیسنے والی مشین، ورکشاپ، کاروبار، فٹ بال، کبڈی، اکھاڑہ، کرکٹ، والی بال باندھ دیا ہو تو آپ عمل خلاص سات مرتبہ پڑھ کر اس پر پھونک ماریں، ان شاء اللہ فوراً ہی خلاص (کھل) جائیگی۔

ہمہ قسم کی بندش دکھولنے کے تیر بہدف اعمال

سحر جادو اور ہر قسم کی بندش کھولنا

عمل: ڈب چھوڑاں۔ ڈب جھاڑ چھوڑاں۔ اگ دانار چھوڑاں کالی گانیاں ست سُریاں۔ ست بیٹیاں چھوڑاں۔ آڑے چھوڑاں۔ جڑے چھوڑاں۔ سلطان احمد کبیر دے کڑے چھوڑاں۔ بارہ کوہ اگاڑی بارہ کوہ پچھاڑی چھوڑاں۔ ایسی چھوڑا چھوڑاں جیسی چھوڑ چھڑے۔ حضرت سلیمان پیغمبر ماعیلی بیری واچہ۔ چھوڑاں کا ہو اللہ استاد پیر بادشاہ چھوڑے۔ اللہ دے نبی دا بچن کوئی نہ سکے پھیر۔ ماعیلی پھرے منتر ایشور مہادیو۔ قدرے اللہ قدرے رسول ﷺ اللہ دی الٰہی محمد ﷺ دی بادشاہی۔

طریقہ: سات بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی پئیں۔ اگر آپ پر کسی بھی قسم کی بندش سحر یا جادو ہوگا، ان شاء اللہ فوراً ہمیشہ کے لئے ختم ہوگا۔ اگر کسی کی دکان، فیکٹری یا کارخانہ بند ہو تو سات مرتبہ عمل پڑھ کر پانی پر دم کر کے پانی صبح اور شام چھڑکیں، انشاء اللہ ہر قسم کی بندش ختم ہوگی۔

عمل (۲) بندش ختم کرنا

عمل: اللہ دی الٰہی۔ محمد دی بادشاہی، جو قرآن پاک پڑھے کرے سچے نبی کو سلام۔ آ دوس لکھی پچاس وی نبی بائی۔ بائی سیٹھ مائز چھوڑی ایڑا پیڑا میں چھوڑاں رس چھوڑاں رسکار چھوڑاں۔ دریاں چھوڑاں۔ وردی وردی چھوڑاں سوموار آیا۔

طریقہ: عمل مذکورہ بالا کو پانی پر سات بار پڑھ کر دم کر کے پئیں۔ اگر دکان مکان، فیکٹری، مکار خانہ بند ہو تو پانی دم کیا ہوا صبح اور شام چھڑکیں۔ ان شاء اللہ ہمہ قسم کی بندش فوراً ختم ہوگی۔

سحر و جادو ہمہ قسم کی بندش کھولنا

منتر: ہتھ بجے ہتھیار بجے۔ کوکھ بجے پھوک بجے۔ گرمراجی۔ لکھ لکے دا دستہ بجے ہنومان دی دہائی۔ ایسی بجنی بجے جیسے ساگر سمندوری نہر بجے۔

طریقہ: مذکورہ بالا عمل کو سات یا گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں اور اگر کسی نے دکان، فیکٹری، کارخانہ یا کوئی بھی شے باندھی ہو تو پانی کو روزانہ صبح و شام چھڑکیں۔ تین یوم میں انشاء اللہ ہر قسم کی بندش و سحر دور ہو۔

سحر و جادو اور ہر قسم کی بندش کھولنا

سورۂ کوثر اور سورۂ الم نشرح ۱۰۱، ۱۰۱ بار دونوں پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں اور دکان فیکٹری کارخانہ یا کوئی بھی چیز بند ہو تو پانی پر دم کر کے پانی کو صبح و شام چھڑکیں۔ کیا مجال ہے کہ تین چار دن میں بندش ختم نہ ہو۔ عمل کیا ہے؟ معجزاتی کرشمہ ہے۔ آزمائیں اور احقر کو دعاؤں میں یاد فرمائیں۔

سحر وجادو اور وہمہ قسم کی بندش ختم کرنا

عمل سورۂ عبس ۲۱؍مرتبہ پڑھیں اور دم کریں اور کہیں کہ جس نے مجھ پر جادو کیا ہے، وہ جادو سحر اس پر پلٹ کر جائے اور اسی پر پڑے۔ ایسا ہی ہوگا۔ اور اگر کسی کی دکان فیکٹری، کارخانہ یا کوئی اور دوسری چیز بند ہو تو مذکورہ بالا عمل کو ۲۱؍مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کر کے صبح وشام دکان پر یا فیکٹری پر چھڑکیں۔ تین چار یوم میں بندش ختم ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

دنیا کی ہر قسم کی بندش ختم کرنا

عمل: الم نشرح، سوۂ کوثر۔

الٓمّٓ. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ. اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ، وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ سُبْحَانَ الْفَتَّاحِ الْعَلِيْمِ. اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ. يَا بَاسِطُ. يَامُخْلِصُ يَا خَلَاصُ بِحَقِّ خواجہ خضر والیاس علیہ اسلام وبحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

تمام آیتیں صرف ۱۰۱؍بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ اور اگر دکان، کارخانہ فیکٹری یا کوئی اور چیز باندھ دی ہو تو مذکورہ بالا عمل ۱۰۱؍بار پانی پر پڑھ کر دم کریں اور صبح وشام پانی چھڑکیں۔ برسہابرس کی بندش ان شاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ میں ختم ہو جائے گی۔

(آزمودہ است، مجرا لمجرب است)

ہر قسم کی بندش سحر وجادو ختم کرنا

عمل: بجری یا چار بجری کوڑ باندھوں۔ بجری دسوں دوار۔ بجری آئے بجری جائے سب جگ سائے جادو ٹونہ سب رد ہو جائے۔ جو جو کرے سو سو مرے۔ اُلٹ پلٹ کر اسی پر پڑے بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ. وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ. وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ. طریقہ: عمل مذکورہ بالا صرف گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ ہر قسم کا سحر وجادو ختم ہوگا۔ اور اگر کسی نے مکان، دکان، فیکٹری، کارخانہ یا کوئی بھی چیز باندھ دی ہو تو عمل مذکورہ بالا کو صرف گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑکیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کی بندش فوراً ختم ہوگی۔

سحر جادو ہر قسم کی بندش کھولنا

عمل: بند بند سحر بند۔ آسیب بند۔ کرتوت بند۔ دشمن کا دماغ بند۔ دشمن کا ہاتھ بند۔ دشمن کا پیر بند۔ دشمن کا دل بند۔ دشمن کا ہر قسم کا وار بند۔ بحق حضرت علی کرم اللہ وجهه وبحق يَا وَلِيُّ يَا عَلِيُّ لَا اِلٰهَ کی کھائی محمد رسول اللہ کی دہائی العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحاً الوحاً الوحاً۔

طریقہ: سرسوں کے ۴۰؍عدد دانوں پر عمل مذکورہ بالا کو ۲۱؍مرتبہ پڑھ کر دم کر کے دکان، مکان کے تمام گوشوں میں ڈال دیں، انشاء اللہ جادو سحر وہمہ قسم کی بندش ختم ہوگی۔

عمل سفلی سے دنیا کی ہر قسم کی بندش صرف پانچ منٹ میں کھولنا

اگر کسی نے کسی کی دکان، مکان، فیکٹری یا کارخانہ یا کوئی بھی چیز باندھ دی ہو تو اس سے بہتر عمل آپ کو کہیں نہ ملے گا۔

یعنی کھولنے کا عمل۔ یہ عمل میرا سیکڑوں مرتبہ کا خود کا آزمایا ہوا ہے۔ عمل کیا ہے؟ چلتا جادو ہے۔ ہر چیز صرف پانچ منٹ میں کھلتی ہے۔

ٹوٹکا: خنزیر (سور) کی چند عدد ہڈیاں یا دانت لیں۔ اگر دونوں نہ ملیں تو ان دونوں میں سے کوئی بھی چیز لے لیں۔ ان کو کسی برتن یا ڈبہ میں رات کو پانی میں بھیگا رہنے دیں۔ اب اس پانی کو جو جگہ سحر وجادو سے باندھی گئی تھی، اس جگہ اس پانی کو صبح وشام چھڑکیں اور پھر تماشہ ملاحظہ فرمائیں۔ پانچ منٹ میں نتیجہ آپ کے سامنے ظاہر ہو جائے گا۔ اور اگر آپ یہ نہ کر سکیں تو سور کی ہڈی یا دانت دکان کی دہلیز میں دفن کر دیں، بندش ختم ہو جائے گی۔

بندش کھولنا جادو سے نجات

عمل: جادو ٹونہ آسیب۔ دیو پری سوکھا مسان۔ آگ کا کوٹ سمندر کی چھائی۔ اللہ کی دہائی۔ جے توں نہ جاویں تینوں پاپ۔ میں کراں مینوں پاپ بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ.

طریقہ: سات یا گیارہ بار عمل پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئیں۔ اور اگر دکان کارخانہ یا کوئی اور دوسری چیز بندھ ہو تو پھر عمل مذکورہ بالا کو گیارہ یا اکیس مرتبہ سرسوں پر پڑھ کر دم کر کے اس جگہ بکھیر دیں۔ انشاء

اللہ دو یا چار روز میں بندش ختم ہو جائے گی۔

ہر بندھی ہو چیز کو کھولنا

منتر: ہتھ بجے ہتھیار بجے۔ کوکھ بجے پھوک بجے گر صراحی۔ لکھ نکے دارستہ بجے۔ ہمنو ماندی دہائی۔ ایسی بجنی بجے۔ جیسے ساگر سمندر دی لہر بجے۔

طریقہ: مندرجہ بالا منتر کو پہلے سات یا گیارہ بار یا پھر اکیس بار پانی پر دم کر کے دے دیں۔ اگر دکان بندھی ہوئی ہو تو پانی کو دکان میں چھڑکیں۔ اگر کسی کے عضو تناسل کو باندھا تو اس کے جسم پر تھوڑا سا پانی چھڑکیں اور تھوڑا سا پانی مریض کو پینے کو دیں۔ انشاء اللہ العزیز تین یوم میں مکمل کامل شفا ہوگی۔ یہ منتر ہر بندھی ہوئی چیز کو کھولنے میں تیر بہدف ہے۔

ہر بندھی چیز کو کھولنا (چھٹکارا بندش)

۱۔ **عمل**: جل کھولوں جلال کھولوں۔ دل کھولوں۔ دماغ کھولوں۔ نظر کھولوں۔ ہر طرح کی بندش کھولوں۔ میرا کھلے نہ کھلو تو راجن مائی کی دہائی۔ راجن مائی سے بھی نہ کھلے تو حضرت سلیمانؑ کی دہائی۔

طریقہ: دو یا چار عدد اگربتی سلگائیں اور ۱۱۳؍ بار عمل پڑھ کر اگربتی پر پھونک ماریں اور اگربتی جلائیں۔ انشاء اللہ عمل سے ہر بندھی شے فوراً ہی کھل جائے گی۔

۲۔ **عمل**: آیت الکرسی دل قرآن۔ چودہ طبق و آسمان۔ آیت الکرسی دل ہزاری رسول اللہ ﷺ کی آئی سواری۔ لنکا کا کوٹ سمندری کھائی۔ ہمارا کاٹا نہ کٹے تو حضرت سلیمانؑ کی دہائی بِحَقِّ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيمٍ (سورہ یٰسین)

طریقہ: عمل کو صرف ۲۱ ر مرتبہ پڑھ کر اور آخر میں گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر اپنے پر دم کریں۔ ان شاء اللہ ہر بندھی سے کھل جائے گی۔ اور اگر دکان، کارخانہ یا کوئی اور دوسری شے بندھی ہو تو پھر عمل مذکورہ بالا کو ۲۱ ر مرتبہ پانی پر دم کر کے پانی صبح و شام چھڑکیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر بندھی شے فوراً کھل جائے گی۔

۳۔ **عمل**: تن خلاصی۔ من خلاصی۔ جل خلاصی۔ جبرائیل خلاصی۔ میکائیل خلاصی۔ اسرافیل خلاصی۔ عزرائیل۔ خلاصی۔ جادو ٹونہ سب خلاصی نہیں تو دہائی حضرت علی شیر خدا کی۔

طریقہ: صرف ۱۲ ر مرتبہ عمل پڑھ کر اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر پھونک ماریں۔ انشاء اللہ عمل سے ہر بندھی چیز فی الفور کھل جائے گی۔

عمل: بابا فرید چلے بن کر سہات سرخاں گورگان شیداں چوراں سحراں چاروں دیاہٹاتے بحق لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

طریقہ: بہ نیت گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اگر دکان فیکٹری، کارخانہ بند ہو تو بیت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے چھڑکاؤ کریں۔ انشاء اللہ فی الفور ہر بندھی ہوئی چیز کھل جائے گی۔ اور بندش ختم ہو جائے گی۔

دکان، فیکٹری کارخانہ، ہر بندھی ہوئی شے کھولنا

اگر کسی کی دکان نہ چلتی ہو اور بندش کر رکھی ہو تو اس کو چاہیے کہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ کو چار کاغذ کے ٹکڑوں پر لکھ کر اور ان ٹکڑوں کو گتے پر الگ الگ چپکا کر دکان کے چاروں کونوں پر لٹکا دے۔ ان شاء اللہ خوب آمدنی ہوگی اور ہر قسم کی بندش ختم ہو جائے گی۔

طلسم، ہر بندھی چیز کھولنا

اگر کسی مرد یا عورت کو جادو کے ذریعے باندھ دیا گیا ہو تو ہدہد کے گوشت کا بخور کریں، فوراً کھل جائے گا۔ اگر دکان، کارخانہ، فیکٹری یا جو بھی شے بند ہو، ادھر بھی اس کے گوشت کی دھونی دیں، فی الفور بندش ختم ہوگی۔

بند خواب کو کھولنا، مرد اور عورت کی شہوت کو کھولنا بندش دکان کو کھولنا، ہر بندھی ہوئی چیز کو کھولنا

عمل: بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہ جیسے بادشاہ۔ محمد ﷺ جیسے وزیر۔ حضرت خواجہ خضر جیسے دلبند۔ دستگیر جیسے پیر۔ ہٹ کھلے۔ دکان کھلے کاروبار کھلے۔ چار کوٹ کی راہ کھلے۔ دوہائی حضرت خضر دی۔ دہائی مہتر الیاسؑ۔

طریقہ: عمل کو ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلائے تو بندھا ہوا آدمی، عورت کھل جائے گی اور اگر دکان کھولنی ہو تو پانی پر عمل کر کے چھڑکیں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جادو اور بندش کا توڑ

ایک تیر بہدف روحانی علاج

حسن الہاشمی

اکابرین نے جادو اور بندش کا توڑ بذریعہ ہفت سلام کیا ہے۔ راقم الحروف نے جب بھی اس عمل کو کسی سحر زدہ یا بندش پر آزمایا ہے تو اللہ کے فضل وکرم سے ہمیشہ مجرب پایا ہے۔ اللہ کا کرم یہ ہے کہ اس عمل نے کبھی خطا نہیں کی، یہ ایک تیر بہدف علاج ہے، اس علاج سے ضرورت مندوں کو اور عاملین کو فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اس علاج کی شروعات اس طرح کریں کہ جمعرات کے دن مریض کو غسل کرا کر صاف ستھرا لباس پہنا دیں۔ اگر جمعرات نوچندی ہو یا عروج ماہ کی کوئی جمعرات ہو تو اور بھی بہتر ہے لیکن اگر مریض سحر و بندش سے پریشان ہو تو کسی بھی جمعرات سے علاج کی شروعات کر سکتے ہیں۔ بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو اور اماوس نہ ہو۔ اگر جمعرات کے دن چاند عقرب میں ہو یا اماوس ہو تو پھر اگلی جمعرات کا انتظار کریں، مریض کو غسل دینے کے بعد، ہفت سلام کا تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور جمرات کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے یہ نقش لکھ کر اس کو آب زمزم سے یا تازہ پانی سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔

۷۸۶

سَلٰمٌ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ			
۳۲۲	۶۴	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۳۲۱	۶۵
۱۳۳	۱۱۲	۶۲	۳۲۰
۶۳	۳۱۹	۱۳۴	۱۱۱

جمعرات کے دن مریض سَلٰمٌ عَلٰی نُوحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ۶۲۷ مرتبہ پڑھے۔ اگر مریض خود نہیں پڑھ سکتا تو عامل یا گھر کا کوئی دوسرا فرد پڑھ کر مریض پر دم کر دے، یہ پانی صرف ایک بار عصر کے بعد پلانا ہے اور مریض کو عصر کے بعد ہی مذکورہ آیت پڑھنی ہے یا کسی اکوئی دوسرا پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ جمعہ کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے یہ نقش لکھیں اور اس کو بھی آب زمزم سے یا سادے پانی سے دھو کر مریض کو پلا دیں۔

۷۸۶

سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ			
۲۶۸	۱۱۶	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۲۶۷	۱۱۷
۱۳۳	۱۱۲	۱۱۴	۲۶۶
۱۱۵	۲۶۵	۱۳۴	۱۱۱

جمعہ کے دن مریض سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَهٰرُوْنَ ۶۳۵ مرتبہ پڑھے، ورنہ کوئی دوسرا شخص پڑھ کر مریض پر دم کر دے اور عصر کے بعد ہی مریض پر پڑھ کر دم کرنا ہے۔

ہفتہ کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے یہ نقش لکھ کر آب زمزم سے یا سادے پانی سے دھو کر عصر کے بعد پلانا ہے۔

۷۸۶

سَلٰمٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ			
۱۲۰	۴۲	۱۱۰	۱۳۱
۱۰۹	۱۳۲	۱۱۹	۴۳
۱۳۳	۱۱۲	۴۰	۱۱۸
۴۱	۱۱۷	۱۳۴	۱۱۱

ہفتہ کے دن مریض سَلٰمٌ عَلٰی اِلْیَاسِیْنَ ۴۰۳ مرتبہ پڑھے ورنہ کوئی اور اتنی تعداد میں پڑھ کر مریض پر دم کر دے۔

اتوار کے روز چینی کی پلیٹ پر گلاب و زعفران سے یہ نقش لکھ کر آب زمزم سے یا سادہ پانی سے دھو کر پلا دے۔

۷۸۶

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ			
۳۶۰	۹۰	۱۳۷	۱۳۱
۱۳۶	۱۳۲	۳۵۹	۹۱
۱۳۳	۱۳۹	۸۸	۳۵۸
۸۹	۳۵۷	۱۳۴	۱۳۱

اتوار کے دن مریض سَلامٌ قَوْلاً مِنْ رَّبٍ رَّحِیْم ۸۱۸ مرتبہ پڑھیں ورنہ کوئی دوسرا شخص پڑھ کر اتنی ہی تعداد میں مریض پر دم کردے۔

پیر کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب وزعفران سے یہ نقش لکھیں اور آبِ زمزم سے یا سادے پانی سے دھوکر مریض کو پلادیں۔

۷۸۶

سَلامٌ عَلٰی مِنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی			
۱۳۱	۱۱۰	۹۰	۵۵۳
۹۱	۵۵۲	۱۳۲	۱۰۹
۵۵۱	۸۸	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۵۵۰	۸۹

پیر کے دن مریض ۸۸۴ مرتبہ سَلامٌ عَلٰی مِنِ اتَّبَعَ الْهُدٰی پڑھے، ورنہ کوئی دوسرا شخص پڑھ کر اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر دم کردے۔

منگل کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب وزعفران سے یہ نقش لکھ کر آبِ زمزم سے یا سادے پانی سے دھوکر مریض کو پلادیں۔

۷۸۶

سَلامٌ عَلَیْکُم طِبْتُم فَادْخُلُوْهَا خالدین			
۱۳۱	۱۷۰	۴۵۱	۱۳۲۲
۴۵۲	۱۳۲۱	۱۳۲	۱۶۹
۱۳۲۰	۴۴۹	۱۷۲	۱۳۳
۱۷۱	۱۳۴	۱۳۱۹	۴۵۰

منگل کے دن مریض ۲۱۷۴ مرتبہ سَلامٌ عَلَیْکُم طِبْتُم فَادْخُلُوْهَا خالدین پڑھے یا کوئی اور اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر مریض پر دم کردے۔

بدھ کے دن چینی کی پلیٹ پر گلاب وزعفران سے یہ نقش لکھ کر آبِ زمزم سے یا سادے پانی سے دھوکر مریض کو پلادے۔

۷۸۶

سَلامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْر			
۱۳۱	۱۵	۴۱۸	۴۶۳
۴۱۹	۴۶۲	۱۳۲	۱۴
۴۶۱	۴۱۶	۱۷	۱۳۳
۱۶	۱۳۴	۴۶۰	۴۱۷

بدھ کے دن مریض "سَلامٌ هِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْر" ۱۰۲۷ مرتبہ پڑھے یا کوئی اور اتنی ہی تعداد میں پڑھ کر مریض پر دم کردے۔

پہلے دن یعنی جمعرات کے دن یہ نقش مریض کے گلے میں ڈالیں۔

۷۸۶

۱۳۱	۱۱۰	۶۴	۳۲۲
۶۵	۳۲۱	۱۳۲	۱۰۹
۳۲۰	۶۲	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۳۱۹	۶۳

۷۸۶

۱۳۱	۱۱۰	۱۱۶	۲۶۸
۱۱۷	۲۶۷	۱۳۲	۱۰۹
۲۶۶	۱۱۴	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۲۶۵	۱۱۵

۷۸۶

۱۳۱	۱۱۰	۴۲	۱۲۰
۴۳	۱۱۹	۱۳۲	۱۰۹
۱۱۸	۴۰	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۱۱۷	۴۱

۷۸۶

۱۳۱	۱۳۷	۹۰	۴۶۰
۹۱	۴۵۹	۱۳۲	۱۳۶
۱۵۸	۸۸	۱۳۹	۱۳۳
۱۳۸	۱۳۴	۴۵۷	۸۹

۷۸۶

۱۳۱	۱۱۰	۹۰	۵۵۳
۹۱	۵۵۲	۱۳۲	۱۰۹
۵۵۱	۸۸	۱۱۲	۱۳۳
۱۱۱	۱۳۴	۵۵۰	۸۹

۷۸۶

۱۳۱	۱۷۰	۴۵۱	۱۴۲۲
۴۵۲	۱۴۲۱	۱۳۲	۱۶۹
۱۴۲۰	۴۴۹	۱۷۲	۱۳۳
۱۷۱	۱۳۴	۱۴۱۹	۴۵۰

۷۸۶

۱۳۱	۱۵	۴۱۸	۴۶۳
۴۱۹	۴۶۲	۱۳۲	۱۴
۴۶۱	۴۱۶	۱۷	۱۳۳
۱۶	۱۳۴	۴۶۰	۴۱۷

اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کرکے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھ لیں، کالا کپڑا چڑھانے سے پہلے اچھی طرح موم جامہ کرلیں یا مضبوط قسم کی پلاسٹک پلیٹ لیں یا لیمولیشن کرالیں تاکہ پانی اندر نہ پہنچ سکے۔ اس نقش کو پہننے کے بعد سات دن تک کسی میت میں شرکت نہ کریں نہ ہی سات دن تک ایسے گھر میں جائیں جہاں موت ہوگئی ہو یا بچہ پیدا ہوا ہو۔ اس نقش کو باندھ کر سات دن تک کسی زچہ خانہ میں بھی نہ جائیں۔ سات دن کے بعد ۴۰ دن تک ۱۳۱ مرتبہ روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد "یا سلام" پڑھتے رہیں، انشاء اللہ ہر طرح کے سحر، گردش اور بندش سے نجات ملے گی، یہ عمل عورت و مرد اور بچوں کے لئے یکساں مؤثر اور مفید ثابت ہوتا ہے۔

حسن الہاشمی فاضل دارالعلوم دیوبند

مستقل عنوان





ہر شخص خواہ وہ طلسماتی دنیا کا خریدار ہو یا نہ ہو ایک وقت میں تین سوالات کر سکتا ہے، سوال کرنے کے لئے طلسماتی دنیا کا خریدار ہونا ضروری نہیں۔ (ایڈیٹر)

بندش کھولنے کے لئے

سوال از: کبیر احمد خاں ـــــــــ بجنور

میں تین سال تک شارجہ میں رہا، والد کے انتقال کے بعد میں انڈیا واپس آگیا تھا اور اپنے وطن بجنور میں، میں نے کپڑے کی دوکان کھولی، شروع شروع میں یہ دوکان خوب چلی، دیکھنے والوں کو حیرت ہوا کرتی تھی اور بدخواہوں کو حسد بھی ہوتا تھا، اس کے بعد رفتہ رفتہ کام ہلکا ہوتا چلا گیا اور رفتہ رفتہ میرے کام کی پوزیشن بالکل خراب ہوگئی اور اب حالت یہ ہے کہ میں سارا دن دوکان پر ہاتھ رکھے بیٹھا رہتا ہوں، سیزن بھی خالی چلا جاتا ہے، قرض بے حد ہوگیا ہے، زندگی کی ضروریات رو رو کر پوری ہوتی ہیں، بعض عاملوں سے بات کی تو انہوں نے بندش بتائی، تعویذ بھی انہوں نے دیئے لیکن مجھے ان سے کوئی فائدہ نظر نہیں آیا، آپ کوئی علاج بتائیں تاکہ بندش کھل جائے اور پریشانیاں دور ہوں۔

جواب

دکان کھولتے اور بند کرتے وقت ایک ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھا کریں اور چالیس روز تک دوکان کھولنے کے بعد اپنے ٹھئے پر بیٹھ کر ۲۱ مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھیں، یہ عمل بیٹھ کر کریں، لیکن عمل کے آگے پیچھے کھڑے ہو کر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھیں، جب تک اس عمل سے فارغ نہ ہوجایا کریں خرید و فروخت شروع نہ کریں، انشاء اللہ چالیس دن میں بندش کھل جائے گی اور خریداروں کا سلسلہ شروع ہوگا۔ چالیس دن کے بعد آیت الکرسی والا عمل جاری رکھیں اور سورۂ الم نشرح والا بند کردیں، فائدہ ہونے پر اطلاع دیں۔

بندشوں کی ستم نوازیاں

سوال از: انور علی انور ـــــــــ مرادآباد

میں تقریباً دو سال سے ماہنامہ "طلسماتی دنیا" کا مطالعہ کر رہا ہوں یقیناً آپ نے یہ رسالہ جاری کرکے امت مسلمہ پر احسان کیا ہے، اللہ آپ کو اجر عظیم عطا فرمائے اور عمر میں برکت عطا فرمائے۔ (آمین)

میرا نام انور علی، میری عمر ۳۵ سال ہے، ماں کا نام قیصر جہاں ہے۔ میں مرادآباد کا رہنے والا ہوں، تقریباً پندرہ سال پہلے میں مرادآباد سے پورنپور آگیا تھا، پڑھائی ختم کرنی پڑی، آٹھویں پاس کرنے کے بعد پھر نہ پڑھ سکا۔ اپنے ایک رشتہ دار کی سرپرستی میں ۹ سال گزارے، بدلے میں تمام محنتوں کے باوجود خالی ہاتھ مرادآباد آنا پڑا۔ پھر مرادآباد کئی جگہ نوکری کی، بہت محنت کی مگر کہیں بھی مستقل نوکری بھی نہیں مل سکی، ہر قدم پر حادثے ہوتے ہیں، میرے ساتھ حادثے بہت ہوتے ہیں، کہیں سفر پر جاتا ہوں تو ایکسیڈنٹ بہت ہوتے ہیں مگر اللہ کے کرم سے صاف بچ جاتا ہوں۔

میرے چھ بھائی اور بھی ہیں سب بہت محنت کرتے ہیں مگر کسی کو کامیابی نہیں ملتی ہے، سب تنخواہ لاتے ہیں مگر پھر پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، سارے بھائی پریشان ہیں، اللہ کے کرم سے نماز وغیرہ اور تمام ہی دعاؤں کا بھی ورد رکھتے ہیں مگر ہر گھڑی کوئی نہ کوئی حادثہ یا پریشانی منہ اٹھائے رہتی ہے، اب پھر میں مرادآباد چھوڑ کر پورنپور آگیا ہوں، ایک

صاحب نے اپنی دوکان کرائے پر دینے کا وعدہ کرلیا تھا۔ مرادآباد سے نوکری چھوڑ کر پورنپور آگیا۔ انہوں نے دوکان کی چابی بھی دیدی مگر آٹھ روز کے بعد اپنی دوکان واپس مانگ لی، مجھے ان کی دوکان بغیر کسی حجت کے واپس کرنا پڑی کہ یہ ان کی امانت تھی، اب میں نے کچھ روپیہ اُدھار قرض لے کر بیس ہزار روپیوں سے جوتے چپل کا کام شروع کیا، دوکان نہ ہونے کی صورت میں، میں نے گھر لا کر لگالیا، تمام دوکانوں پر مال کے سیمپل دکھائے، دوکانداروں سے طے کیا کہ نقد مال دوں گا۔ سب نے حامی بھرلی، جب مال دیدیا تو اب پیسے نہیں دے رہے ہیں۔ اگر دے بھی رہے ہیں تو آٹھ آٹھ دن میں سو سو روپے کر کے دیدیتے ہیں۔ وہی مال دوسروں سے اسی ریٹ پر لیتے ہیں مگر میرے ساتھ سبھی لوگ پیسے دینے میں بہت پریشان کرتے ہیں، میرا مال اچھا ہونے کے باوجود بھی کم بکتا ہے، اب کچھ دن بعد جن لوگوں سے ایک سال کے وعدے پر اُدھار روپے لایا تھا اس کا ٹائم پورا ہونے والا ہے، اب مجھے فکر ہے کہ وعدے کے مطابق ان کی رقم بھی پہنچادوں جب کہ میری رقم سب پھنس چکی ہے۔ حساب لگا کر دیکھا تو پتہ چلا کہ چھ مہینے محنت کرنے کے بعد بھی کوئی منافع نہیں ہوا ہے۔ ساری رقم ملنے کے بعد بھی اور باقی مال کا حساب لگانے کے بعد بھی بیس ہزار روپے ہی ہوسکیں گے۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے کسی نے کاروبار باندھ دیا ہو، مجھے یہ بتائیں ایسا کیوں ہے؟ یا کوئی چیز مجھے پڑھنے کی بتادیجئے۔ میری شادی چار سال لگی رہی، پھر بغیر کسی وجہ سے لڑکی والوں سے ان بن ہوگئی، میری شادی بھی نہیں ہوئی ہے۔ اللہ کے کرم ہے اللہ نے بہت عزت دی ہے مگر کامیابی نہیں ملتی۔ خط کچھ زیادہ طویل ہوگیا، برائے مہربانی میرا خط ردی میں نہ ڈالیں میری رہنمائی فرمائیں، اللہ آپ کو اس کا دے گا۔

ایک سال میں نے کوئی غزل بھی نہیں کہی، بالکل ذہن کند ہوگیا ہے، پہلے روزانہ ایک دو شعر کہتا تھا۔

جواب

آپ بلاشبہ بندشوں کا شکار ہیں، اسی لئے زندگی میں قدم قدم پر آپ کو رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بہتر تو یہ تھا کہ آپ کسی معتبر عامل سے اپنا باقاعدہ علاج کراتے کیوں کہ اس طرح کی بندشیں جو سفلی عمل کے ذریعہ کی گئی ہوں بغیر روحانی علاج ختم نہیں ہوتی۔ اس طرح کی بندشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے کسی صحیح عامل سے باقاعدہ علاج کرانا ضروری ہے، لیکن جب تک آپ کسی عامل سے رابطہ قائم نہ کرسکیں اس وقت تک ان وظائف اور اعمال پر توجہ دیں جو ہم آپ کے لئے پیش کر رہے ہیں۔

نماز تو آپ پڑھتے ہی ہوں گے۔ ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی اور ایک ایک مرتبہ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر اپنے قلب پر دم کرلیا کریں۔

جمعہ کے بعد سورۂ بقرہ پڑھ کر اپنے قلب پر دم کیا کریں، عشاء کی نماز کے بعد روزانہ ایک تسبیح لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کی پڑھا کریں اور نماز فجر کے بعد یا نماز اشراق کے بعد یہ تسبیحات پڑھ کر ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ یہ تسبیحات آیات قرآنی پر مشتمل ہیں اور انہیں ہر ہفتے کے سات دنوں میں اسی ترتیب کے ساتھ پڑھنا ہے۔

جمعرات کے دن سَلَامٌ عَلٰى نُوْحٍ فِى الْعٰلَمِيْنَ. سو مرتبہ پڑھیں۔ جمعہ کے دن سَلَامٌ عَلٰى مُوْسٰى وَهٰرُوْنَ. سو مرتبہ پڑھیں۔ ہفتہ کے دن سَلَامٌ عَلٰى اِلْيَاسِيْنَ. سو مرتبہ پڑھیں۔

اتوار کے دن سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ. سو مرتبہ پڑھیں۔

پیر کے دن سَلَامٌ عَلٰى عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى. سو مرتبہ پڑھیں۔ منگل کے دن سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْهَا خَالِدُوْنَ سو مرتبہ پڑھیں۔

بدھ کے دن سَلَامٌ هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ سو مرتبہ پڑھیں۔

ان تسبیحات کو پڑھنے کے بعد اپنے قلب پر بھی دم کریں اور ایک گلاس پانی پر دم کر کے پی بھی لیا کریں، انشاء اللہ ان تسبیحات سے آپ کو زبردست فائدہ محسوس ہوگا اور آپ کی رکاوٹیں خود بخود ختم ہونے لگیں گی۔

اگر جمعرات کے دن ۱۴ سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ. مغرب کے بعد پڑھ لیا کریں تو اور بھی بہتر ہے۔ اگر آپ نے ان تمام تسبیحات کو ہمارے بتائے ہوئے طریقے کے مطابق اپنا معمول بنالیا تو انشاء اللہ آپ کو بندشوں کی ستم نوازیوں سے نجات مل جائے گی۔ آپ کے دماغ کے بند دروازے ایک بار پھر کھل جائیں گے اور آپ کے لئے روزگار کے دروازے بھی مفتوح ہونے لگیں گے لیکن ان

تسبیحات کی پابندی کرنے کے ساتھ آپ کو چاہئے کہ کسی معتبر عامل سے جو قرآنی آیات کے ذریعہ علاج کرتا ہو رابطہ قائم کریں۔ سفلی علاج کے چکر میں نہ رہیں، زندگی میں ہزار نقصانات اٹھانے کے باوجود بھی کوئی ایسا راستہ اختیار نہ کریں جو اللہ کی ناراضگی کا سبب بن جائے۔ آج کل یہ بات اڑی ہوئی ہے کہ سفلی عمل کی کاٹ سفلی عمل کے ذریعہ ہی ممکن ہے، یہ قطعاً غلط ہے، سفلی جادو کی کاٹ بھی قرآنی آیات سے ہو جاتی ہے۔ شرط یہ ہے کہ علاج کرنے والا فی الحقیقت عامل ہو اور اس نے نقش وغیرہ کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کر رکھی ہو۔ جو لوگ گلی گلی عامل بنے بیٹھے ہیں ان کی اکثریت جہل مرکب میں مبتلا ہے، انہیں نہ روحانی عمل کرنے کی تمیز ہے نہ نقش بھرنے کا سلیقہ، یہ تو صرف اپنے گھر کا دال دلیا چلانے کے لئے قلم کاغذ لے کر بیٹھ گئے ہیں، ان لوگوں کے چکر میں پڑ کر اپنی عقل کا مذاق نہ اڑائیں اور نہ ہی اپنے آپ کو نئے نئے عذاب میں مبتلا کریں بلکہ آپ اپنے ماحول میں ایسے عامل کو تلاش کریں جو متقی اور پرہیزگار ہو اور جو قرآنی آیات کے ذریعہ روحانی علاج کی خدمت انجام دے رہا ہو۔ آپ تلاش کریں گے تو ایسے عامل آپ کو ایک نہیں کئی مل جائیں گے اور ان ہی کے ہاتھوں میں شفا ہوگی کیوں کہ جو لوگ سفلی عمل کرتے ہیں ان کے قول و فعل کا کوئی اعتبار نہیں اور ایسے لوگ بسا اوقات شرکیہ علاج کے ذریعہ مریض کی آخرت کا بھی بیڑہ غرق کر دیتے ہیں۔ اس طرح روحانی علاج کے لئے قدم اٹھاتے وقت پوری احتیاط برتیں۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ آپ کو ان مشکلات سے اور ان بندشوں سے نجات دے اور کسی عامل کامل سے آپ کی ملاقات کرا دے تاکہ آپ اپنی آخرت اور اپنے عقیدے کی حفاظت کے ساتھ اپنا روحانی علاج جاری رکھ سکیں۔

بندش کا دکھ

سوال از: (نام ندارد) ________ باڑی پورہ

میں کریانہ دوکانداری کرتا ہوں۔ میرا کام بے حد اچھا چلتا تھا بیوپاری مجھے پندرہ بیس لاکھ روپے کا کام دیتے تھے۔ میں انہیں کے روپیہ سے کام کرتا تھا وہ میری بے حد عزت احترام کرتے تھے۔ میں نہایت ایمانداری کے ساتھ ان کے روپیہ واپس دیتا تھا۔ وہ بھی مجھے بے حساب مال بھیجتے تھے لیکن اچانک کسی نے میرے ہرے بھرے باغ کو اجاڑ دیا۔ انہوں نے مال دینا بند کر دیا۔ وہ میری شکل دیکھ کر لڑنے جھگڑنے کو اٹھتے ہیں صرف اپنا روپیہ مانگتے ہیں۔ میں انہیں دیتا ہوں۔ لیکن وہ میری بے عزتی کرتے ہیں۔ یہی حال ان لوگوں کا ہے جن کے پاس میرا روپیہ بقایا ہے۔ وہ بھی گالیاں دیتے ہیں۔ لڑتے ہیں جھگڑتے۔ انہوں نے تقریباً لاکھوں روپیہ کھایا میں ان کے پاس جاکر ہاتھ جوڑتا ہوں۔ لیکن وہ نرم ہونے کے بجائے مارنے کو آتے ہیں۔ دوکان میں جو مال تھا وہ سڑ گیا۔ کوئی گاہک اسے لینے کو تیار نہیں۔ دکان خالی ہوگئی۔ صرف قرضدار ہی قرضدار آتے ہیں۔ بیوپاری گاہک۔ گھر والے سب لوگ میری بے عزتی کر کے پر تلے ہوئے ہیں۔ میں پاگل ہو گیا ہوں۔ کس نے مجھے تباہ کیا۔ میں پریشان ہوں گھر میں تنگ دستی آگئی ہے۔ جب کہ وہ ہی میرے بیوپاری میرے ہمسایہ دکان داروں کو بے حساب ٹرکوں کے ٹرک مال بھیجتے ہیں۔ نہ جانے وہ مجھے کیوں نہیں دیتے ہیں۔ یہ حالات دیکھ کر میں زہر کھانے پر تیار ہو گیا ہوں۔

جواب

کسی بھی صاحب ایمان شخص کو زہر کھانے کی بات زبان سے نہیں نکالنی چاہئے۔ ایسی باتیں ان ہی لوگوں کو زیبا دیتی ہیں جو ایمان سے محروم ہوں اور جو زندگی کو خدا کی امانت کے بجائے اپنی ملک سمجھتے ہوں۔ اللہ پر ایمان لانے والے اور اس سے ڈرنے والے خودکشی کر کے اپنی جان گنوانے کی بات خواب وخیال میں بھی نہیں کر سکتے۔ حالات کتنے بھی خراب ہوں۔ وہ پھر بھی ٹھیک ہو سکتے ہیں۔ زخم ہمیشہ ہرے بھرے نہیں رہتے۔ ان پر کھرنڈ بھی جمتا ہے۔ اور وہ مندمل بھی ہو جاتے ہیں۔ اندھیرے کتنے ہی بھیانک ہوں بالآخر چھٹ جاتے ہیں اور سورج ایک بار پھر طلوع ہوتا ہے۔ اور گھروں میں پھر روشنی بکھرتی ہے۔ دورِ خزاں کے بعد پھر دورِ بہار آتا ہے۔

آپ کے حالات آج ابتر ہیں۔ آپ کی جیب آج خالی ہے۔ آج ذہنی کشمکش اور مالی کس مپرسی کا شکار ہیں۔ لیکن آپ یقین کریں کہ جس طرح آپ کا اچھا دور بیت گیا ہے۔ اسی طرح یہ برا دور بھی بیت جائے گا۔ اور ایک دن آپ پھر سکون وعافیت کی دولت سے اور چھوٹے بڑے نوٹوں سے بہرہ ور ہوں گے۔ غم کے بادل چھٹیں گے اور خوشیوں کے خزانوں سے آپ ایک بار پھر مالا مال ہوں گے۔ صبح ہوتی ہے شام ہوتی

ہے عمریوں ہی تمام ہوتی ہے۔ کہ مصداق آپ کی زندگی میں بھی شام کے بعد پھر روشنی نمودار ہوگی۔ جس طرح چاند اور سورج کو گہن لگتا ہے۔ اسی طرح انسان کی تقدیر کو بھی گہن لگ جاتا ہے اور وقتی طور پر چاند اور سورج کی طرح انسان کے آسمان تقدیر میں کالس بکھر جاتی ہے۔ لیکن اس کے بعد پھر گہن کا پردہ ہٹتا ہے اور چاند اور سورج کی طرح تقدیر بھی پھر چمکتی ہے۔ اور اپنے جلوے دکھاتی ہے۔

بلاشبہ آج آپ کی کی بدخواہی کی وجہ سے بندش میں مبتلا ہوکر رہ گئے ہیں۔ اور جہاں ہاتھ ڈال رہے ہیں نقصان ہورہا ہے۔ انہوں نے بھی نگاہیں پھیرلی ہیں اور دوستوں نے بھی ہاتھ کھینچ لیا ہے۔ اعتماد کو ٹھیس پہنچی ہے۔ اور ساکھ ڈانواں ڈول ہوکر رہ گئی ہے۔ لیکن اگر آپ نے صبر وضبط سے کام لیا اور اپنے اللہ کو یاد کرتے رہے تو انشاء اللہ جلد ہی آپ کو دردوغم کی اس دلدل سے جس میں آپ پھنسے ہوئے ہیں نجات مل جائے گی۔ آپ روزانہ گیارہ سو مرتبہ اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاہُ پڑھا کریں۔ اور روزانہ ایک گلاس پر پانی پر سو مرتبہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ پڑھ کر دم کرکے پیا کریں۔ دوکان کھولتے اور بند کرتے وقت ۳ر مرتبہ آیت الکرسی پڑھا کریں۔ چالیس دن کے بعد آپ کو بندش کے دکھ سے انشاء اللہ چھٹکارا نصیب ہوجائے گا۔

بندش کا شکار

سوال از: حفیظ رحمانی ــــــــــــ ممبئی

"طلسماتی دنیا" کا جادو ٹونا نمبر پڑھا۔ بہت بصیرت افروز معلومات ہیں اس میں، میں نے "روزی کی بندش" کا مضمون پڑھا، میں اس سے بہت متاثر ہوں خدانخواستہ میں بھی بندشِ رزق کا شکار ہوں۔ برسوں سے میں اپنے کام کے لئے کوشاں ہوں۔ مگر کام انجام نہیں پارہا ہے۔ بلکہ چار پانچ برس سے تو ایک کام بھی ہاتھ میں نہیں ہے۔ میرا تعلق فلمی شعبے سے ہے۔ کام کے لئے بہت کوشش کرتا ہوں۔ مگر کوئی کام نہیں بنتا۔ بے روزگاری اس نوبت تک پہنچ چکی ہے کہ واقعی اب اپنے عزیز و رشتہ داروں کے آگے ہاتھ پھیلانے کی نوبت آگئی ہے۔ شاید میرے کسی ہم پیشہ نے مجھ پر روزی کی بندش لگادی ہے تاکہ میں ترقی نہ کرسکوں۔ براہ کرم آپ مجھے اس لعنت سے آزاد کریں۔ اور بندشِ روزگار سے چھٹکارا دلائیں۔ اس سلسلے میں آپ کی ہدایات کا منتظر ہوں۔

جواب

آج کل جادو ٹونا اور کرنی کرتوت عام ہوکر رہ گیا ہے۔ ان برائیوں سے کوئی شعبۂ زندگی مبرا نہیں ہے۔ ہر جگہ اس طرح کی نحوستیں بکھری ہوئی ہیں اس لئے ضرورت اس بات کی ہے کہ آپ کہیں بھی ہوں۔ اپنا تعلق اپنے رب سے قائم و دائم رکھیں۔ نماز پنجگانہ کی حفاظت کریں اور ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی اور معوذتین (قرآن کی آخری دو سورتیں) پڑھ کر اپنے اوپر دم کرتے رہیں۔

رات کو باوضو سونے کی عادت ڈالیں۔ اور سونے سے پہلے آیت الکرسی ۳ر مرتبہ پڑھ کر زور سے تالی بجایا کریں۔

عشاء کی نماز کے بعد "یَا حَافِظُ یَا رَزَّاقُ یَا کَرِیْمُ یَا حَلِیْمُ یَا نَاصِرُ" ایک سو ایک مرتبہ پڑھا کریں۔ اور اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کریں۔ انشاء اللہ آپ بہت جلد بندشوں سے آزاد ہوجائیں گے۔ اور کاروبار کی تمام رکاوٹیں آہستہ آہستہ دور ہوجائیں گی۔

غم زندگی کا رونا

سوال از: عائشہ بیگم ــــــــــــ محبوب نگر

آپ کی خدمت میں چند پریشانیاں لے کر حاضر ہوئی ہوں، میری بچیوں کا کہیں بھی رشتہ نہیں طے ہورہا ہے، عمر بڑھتی جارہی ہے۔ مولانا علاج بھی کروائی ہوں۔

کرنی کرتوت رکاوٹیں آرہی ہیں، چار بچے ہیں دو لڑکے اور دو بچیاں ہیں، بچی کی عمر ۲۵ر سال ہے، اس سے بڑا بچہ حافظ قرآن ہے۔ عمر ۳۰ر سال ہے، ابھی تک کہیں بھی بچی کی وجہ سے شادی نہیں کررہی ہوں، بچی کے رشتے والے آتے ہیں، دیکھ کر چلے جاتے ہیں پلٹ کر جواب نہیں دیتے، بچوں کی فکروں کی وجہ سے آئے دن بیمار ہوگئی ہوں، زندگی کا کیا بھروسہ جلد سے جلد فرض سے سبکدوش ہوسکوں اور ہم لوگ معاشی طور پر مستحکم نہیں ہیں، سر پر خاوند کا سایہ بھی نہیں ہے اور ایک بیوہ کا پرسانِ حال اللہ ہی ہے۔

میں ایک ان پڑھ عورت ہوں، علم سے واقف نہیں ہوں، چند نماز کی سورتیں اور اللہ کے نام پڑھ سکتی ہوں اور خط برابر والے ایک پڑوسی

بہن ہماری پریشانیاں دیکھ کر لکھ رہی ہے۔ اور اس کے پتہ پر خط کا جواب دیں، چند آسان وظائف دیں اور تعویذ بھی دیں جس کو میں پڑھ کر اللہ اور اس کے رسول کے سامنے گڑگڑا کر دعا کرسکوں، میرے بچے بھی میری نافرمانیاں کرتے ہیں، گھروں میں لڑائیاں بچے بات نہیں مانتے، معاشی طور پر بھی خدمت کے ذریعہ نندوں ساس، بھاوجوں، بھائیوں کے کام آئی اب ہمیں ضرورت کے وقت کوئی بھی پرسان حال نہیں ہے۔

چھ شادیاں کی ہیں۔ ان کی خدمت کرنا، انہیں احساس تک نہیں ہے۔ بچی کا نام احمدی بیگم ہے۔ ۱۹۸۱ء ہے تاریخ پیدائش معلوم نہیں، بروز ہفتہ صبح ۵ بجے پیدا ہوئی ہے بچی۔ ذرا بھاری موٹی جسم کی ہے اور رنگت بھی گندمی ہے، چہرے پر نکھار کے لئے اور منہ پر نور پیدا ہونے کے لئے وظیفہ بتائیے، بچی انٹرمیڈیٹ کا امتحان دینے کے لئے تیار نہیں ہے لیکن، ہم امتحان دینے کے لئے کہہ رہے ہیں۔ امتحان میں کامیابی کے لئے وظیفہ بتادیں۔ اللہ کے سامنے گڑگڑا کر دعا کرنے اور اللہ سے بچی کے لئے رشتہ آسان طریقہ سے ملے، میں بہت پریشان ہوں جس کا شوہر نہیں ہے، جس کا کوئی بھی پرسان حال نہیں ہے، جس کے پاس نقدی نہیں ہے اس کو جینے کا کوئی حق نہیں ہے کیوں کہ میرے شوہر ہر معاشی ذمہ داریاں، چار بہنوں اور ایک بھائی کی شادی کرنے کے بعد میرے شوہر ہارٹ اٹیک کی وجہ سے اور فالج کی وجہ سے گزر گئے۔

مولانا سے ایک بیوہ کی گزارش ہے کہ اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آپ سے دعا اور وظائف کی درخواست کرتی ہوں، ان وظائف اور تعویذ کی وجہ سے جلد سے جلد قرض سے سبکدوش ہوسکوں۔ اللہ آپ کو اور آپ کے اسٹاف کو خدمت خلق کرنے والے تمام لوگوں کو دنیا اور آخرت میں کامیاب بنائے۔

جواب

آپ کی زندگی کے حالات جان کر دکھ ہوا، اللہ آپ کو مزید صبر وضبط کی دولت سے سرفراز کرے اور زندگی کے باقی ایام بھی اسی طرح صبر وضبط کے ساتھ گزاریں جس طرح کے صبر وضبط کے ساتھ آپ نے اب تک کی زندگی گزاری ہے، اس میں شک نہیں کہ بعض لوگوں کی زندگی میں اتنے مصائب اور اتنے مسائل صف بہ صف آگے پیچھے اور دائیں بائیں کھڑے رہتے ہیں کہ انہیں دیکھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے، آپ پر جو بھی گزرتی ہوگی اس کا اندازہ کرنا ہر ایک کی بس کی بات نہیں۔ آپ نے اپنی زندگی میں بہت کچھ کھویا ہے اور اب تو آپ کے پاس کچھ کھونے کو ہے بھی نہیں اور آپ کیا کھوئیں گی، بس ایک زندگی ہے جو وقت پر آپ کا ساتھ چھوڑ دے گی لیکن ہم نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ اس زندگی کی کیا خوشیاں اور کیا غم۔ جب یہ زندگی فانی ہے تو اس زندگی میں پیش آنے والی ہر چیز بھی فانی ہے، خوشیاں ملتی ہیں تو وہ بھی ہمیشہ نہیں رہتیں اور غم ملتے ہیں تو ان کو بھی دوام نصیب نہیں ہوتا۔ ہمارے دین اسلام نے یہ کہہ کر ہی تسلی دی ہے کہ اس زندگی کا ہر دکھ اور ہر غم خواہ وہ کتنا بھی شدید اور اذیت ناک ہو وہ ایک دن فنا ہوجاتا ہے۔ ہر رات وہ کتنی ہی سیاہ اور اذیت ناک ہو بالآخر گزر جاتی ہے اور صبح کا نور پھر دنیا میں پھیل جاتا ہے، انشاء اللہ ایک دن تقدیر کی رات بھی ڈھل جائے گی اور آپ کی قسمت کے آسمان پر رنج وغم کی جو کالی گھٹائیں چھائی ہوئی ہیں وہ چھٹ جائیں گی اور خوشیوں کا آفتاب ایک دن ضرور طلوع ہوگا، آپ کی دعائیں قبول ہوں گی اور جو دعائیں ہم آپ کے لئے کریں گے وہ بھی قبول ہوں گی، اللہ کے گھر دیر ہے اندھیر بالکل نہیں ہے، تھوڑا سا صبر اور کریں اور اللہ کی رحمتوں کا انتظار کریں۔

قرض کی ادائیگی کے لئے مغرب کی نماز کے بعد یہ دعا ۲۱ بار پڑھا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔ انشاء اللہ بہت جلد آپ کا قرض ادا ہوجائے گا، یہ دعا پڑھتے وقت اگر اپنے بالوں میں کنگھا کرتی رہیں تو جلد نتائج برآمد ہوں گے۔

لڑکی کے رشتہ کے لئے ہر جمعہ کو سورۂ احزاب کی تلاوت ایک بار کیا کریں، انشاء اللہ چار ماہ کے اندر اندر اچھا پیغام وصول ہوگا۔

اگر آپ روزانہ ۱۵۰ مرتبہ "یا علیم" پڑھ کر صاحبزادی کو پلادیا کریں تو انشاء اللہ اس کو تعلیم کی طرف رغبت ہوگی اور انشاء اللہ صاحبزادی امتحان کے لئے بھی راضی ہوجائے گی۔ امتحان کے زمانہ میں اگر وہ روزانہ "یا حسیب" ۸۰ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے تو انشاء اللہ اچھے نمبروں سے پاس ہوجائے گی۔

عشاء کی نماز کے بعد اگر ۴۰ مرتبہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرکے اپنے چہرے پر مل لیا کریں تو اس سے چہرہ پرکشش اور خوبصورت ہوجاتا ہے۔ اس عمل کی تاکید اپنی بیٹی کو کریں، انشاء اللہ وہ

جاذب نظر ہو جائے گی اور دیکھنے والے اس کو خوشنما محسوس کریں گے۔

آپ صبح شام "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، انشاء اللہ عافیت میں رہیں گی، راحتوں کا نزول گھر میں ہوگا اور دل کو ایک طرح کا سکون میسر رہے گا۔

ہم دعا گو ہیں کہ رب العالمین آپ کی مزید آزمائش نہ کرے اور آپ پر اپنے فضل وکرم کی بارشیں برسادے اور آپ کو آپ کی اولاد کے دامن سے وہ محبت اور خوشی عطا کرے، جس کی کمی آپ کی زندگی میں ہے۔

بندشوں کے اُتار چڑھاؤ

سوال از: محمد حسین قاسمی ـــــــ اورنگ آباد

میں پندرہ سال پہلے دارالعلوم دیوبند سے فارغ ہوا تھا، فارغ ہونے کے بعد میں چند سال تک مقامی مسجد میں امامت اور خطابت کے فرائض انجام دیتا رہا، اس کے بعد میری شادی ہوگئی، میری بیوی کا نام شاکرہ پروین ہے، یہ میرے چچا کی بیٹی ہے، شادی کے بعد میں نے امامت چھوڑ دی اور میں اپنے چچا کے ساتھ زمین کی خرید وفروخت کے کاروبار میں مصروف ہوگیا لیکن اس کاروبار میں کافی رکاوٹیں پیش آتی رہیں، مجبوراً میں نے اس کاروبار سے خود کو الگ کرلیا، اس کے بعد میں سعودی عرب چلا گیا، میں ریاض میں اپنے ایک دوست کے کاروبار میں لگ گیا اور میں نے سیلزمین کی ملازمت اختیار کرلی، میرے دوست کا کاروبار ٹھیک تھا لیکن جب سے میں اس کی دوکان کا سیلزمین بنا اس کا کام ٹھپ ہوگیا، یہاں تک کہ دوکان کو بند کرنا پڑا۔ میں ریاض سے واپس آگیا اور میں نے اپنے ہی گھر کے پاس پرچون کی دوکان کھول لی، اس دوکان کے کھولنے میں میرے چچا نے جو میرے سسر بھی ہیں مالی مدد کی اور دوکان کے لئے انہوں نے مجھے ایک لاکھ روپے دیئے، دوکان شروع میں خوب چلی، دیکھنے والے بھی رشک کرتے تھے ہر وقت گراہکوں کا ہجوم رہتا تھا لیکن چند ماہ کے بعد آہستہ آہستہ یہ دوکان بھی ختم ہی ہو کر رہ گئی، دوکان کے ٹھپ ہوجانے پر مجھے تشویش ہوئی اور نہ چاہتے ہوئے بھی یار دوستوں کے مشورے پر میں نے ایک عامل کو دکھایا۔ انہوں نے بتایا کہ تمہاری سخت بندش کی گئی ہے اور تم کچھ بھی کرلو کامیاب نہیں ہوسکتے جب تک کسی سے اپنی بندش نہ کٹ والو، مجھے ان کی باتوں پر یقین نہیں آیا، پھر میں ایک پنڈت کے پاس گیا، یہ پنڈت ایک گاؤں میں جنتر منتر کا کام کرتا ہے اس کے پاس بھی میرا ایک دوست لے گیا۔ اس پنڈت کے علاج سے اس کو کچھ فائدہ ہوا تھا، پنڈت نے مجھے دیکھتے ہی بول دیا کہ تم جادوٹونے کا شکار ہو اور جب تک تم اس سے مکتی حاصل نہیں کرلو گے پریشان رہو گے اور جہاں بھی ہاتھ ڈالو گے ناکام رہو گے۔ اس کی بات سن کر میری تشویش بڑھ گئی، طالب علمی کے زمانہ میں، میں نے طلسماتی دنیا ایک دوبار پڑھا تھا اور مجھے یہ رسالہ مفید بھی معلوم ہوا تھا۔ ایک شمارہ جو ۲۰۰۲ء کا ہے، میرے پاس ابھی تک موجود ہے، اس کی روحانی ڈاک سے میں بہت متاثر ہوا تھا اسی لئے میں آپ سے رجوع کررہا ہوں، اس امید کے ساتھ کہ آپ میری مشکلوں کا کوئی حل نکالیں گے اور اگر میں واقعتاً کسی جادوٹونے اور کسی بندش کا شکار ہوں تو مجھے اس سے نجات دلائیں اور میرا کوئی روحانی علاج تجویز کردیں تاکہ میری دوکان پھر چل پڑے، میں جس کام میں بھی ہاتھ ڈالتا ہوں ناکام ہوجاتا ہوں اللہ کے لئے کچھ کیجئے اور میری مدد کیجئے۔

جواب

بلاشبہ آپ زبردست بندش کا شکار ہیں اور آپ کو جس نے بھی یہ بتایا ہے کہ آپ پر جادوٹونا کا اثر ہے تو وہ صحیح بتایا ہے۔ بندش دو طرح کی ہوتی ہے، ایک بندش تو مال پر ہوتی ہے اور اس بندش میں انسان آمدنی کے لئے ترستا ہے، آمدنی کے ذرائع تقریباً بند ہوجاتے ہیں، آمدنی جب مفقود ہوجاتی ہے تو پھر قرض بڑھتا ہے اور بڑھتا ہی رہتا ہے کیوں کہ آمدنی ہوتی نہیں اور جب آمدنی ہوتی نہیں تو پھر قرض ادا ہونے کی نوبت بھی نہیں آتی۔ آج کل چونکہ قرض کا لین دین بھی بطور سود ہوتا ہے اور جب بروقت سود کی رقم ادا نہیں ہوتی تو پھر قرض بے تحاشہ بڑھتا ہے۔ اس لئے مقروض دوہری مار کا شکار ہوتا ہے اور جب سود کی رقم ہی ادا نہیں ہوتی تو اصل رقم ادا کرنے کا تو سوال ہی نہیں پیدا نہیں ہوتا۔ مالی اور کاروباری بندش میں ایسا ہی ہوتا ہے جیسا آپ کے ساتھ ہوا ہے۔ بندش میں مبتلا انسان دوکان کرے، ملازمت کرے یا کوئی اور دھندہ کرے اس کو نقصان ہی ہوتا ہے، پیسے کی آمد ورفت فطری انداز میں نہیں چلتی، دوکان چلتے چلتے بند ہوجاتی ہے، گراہک آتے آتے رک جاتے ہیں، ملازمت میں بھی وہ راحت نصیب نہیں ہوتی اور کم آمدنی کے ساتھ ساتھ بڑھتے

ہوئے قرض کا غم بھی انسان کو خون کے آنسو رُلاتا ہے۔ کتنے ہی لوگ اگر وہ کاروباری بندشوں اور رُکاوٹوں کا شکار ہوں تو وہ بیرون ملک جا کر بھی پنپ نہیں پاتے اور اچھی خاصی رقم خرچ کر کے بیرون ملک کی ملازمت میں ناکام رہتے ہیں اور پھر خالی ہاتھ ہوتے ہوئے بے چارے واپس ہوجاتے ہیں۔ اور اس کے بعد جب وہ اپنے وطن میں کچھ کرنے کی کوشش کرتے ہیں تو انہیں یہاں بھی ناکامیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور یہاں بھی قدم قدم پر انہیں پسپائی اور نامرادی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ مشکل تو یہ ہے کہ اس طرح کی بندشوں کو خود بھی محسوس کرنے اور دوسروں کے انتباہ کے باوجود بھی انسان اپنا علاج کرنے میں اتنی تاخیر کر دیتے ہیں کہ رائی کا پربت بن جاتا ہے اور مشکلات دس سے ضرب کھا کر دس گنی ہوجاتی ہیں۔ جو لوگ دور اندیش ہوتے ہیں وہ شروع ہی میں اپنا علاج کرالیتے ہیں اور شکر اپالنے کی غلطی نہیں کرتے۔

ایک بندش عزت و اقتدار اور مقبولیت و اعتبار کی بھی ہوتی ہے اگر کوئی شخص اس طرح کی بندش میں مبتلا ہوجاتے ہیں تو پھر اس کی عزت خاک میں مل جاتی ہے، وہ جہاں بھی جاتا ہے وہیں کسی نہ کسی وجہ سے رسوا ہوتا ہے۔ اقتدار کے لئے جد وجہد کرتا ہے یا کسی عہدے اور منصب کی جستجو کرتا ہے تو ناکامی اور نامرادی کے سوا اس کے کچھ بھی ہاتھ نہیں لگتا لوگ اس سے دور ہوجاتے ہیں اور اقارب آستین کا سانپ بن کر رہ جاتے ہیں۔ اس سے اندازہ یہ ہوجاتا ہے کہ بندش صرف مال کی نہیں جان کی بھی ہوتی ہے اور دوسرے معاملات کی بھی ہوتی ہے۔ مختصر یہ سمجھئے کہ بندش کا دکھ اپنے اندر بہت وسعت رکھتا ہے اور یہ غم کبھی کبھی اتنا بڑھ جاتا ہے کہ انسان پوری طرح اس کی لپیٹ میں آجاتا ہے لیکن آپ کا خط پڑھ کر یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ صرف مالی بندش کا شکار ہیں اور آپ صرف پیسے کی آمد سے محروم ہیں، بیوی آپ سے محبت کرتی ہے آپ کے اہل خانہ بھی آپ سے محبت کرنے میں آپ کے تعلقات سسرال والوں سے بھی ہمیشہ سے اچھے ہیں اگر ابتر ہوتے تو آپ اس کا ذکر ضرور کرتے۔

کاروباری بندشوں سے نجات حاصل کرنے کے لئے آپ روزانہ "یاسلام" ۱۳۱ مرتبہ پڑھ کر نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد "یاغنی یا مغنی" دو سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائیں۔ روزانہ مغرب کے بعد ایک مرتبہ سورۂ واقعہ کی تلاوت کریں اور جمعہ کی شب میں عشاء کے بعد سورۂ یٰسین کی اس طرح تلاوت کریں کہ ہر مبین پر "اَللّٰهُ لَطِيْفٌ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ" ۲۱ مرتبہ پڑھا کریں، سورۂ یٰسین کے اول وآخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھا کریں، انشاء اللہ ان وظائف کی پابندیوں سے آپ کو راحت نصیب ہوگی اور آپ مالی بندشوں کے غم سے پوری طرح نجات پائیں گے۔ اگر آپ اس نقش کو ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھ لیں تو بہتر ہے۔

۷۸۶

اللّٰہُ لَطِیفٌ

۳۲۱	۳۲۴	۳۲۸	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۵
۳۱۶	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

رہنمائی چاہتے ہیں

سوال از: سید نثار محی الدین ——————— بنگلور

(۱) اردو سے اردو معنی کی کتاب جو اردو کی ہوتی ہے سمجھ میں نہ آنے والی ہوتی ہیں، اس لئے ایک ہی حروف کے معنی کو دوہرا کر ۳، ۴، ۵ بار معنی لکھا ہوا ہوتا ہے۔

(۲) اور کچھ پھلوں اناج، دال، دانے وغیرہ کے نام بھی آتے ہیں، یہ بھی کچھ سمجھ میں آتے ہیں، اس لئے اگر یہ ہوسکے تو ہر چیز کو تصویر کے ساتھ اور نام کے ساتھ لکھے جائیں تو بہت بہتر ہوگا۔ ایک پھل کا نام یا کچھ دال دانے کا نام وغیرہ الگ الگ ریاست میں الگ الگ نام سے جانا جاتا ہے۔ ان چیزوں میں پنساری کے دوکان کی چیزوں کے اہم نام ہیں۔ (۳) آپ اپنے شاگردوں کے لئے اپنا ایک الگ نمبر فون اور وقت مقرر کر کے رکھیں تا کہ آپ سے ضرورت پڑنے پر گفتگو ہوسکے، یہ بہت ہی ضروری چیز ہے، آپ اگر چاہیں تو اس کے لئے سالانہ کچھ متعین کر کے وصول کر سکتے ہیں۔

(۴) ایک اور کتاب کی ضرورت ہے جو تعویذوں کے بارے میں کچھ لوگ غلط فہمیاں پیدا کرتے ہیں جن کے لئے ایک چھوٹی سی کتاب جو اچھی طرح سے سمجھ میں آجائے اور تعویذوں کی مخالفت کرنا چھوڑ دے

اس کے لئے آپ کو بہت ساری خوبیوں اور قرآن کا حوالہ دیتے ہوئے لکھنا ہوگا اور حروف کو نمبر میں تبدیل کرنے کو بھی غلط کہتے ہیں اور ہاتھ کی انگلیوں میں نگینہ جو چاندی کی انگوٹھی لگوا کر پہننے کو بھی شرک قرار دیتے ہیں۔اس کے بارے میں بھی تفصیل سے آپ سمجھائیں۔

(۵) ہرنیا کا کوئی روحانی علاج ہوسکتا ہے یا پھر کوئی قرآنی آیتوں سے تھائی رئیڈ کا بھی کوئی علاج ہے کہ نہیں۔ سفید داغ کا بھی کوئی قرآنی علاج ہے کہ نہیں۔ میں آگے چل کر یا بصیر کا چلّہ شروع کرنے جارہا ہوں، اس کے لئے آپ سے دعاؤں کی درخواست ہے اور دوسرا دولت حاصل کرنے کے لئے بھی ہر جمعہ کو نماز شروع کیا ہوں اور مجھے آپ بیمار کی بیماری کو پہچاننے کا حروف تہجی کے ذریعہ کیسے کیا جاتا ہے یہ بھی معلوم کرادیں۔ سب سے بڑی اور اچھی بات یہ ہوگی کہ مجھے کوئی ایسا عمل بتلائیں کہ کوئی غائب آدی جیسا کہ کوئی مؤکل یا جن یا کوئی مخلوق جو میرے عمل سے متاثر ہوکر میری مدد کرے جیسا کہ اگر کوئی بیمار میرے پاس آیا ہے اسے کیا بیماری ہے اور کیا تکلیف ہے اور اس کی تکلیف کو دور کرنے کا صحیح طریقہ بتلا سکے۔ بیمار کی ساری ہسٹری مجھے معلوم کرا سکے اور وقت ضرورت میری اور میرے گھر والوں کی مدد بھی کرسکے، ویسے میں ہر کام میں بہت دیری سے اترا ہوں اور غربا کی مدد کرنے بڑا شوق ہے اور میں مرنے سے پہلے کچھ اچھے کام کر کے لوگوں کی دعا لینا چاہتا ہوں اس میں اگر آپ کی رہنمائی ہوگئی تو آپ بھی اس ثواب کے کام میں شامل ہوجائیں گے۔ دعا کریں کہ مجھے نیک مقصد میں کامیابی ملے، میں بھی آپ کے حق میں ہمیشہ دعا کرتا رہتا ہوں تاکہ آپ جیسے بزرگ رہنما برائے خدمت خلق سلامت رہیں آمین۔ یہ خط میں آپ کو بنگلور میں پرسنلی دے رہا ہوں، میں امید کرتا ہوں کہ آپ اس کا جواب ضرور دیں گے، اس کا جواب آپ جس طریقہ سے چاہو آپ دے سکتے ہیں، آپ مجھے ای میل بھی کر سکتے ہیں، بس ختم کر رہا ہوں۔ خدا حافظ

جواب

آپ روحانی عملیات کی قدیم کتابیں پڑھ کر دیکھیں کتنی اُدق زبان میں یہ کتابیں لکھی گئی ہیں، اکثر مضامین کسی کے پلّے ہی نہیں پڑتے۔ روحانی عملیات پر مشتمل مضامین ویسے بھی خشک ہوتے ہیں اور اگر صاحب مضمون کا اندازِ نگارش بھی خشک ہو تو پڑھنے والوں کو بہت کوفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت ہی اہم اور قیمتی مضامین خشکی کی وجہ سے اپنی اہمیت کھودیتے ہیں، نقش سلیمانی، نافع الخلائق، حرز سلیمانی وغیرہ میں ایسے ایسے قیمتی عمل درج ہیں کہ اگر ان کو صحیح طریقہ سے کرلیا جائے تو دنیا بھر کی راحتیں عامل کے دامن میں سمٹ آئیں، لیکن ان روحانی فارمولوں سے اسی وقت استفادہ ممکن ہے جب یہ کسی کے سمجھ میں آرہے ہوں، جب صحیح طریقہ سے سمجھ میں ہی نہیں آئیں گے تو کوئی عامل ان سے استفادہ کیسے کرسکتا ہے۔ آج کل تو لوگوں کو محنت و مشقت کرنے کا شوق بھی نہیں ہے، زیادہ تر لوگ اپنی ہتھیلی پر سرسوں جمانے کی خواہش کرتے ہیں۔ روحانی عملیات کی لائن میں پہلا قدم اٹھاتے ہی نادان لوگ مؤکل ہمزاد اور جن تابع کرنے کی باتیں شروع کردیتے ہیں ایسے ہی نادان لوگوں کی وجہ سے روحانی عملیات کی لائن ایک عجوبہ بن کر رہ گئی ہے۔ جب صحیح طریقہ سے اس لائن کی شروعات نہیں ہوتی اور جب کوئی بھی طالب علم خوش فہمیوں کی بھول بھلیوں سے باہر نکلنے کی کوشش بھی نہیں کرتا تو پھر اس کو صحیح طور پر کامیابی بھی نصیب نہیں ہوتا۔ ایسی صورت میں طالب علم یا تو روحانی فارمولوں سے بدظن ہوجاتا ہے یا پھر خالصتاً جھوٹ اور افترا کی بنیادوں پر اپنی دوکان چلاتا رہتا ہے اور لوگ جب بے وقوف بننے کے لئے خود ہی تیار رہتے ہیں اور انہیں بے وقوف بنانا کچھ مشکل بھی نہیں ہوتا، سچ یہ ہے کہ ہمارے بزرگوں نے علم وعمل کا جو اثاثہ علمی کتابوں میں چھوڑے ہیں وہ حرف بہ حرف درست ہیں اس کے اثر وجاذبیت میں ذرہ برابر بھی شک نہیں کیا جاسکتا لیکن قدیم کتابیں زیادہ تر ایسی زبان میں لکھی گئی ہیں اور اس انداز سے انہیں مرتب کیا گیا ہے کہ اس زمانہ کے لوگ انہیں ہضم نہیں کرپاتے۔ ادارہ طلسماتی دنیا نے ان کتابوں کو بہ انداز جدید اور پرکشش تحریر اور اسلوب کے ساتھ اس طرح پیش کیا ہے کہ لوگوں نے نہ صرف کہ اس انداز کو سراہا ہے بلکہ ان تحریروں سے زبردست استفادہ بھی کیا ہے۔

طلسماتی دنیا کی تحریک بھی آپ دیکھئے کہ روحانی عملیات کی لائن جو کل تک خشک اور پیچیدہ تھی آج دلچسپ اور پرکشش بن کر لوگوں کے سامنے آئی ہے اور لوگ ان عملیات سے بھرپور استفادہ کرنے میں لگے ہوئے ہیں جو ہمارے بزرگوں کا نہایت قیمتی سرمایہ ہے۔

آپ نے مشورہ دیا ہے کہ مختلف علاقوں میں چونکہ مختلف چیزوں

کے نام دوسرے ہوتے ہیں تو ان کے وہ نام بھی چھاپ دیئے جائیں، مشورہ تو آپ کا قابل قدر ہے لیکن ایسا کرنے میں ہمارے لئے مشکل پیدا ہوگی کیوں کہ دنیا میں چھ ہزار سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں اور اللہ کے فضل وکرم سے طلسماتی دنیا دنیا بھر میں پڑھا جاتا ہے۔ یہ امریکہ کے ان جزیروں میں بھی جارہا ہے جہاں آج تک ہندوستان کا کوئی شخص نہیں پہنچ سکا۔ ہمیں بتایئے دنیا بھر میں بولی جانے والی زبانوں کو ہم کیسے سمجھ سکتے ہیں اس کا صرف آسان طریقہ یہ ہے کہ ہم جن جن چیزوں کے نام لکھیں ان کے دوسرے نام اپنے اپنے حلقوں میں لوگ خود سمجھیں اور دوسروں کو بھی ان ناموں سے روشناس کرائیں۔

مثلاً بطور صدقہ جوار، باجرہ، مکی اور گیہوں کا ذکر ہوتا ہے تو جوار، اور باجرے کو دوسری کسی زبان میں کیا کہا جاتا ہے، اس کی زحمت قارئین کو خود کرنی چاہئے۔ اگر ہم اس جستجو میں لگ جائیں گے تو مضامین کی افادیت اور ان کی وسعت کم ہوجائے گی اور ہم ان ہی چیزوں کے مختلف ناموں میں الجھ کر رہ جائیں گے تاہم پھر بھی اس بات کی کوشش کریں گے کہ کچھ چیزوں کے عام فہم نام بتانے کی کوشش کریں اور اس بات کی کوشش بھی کریں کہ چیزوں کے نام بالکل ہی ناقابل فہم بن کر نہ رہ جائیں۔

آپ کا دوسرا مشورہ یہ ہے کہ ہم شاگردوں کے لئے اپنا کوئی دوسرا موبائل نمبر مقرر کرلیں اور اس نمبر پر صرف شاگرد ہی ہم سے مخاطب ہوں آپ کا یہ مشورہ بھی قابل قدر ہے، انشاء اللہ اس پر ہم جلد عمل کریں گے اور ایک موبائل صرف شاگردوں کے لئے مخصوص کردیں گے تاکہ بوقت ضرورت ان سے بات چیت ہوسکے اور بروقت شاگردوں کی تشفی ہوسکے لیکن آپ کا یہ کہنا کہ اس کی شاگردوں سے کوئی سالانہ فیس رکھ لیں شاید اچھا نہیں ہے، یہ ایک غیر ضروری بات ہے، یہ ہرگز ہرگز مناسب نہیں ہے۔ ہمارے شاگرد اگر ہم سے کوئی رہنمائی چاہیں گے تو ہمارا فرض ہے کہ آپ ان کی رہنمائی کریں اور انہیں مطمئن کریں۔ رہنمائی کا کوئی ہدیہ یا فیس مقرر کرنا ٹھیک نہیں ہوگا لیکن آپ نے جس نقطہ نظر سے یہ مشورہ دیا ہے اس کی ہم قدر کرتے ہیں۔ آپ کا یہ مشورہ بہت اہم ہے کہ کوئی ایسی کتاب ضرور مرتب کرنی چاہئے جس میں اُن اعتراضات کے جواب دیئے جائیں گے جو تعویذ گنڈوں کی مخالفت میں کئے جاتے ہیں۔ جب کہ ان اعتراضات میں کوئی جان نہیں ہوتی یہ اعتراضات زیادہ تر ان لوگوں کی طرف سے اچھلتے ہیں جنہیں توحید وسنت کی گہرائیوں کا کوئی علم نہیں ہوتا یہ لوگ خود کو دانش مند سمجھتے ہیں حالانکہ یہ اتنی عقل سے بھی بہرہ ور نہیں ہوتے جو اپنا گھر چلانے کے لئے کافی ہوتی ہے۔ ان لوگوں کو تعویذ گنڈوں سے خدا واسطے کا بیر ہوتا ہے اور یہ تعویذ اور روحانی عملیات پر پھبتیاں کس کر یہ سمجھتے ہیں کہ انہوں نے کوئی کارنامہ انجام دیدیا ہے، کوئی ایک آدھ حدیث کو آڑ بنا کر یہ دسیوں احادیث کے خلاف اپنی زبان کو کھولتے ہیں اور اُن تمام بزرگوں کی سوچ فکر پر بہتان اٹھاتے ہیں جن کی ساری زندگی توحید وسنت کی آبیاری میں گزرتی ہے۔

ہم بہت جلد ایسی کتاب پیش کریں گے جس میں اُن واہی اعتراضات کا جواب موجود ہوگا جو تعویذ اور روحانی عملیات کے سلسلہ میں کچھ چھٹ بھیوں کی طرف سے وقتاً فوقتاً اچھالے جاتے رہے ہیں۔

نادان اور کمسن ہیں وہ لوگ جو انگوٹھی اور نگینہ پہننے کو بھی شرک سمجھتے ہوں، ایسے ہی لوگ اسلام کی حقانیت اور اس کی وسعت نظری کو بدنام کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اکثر انبیاء نے انگوٹھی پہنی ہے اور اکثر بزرگوں نے نگینوں اور پتھروں کے استعمال کو جائز سمجھا ہے لیکن جن کے سروں میں عقل ہی نہ ہو ان سے کیا الجھنا۔ آپ کے اور دیگر ہوش مند حضرات کے مشورے کے پیش نظر اگر بے جا اعتراضات کے دفاع میں کوئی کتاب مرتب کی گئی تو اس میں ۷۸۶، علم الاعداد، انگوٹھی، اور نگینوں سے متعلق بھی انشاء اللہ مدلل گفتگو کی جائے گی اور ان مخالفین روحانی عملیات کے اُن اعتراضات کی قلعی کھولی جائے گی جسے وہ پوری دنیا میں اپنے سروں پر اٹھائے پھر رہے ہیں اور ان کے شور وغل سے شریف لوگوں کا ناک میں دم ہوگیا ہے اور سادہ لوح قسم کے لوگ تعویذ اور جھاڑ پھونک سے بدظن ہونے پر مجبور ہورہے ہیں۔

روحانی عملیات میں تمام جسمانی بیماریوں کا علاج بھی موجود ہے، ہرنیا، تھائرائڈ، شوگر، اختلاف قلب، ہارٹ اٹیک اور حد تو یہ ہے کہ کینسر کا بھی علاج روحانی عملیات میں موجود ہے لیکن علاج کرنے اور کرانے والوں کو یہ یقین ہونا چاہئے کہ کلام اللہ میں ہر جسمانی اور روحانی امراض سے نمٹنے کے بے مثال فارمولے موجود ہیں۔ یقین ہی ہر کامیابی کی کنجی ہے اور اگر انسان قوت اعتبار اور قوت یقین سے محروم ہوجائے تو پھر اس کو

کسی بھی چیز سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا اور اس کی اپنی بدگمانی اور سوءِ ظنی اس کو اللہ کی بے شمار نعمتوں اور حقیقتوں سے محروم کردیتی ہے۔

برص کا بھی روحانی عملیات میں علاج ہے۔ وہ یہ کہ مریض ہر ماہ ایام بیض کے تینوں روزے رکھے، افطار کے وقت "یامجید" سو مرتبہ پڑھے اور اس نقش کو اپنے گلے میں ڈال لے، انشاء اللہ اس کو برص کی بیماری سے اور سفید داغوں سے نجات مل جائے گی۔

۷۸۶

۲۱۰	۲۱۳	۳۱۷	۲۰۳
۲۱۶	۲۰۴	۲۰۹	۲۱۴
۲۰۵	۲۱۹	۲۱۱	۲۰۸
۲۱۲	۲۰۷	۲۰۶	۲۱۸

آپ ایمان ویقین کے ساتھ "یابصیر" کا چلہ کریں اور یقین رکھیں کہ اس چلّے کی برکت سے آپ کی بینائی قائم ودائم رہے گی اور اگر آنکھوں میں اور بصارت میں کوئی کمزوری پیدا ہوگئی ہوگی تو وہ بھی انشاء اللہ دور ہوجائے گی۔

روحانی امراض کی تشخیص کے لئے کئی بار کئی فارمولے ہم طلسماتی دنیا میں پیش کرچکے ہیں ان کو آپ تلاش کرلیں اور حروف تہجی سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے راقم الحروف کی مرتب کردہ "علم الحروف" کا مطالعہ کریں۔ اس کتاب میں حروف تہجی سے متعلق آپ کو سیر حاصل بے شمار خزانے مل جائیں گے اور آپ کے سوال کا جواب بھی اس میں موجود ہوگا۔

نظر نہ آنے والی مخلوقات جنات، مؤکلین اور ہمزاد وغیرہ کی تسخیر کے لئے آپ طلسماتی دنیا کا جنات نمبر، مؤکلین نمبر، حاضرات نمبر اور ہمزاد نمبر کا مطالعہ غور وفکر کے ساتھ کریں۔ ان نمبرات میں ایسے ایسے فارمولے موجود ہیں کہ جنہیں لاکھوں روپے خرچ کرکے بھی حاصل نہیں کیا جاسکتا۔ ان نمبرات کے مطالعہ سے آپ کو بیش بہا معلومات حاصل ہوں گی اور انشاء اللہ آپ کا مطالبہ بھی پورا ہوجائے گا، آپ کا ذوق ہے کہ آپ روحانی عملیات کے ذریعہ اللہ کے پریشان اور ضرورت مندوں کی خدمت کریں، یہ ایک اچھا ذوق ہے اور یہ ایک قابل قدر جذبہ ہے لیکن اس ذوق کی صحیح معنوں میں تکمیل اسی وقت ممکن ہے کہ جب آپ روحانی عملیات کی کتابوں کا نہایت غور وفکر کے ساتھ مطالعہ جاری رکھیں۔ عامل کے لئے کمال یہ ہے کہ اس کو روحانی فارمولوں کا استحضار رہے، اسے روحانی علاج کی خاطر بار بار کتابوں کی ورق گردانی نہ کرنی پڑے۔ شوگر کے لئے کونسا نقش دیا جاتا ہے، بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے کے لئے کونسا روحانی فارمولہ استعمال ہوتا ہے، ردّ سحر اور ردّ آسیب میں کونسے نقوش مؤثر ثابت ہوتے ہیں، جسمانی امراض میں کن تعویذوں کو ترجیح دی جاتی ہے اور غربت وافلاس سے نجات حاصل کرکے مال دار بننے کے لئے کونسے وظائف واوراد مؤثر ثابت ہوتے ہیں اور نظر بد سے چھٹکارا پانے کے لئے کن آیات قرآنی کو پڑھ کر جھاڑ پھونک کی جاتی ہے وغیرہ۔ عامل کے ذہن میں جس قدر ان فارمولوں کا استحضار ہوگا اتنے ہی کامیابی اس کے حصہ میں آئے گی۔ مؤکل حاضرات اور ہمزاد اس لائن کا ایک جزو ہیں، یہ چیزیں اس لائن کی شرط نہیں ہیں۔ اگر یہ نہ بھی حاصل ہوں تب بھی آپ ایک کامیاب عامل بن سکتے ہیں، بشرطیکہ آپ کا مطالعہ اس قدر وسیع ہو کہ علاج کے دوران آپ کا اپنا سر پکڑ کر سوچنا نہ پڑے، وعگر عامل کی نیت بالکل صاف ستھری ہونی چاہئے، ہدیہ لینا ناجائز نہیں ہے لیکن صرف ہدیے کی خاطر ہی لوگوں کے کام آنا شاید درست نہیں ہے، اگر کسی کے پاس دینے کو کچھ نہ ہو تب بھی اس کا کام کرنا چاہئے اور عامل کو یہ یقین رکھنا چاہئے کہ اس دنیا میں کسی کو وقت سے پہلے اور تقدیر سے زیادہ نہ کبھی ملا ہے اور نہ کبھی ملے گا۔

بہت سے لوگوں کی سوچ یہ ہوتی ہے کہ ہم تو کسی سے کچھ بھی نہیں لیں گے تو یہ سوچ بھی غلط ہے، اس سوچ وفکر سے روحانی عملیات کی ناقدری ہوتی ہے اور لوگ مفت میں ملی ہوئی چیزوں کو استعمال میں بھی نہیں لاتے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ مناسب ہدیہ مقرر کرکے حسن نیت اور حسن خلوص کے ساتھ لوگوں کی خدمت کرے اس کے بعد کوئی اپنی خوشی سے زیادہ سے زیادہ دے یا کوئی تنگ دست کچھ بھی نہ دے عامل کے چہرے پر خوشی اور غم کے کوئی آثار نمایاں نہیں ہونے چاہئیں، دنیا قدموں میں آجائے گی یا بالکل بھی دنیا ہاتھ نہ آئے گی تو عامل کے دل ودماغ کی کیفیت یکساں رہنی چاہئے۔ بقول شاعر

خوشی خوشی میں ہے نہ غم میں ہے کچھ ملال مجھے
بنادیا ہے محبت نے بے مثال مجھے

ہماری دعا ہے کہ رب العالمین آپ کے اندر لوگوں کی خدمت کرنے کی صلاحیت پیدا کرے، آپ اللہ کے ضرورت مندوں کی خدمت اسی انداز میں کریں اور عمر کے آخری سانس تک کرتے رہیں جس انداز میں اللہ کے بندوں کی خدمت اولیاء کرام نے کی تھی۔ یقین رکھیں کہ ''خدمت خلق'' سے بڑھ کر کوئی اچھائی نہیں، کوئی ریاضت نہیں اور کوئی کام نہیں۔ خدمت خلق اللہ تک پہنچنے کا سب سے زیادہ مؤثر اور آسان طریقہ ہے، خدمت اگر دکھاوے کی بھی تو اللہ کی بارگاہ میں مقبول ہے جب کہ دکھاوے کی کوئی عبادت اللہ کی نظروں میں مقبول نہیں ہے۔ آپ کے خط کے جواب میں جو تاخیر ہوئی اس کے لئے ہم معذرت چاہتے ہیں، مصروفیات بے پناہ ہیں اس دوران عمرہ کی سعادت بھی نصیب ہوئی اور اس دوران لکھنے پڑھنے کا کام موقوف رہا۔

آپ نے ہمارے بارے میں حسن ظن اور جس حسن عقیدت کا اظہار کیا ہے اس کے لئے ہم آپ کے شکر گزار ہیں اور اللہ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ایسا ہی بنادے جیسا آپ سمجھتے ہیں اور ہمیں ان تمام خطاؤں سے محفوظ رکھے جو دیکھنے والوں کو نظر نہیں آتیں لیکن جو انسان کی روح کو تباہ و برباد کر دیتی ہیں اور انسان ظاہراً اچھا بھلا ہو کر بھی اللہ کی نظروں سے گر جاتا ہے اور اس کی شخصیت قطعاً پامال ہو کر رہ جاتی ہے۔

سچ ہے یا وہم

سوال از: رئیسہ فاطمہ ____________ اورنگ آباد

اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ آپ ہمیشہ خیر و عافیت سے رہیں۔

حضرت ایک سوال عرض تحریر ہے کہ میں جاننا چاہتی ہوں کہ میرے گھر میں ہمیشہ پریشانی و اداسی کیوں رہتی ہے، خیر و برکت بھی نہیں ہے، دشمنوں کی سازشوں کا شکار تو رہی ہوں مگر کوئی اور بھی وجہ لگی ہے۔ حضرت مجھے ہمیشہ پتہ نہیں کیوں یہ لگتا ہے کہ میرے گھر کی زمین یا گھر پر کوئی جادو کیا گیا ہے یا پھر زمین پر کوئی دفینہ موجود ہے، پاس پڑوس میں بھی ایک گھر ایک ایک کر کے جب افراد خانہ فوت ہو گئے ناچیز کا ایک نوجوان بھائی بھی کچھ سال پہلے اچانک ہارٹ اٹیک سے انتقال کر گیا، گھر میں میرے ساتھ افراد خانہ کا سلوک بہت ٹھیک نہیں، عجیب عجیب خواب بھی دیکھتی ہوں، کئی بار مرغی کے بچے پالے تھے سب اچانک بیمار ہو کر مرجاتے تھے یا بلی کے نوالہ بن جاتے تھے، کئی بار بیمار بھی ہوئی تھی، کسی نے علاج کے لئے مرغ منگایا تھا مجھ پر سے اُتار کرنے کے لئے وہ مرغ بھی راتوں رات مرگیا۔ میں آسیبی اثرات و جادو کا بھی شکار ہوں، آپ نے تشخیص بھی کی تھی اور طریقہ علاج بھی بتایا تھا، فلیتے کا پانی استعمال کر رہی تھی اور سر پر سرسوں کے تیل پر معوذتین پڑھ کر سوتے وقت سر پر لگا کر سوتی تھی، لگانے پر کئی دنوں سے نیند نہیں آرہی ہے، کبھی آئی بھی ہے تو صبح ہونے کے بعد کچھ دیر، یہاں بہت نیند آئی تھی ایک نشہ کی طرح ہمیشہ نیند طاری رہتی تھی مگر وہ نقصان وہ تھی پر تھوڑی دیر میں سونا پڑتا تھا کوئی ذہنی کام نہیں کر سکتی تھی مگر الحمد للہ آپ کے طریقہ علاج سے نیند میں کمی ضرور ہے مگر تھکاوٹ کا احساس بھی نہیں ہے۔ حضرت آپ اپنے علم کی روشنی میں بتائیں کہ کیا گھر یا زمین جادو کا اثر ہے یا گھر میں خزانہ ہے کیوں وہ دوران علاج خواب میں دیکھا تھا کہ ایک چھوٹا بچہ میرے پرانے گھر میں جواب دوبارہ بنوائے ہیں وہاں آنگن میں ایک چھوٹا بچہ کھڑا ہے مگر نیند خواب میں میں نے دو چھوٹے چھوٹے مرغی کے بچے کو اپنی خالہ زاد بہن کے ہاتھوں میں دیا اور دل میں سوچا کہ معلوم کریں گے خزانہ کونسی جگہ ہے میری بہن کے ہاتھوں اس بچہ کے ہاتھ میں مریں گے، بچہ کو دیدیا اس بچہ نے ان چوزوں کو آنگن میں ایک جگہ رکھ دیا اور وہ چوزے فوراً مرگئے۔ یہ خواب بھی مجھے سرسوں کے تیل لگانے پر بڑا اور عجیب عجیب خواب نظر آنے لگے۔

حضرت خط کی طوالت پر معافی چاہتی ہوں کہ وجہ کیا ہے مجھے جو جو پریشانیاں ہیں وہ آپ سے چھپی ہوئی نہیں ہے میں نے کئی خطوط آپ الگ الگ پریشانیاں لکھ کر بھیجی ہیں الحمد للہ ان میں سے ایک دو شائع ہو چکے ہیں۔ حضرت آپ کی پرانی مریضہ ہوں اس بار بھی تشخیص کر دیں، خدا آپ کی عمر دراز کرے آمین۔

جواب

آپ کے گھر میں آسیبی اثرات کا شبہ ہے اور اس کا امکان بھی ہے، گھر میں دفینہ ہو لیکن ہمارا مشورہ یہ ہے کہ دفینہ کے چکر میں نہ پڑیں، آپ کو اپنے اور اپنے گھر کی علاج کی فکر کرنی چاہئے۔ الحمد للہ آپ اس سے غافل بھی نہیں ہیں۔ آپ نے پہلے بھی روحانی علاج کی طرف دھیان دیا ہے اور ہماری رہنمائی کا فائدہ اٹھایا ہے اور آپ نے بہ ذات

خود یہ محسوس بھی کیا ہے کہ پہلے کے مقابلہ میں آپ کی صحت کچھ بہتر ہے اور آپ کے کچھ مسائل حل بھی ہوئے ہیں، نیند وغیرہ کے معاملہ میں آپ کو کچھ آرام ملا ہے۔ آپ ذہنی طور پر کافی پریشان رہا کرتی تھیں اور بے وقت کی نیند سے بھی آپ کو کافی پریشانی تھی، اب ان تکلیفوں سے آپ کو نجات مل چکی ہے لیکن یہ بات بھی سچ ہے کہ جسے کہتے ہیں مکمل صحت اور پوری طرح اثرات بد سے نجات وہ ابھی آپ کو حاصل نہیں ہوسکی ہے۔ اس لئے آپ کو روحانی علاج جاری رکھنا چاہئے۔

یہ بات بھی تجربات سے ثابت ہے کہ جب کوئی آسیبی اثرات میں مبتلا ہوتا ہے وہ مرد ہو یا عورت یا کسی گھر میں اثرات ہوتے ہیں تو اس گھر میں رہنے والوں کو الٹے سیدھے خواب نظر آتے ہیں اور طبیعت ہر وقت گری گری اور اکھڑی رہتی ہے اور آپ کے گھر میں تو اثرات ثابت شدہ ہیں اور خود آپ بھی آسیبی اثرات کا شکار ہیں اور آپ غم سحر سے بھی دوچار ہو چکی ہیں۔ لہٰذا آپ کو جتنے بھی خراب خواب نظر آئے کم دھیان دیں، آپ روزانہ سونے سے پہلے ایک بار آیت الکرسی ضرور پڑھ لیا کریں اور اگر آپ روزانہ سونے سے پہلے اپنے گھر کے صحن میں کھڑے ہوکر "یارقیب" ۲۱ مرتبہ پڑھ کر تین بار تالیاں بجادیا کریں تو انشاء اللہ رات بھر آپ کے گھر کی حفاظت رہے گی اور برے خوابوں سے بھی محفوظ رہیں گی۔ ہماری دعا ہے کہ آپ کو اثرات بد سے نجات دے اور برے اور پریشان کن خوابوں سے بھی آپ کی حفاظت فرمائے۔ اگر آپ اس نقش کو لکھ کر لٹکائیں تو انشاء اللہ جنات کی ریشہ دوانیوں سے کافی حد تک محفوظ رہیں گی۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
الٰہی بحرمت یملیخا مکسلمینا کشفوطط
اذرفطیونس کشا فطیونس تبیونس یوانس
وکلبھم قطمیر وعلی اللہ قصد السبیل
ومنھا جائر ولوشآء لھٰدٰکم اجمعین
برحمتک یاارحم الراحمین۔

دکھ یہ بھی

سوال از: (ایضاً)

محترم بزرگ اس ناچیز کو کوئی ایسا تعویذ و وظیفہ عنایت کردیں جس سے جلد ہی برسر روزگار ہو جاؤں۔ سخت محنت کر کے بھی ہمیشہ ناقدری کا شکار رہتی ہوں اور اس کے برعکس ساتھی لوگوں کو عزت دی جاتی ہے، کئی جگہ اسکولوں میں ٹمپریلی ٹیچر کی سروس کی ہے مگر وہاں بھی لوگ حد سے زیادہ محنت کرواتے ہیں اور بنا معاوضہ دیئے کچھ ایسا پریشان کرتے ہیں کہ اسے چھوڑ دینا پڑتا ہے، لوگ محنت کروا کر بھی معاوضہ نہیں دیتے کام سے پہلے سبز باغ دکھائے جاتے ہیں، پرمانینٹ کا لالچ دیا جاتا ہے مگر مجھے پھر بے آسرا کر دیا جاتا ہے۔ اس فیلڈ سے ہٹ کر بھی دوسری جگہ کام کیا ہے مگر وہاں بھی رکاوٹ آگئی، سب کے کام بنتے ہیں صرف میں اٹک جاتی ہوں۔

حضرت مجبور ہوں، معاشی مسئلہ درپیش ہے، بچی ہوئی زندگی میں کہیں روزگار سے لگ کر اپنا بوجھ اٹھانا چاہتی ہوں، اسباب نہیں بنتے ہیں۔ حضرت اس ناچیز کو کوئی ایسا زوداثر تعویذ عنایت کردیں کہ کہیں جلد از جلد کسی اسکول میں پرمانینٹ لگ جائے اور اللہ وسیلے بنادے۔ حضرت جانتی ہوں مجھ پر جنات و جادو کا اثر ہے، آپ نے پہلے تصدیق کی تھی اور حل بھی بتایا تھا، وہ علاج ابھی چالو ہے، فلیتے پانی میں ڈال کر پینے والا۔ حضرت اب سروس کے لئے بھی تعویذ عنایت کردیں، دعا کے ساتھ خدا آپ کو ہمیشہ خوش رکھے آمین۔

جواب

چند وظائف آپ کے لئے لکھ رہے ہیں اگر آپ نے ان کی پابندی کرلی تو انشاء اللہ بہت جلد اچھا روزگار نصیب ہوگا اور آپ کو مالی مشکلات سے انشاء اللہ نجات عطا ہوگی۔

روزانہ نماز فجر کے بعد "یارزاق" سو مرتبہ پڑھا کریں، اول وآخر درود شریف صرف ایک بار۔ نماز ظہر کے بعد "حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل" ۴۵۰ مرتبہ پڑھا کریں، اول وآخر درود شریف گیارہ بار۔ نماز عصر کے بعد "یَا مُغْنِیُ" سو مرتبہ پڑھا کریں، اول وآخر درود شریف صرف ایک بار مغرب کی نماز کے بعد "نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْر" تین سو مرتبہ پڑھا کریں، اول وآخر درود شریف سات بار۔ عشاء کی نماز کے بعد "یَا وَاسِعُ" ۱۳۷ مرتبہ پڑھا کریں، درود شریف اول وآخر صرف ایک بار۔ نصف رات کے بعد کھلے صحن میں ننگے سر اور ننگے پاؤں کھڑے ہوکر "یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَاب" پانچ سو مرتبہ پڑھا

کریں، اول وآخر درود شریف پانچ بار۔ جمعہ کے دن نماز جمعہ کے بعد ایک تسبیح درود شریف کی پڑھا کریں، انشاء اللہ ان وظائف کی پابندی سے آپ کے روزگار سے متعلق جو گلے شکوے ہیں وہ ختم ہوجائیں گے آپ کو کوئی اچھی نوکری مل جائے گی یا پھر کاروبار کے لئے غیب سے کوئی بندوبست ہوجائے گا، اللہ اگر اپنا فضل فرمادے تو دنیا کی ہر مشکل آسانی میں اور دنیا کی ہر آفت راحت میں بدل جاتی ہے۔

دعا ہے کہ اللہ آپ کو تنگ دستی اور تنگ دامانی سے نجات دے آپ کو پیسہ بھی دے اور خیر وبرکت بھی عطا کرے آمین۔

عمل ترک کردینے کی اذیت

سوال از: محمد اسرائیل۔

خدمت عالیہ میں گزارش ہے کہ میرا بھائی محمد عارف آپ کی کتاب جنات نمبر سے بادشاہ ابو یوسف کا وظیفہ تین دن کا کیا جس میں دوسرے دن ارواح حاضر ہوئی اور اس نے عمل کرنے سے منع کیا اور کہا کہ آپ وظیفہ بند کردیں، آپ کا کام ہوجائے گا، اس نے دوسرے ہی دن سے وظیفہ بند کردیا، دو تین دن کے بعد اس کی طبیعت خراب ہوگئی اس کو بخار اور سر درد ہونے لگا اور وہ دیوانوں کی طرح واہی تباہی کی باتیں کرتا ہے، کچھ ہی دیر کے بعد ٹھیک ہوجاتا ہے اس کو دن میں ارواحیں نظر آتی ہیں جن سے وہ طرح طرح کی باتیں کرتا ہے، سر اور بدن میں شدید درد کی وجہ سے نیند نہیں آتی جب کہ بندہ اس سے پہلے چند وظیفہ کر چکا ہے جس میں بہ فضلہ تعالیٰ کامیاب ہوا ہے لیکن اس وظیفہ میں ناکام ہوگیا، مجھے معلوم ہے کہ آنجناب نے عہد کیا ہے کہ کوئی بھی علم پوشیدہ نہیں رکھوں گا۔ لہٰذا بزرگوار سے بصد احترام التماس ہے کہ اس عمل کی ناکامی سے جو بلا نازل ہوئی ہے اس سے آنجناب کا کوئی وظیفہ تعلیم فرمائیں، عنداللہ مشکور رہوں گا۔ اس رقعہ کے جواب کا شدت سے منتظر رہوں گا۔

جواب

کوئی باموکل وظیفہ شروع کرنے کے بعد بند نہیں کرنا چاہئے، بند کرنے سے رجعت ہوجاتی ہے اور رجعت عامل کو بہت پریشان کرتی ہے، جب بھی کوئی عامل کسی غیبی مخلوق کو حاضر کرنے کا عمل کرتا ہے تو غیبی مخلوق کوئی بھی ہو جن ہو، موکل یا ہمزاد وغیرہ میں سے کوئی ہو تو وہ بہ آسانی مسخر نہیں ہوتے اور اگر وہ یہ دیکھتے ہیں کہ عامل کے اندر مسخر کرنے کی صلاحیت ہے تو پھر وہ عامل کو ورغلانے کی کوشش بھی کرتے ہیں، اس کو ڈراتے بھی ہیں، اور اس کے عمل میں خلل ڈالنے کی کوشش بھی کرتے ہیں۔ آپ کا بھائی مذکورہ عمل میں کامیابی کے قریب پہنچ گیا تھا لیکن ارواح نے حاضر ہوکر اس کو گمراہ کردیا اور اس کو عمل سے روک دیا۔ نتیجہ یہ ہوا کہ عمل تو ختم ہوا لیکن عمل کی رجعت نے عامل کو ایک عجیب طرح کے خلجان میں مبتلا کردیا۔ اب ارواح اس کا اس وقت تک ناک میں دم کرتی رہیں گی جب تک اس کو اپنے عمل کی رجعت سے نجات نہیں مل جاتی۔ رجعت سے نجات حاصل کرنے کے لے مغرب کی نماز کے بعد ۲۱ دن تک تین سو مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔ الیقًا ملیقًا تلیقًا شافیًا کافیًا اِرتَضٰی مُرتَضٰی بحق یا بدُّوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔ اسًا لاسًا سالوسًا۔ ۲۱ دن کے بعد روزانہ صرف ۲۱ مرتبہ ہمیشہ پڑھتے رہیں اور آئندہ کے لئے نہیں تاکید کردیں کہ کوئی بھی باموکل وظیفہ اگر شروع کریں تو اس کو درمیان میں بند نہ کریں۔ وظیفے کو ادھورا چھوڑنے سے عامل رجعت کا اور انقلاب عمل کا شکار ہوجاتا ہے اور طرح طرح کی بیماریوں میں بھی مبتلا ہوجاتا ہے۔

بندش کیا ہوتی ہے؟ اور کیسے لگتی ہے کیسے ختم ہوتی ہے

خالد مقبول حفظہ اللہ

بندش کو سمجھنے کے لئے ایک اصول ذہن میں رکھیں۔ کسی بھی چیز کو تصور میں لائیں اور اس کو زنجیر سے جکڑ کر تالا لگا دیں۔ اسی کو بندش لگانا کہتے ہیں۔ یہ مختصر اور جامع تعریف بندش کی ہے۔ اس کی کئی مثالیں دی جاسکتی ہیں۔

☆ مثلاً...... کسی کی گاڑی کرایہ پر چلتی ہو اور اس کو زنجیر سے باندھ کر تالا لگا دیں تو وہ اب نہیں چل سکے گی۔

☆ کسی کی دکان یا کاروبار کو زنجیر سے باندھ کر تالا لگا دیں تو اب وہ کاروبار یا دکان نہیں چلے گی۔ مسلسل نقصان ہی ہوگا۔

☆ بہت ذہین بچے کے ذہن کو زنجیر سے جکڑ کر تالا لگا دیں تو اب وہ ذہین بچہ ایک نالائق بچہ بن جائے گا۔

☆ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ بندش کسی بھی چیز کو لگائی جاسکتی ہے۔ بندش لگائی بھی جاتی ہے اور لگ بھی جاتی ہے۔ اس کی تفصیل بہت لمبی ہے اور یہ روحانی معالجین کو سمجھانے کی چیز ہے۔ عوام کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ بندش لگتی ہے اور بغیر علاج کے ختم نہیں ہوتی۔

بندش کیسے لگتی ہے؟

بندش لگنے کی کئی وجوہات ہوتی ہیں۔ ہم صرف روحانی وجوہات کا ذکر کریں گے۔ روحانی وجوہات میں تین بڑی وجوہات ہیں۔

(۱) نظر بد: یہ اپنی والدین، قریبی ملنے والے یا کسی فرد کی لگ سکتی ہے۔

(۲) سحر (جادو) حاسدین کسی جادوگر سے عمل کروا کر بندش لگوا دیتے ہیں۔

(۳) جنات و شیاطین کبھی شرارتاً اور کبھی انتقاماً بندش لگا دیتے ہیں۔

بندش کیسے ختم ہوتی ہے؟

امید ہے کہ درج بالا باتیں سمجھ میں آگئی ہوں گی۔ اب یہ بھی سمجھ لیں کہ جب تک تالا نہیں کھولیں گے، کام نہیں ہوگا۔ فرض کریں کہ حقیقت میں کسی کے پاؤں میں زنجیر باندھ کر تالا لگا دیا جائے تو کیا یہ صحیح ہے کہ وہ صرف اللہ جلالہ سے دعائیں کرتا ہے اور کوئی تدبیر نہ کرے؟ یقیناً یہ صحیح نہیں ہے۔ اسی طرح بندش لگنے کے بعد صرف دعائیں نہ کریں، بلکہ تالا کھولنے کی حتی الامکان تدبیر کریں اور ساتھ دعاؤں کا اہتمام کریں۔ اب تدبیر کیا کریں؟ یہی صحیح طریقہ ہے اور اسی سے بندش سے نجات ملتی ہے۔

اب تدبیر کیا کریں؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جب تالا لگا ہو اور آپ کے پاس چابی نہ ہو تو تالا کھولنے والے کو بلائیں اور تالا کھلوا کر اس کو اجرت ادا کریں۔ اسی طرح روحانی طور پر تالا کھولنے والے ہی بندش کا تالا کھول سکتے ہیں۔ خود سے کوشش کرتے رہنے سے کبھی کبھار کامیابی ہو بھی جاتی ہے مگر صحیح طریقہ یہی ہے کہ کسی ماہر تالا کھولنے والے سے کام کروائیں۔ وہ کام ٹھیک بھی کرے گا، جلدی بھی کرے گا اور خرابی بھی نہیں آئے گی۔ جتنا وہ ماہر فن ہوگا، اتنا ہی جلدی اور اچھا کام کرے گا۔ یہی حال روحانی علاج کرنے والے عاملین کا ہے۔ جتنا ماہر ہوں گے، وہ بندش کو سمجھیں گے بھی اور اس کا توڑ بھی اسی کے حساب سے کریں گے۔ جس طرح تالا کھولتے وقت ضرب لگائی جاتی ہے۔ صحیح ضرب لگے تو تالا کھل جاتا ہے، غلط ضرب لگے تو نہیں کھلتا۔ تالا بڑا اور مضبوط ہو اور ضرب کسی چھوٹی سی چیز سے لگائی جائے تو بھی نہیں کھلتا۔ اسی طرح روحانی علاج کرنے والے عاملین کو بھی چاہئے کہ مہارت حاصل کریں۔ جس طرح کی بندش ہو، اس سے بڑھ کر علاج دیں گے تو بہت جلدی مریض کی بندش سے جان چھوٹ جائے گی۔ ورنہ مریض کا وقت اور پیسہ برباد ہوگا اور کام بھی نہیں ہوگا یا ہوگا بھی تو بہت دیر سے ہوگا۔ اس طرح مریض روحانی معالج اور روحانی علاج سے بدظن ہوگا۔

خلاصہ یہ کہ خود سے تالا اس وقت کھولنے کی کوشش کریں، جب آپ کچھ کھولنا جانتے ہوں۔ ورنہ اس اصول پر عمل کریں ”جس کا کام اسی کو ساجھے۔“

مختلف قسم کی بندشوں سے نجات

اور بندش لگانے کے اعمال

از قلم: مولانا اعجاز دامت برکاتہم

اولاد کی شادی، ہر قسم کی رکاوٹ، پریشانی دور ہو

جو شخص پریشان ہو کہ خود کی یا اپنے بھائی، بہن کی یا اولاد کی شادی میں طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں، شادی کے رشتے اول تو آتے ہی نہیں یا آتے ہیں تو بہانہ بہانہ سے انکار کر دیتے ہیں، ان سب شکایات کے ازالہ کے لئے ایک خاص عمل ہے، وہ عمل یہ ہے۔

اول درود شریف ایک سو ایک بار پڑھ کر یہ عمل شروع کریں۔ سوا لاکھ (یعنی ایک لاکھ پچیس ہزار) بار آیت کریمہ لَا اِلٰـهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ○ پڑھیں، چاہے اکیلا شخص (مرد بھی پڑھ سکتا ہے، عورت بھی پڑھ سکتی ہے، جس کی شادی رکی ہوئی ہے، وہ خود بھی پڑھ سکتا ہے) پڑھ لے یا گھر میں تمام اہل خانہ مل کر پڑھ لیں یا محلہ کی عورتیں لڑکیاں مل کر پڑھ لیں۔ اس میں دنوں کی قید نہیں ہے کہ اتنے دن میں لازمی طور پر پڑھی جائے بلکہ سوا لاکھ کی تعداد پوری کرنی ہے، چاہے جتنے دنوں میں ہو، سوا لاکھ کی تعداد پوری ہونے کے بعد ایک سو ایک بار درود شریف پڑھیں۔

آیت کریمہ کی تعداد سوا لاکھ کرنے کے بعد۔ یَا لَطِیْفُ سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ یہ بھی اکیلے پڑھ سکتے ہیں، کچھ لوگ جمع ہو کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جب اس کی تعداد سوا لاکھ پوری ہو جائے تو اب روزانہ کسی بھی وقت گیارہ سو بار یَا لَطِیْفُ پڑھنا شروع کر دیں اور گیارہ سو مرتبہ روزانہ اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک شادی ہو کر دولہن رخصت نہ ہو جائے، درمیان میں ناغہ نہ کریں، بددل ہو کر نہ چھوڑیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں، انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی حاصل ہوگی۔

یہ عمل ہر مشکل پیش آنے پر، دشمن کے شر کو ختم کرنے کے لئے اور دیگر لوگوں کے شر سے حفاظت کے لئے بھی بہت مفید ہے، ہر قسم کی رکاوٹ دور کرنے کے لئے بھی یہ عمل بہت کار آمد ہے۔

پیشاب پاخانہ کی بندش کھولنا

اگر خدانخواستہ کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو تو اس کے لئے یہ آیت باوضو لکھ کر مریض کو پلائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پیشاب جاری ہوگا، یہ عمل پاخانہ کی بندش کے لئے بھی کار آمد ہے، نیز یہ عمل مثانہ کی کنکریوں کے لئے بھی مفید ہے۔ شرط یہ ہے کہ جب تک مکمل شفا نہ ہو، باوضو لکھ کر پلاتا رہے، وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ○ فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ○ (سورہ واقعہ آیت نمبر: ۵، ۶) وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً ○ (سورۃ الحاقہ، آیت نمبر: ۱۴)

پیشاب پاخانہ کی بندش ختم کرنا

اگر خدانخواستہ کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کے لئے باوضو یہ آیت لکھ کر دھو کر مریض کو پلائے، انشاء اللہ تعالیٰ اس کا پیشاب جاری ہو جائے گا، یہ عمل پاخانہ کی بندش کے لئے بھی مفید ہے، وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا۔

پیشاب پاخانہ کا بند کھولنا

اللہ نہ کرے کسی کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو جائے اور ایسا بند لگے کہ مریض تڑپنے لگے اسکے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلائے، انشاء اللہ تعالیٰ پیشاب کی بندش کھل جائے گی اور پیشاب جاری ہو جائے گا، وہ آیت یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ كُوْنُوْا حِجَارَةً اَوْ حَدِيْدًا ○ اَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِیْ

صُدُوْرِكُمْ فَسَيَقُوْلُوْنَ مَنْ يُّعِيْدُنَا قُلِ الَّذِيْ فَطَرَكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَسَيُنْغِضُوْنَ اِلَيْكَ رُءُوْسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ قُلْ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا۝

پیشاب پاخانہ کا جاری ہونا

اگر پتھری کی وجہ سے پیشاب رک گیا ہو یا پاخانہ میں رکاوٹ پیدا ہوگئی ہو تو اسکے لئے باوضو سورۂ تکاثر لکھیں اور پانی میں گھول کر مریض کو پلائیں، انشاءاللہ تعالیٰ پیشاب کی یا پاخانہ کی بندش کھل جائے گی۔

سورۂ تکاثر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۝ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ الْيَقِيْنِ ۝ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ۝ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ۝

پیشاب کی بندش دور کرنا

اگر خدانخواستہ کسی کا پیشاب بند ہو گیا ہو تو اس کے جاری کرنے کے لئے مندرجہ ذیل آیت باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے مریض کے گلے میں باندھ دے، انشاءاللہ تعالیٰ پتھری سے نجات حاصل ہوگی اور پیشاب جاری ہو جائے گا، وہ آیت یہ ہے۔ فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝ وَّفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ۝

(سورۂ قمر، آیت نمبر:۱۱،۱۲)

دشمن کی نیند اور کھانا پینا باندھنا

اگر شرعی اعتبار سے کسی سخت جانی دشمن سے واسطہ پڑ جائے کہ اس کی نیند کی بندش کر دی جائے اور اس کا پانی بند کر دیا جائے تو مندرجہ ذیل نقش باوضو لکھ کر موم جامہ کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھ لے، عورت اپنے بائیں بازو پر باندھے، انشاءاللہ تعالیٰ دشمن کا کھانا پینا اور سونا سب بند ہو جائے گا اور وہ پریشان ہو کر شرارت سے باز آجائے گا۔

وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

تنبیہ: اس نقش کو ضرورت کے وقت باندھے اور چند دن بعد کھول کر رکھ دے، کسی کو بلا وجہ ستانا سخت گناہ ہے۔ بہتر یہ ہے کہ یہ نقش لکھنے سے قبل کسی عالم دین متقی بزرگ سے مشورہ کر لے تاکہ ہر قسم کے حقوق العباد کے گناہ سے محفوظ رہے۔

شادی کی رکاوٹ دور کرنا

رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ۝

(سورۂ مومنون:۱۱۸)

شادی میں رکاوٹ اور ہر قسم کی رکاوٹ کے لئے اول درود شریف گیارہ بار، اس کے بعد تین سو تیرہ بار یہ دعا، اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھے، مسلسل پڑھتا رہے، کم از کم چالیس دن پڑھے، ایک چلہ میں کام نہ ہو تو دوسرا چلہ کرے، انشاءاللہ تعالیٰ شادی کی رکاوٹ اور ہر قسم کی رکاوٹ دور ہوگی، مجرب عمل ہے۔

❊ ❊ ❊ ❊ ❊

ہر طرح کی بندش کا ایک کرشماتی توڑ

مولانا حکیم سلیم اللہ ظفر

اگر خدانخواستہ آپ کسی بھی قسم کے بندش کے اثرات بد کا شکار ہیں، بندش جیسی بھی ہو جب سے ہو، جس پر بھی ہو، جہاں ہو، چند دنوں سے ہو یا صدیوں پرانی۔ الغرض جہاں بھی بندش کا نام یا ذکر آئے تو آپ کو فی الفور یہ نسخہ کیمیا یاد آنا چاہئے، اُدھر بندش کا ذکر، اِدھر اس کرشماتی عمل کا نام زبان پر، آپ انشاء اللہ خود اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں گے کہ اس بابرکت عمل نے آپ کی تمام بندشوں کو کیسے چن چن کر ختم کیا ہے، بفضل خدا بندشوں کا نام تک مٹ جائے گا۔

بابرکت کرشماتی عمل

یَافَتَّاحُ نَفَتَّحْتُ بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِیْ فَتْحِ فَتْحِكَ یَافَتَّاحُ

ترجمہ: اے فتاح! میں نے تیرے فضل سے فتح پائی ہے اور درحقیقت ساری فتح تیرے حکم سے اے فتاح ہے"

جو حضرات اس کرشماتی اور پرتاثیر عمل سے بھرپور اور ہمیشہ کے لئے مستفید ہونا چاہیں وہ ہمارا ادارہ ہاشمی روحانی مرکز دیوبند سے رابطہ فرما کر اس عمل کی باقاعدہ زکوٰۃ ادا کرلیں کیوں کہ جب تک کسی عمل کی بھرپور طاقت عامل کے پاس نہ ہو تو کامل و مکمل فائدہ یقینی نہیں ہوتا۔

صبح شام اول و آخر ۱۱ بار درود شریف کے ساتھ اس کی ایک تسبیح پڑھ لینے سے بھی بہت سارے فوائد مشاہدہ میں آئے ہیں۔

مختلف چالوں میں عمل مذکورہ کے نقوش

یافتاح

وَالْفَتْحُ	بِالْفَتْحِ	نَفَتَّحْت	یَافَتَّاح
فِیْ فَتْح	وَالْفَتْحُ	بِالْفَتْحِ	نَفَتَّحْت
فَتْحِك	فِیْ فَتْح	وَالْفَتْحُ	بِالْفَتْحِ
یَافَتَّاح	فَتْحِك	فِیْ فَتْح	وَالْفَتْحُ

یافتاح

یہاں پر اپنا مقصد تحریر فرمائیں۔

(کل اعداد عبارت) ۴۴۲۰

آتشی چال

۵۰۰

۱۱۰۴	۱۱۰۸	۱۱۱۱	۱۰۹۷
۱۱۱۰	۱۰۹۸	۱۱۰۳	۱۱۰۹
۱۰۹۹	۱۱۱۳	۱۱۰۶	۱۱۰۲
۱۱۰۷	۱۱۰۱	۱۱۰۰	۱۱۱۲

۵۰۰ ۵۰۰ ۵۰۰

مقصد تحریر

بادی چال

۵۰۰

۱۱۰۰	۱۱۰۶	۱۱۰۳	۱۱۱۱
۱۱۱۲	۱۱۰۲	۱۱۰۹	۱۰۹۷
۱۱۰۷	۱۰۹۹	۱۱۱۰	۱۱۰۴
۱۱۰۱	۱۱۱۳	۱۰۹۸	۱۱۰۸

۵۰۰ ۵۰۰ ۵۰۰

مقصد تحریر کریں

آبی چال

۵۰۰

۱۱۱۱	۱۰۹۷	۱۱۰۴	۱۱۰۸
۱۱۰۳	۱۱۰۹	۱۱۱۰	۱۰۹۸
۱۱۰۶	۱۱۰۲	۱۰۹۹	۱۱۱۳
۱۱۰۰	۱۱۱۲	۱۱۰۷	۱۱۰۱

۵۰۰ ۵۰۰ ۵۰۰

مقصد تحریر کریں۔

خاکی

۵۰۰

۱۱۰۷	۱۱۰۱	۱۱۰۰	۱۱۱۲
۱۰۹۹	۱۱۱۳	۱۱۰۶	۱۱۰۲
۱۱۱۱	۱۰۹۸	۱۱۰۳	۱۱۱۰
۱۱۰۴	۱۱۰۸	۱۱۰۹	۱۰۹۷

۵۰۰ ۵۰۰ ۵۰۰

مقصد تحریر کریں۔

بندش بندش بندش

حسد وبغض کے اس پرفتن ماحول میں ہر طرف سے بندش، بندش اور بندش کی صدائیں دن رات، صبح شام سننے کو ملتی ہیں! الا ماشاء اللہ، شاید ہی کوئی انسان ایسا ہو کہ جو خود یا اس کے تمام معاملات [illegible]

نوجوانوں سے بوڑھوں تک، مردوں سے عورتوں تک، انسانوں سے جانوروں تک، فصلوں، کھیتوں، کاروبار سے عمارتوں تک، اللہ کی پناہ! ہر طرف بندشیں ہی بندشیں ہیں۔ عام طالب علموں، اسٹوڈینٹ سے لے کر محنت کرنے والے ذہین، محنتی اچھے پیپرز حل کرنے والے مگر ہر بار ہی مایوسی اور ناکامی والے ریزلٹ کا منہ دیکھنے والے طلباء تک، کلاس روم میں داخل ہوتے ہی سر درد، طبیعت کی ناسازی، نسیان اور مختلف قسم کی پریشانیوں اور ٹینشنوں کا شکار ہونے والے باصلاحیت، ایماندار معلمین، مدرسین، ٹیچرز اور پروفیسرز صاحبان تک، مساجد کے عام مؤذنین سے لے کر خوبصورت آواز ترنم والے مؤذنین، ائمہ کرام، واعظین، مقررین، خطباء کرام، نامور قراء کرام اور ثنا خواں اچانک گلے کی خرابی، بندش، طبیعت کی خرابی میں اکثر مبتلا رہنے والے ناظمین، مہتممین ومشائخان طریقت تک، ان پڑھ طبقے سے لے کر تعلیم یافتہ طبقہ کی محرومیوں تک، عام چھوٹے درجے کے ملازمین سے لے کر غربت، تنگی قرضوں، بے برکتی، نحوست، ٹینشن کا رونا رونے والے بڑے بڑے پرکشش تنخواہوں اور آمدنیوں والے افسران بالا تک روزگار کی تلاش میں مارا مارا پھرنے والے ان پڑھ نوجوان سے لے کر در در کی خاک چھاننے والے اور مایوسی کے عالم میں روزانہ واپس آنے والے اچھے بھلے ڈگری ہولڈرز نوجوانوں تک۔

شہر وملک میں ناکامی دیکھنے والے نوجوان سے لے کر ہاتھوں میں تھامے ویزے، پاسپورٹ اور قرضہ لی ہوئی بھاری رقم اور مستقبل کو بہتر سے بہتر بنانے کی امید میں بیرون ملک جانے میں رکاوٹ بندش کا رونا رونے والے جنٹلمینوں تک ایک چھابڑی فروش ریڑھی لگانے والے اور عام معمولی درجہ کے دکانداروں سے لے کر تاجروں، مارکیٹ، فیکٹریز اور کارخانہ جات کے مالکان تک، چھوٹی چھوٹی بیماریوں سے لے کر مختلف لیبارٹیریز، مہنگے مہنگے ہسپتالوں، بھاری فیسز والے ڈاکٹروں اور صحت کی امید میں بھاری قرضوں کے تلے رہنے والے بے شمار بیماریوں کا مجسمہ بنتے موت وحیات کی کشمکش میں تڑپنے والے انسانوں کے اشکوں تک، سانولے رنگ اور متوسط گھرانوں کی بچیوں سے لے کر اچھے تعلیم یافتہ، ہنرمند وبرسر روزگار، بڑی بڑی

والدین تک صدیوں سے معاشرے میں خاندانی شرافت میں مشہور اچھی سیرت کردار کیرکٹر کے باوجود بلاوجہ ذلت ورسوائی اور بے عزتی کا شکار ہونے والے معززین تک۔

نئے نویلی شادی شدہ جوڑوں سے لے کر محبت کی جگہ اچانک نفرتوں، اتفاق واتحاد کی جگہ لڑائی، جھگڑوں، اولاد خاص کر نرینہ اولاد سے محروم بڑھاپے کی دہلیز پر قدم رکھنے والے جوڑوں تک، اچانک طلاق، خودکشی کی نوبت تک پہنچنے والے دوست احباب تک ہر وہ شخص جو پریشان ہے، مایوس ہے۔

سب سے پہلے توبہ کرے، اللہ کو منائے، اللہ کو راضی کرے اور اپنی بداعمالیوں سے من جانب اللہ لگنے والی بندشوں سے آزادی اللہ سے عاجزانہ گڑگڑاتے ہوئے دعا مانگے۔ اس کے بعد علاج کو سنت سمجھتے ہوئے ہاشمی روحانی مرکز میں تشریف لائیں، جہاں ہردلعزیز شخصیت ہمارے شیخ ومربی حضرت مولانا حسن الہاشمی امت مسلمہ کی خدمت کے لئے دن رات کوشاں ہیں! اللہ اپنے سب پریشان بندوں کی تمام پریشانیاں دور فرمائے آمین۔



رزق کی بندش کو ختم کرنے کے اعمال

مرتب: اراکین روحانی علاج گاہ، دار العمل چشتیہ لاہور

رزق کی بندس سے مراد آمدنی کی بندش ہے۔ ہم نے اس رسالے میں کاروبار کی بندش ختم کرنے کے روحانی طریقوں کو الگ سے تحریر کیا ہے، دیگر آمدنی کے تمام طریقوں کی بندش کے روحانی علاج کو رزق کی بندش میں دیا گیا ہے۔ مثلاً نوکری کی بندش، ترقی کی بندش، آمدنی کی بندش وغیرہ۔

اپنی آمدنی کا ذکر لوگوں کے سامنے نہیں کرنا، بہتر تو یہ ہے کہ کسی سے نہ کیا جائے، کیوں کہ نظر بد لگتے دیر نہیں لگتی اور نظر بد سے بھی بندش لگ جاتی ہے۔

جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ بندش لگنے کی تین روحانی وجوہات ہوتی ہیں۔(۱) نظر بد (۲) جادو (۳) جنات۔ اس لئے پہلے تشخیص کی جائے کہ بندش کس وجہ سے لگی ہے؟ پھر اسی کے مطابق علاج کیا جائے۔

رزق کی ہر طرح کی بندش ختم کرنے کا انمول عمل

اگر حالات روز بروز بد سے بدتر ہو رہے ہوں، کسی جگہ سے بھی آمدنی کا ذریعہ نہ بن رہا ہو، جس کام میں ہاتھ ڈالیں، ناکامی کا منہ دیکھیں، ہر طرف سے رزق کے معاملہ میں بندش لگ گئی ہو تو اس انمول عمل کو کریں۔ وسعت رزق کے لئے عجیب وغریب عمل ہے، صحیح طرح عمل کرنے سے ہر طرح کی بندش ختم ہو جاتی ہے اور رزق کے معاملات میں آسانی ہو جاتی ہے، وافر مقدار میں رزق میسر آتا ہے۔ عمل کا معمول جاری رکھنے سے دوبارہ رزق کے معاملات میں بندش نہیں لگتی۔

اس عمل کی شرط یہ ہے کہ نماز فجر کے بعد کیا جائے۔ جو لوگ فجر کے بعد نہیں کر سکتے وہ کوئی وقت مقرر کر کے عمل کر لیں لیکن تاثیر میں فرق آئے گا۔ جو تاثیر فجر کے بعد عمل کرنے کی ہے وہ کسی اور وقت میں نہیں ہے، ایک ہی شخص پڑھے گا اور ایک ہی نشست میں پڑھا جائے گا بل کر پڑھنے سے عمل کا چلہ نہیں ہوتا۔

عمل یہ ہے۔ نماز فجر کے بعد اول وآخر گیارہ بار درود شریف اور درمیان میں تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھیں۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ ایک چلے میں سوا لاکھ پورا کریں، تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ چالیس یوم پڑھیں۔ ایک بھی کم یا زیادہ نہ ہو، ایک وقت مقرر پر پڑھیں، کوشش کریں کہ جگہ بھی ایک ہی رہے، کھانے میں کوئی پرہیز نہیں، جتنا تقویٰ اختیار کریں گے اتنا ہی زیادہ فیض پائیں گے۔

چلہ کی تکمیل کے بعد روزانہ پانچ سو مرتبہ معمول میں رکھیں، یہ ضروری ہے پانچ سو کم کا معمول کرنے سے اثرات میں کمی واقع ہونا شروع ہو جاتی ہے، معمول رکھنے کے تین طریقہ ہیں۔

(۱) کوئی وقت مقرر کر کے پانچ سو مرتبہ پڑھیں، اول وآخر سات بار درود شریف۔

(۲) نماز فجر کے بعد تین سو مرتبہ اور نماز مغرب کے بعد دو سو مرتبہ پڑھیں، اول وآخر تین تین بار درود شریف پڑھیں۔

(۳) ہر نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھنے کا معمول رکھیں، اول وآخر ایک ایک بار درود شریف۔

جو معمول آسان لگے، اسی کو اپنائیں، معمول بنانے کے بعد تبدیل کرنا مناسب نہیں ہوتا۔

(نوٹ) اس عمل کی خاصیت یہ ہے کہ رزق کے علاوہ کسی بھی قسم کی بندش لگی ہو وہ بھی دور ہو جاتی ہے، البتہ رزق کے معاملات میں آسانی کے لئے اس میں خاص تاثیر ہے۔

اس عمل کو نوچندی شب جمعرات یا شب جمعہ سے شروع کیا جائے۔ خواتین بھی یہ عمل کر سکتی ہیں، ناغہ کے دنوں میں اس عمل کو پڑھنے کی شرعی ممانعت نہیں ہے اس لئے ناغہ کے دنوں میں بھی پڑھا جائے گا۔ خواتین کے لئے ایک الگ طریقہ یہ بھی ہے کہ پاکی کا غسل کر کے اس عمل کو شروع کریں اور اکیس یوم میں سوا لاکھ پورا کر لیں۔

اس عمل کی ماہنامہ طلسماتی دنیا کے ممبران کو اجازت ہے اور دعا بھی

ہے کہ ہر عمل کرنے والے کا اللہ جل شانہ ہمیشہ کے لئے رزق فراخ کردے آمین۔

رزق میں حائل تمام دشواری اور بندش ختم

سید ذیشان نظامی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ دریا یا نہر یا جاری کنوئیں سے پانی لیں اگر یہ ممکن نہ ہو تو پھر بہتے نلکے کا پانی لیں، اس پر ذیل کا ورد کریں، پھر اس پانی کو اپنی دوکان یا جائے تجارت پر اس طرح چھڑکیں کہ پانی اس جگہ پر نہ پڑے، جہاں پاؤں آتے ہوں، یہ کام مسلسل اکیس یوم تک جاری رکھیں۔

(۱) سورۃ الحمد شریف مع بسم اللہ شریف ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔

(۲) سورۃ اخلاص ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(۳) یَا قَهَّارُ یَا جَبَّارُ قَهَرْ كُنْ فِی الْعِلْمِ سِفْلِیْ وَنَارِیْ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔

(۴) وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓي اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ۝ (سورۂ بنی اسرائیل: ۴۵،۴۶) ۴۱ مرتبہ

اور اس کے بعد ذیل کا نقش بعد از نماز فجر سفید کاغذ پر موٹے مارکر سے بنائیں اور اس پر ذیل کا ورد مبارک بہ تعداد ذیل کر کے دم کریں، اس کو خوشبو لگا کر فریم کر کے دوکان میں دروازے کے عین سامنے والی دیوار پر لگا دیں جہاں گاہکوں کی نظر اس پر پڑتی رہے، انشاء اللہ اس عمل کی بدولت رزق میں حائل تمام دشواریاں اور رکاوٹیں اور سحر سفلی وناری سب ختم ہوجائیں گی اور دوکان پر کاروبار کی پہلی حالت نہ صرف بحال ہوجائے گی بلکہ دن بہ دن ترقی پیدا ہوجائے گی، فقیر اور اس کے بزرگوں کا نہایت آزمودہ نسخہ ہے۔

ورد یہ ہے۔

(۱) اول وآخر درود تنجینا ۱۱ مرتبہ۔

(۲) اسم الٰہی "یَا مُهَیْمِنُ" ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔

(۳) "سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ" ۳۱۳ مرتبہ پڑھیں۔

نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴	۲۷۹	۲۸۶
۲۸۵	۲۸۳	۲۸۱
۲۸۰	۲۸۷	۲۸۲

طلسمات کا خزانہ

علامہ محمد رفیق زاہد

نظروں سے غائب ہو جانا

نظر خلائق سے مخفی ہو جانے کے عملیات کا تعلق نوامیس کے اعظم ترین اعمال سے ہوتا ہے۔ ابوبکر بن وحشید یمانی اس سلسلہ کا ایک مجرب المجرب عمل کتاب بلنیاس میں بیان کرتے ہوئے تحریر کرتا ہے کہ مولا جانور جو خاکستری رنگ کا ہر جگہ پایا جانے والا عام ابابیل کی شکل وصورت کے مشابہ پرندہ ہے۔ آخر فصل خریف میں پکڑ کر مضبوط فولادی پنجرے میں بند کریں اور بڑی احتیاط کے ساتھ اسے صبح وشام دانہ دپانی کھلاتے پلاتے رہیں۔ پچیسویں روز کے بعد اس جانور کے سر پر تاج نما ہالہ کی طرح بال اُگنے لگیں گے۔ ان بالوں کے اُگنے اور سر پر تاج کی صورت کے مکمل بننے تک اس کی خوب احتیاط کے ساتھ پرورش کرتے رہیں۔ جب اس جانور کے سر پر پیدا ہونے والے بالوں کی مقدار پوری ہو جائے گی تو اس کے ساتھ ہی وہ جانور عامل کی نظروں سے پوشیدہ ہو جائے گا۔ جس وقت عامل معلوم کرے کہ وہ جانور نظروں سے غائب ہو گیا ہے تو کسی قسم کی کوئی بھی پریشانی دل میں نہ لائے کیوں کہ جانور پنجرہ میں ہی موجود ہوتا ہے جس کا ثبوت پنجرے میں جانور کی آدام اور اس کی پوشیدہ حرکات وسکنات سے ہوسکتا ہے۔ جانور کا عامل کی نظروں سے مخفی ہو جانا دراصل اس کے سر پر اُگنے والے بالوں کے باعث ہوتا ہے۔ چنانچہ عامل کامل احتیاط کے ساتھ قفس سے اس جانور کو نکالے اور نہایت مضبوطی کے ساتھ پکڑے، یہ جانور باوجودیکہ عامل کے ہاتھ میں پکڑا ہوتا ہے لیکن ظاہری طور پر نظر نہیں آتا، اس وقت عامل خدا کا نام لے کر مولا کے سر پر اُگنے والے بالوں کے تاج کو قینچی سے کتر کر حفاظت کے ساتھ رکھے اور جانور کو دوبارہ قفس میں بند کر دے۔ اس وقت وہ پرندہ جو اپنے سر پر موجود بالوں کی موجودگی کی وجہ سے نظروں سے پوشیدہ ہو گیا تھا، بالوں کے اس کے سر سے کاٹ لینے کے بعد دوبارہ نظر آنے لگتا ہے۔ اس عمل کے بعد یہ بات عامل کے اپنے اختیار میں ہوتی ہے کہ وہ اس پرندے کو چھوڑ دے یا دوبارہ عمل کے لئے اسے قفس میں بند کر کے رکھے۔ بہتر ہے کہ عمل میں کامیابی کے حصول کے بعد جانور کو آزاد کر دیا جائے، پھر جس وقت ضرورت ہو ان تاج نما بالوں کو کتان یعنی السی کے پاک کپڑے میں باندھ دیں اور اپنے پاس رکھیں نظر خلائق سے غائب ہو جائیں گے۔

نظروں سے اوجھل ہونا

دوالیس کا اعمال خفا کے سلسلہ کا ایک عمل جس کے متعلق مندرج ہے کہ یہ عمل نہایت صحیح ومجرب ہے۔ اس طرح پر ہے کہ صحرائی گرگٹ کو پکڑ کر سورج گرہن میں ذبح کر کے اس کی کھال اتار کر اسے دباغت دیدیں اور باقی جسم کے ڈھانچے سے اس کا تمام گوشت و پوست کاٹ کر پھینک دیں کہ ہڈیاں بالکل صاف ہو جائیں۔ اس عمل کے بعد ان تمام ہڈیوں کو ایک صاف برتن میں رکھ کر برتن میں پانی ڈالیں اور خیال کریں تو ایک ہڈی ان میں سے پانی کے اوپر تیر آئے گی اور ایک پانی کے درمیان میں رہے گی جب کہ دوسری ہڈیاں پانی کی تہہ میں بیٹھ جائیں گی۔ ان دونوں ہڈیوں کو نکال کر نشان کر کے علیحدہ علیحدہ رکھ لیں۔ خفا کے اس عمل کا دارومدار انہی دو ہڈیوں پر ہے۔ چنانچہ وہ پہلی ہڈی جو پانی کی سطح پر تیر آئی تھی اسے گرگٹ کی دباغت کردہ کھال کے خشک ہو جانے کے بعد اس کھال میں لپیٹ کر رکھیں اور دوسری ہڈی کو ویسے ہی رہنے دیں پھر جب عمل کرنا مقصود ہو تو عمل کے وقت پہلی ہڈی کو سر پر رکھیں اور دوسری ہڈی کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر رکھیں نظروں سے اوجھل ہو جائیں گے۔

ایک مجرب دخنہ بیان کرتے ہوئے ترکیب عمل میں تحریر کرتے ہیں کہ گدھے اور بندر کی چربی اور دونوں کا خون فصد ہم وزن لے کر ان تمام اجزاء کو خوب پیس کر باہم آمیز کر لیں اور کتان کے کپڑے کو اس محلول سے آلودہ کر کے اس کی بتی بنائیں اور تانبے یا کانسی کے بنے چراغ دان میں روغن تلخ کے ساتھ روشن کریں۔ اہل محفل ایک دوسرے کو گدھے اور بندر کی صورت دیکھیں گے۔

دفائن کا وخزائن کا مشاہدہ

مرآۃ العالمین میں حضرت خواجہ ارفع شالیلی لکھتے ہیں کہ زمین کے ہر قسم کے پوشیدہ دفائن وخزائن کا پتہ چلانے کے لئے ذیل کا عمل جیسے دخنۃ الدفائن کا نام دیا جاتا ہے۔ علمائے مخفیات وطلسماتی کا مجرب المجرب عمل ہے۔ قصائد میں اس دخنہ کو حکیم افلاطون کی طرف منسوب کر کے

بیان کیا گیا ہے، اجزاء اس کے یہ ہیں۔ گدھے کا خون، میعہ سائلہ، زہرہ گاؤ، بھیڑیے کی چربی۔ ترکیب کے مطابق ان سب اجزاء کو ہم وزن لے کر خوب پیش کر خشک کرلیں پھر جس جگہ دفینہ کے موجود ہونے کا گمان ہو وہاں رات کے وقت اس دخنہ کو آگ پر سلگا کر سو رہیں، خواب میں دفینہ کے اسرار کو عیاں پائیں گے۔ راقم الحروف اس عمل کے ذریعہ متعدد بار دفینوں کا پتہ چلا چکا ہے۔

عملِ مطران

عمل مطران یعنی حسب ضرورت وحالات مینہ کا برسانا حکیم ناصر جمال طہرانی اخبار روحانیات میں اس عمل کا ذکر کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں کہ یہ ایک نہایت عجیب وغریب عمل ہے جسے علمائے مخفیات وطلسمات نے اسرار میں شمار کیا ہے۔ حکیم فرماتے ہیں کہ جب عامل اس عمل کو بجالانا چاہے تو جو یا آرد گندم کی ۹ روٹیاں پکائے اور طلوع فجر سے قبل آبادی سے دور نکل کر یہ روٹیاں نو کتے تلاش کرکے ان کو ایک ایک روٹی کھلائے اور خاموشی کے ساتھ واپس پلٹ آئے، بحکم خدا پہلے ہی روز بادل چھا جائیں گے اور خوب بارش ہوگی اگر ایسا نہ ہو تو دوسرے روز بھی یہ عمل بجالایا جائے۔ اگر دوسرے روز بھی بارش نہ ہو تو پھر تیسرے روز اس عمل کے نتیجہ میں یقینی طور پر رحمت خدا جوش میں آجائے گی اور اس قدر بارش ہوگی کہ زمین خدا سیراب ہوجائے گی۔ یہ خاکسار عرض کرتا ہے کہ آج جب کہ اس عمل کو حاصل ہوئے کوئی ربع صدی سے زیادہ کا عرصہ گزر چکا ہے، میں متعدد مواقع پر اس عمل کو آزما کر خدائے بزرگ وبرتر کی حکمت کاملہ کا عملی مشاہدہ کر چکا ہوں۔

طلسم طلب باراں

عبداللہ بن عجلان العقدی عوارف الحروف میں طلب باراں کے لئے اکابر علمائے طلسمات کا ایک مجرب المجرب عمل نقل کرتے ہوئے ترکیب عمل کے متعلق لکھتے ہیں کہ موسم گرما کے دنوں میں بارش کے پانی کے ساتھ چھوٹی چھوٹی مچھلیاں بھی زمین پر گرتی ہیں، انہیں جمع کر کے سایہ میں خشک کریں اور سفوف کی طرح پیس کر سنبھال کر رکھیں، پھر جب بارش کی حاجت ہو تو درخت سدرہ کی لکڑی کی آگ روشن کر کے اس پر اس سفوف کا دخنہ جلائیں جب یہ دھواں آسمان کی طرف بلند ہوگا تو خدا کی قدرت سے مطلع ابر آلود ہو جائے گا اور بارش برسنے لگے گی، جب تک یہ دخنہ روشن رہے گا بارش برستی رہے گی، جب بارش کا موقوف کرنا مقصود ہو تو دخنہ کو بند کردیں بارش بند ہو جائے گی۔

طلسماتِ عجیب

فوراً درخت اُگانے کے لئے طلسمات فلاطیس کا عمل ہے کہ مختلف قسم کے پھل دار درختوں کے بیج لے کر ان کو کسی شیشے کے برتن میں ڈال کر پہلے ایک ہفتہ تک روزانہ انسان کے خون فصد سے تر کر کے سورج کی دھوپ میں خشک کریں۔ دوسرے ہفتے میں بھی متواتر روزانہ بقدر خون ڈالتے رہیں اور برتن کو سایہ میں رکھ کر خشک کرتے رہیں۔ اس عمل کے بعد یہ تمام بیج اپنے پاس بہ حفاظت رکھ چھوڑیں، پھر جب اس عمل کا مظاہرہ کرنا مقصود ہو تو کھیت کی تازہ مٹی میں ان میں سے چند ایک بیج لے کر اگادیں، پانی کو گرم کر کے اس مٹی پر چھڑکیں اور قدرے انتظار کریں، کچھ ہی دیر بعد سرسبز درخت پیدا ہو جائیں گے جن میں پل بھر کے اندر پھول اور پھل بھی آجائیں گے۔ درخت کو فوراً بارآور کرنے کے لئے مادہ گائے کے پہلے حمل کے بچے کو پیدائش کے فوراً بعد ذبح کر کے اس کا کلیجہ نکال کر سایہ میں خشک کر کے باریک پیس کر محفوظ کرلیں، پھر جب مطلوب ہو کہ کسی درخت میں فوراً پھول آجائیں تو اس سفوف میں سے حسب ضرورت لے کر اس کو پانی میں حل کر کے اس درخت کی جڑ میں ڈال دیں، تھوڑی دیر میں وہ درخت پھل پھول لے آئے گا۔

طلسم حصول زر ومال

قلیان بن انوش اپنے قصائد میں حکیم حمورابی سے نقل کرتا ہے کہ جب چاند گرہن لگتا ہے تو اس وقت خدائے تعالیٰ کی حکمت کاملہ سے گرگٹ جانور کے جسم میں یاقوت کی طرح کا سرخ رنگ کا ایک چمکدار پتھر پیدا ہوتا ہے جو سات روز میں پختہ ہو کر مکمل ہو جاتا ہے، چنانچہ چاند گرہن کے ایک ہفتہ بعد اس جانور کو پکڑ کر ہلاک کیا جائے تو یہ پتھر اس کے پوٹہ میں یعنی سنگ دانہ سے دستیاب ہوگا۔ اس پتھر کو جو کوئی انگوٹھی میں نگینہ کی جگہ لگوائے اور کسی سعید ساعت میں اپنے دائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی میں پہن لے تو دولت، شہرت، عزت، خوش اقبالی اور حسن دعوت کی لازوال دولت سے مالا مال ہوگا جس کام میں ہاتھ ڈالے گا اس میں اسے بطور احسن کامیابی حاصل ہوگی، تجارت اور کاروباری امور میں سو فیصدی نفع ہوگا غرضیکہ ایسا شخص جہاں کہیں بھی جائے مال ودولت کی کمی نہ ہوگی، یہ عمل مجرب المجرب ہے۔ ☆

قسط نمبر ۶

حضرت امام غزالیؒ

دنیا کے عجائب و غرائب

فرمان خداوندی ہے۔

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْن.

(سورۃ الانبیاء، آیت نمبر: ۳۰)

یعنی ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندہ کیا، پس کیا وہ ایمان نہیں لاتے ہیں۔ارشاد ہوا:

فَاَنْبَتْنَا بِهٖ حَدَآئِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تُنْبِتُوْا شَجَرَهَا ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ بَلْ هُمْ قَوْمٌ يَّعْدِلُوْن. (سورۃ النحل، آیت نمبر: ۶۰)

کہ پس اُگائے ہم نے اس سے باغ رونق والے تم کو یہ قدرت نہ تھی کہ ان کے درختوں کو اُگاتے، کیا ہے کوئی معبود اللہ کے ساتھ، بلکہ یہ وہ لوگ ہیں جو پھر جاتے ہیں۔

غور کیجئے اللہ تعالیٰ نے میٹھا پانی پیدا فرما کر اپنے بندوں پر کیسا احسان فرمایا اور زمین پر حیوانات و نباتات دونوں کی زندگی کا اس کو سبب ٹھہرایا، پانی انسان کے لئے اس قدر قیمتی ہے کہ اگر انسان اس کے ایک گھونٹ کا سخت حاجت مند ہو اور اس کو اس سے روک دیا جائے تو وہ اس کو حاصل کرنے کے لئے دنیا کے سارے خزانے دیدینا بھی آسان سمجھے، سخت تعجب ہے کہ لوگ اس زبردست نعمت سے بھی غافل ہیں۔

ملاحظہ کیجئے انسان کو اس کی اس قدر سنگین حاجت اور یہ اتنا ارزاں کہ ہر شخص اس کے حاصل کرنے پر قادر۔ اگر اس کے حصول پر پابندی لگ جائے تو مخلوق کی زندگی تنگ ہوجائے بلکہ ان کی حیات ہی سخت خطرہ میں پڑجائے پھر پانی کی نرمی اور لطافت کو بھی ذرا ذہن میں لائیے کہ پانی زمین میں کس طرح گھس کر اس کے اجزاء میں پیوست ہوجاتا ہے اور درختوں کی جڑیں اس سے غذا حاصل کرتی ہیں نیز حرارت آفتاب سے یہ اپنی لطافت ہی کی بنا پر درخت کی شاخوں تک چڑھتا ہے، حالانکہ اس کی طبعی حرکت نیچے جانے کی ہے اور چونکہ انسان کے لئے اس کا پینا بھی ضروری تھا کہ غذا نرم ہوکر بدن میں پھیل جائے، اس لئے قدرت نے پینے والے کو اس کے پینے میں خاص لذت بخشی اور بے بدل سرور ولطف عطا فرمایا تاکہ یہ آسانی سے نیچے اتر جائے اور پھر اترتے ہی بدن میں رچ جائے۔

قدرت نے پانی کو یہ صلاحیت بھی نصیب فرمائی کہ یہ بدنوں اور کپڑوں پر سے میل کچیل صاف کردے۔

پانی سے ہی مٹی نرم کرکے اور گوندھ کر اس سے عمارت تیار کی جاتی ہے اور دوسرے کام بھی نکالے جاتے ہیں۔

غرض پانی سے اس چیز کو رقیق اور پتلا کرلیا جاتا ہے جو خشک کام میں نہیں آسکتی، پینے کی چیزیں اس سے رقیق کرکے آسانی سے پی لی جاتی ہیں۔ اس سے آگ بجھائی جاتی ہے، آگ کے شعلوں کو پانی سے ٹھنڈا کیا جاتا ہے۔ اگر انسان کو ایسا خطرناک پھندا لگ جائے کہ جان کے لالے پڑجائیں تو پانی ہی اس پھندے کو دور کرتا ہے، انسان اگر تکان سے چور ہو، تھکا ماندہ ہو تو پانی پینے سے فوری تسلی ملتی ہے، سکون نصیب ہوتا ہے۔ پانی سے کھانے بھی پکتے ہیں اور وہ ساری اشیاء اس سے قابل استعمال بنتی ہیں جو تر ہوکر ہی کام میں آتی ہیں۔

حاصل کلام یہ کہ انسان کی وہ ساری غرضیں اسی سے پوری ہوتی ہیں جن میں بغیر اس کے چارہ نہیں، یہ عین خداوند قدوس کی کریمی ہے کہ اس قدر بڑی نعمت اور اس قدر سستی اور قابل حصول۔ اگر اس پر ذرا روک تھام لگ جاتی تو یہ روک انسان کے لئے موت کا پیغام ہوتی۔

بس صرف پرورش مخلوق کی خاطر پانی کو سب پر پھیلا دیا، کیا حیوان کیا نباتات و معدنیات سب ہی کو سیراب کیا اور اپنی کریمی کا سب سے بڑا ثبوت دیا۔ سبحان المتفضل العظیم۔

ف: یہ پانی جو ہر ایک کو ملے اور اس کے بغیر کسی کا کام نہ چلے ایسی

بے بہا دولت ہے کہ اس کے مقابلے میں دنیا کی ہر دولت بے حقیقت ہے، یہ خشک مردہ زمین میں جان ڈال کر اس کو تر و تازہ ہرا بھرا شاداب بناتا ہے، پھل لاتا ہے، پھول کھلاتا ہے۔ اگر اس کا وجود نہ ہو تو انسان عدم کی نذر ہو، دنیا جل بھن کے ختم ہو، گرمی کے تپتے دنوں میں جب پانی کی کمی پڑتی ہے تو دنیا اس کو ترستی ہے، اس کی امید میں تڑپتی ہے۔

زمین مارے خشکی کے تڑکتی ہے، ہر طرف دھول اڑتی ہے، سبزہ کو نگاہ ترستی ہے، پھر جب یہ جھوم جھام کر دنیا پر چھاتا ہے اور پھر برس پڑتا ہے تو دم بھر میں خشک میدانوں کو جل تھل کر ڈالتا ہے، انسانوں کی امیدوں کو برلاتا ہے اور ہر چیز کے لئے پیغام حیات لاتا ہے اس لئے فرمان خداوندی ہے کہ ہر شئے اسی سے زندہ ہے۔

☆ بدبخت ہے وہ شخص جو خود تو مرجائے اور اس کا گناہ نہ مرے، یعنی کوئی بری بات جاری کر جائے، مثلاً کوئی کھوٹا سکہ بنانا، برا کھیل جاری کرنا، بری کتاب کی اشاعت کرنا وغیرہ۔

☆ موت سے محبت کرو تو زندگی عطا کی جائے گی۔

☆ شکر گزار مومن عافیت سے قریب تر ہے۔

☆ جس نے مخلوق سے کچھ مانگا وہ خالق کے دروازے سے اندھا ہے۔

☆ تو نفس کی تمنا پوری کرنے میں مصروف ہے اور وہ تجھے برباد کرنے میں۔

☆ خالق کا مقرب وہی ہے جو مخلوق پر شفقت کرتا ہے۔

☆ کفران نعمت اور خود ستائی قرب حق کی ضد ہیں۔

☆ افلاس گناہوں سے بچاتا ہے اور تونگری معصیت کا جال ہے۔ افلاس کو اپنا محافظ خیال کر۔

سفر کی بندش کو ختم کرنے کے اعمال

بیرون ملک سفر کی بندش کو ختم کرنے کے لئے

حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز الرحمٰن رحمانی مدظلہ تحریر فرماتے ہیں کہ مندجہ ذیل نصاب پر عمل کریں۔ ان شاء اللہ چند ہی دنوں میں مشکلات کا خاتمہ ہوگا اور بیرون ملک سفر کی بندش سے نجات ملے گی۔ دعائیں قبول ہونا شروع ہوجائیں گی۔ نصاب یہ ہے۔

ظہر کی نماز کے بعد چار سو نواسی (۴۸۹) مرتبہ

یَا فَتَّاحُ

عصر کی نماز کے بعد پانچ سو (۵۰۰) مرتبہ

یَا وَلِیُّ یَا نَصِیْرُ

مغرب کی نماز کے بعد ایک سو اسّی (۱۸۰) مرتبہ

یَا سَمِیْعُ

عشاء کی نماز کے بعد ایک سو سینتیس (۱۳۷) مرتبہ

یَا وَاسِعُ

فجر کی نماز کے بعد تین سو آٹھ (۳۰۸) مرتبہ

یَا رَزَّاقُ

پڑھیں۔ اور جمعے کی نماز کے بعد سے یہ عمل شروع کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بیرون ملک سفر میں بندش کا خاتمہ ہوگا۔ زندگی میں آسانیاں پیدا ہوجائیں گی۔

بیرون ملک سفر میں ہر قسم کی رکاوٹ اور بندش کا خاتمہ

جس شخص کو بیرون ملک جانے میں بہت رکاوٹیں آرہی ہوں، بیوی کو شوہر کے پاس جانے میں یا شوہر کو بیوی کے پاس جانے میں، نوکری کے سلسلے میں یا کسی بھی مقصد کے لئے بیرونِ ملک کا سفر کرنا ہو اور کسی طرح کامیابی نہ ہورہی ہو تو اس عمل کو کریں۔ کئی بار کا تجربہ ہے کہ اس عمل کو کرنے والے اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئے۔ وہ عمل یہ ہے۔

اول درود شریف ایک سو ایک بار پڑھ کر یہ عمل شروع کریں۔ سوا لاکھ (یعنی ایک لاکھ پچیس ہزار) بار لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. پڑھیں۔ چاہے اکیلا شخص (مرد بھی پڑھ سکتا ہے، عورت بھی پڑھ سکتی ہے، جو باہر جانا چاہتا ہے وہ خود بھی پڑھ سکتا ہے، پڑھ لے یا گھر میں تمام اہل خانہ مل کر پڑھ لیں یا محلّہ کی عورتیں لڑکیاں مل کر پڑھ لیں۔ اس میں دونوں کی قید نہیں ہے کہ اتنے دن میں لازمی طور پر پڑھی جائے بلکہ سوا لاکھ تعداد پوری کرنی ہے، چاہے جتنے دنوں میں ہو۔ سوا لاکھ کی تعداد پوری ہونے کے بعد ایک سو بار درود شریف پڑھیں۔ آیت کریمہ کی تعداد سوا لاکھ کرنے کے بعد

یَا لَطِیْفُ

سوا لاکھ مرتبہ پڑھیں۔ اس کے بھی اول وآخر درود شریف ایک سو ایک (۱۰۱) بار پڑھیں۔ یہ بھی اکیلے پڑھ سکتے ہیں، کچھ لوگ جمع ہو کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ جب اس کی تعداد سوا لاکھ پوری ہوجائے تو اب روزانہ کسی بھی وقت، جو باہر جانا چاہتا ہے، گیارہ سو بار یَا لَطِیْفُ۔ پڑھنا شروع کردے اور گیارہ سو مرتبہ روزانہ اس وقت تک پڑھتے رہیں، جب تک کام نہ ہوجائے۔ درمیان میں ناغہ نہ کریں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگتے رہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور کامیابی ہوگی۔

مرد مسحور جو بوجہ سحر عورت پر قادر نہ ہوسکے

مرغی کے تین انڈے ابال کر چھلکا اتار لیں اور پھر ترتیب وار یہ

آیات (ایک انڈے پر ایک آیت) لکھ دیں۔

(۱) قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُم بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ. (یونس:۸۱)

(۲) أَوَلَمْ يَرَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ. (الانبیاء:۳۰)

(۳) وَقَدِمْنَا إِلَىٰ مَا عَمِلُوا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنَاهُ هَبَاءً مَّنثُورًا. (الفرقان:۲۳)

یہ انڈے مسحور کو کھلائیں۔

عدم قدرت بر عورت

ایک شخص نے حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے عرض کیا کہ میں اپنی بی بی سے صحبت کرنے سے قاصر ہوں، حالانکہ میں کمزور نہیں لیکن جب پاس جاتا ہوں تو بند ہو جاتا ہوں۔ آپ دو انڈے ابلے ہوئے منگوا کر چھلکا اتار کر ایک انڈے پر یہ آیت لکھیں۔

وَالسَّمَاءَ بَنَيْنَاهَا بِأَيْدٍ وَإِنَّا لَمُوسِعُونَ (ذاریات:۴۷)

اس کو مرد کو کہیں "تو کھالے"۔ دوسرے پر یہ آیت لکھی:

وَالْأَرْضَ فَرَشْنَاهَا فَنِعْمَ الْمَاهِدُونَ (ذاریات)

اسے کہیں "کہ یہ بیوی کو کھلا دے"۔ چنانچہ اس کی رکاوٹ دور ہوگئی۔ (باوضو لکھیں)

مرد کی نامردی بوجہ سحر علاج

اگر کوئی مرد سحر سے نامرد ہو جائے تو تین بار روز سورہ ابراہیم کو پڑھے۔ نامردی دور ہوگی۔ اور مشک و زعفران سے لکھ کر پئے تو قوت اصلی سے زیادہ قوت ہوگی۔

دیگر قاصر از زن

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ مُنفَكِّينَ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ (1) رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفًا مُّطَهَّرَةً (2) فِيهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ (3) وَمَا تَفَرَّقَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلَّا مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَةُ (4) وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ حُنَفَاءَ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَذَٰلِكَ دِينُ الْقَيِّمَةِ (5) إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِينَ فِي نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا أُولَٰئِكَ هُمْ شَرُّ الْبَرِيَّةِ (6) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ (7) جَزَاؤُهُمْ عِندَ رَبِّهِمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا رَّضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ ذَٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ رَبَّهُ (8)

بستہ عورت کا علاج

اگر پاکباز عورت کو کسی نے حسد و بغض کی وجہ سے بذریعہ جادو بستہ کر دیا ہو تو ان حروف کو کسی کاغذ پر لکھ کر دھو کر عورت اپنی شرم گاہ کو دھوئے۔ اور ایسا ہفتہ عشرہ تک کرے۔ اثر باطل ہوگا، ان شاء اللہ۔ حروف یہ ہیں: ف ج ش ث ظ ز ف ج ا ش ج ش ت

اقوال زریں

☆ جو شخص تادیب دنیا سے راہِ صواب اختیار نہ کرے، وہ عذاب عقبیٰ میں بھی گرفتار ہوگا۔

☆ اتنا کھاؤ جتنا ہضم کر سکو، اتنا پڑھو جتنا جذب کر سکو، علم در سینہ، نہ کہ در سفینہ۔

☆ زندگی میں تین چیزیں بہت سخت ہیں ۱۔ خوف مرگ ۲۔ شدت مرض ۳۔ ذلیت قرض۔

☆ کسی کی نسبت برا خیال بھی دل میں نہ لاؤ۔ یاد رکھو کہ اس کا عکس اس کے دل پر ضرور پڑے گا۔

☆ نظر اس وقت تک پاک ہے جب تک وہ اٹھائی نہ جائے۔

☆ بیماریوں میں سب سے بری دل کی بیماری ہے۔ دل کی بیماریوں میں سب سے بری دل آزاری ہے۔

اولاد کی بندش کو ختم کرنے کا ایک خاص عمل

از قلم: اراکین روحانی علاج گاہ دار العمل چشتیہ، لاہور

اولاد کی بندش سے مراد یہ ہے کہ مرد یا عورت میں کوئی ایسا نقص پیدا کر دینا جس کی وجہ سے ان کے ہاں اولاد پیدا نہ ہو۔ یا اگر ہو بھی جائے تو مردہ ہو۔ اس بندش کا شکار زیادہ تر خواتین ہی ہوتی ہیں۔

اولاد کی بندش کا علاج کرتے وقت یہ ہرگز نہیں بھولنا چاہئے کہ اولاد نہ ہونے کی صرف بندش ہی وجہ نہیں ہوتی، طبی وجوہات بھی ہوتی ہیں۔ اس لئے جب بھی بندش اولاد کا علاج کریں، یہ تسلی کرلیں کہ مرد اور عورت میڈیکل رپورٹس کے مطابق اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اگر خدانہ خواستہ شوہر یا بیوی میں سے کسی میں یا دونوں میں کوئی نقص نکل آئے تو طبی علاج بھی جاری رکھا جائے۔ ورنہ اولاد کے حصول میں بندش ختم ہونے کے باد جود، ناکامی کا سامنا ہوگا۔

ہر قسم کی بندش اولاد کا مجرب روحانی علاج

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۔

یہ آیت ”آیت قطب“ کہلاتی ہے۔ اس کی بے شمار خاصیتیں ہیں۔ اس سے بھرپور فائدہ اٹھانے کے لئے اس کا عامل ہونا ضروری ہے جو عامل، وہ بھی اس کے ورد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ ہر طرح کے جادو، جنات، نظر بد وغیرہ کو ختم کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے اس میں خاص تاثیر رکھی ہے۔ بندشِ اولاد کے علاج کے لئے اس کا طریقہ درج ذیل ہے: علاج کے پہلے روز پانی چینی، نمک، آٹا اور بخور یا اگر بتیوں کو سامنے رکھ کر تین سو تیرہ (۳۱۳) بار اس آیت کا ورد کیا جائے۔ شوہر اور بیوی مل کر بھی پڑھ سکتے ہیں۔ دوسرے روز سے شوہر اور بیوی دونوں اکتالیس (۴۱) مرتبہ اس آیت کا ورد بعد نماز عشاء کریں۔ اول و آخر گیارہ بار درود شریف۔ اچھا سا بخور یا عربی خوشبو والی اگر بتی بھی روشن کریں کہ دونوں ایک ہی کمرے میں، ایک ہی وقت میں وظیفہ پڑھیں۔ وظیفہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور درج بالا دم شدہ اشیاء پر بھی دم کریں۔ پانی صبح نہار منہ، عصر کی نماز کے بعد، عشاء کے بعد اور رات کو سوتے وقت پئیں اور سونے والے کمرے میں رات کو چھڑکیں۔ چینی، نمک اور آٹے کو اپنے کھانے پینے میں استعمال کریں۔ بخور یا اگر بتیوں کی دھونی مغرب سے دس منٹ قبل اپنے سونے والے کمرے میں دیں۔ اگر پورے گھر میں دے سکتے ہیں تو بہت اچھا ہے۔ پھر پانی بھی پورے گھر کے پاک کونوں اور دیواروں پر چھڑکیں۔ مسلسل اکیس یوم عمل کریں۔ جس دن عورت پاکی کا غسل کرے، اس دن سے آغاز کریں۔

یہ ایک بہت مجرب علاج ہے اور اس کو کرنے کے بعد دوسرے علاج کی ضرورت نہیں رہتی۔ اکیس یوم کا ایک کورس ہے۔ عموماً دو سے تین کورس میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ جب دوسرا کورس شروع کریں تو پہلے کی طرح تین سو تیرہ بار پڑھ کر شروع کریں۔

اولادِ نرینہ کی بندش کو ختم کرنے کا ایک خاص عمل

اولاد نرینہ کی بندش میں کوئی ایسا نقص پیدا کر دیا جاتا ہے، جس کی وجہ سے صرف لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہیں۔ لڑکا پیدا نہیں ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو مردہ ہوتا ہے یا پیدا ہو کر جلد مر جاتا ہے۔ شادی شدہ جوڑا اسی

خواہش میں عمر گزار دیتا ہے کہ ان کے ہاں لڑکا ہوگا۔ بروقت علاج نہ کروانے کی وجہ سے لڑکے پیدا کرنے کی صلاحیت میں بھی فرق آجاتا ہے۔ بندش ختم ہونے کے بعد پھر طبی علاج بھی کرنا پڑتا ہے۔

آج کل تو میڈیکل سائنس نے بہت ترقی کرلی ہے۔ ڈاکٹر کہتے ہیں لڑکا یا لڑکی۔ آپ کی مرضی ہے۔ جو چاہیں گے، وہی پیدا ہوگا۔ جب تک میڈیکل سائنس نے یہ دعویٰ نہیں کیا تھا، اس وقت تک کچھ پڑھے لکھے افراد اس بات کو مانتے ہی نہیں تھے کہ ایسا جادو کیا جاسکتا ہے کہ لڑکا پیدا نہ ہو، لڑکیاں ہی پیدا ہوں۔ ان کا کہنا یہ ہوتا تھا کہ یہ تو صرف اللہ تعالیٰ ہی کی مرضی سے ہوتا ہے۔ اب ڈاکٹرز کہتے ہیں تو وہ مانتے بھی ہیں اور کوئی اعتراض بھی نہیں کرتے۔ اب یہ بھی نہیں کہتے کہ اللہ تعالیٰ کی مرضی۔ کہنے کا مقصد ہے کہ عاملین کے خلاف جانا ہے، ڈاکٹرز کے نہیں۔ جب تک ڈاکٹرز نہیں کہیں گے، بات نہیں مانیں گے۔

اولادِ نرینہ پیدا کرنے کی صلاحیت اللہ جلہ شانہ نے صرف مرد میں رکھی ہے۔ عورت میں یہ صلاحیت ہی نہیں ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر کوئی یہی چاہتا ہے کہ اس کے لڑکا ہو۔ کچھ لوگ لڑکی ہونے پر بھی کہتے ہیں کہ ہم تو اللہ کے فیصلہ پر راضی ہیں مگر وقت آنے پر ان کے منہ سے بھی لڑکے کی ہی خواہش نکلتی ہے۔ کئی بار اس کا تجربہ ہو چکا ہے۔ اس لئے ہمارا مشورہ یہ ہے کہ بندش کا علاج کروانے کے بعد، جب بندش ختم ہوجائے تو اولادِ نرینہ کے حصول کے لئے روحانی علاج ضرور کرائیں۔ ساتھ ہی طبی ادویات بھی استعمال کریں، جن کو استعمال کرنے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں ہاشمی روحانی مرکز کی خدمات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

اولادِ نرینہ کی بندش کا ایک خاص روحانی علاج تحریر کیا جاتا ہے۔ اگر پابندی کے ساتھ اس علاج کو کرلیا جائے تو امید ہے کہ ان شاءاللہ، ناکامی ہرگز نہ ہوگی۔

حمل کے آغاز سے ہی اس علاج کو شروع کردیں۔ آغاز سے قبل ایک جاندار کا صدقہ دیں۔ اسی طرح اختتام پر بھی دیں۔ مرد روزانہ وقت مقررہ پر سورۂ یوسف ایک بار پڑھے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف۔ عورت سورۂ مریم ایک بار پڑھے۔ اول و آخر تین تین بار درود شریف۔ پڑھ کر دونوں اولادِ نرینہ ہونے کی دعا کریں۔ یہ عمل تہجد کے وقت کرنا افضل ہے۔ دو رکعت نماز نفل پڑھ کر کریں تو اور بھی اچھا ہے۔

نماز عشاء کے بعد شوہر اور بیوی سورۂ فلق اور سورۂ ناس، ایک سو اکیس مرتبہ پڑھیں۔ اول و آخر تین بار درود شریف۔ یہ مرضی ہے کہ شوہر سورۂ فلق کو منتخب کرے اور بیوی سورۂ ناس کو۔ پڑھ کر پانی، چینی، نمک اور آٹے پر دم کریں۔ اور ان سب کو اپنے کھانے پینے کے استعمال میں لائیں۔ چالیس دن کا ایک کورس ہے۔ ہر کورس کے بعد تشخیص کریں یا کروائیں۔ انشاءاللہ، دو سے تین کورس میں بندش سے نجات مل جائے گی۔ علاج میں حتیٰ الامکان اس بات کی پابندی کی جائے کہ شوہر اور بیوی کے علاوہ کسی اور کو علاج کی خبر نہ ہو۔

اقوال حضرت غوث الاعظمؒ

☆ اوروں پر ہر دم نیک گمان رکھ اور اپنے نفس پر بدظن رہ۔

☆ اے عالم! اپنے علم کو دنیاداروں کے پاس اٹھنے بیٹھنے سے میلا نہ کر۔

☆ تیرا کلام بتادے گا کہ تیرے دل میں کیا ہے؟

☆ ظالم مظلوم کی دنیا بگاڑتا ہے اور اپنی آخرت۔

☆ مقتدی بن مقتدائے امت مت بن

☆ عاقل پہلے قلب سے پوچھتا ہے پھر منہ سے بولتا ہے۔

☆ تنہا محفوظ ہے اور ہر گناہ کی تکمیل دو سے ہوتی ہے۔

☆ بجز اپنے اور اپنے بال بچوں کی ضرورت کے گھر سے باہر مت نکل۔

☆ کوشش کر کہ گفتگو کی ابتداء تیری طرف سے نہ ہوا کرے اور تیرا کلام جواب بنا کرے۔

☆ غیر ضروری بات کا جواب دینے سے بھی زبان کو بند رکھ چہ جائے کہ تو خود کوئی فضول بات کرے۔

☆ دنیادار دنیا کے پیچھے دوڑ رہے ہیں اور دنیا اہل اللہ کے پیچھے۔

☆ مومن کے لئے دنیا باعث کا گھر اور آخرت راحت کا گھر ہے۔

☆ بدگمانی تمام فائدوں کو بند کردیتی ہے۔

ہر قسم کی بندش کو ختم کرنے کے مجرب اعمال

حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز الرحمٰن رحمانی مدظلہٗ

ا۔ مسجد میں داخل ہونے کی مسنون دعا:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْلِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ يَافَتَّاحُ يَا فَتَّاحُ يَافَتَّاحُ

ہر نماز کے بعد ایک سو ایک (مرتبہ، اول و آخر تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ رحم و کرم فرمائیں گے۔ ہر قسم کی بندش کا خاتمہ ہوگا۔

۲۔ کوئی شخص حالات کے گرداب میں پھنس گیا ہو اور اپنی مسلسل کوششوں کے باوجود اس سے نکل نہیں پا رہا ہو، ہر طرف بندشیں ہی بندشیں لگی ہوں تو وہ مندرجہ ذیل عمل کرے۔

فجر کی نماز کے بعد تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ

يَاعَزِيْزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ

ظہر کے نماز کے بعد تین سو پچاس (۳۵۰) مرتبہ

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

عصر کی نماز کے بعد دو سو (۲۰۰) مرتبہ

نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

مغرب کی نماز کے بعد دو سو (۲۰۰) مرتبہ

يَاسَلَامُ

عشاء کی نماز کے بعد تین سو (۳۰۰) مرتبہ

يَامُغْنِيُ يَابَاسِطُ

پڑھیں۔ ہر وظیفہ کے اول و آخر درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ چار پانچ ماہ مکمل پابندی کے ساتھ یہ عمل کرلے تو اللہ کے فضل و کرم کا مشاہدہ ہوگا۔ ہر طرح کی بندشوں سے نجات مل جائے گی۔

رشتہ، کاروبار اور ہر قسم کی بندش دور کرنے کے لئے

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۔ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۔ پارہ ۳۰ سورہ الم نشراح کی آیت ۵ تا ۶ کو ہر نماز کے بعد اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھیں۔ اس عمل کو مسلسل چالیس (۴۰) یوم کریں۔ اول و آخر ایک بار درود تنجینا پڑھیں۔

ہر قسم کی بندش سے نجات...... "یَا اللّٰهُ یَارَحْمٰنُ" کا عمل

ہر قسم کی بندش کو دور کرنے کے لئے "یَا اللّٰهُ یَارَحْمٰنُ" کا چالیس (۴۰) دن تک چھ ہزار دو سو پچاس مرتبہ (۶۲۵۰) مرتبہ روزانہ پڑھیں اور اول آخر سات سات مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ انشاء اللہ، ہر طرح کی بندش دور ہوجائے گی۔ اگر ایک چلے میں کام نہ بنے تو پھر دوسرا چلہ کریں۔

ہر قسم کی بندش سے نجات۔ "یَافَتَّاحُ" کا عمل

"یَا فَتَّاحُ" کا صبح یا رات کو سوتے وقت گیارہ سو (۱۱۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے۔ ہر بندش خود بخود ختم ہوجائے گی کیونکہ اس اسم کی برکت ہر راستے کی رکاوٹیں ہٹ جاتی ہیں۔

ہر قسم کی بندش اور مشکلات کا خاتمہ

ایسی بندش جو کسی تدبیر سے نہ ٹوٹ رہی ہو یا کسی ایسی مہم درپیش آگئی ہو جس کا حل ہونا بہت ہی مشکل نظر آرہا ہو تو چالیس (۴۰) روز تک اس اسم "یَاقَیُّوْمُ" کو بارہ ہزار پانچ سو (۱۲۵۰۰) مرتبہ روزانہ پڑھیں، انشاء اللہ جس کام میں بندش لگی ہے وہ ختم ہو جائے گی۔ جو مشکل بھی درپیش ہوگی حل ہوجائے گی۔

ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا ایک خاص عمل

ہر قسم کی بندش کو ختم کرنے کے لئے اکسیر عمل ہے۔ روزانہ مقررہ وقت پر اکیس (۲۱) مرتبہ پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا مُفَتِّحَ الْاَبْوَابِ وَيَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
اے کھولنے والے دروازوں کے اور اے سبب پیدا کرنے والے اسباب کے
وَيَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اور اے پھیرنے والے دلوں کے اور نگاہوں کے اور اے فریاد سننے والے فریاد والوں کے
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا مُفَرِّجَ الْمَحْزُوْنِيْنَ
اور اے راہ بتانے والے حیرانوں کے اور اے فرحت دینے والے غمگینوں کے
اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ
میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے میری فریاد سن لے
تَوَكَّلْتُ عَلَيْكَ يَا رَبِّيْ وَفَوَّضْتُ اِلَيْكَ اَمْرِيْ
بھروسہ کیا میں نے تجھ پر اے میرے پروردگار اور سپرد کیا میں نے تجھ کو اپنا کام
يَارَبِّ يَارَبِّ يَارَبِّ يَااَللّٰهُ
اے پروردگار اے پروردگار اے پروردگار اے اللہ
يَابَاسِطُ يَارَزَّاقُ يَافَتَّاحُ يَاكَرِيْمُ
اے خوشحالی بخشنے والے اے روزی دینے والے اے رحمت کے دروازے کھولنے والے اے سخی

ہر قسم کی بندش کو کھولنے کے لئے چہل کاف کا خاص وظیفہ

نوچندی شب پنجشنبہ کو (جمعرات) کو بعد نماز عشاء چالیس (۴۰) مرتبہ درود شریف پڑھ کر چہل کاف چالیس (۴۰) مرتبہ پڑھیں۔ ہر ایک مرتبہ پڑھنے پر ربِ ذوالجلال کے حضور نہایت عاجزی وانکساری کے ساتھ دل کی گہرائیوں سے دعا مانگیں۔ آخر میں دوبارہ چالیس دن تک عمل بلاناغہ جاری رکھیں۔ ان شاءاللہ، اللہ جل شانہٗ کے فضل سے چالیس (۴۰) دن سے قبل مراد پوری ہوگی، ہر قسم کی بندش سے نجات ملے گی۔ مگر پھر بھی چالیس (۴۰) دن تک پڑھتے رہنا ہے۔ درمیان میں نہ چھوڑیں۔ اس کا پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے نماز پنج گانہ ادا کریں۔ گناہوں سے پرہیز لازمی ہے۔ وقت اور جگہ ایک رکھیں۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اس کا تلفظ خوب درست کریں۔ تاکہ غلطی نہ ہو۔

نوٹ: چہل کاف کے وظیفہ کے لئے اجازت لینی بہت ضروری ہے۔

صرف اکیس یوم میں ہر قسم کی بندش ختم کرنے کا خاص عمل

یہ عمل ایک خاص بزرگ کا عطیہ ہے اور انتہائی مجرب ہے۔ یقین سے صرف اکیس یوم پڑھیں۔ ان شاءاللہ، ہر قسم کی بندش ٹوٹ جائے گی۔ شروع چاند کی تاریخوں میں شب جمعرات یا شب جمعہ سے آغاز کریں۔ اور اکیس یوم مسلسل پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ اگر خدانخواستہ کوئی کسر رہ جائے تو مزید ایک بار دہرالیں۔ عمل یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (1)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (2) الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (3) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (4) اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (5) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (6) صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (7)

فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ. فَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ. وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ. رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ.

اقوال زریں

☆ بہترین قول ذکر، بہترین فعل عبادت اور بہترین خصلت حلم ہے۔

☆ ہر ایک بات جو ذکر سے خالی ہو، لغو ہے، ہر ایک خاموشی جو فکر سے خالی ہو سہو ہے، ہر ایک نظر جو عبرت سے خالی ہو لہو ہے۔

☆ نہایت خوشحالی اور نہایت بدحالی برائی کی طرف لے جاتی ہے۔

☆ اس سے پوچھا گیا بھائی بہتر ہے یا یار؟ جواب دیا، بھائی اگر یار ہو۔

☆ فقیر وہ ہے کہ اس کی خاموشی فکر کے ساتھ اور اس کی گفتگو ذکر کے ساتھ ہو۔

☆ ملک الموت جان کنی کے واسطے صرف ایک بار نہیں آتے بلکہ زندگی میں بصورت قرض خواہ بھی نمودار ہوتا رہتا ہے۔

☆ صرف مجرم کو سزا دینا کافی نہیں بلکہ راز دان کو بھی سزا ملنی چاہئے۔

ہر قسم کی بندش کھولنے کے لئے

پیر صوفی غلام سرور شباب قادری، ضلع اوکاڑا، پنجاب، پاکستان

بخت کشادن دختران و پسران

لڑکیوں کی شادی کا مسئلہ ہر دور میں اہم رہا ہے۔ عصر حاضر میں تو لڑکیوں کے لئے اچھا بر ملنا ایک پیچیدہ مسئلہ بن گیا ہے۔ ہر فرد یہی چاہتا ہے کہ ہونے والی بیوی کافی سارے جہیز کے ساتھ کاربار کے لئے بھی رقم اپنے ساتھ لائے جب کہ لڑکیاں جہیز نہ ہونے کی وجہ سے اپنے والدین کے گھر بیٹھی بوڑھی ہو جاتی ہیں۔ بعض عاشق نامراد اچھے رشتہ کی بات طے ہونے پر اور جہیز کا مطالبہ پورا نہ ہونے پر سفلی عاملین سے بوجہ بغض لڑکیوں کا بخت بستہ کرواتے نظر آتے ہیں۔ یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ مرد، عورت ہر دو ناکام ہونے کی صورت میں مخالف کی عقد بندی کے درپے رہتے ہیں۔ پاکستان ہی نہیں دنیا کے ہر خطہ میں سفلیات کے جاننے والے بکثرت پائے جاتے ہیں، جو یہ کام معمولی معاوضہ لے کر خرابی پیدا کرتے ہیں۔ یہی لوگوں کے کاروبار کو بھی بستہ کرتے ہیں۔ ہم ہر دو جنس کی بخت کشائی کے اعمال تحریر کر رہے ہیں تاکہ بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچے۔ اس مقصد کے لئے ہم سورۂ یٰسین شریف کی آیت مبارکہ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ کُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ۔ سے نقوش بخت کشائی اور دل پسند شادی تیار کرنے کا طریق تحریر کرتے ہیں۔

نام سائلہ رانی بنت شریفاں	اعداد ۹۰۲
آیت مبارکہ کے اعداد	۴۲۸۸
مجموعہ اعداد	۵۱۹۰

ان اعداد کا مربع جفت جفری قاعدہ کے مطابق تحریر کریں۔ آیت کے اعداد کے حروف پیدا کر کے اس موکل علوی اور اسم اجنہ پیدا کریں۔ موکل علوی کا اسم لوح کے اوپر درج کریں اور اس اجنہ لوح کے نیچے درج ہوگا۔

اعداد آیت مبارکہ ۴۲۸۸ حروف: ح ف ر د غ...... اسم موکل علوی: حفردغائیل...... اسم اجنہ: حفرغغغغیوش مثال نقش مربع جفت آتشی یہ ہے خانہ نمبر ۹ میں کسر ہے۔

حفردغائیل

۱۲۹۶	۱۳۰۳	۱۳۰۹	۱۲۸۲
۱۳۰۷	۱۲۸۴	۱۲۹۴	۱۳۰۵
۱۲۸۶	۱۳۱۳	۱۲۹۹	۱۲۹۲
۱۳۰۱	۱۲۹۰	۱۲۸۸	۱۳۰۱۱

غغغغیوش

اس نقش کو سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے کسی محبت کی ساعت میں تحریر کیا جائے اور سائلہ اپنے پاس رکھے یا گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ بخت کشادہ ہو جائے گا اور شادی کے پیغامات آئیں گے۔

اگر کسی مخصوص جگہ رشتہ کرنا مطلوب ہو تو اس آیت کے اعداد میں ہر دو کے نام مع والدہ کے اعداد شامل کر کے نقش تیار کیا جائے اور طالب اپنے گلے میں پہنے یا اپنے پاس رکھے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو مطلوبہ جگہ شادی ہوگی، مثلاً:

نام طالب: رانی بنت شریفاں: اعداد ۹۰۲

نام مطلوب: اختر بن سرداراں: اعداد ۲۱۱۷

آیت مبارکہ کے اعداد: ۴۲۸۸ مجموعہ: ۷۳۰۷

اس نقش کے آیت مبارکہ کے اعداد سے اسم موکل اور اسم اجنہ حسب سابق پیدا کئے جائیں گے اور اسم طالب و مطلوب مع والدہ کے اعداد سے بھی اسم موکل اور اسم اجنہ پیدا کریں۔ مثلاً اعداد طالب و مطلوب: ۹۰۲+۲۱۱۷=۳۰۱۹

حروف: ط ی غ غ غ اسم موکل: طیغغغائیل

اسم اجنہ: طیغغفیوش

مثالی نقش مربع جفت مخصوص جگہ شادی کے لئے یہ ہوگا۔ کسر خانہ نمبر ۵ میں ہے۔

طیجغائیل-حفر دغائیل-طیغغفیوش

۱۸۲۶	۱۸۳۲	۱۸۳۸	۱۸۱۱
۱۸۳۶	۱۸۱۳	۱۸۲۴	۱۸۳۴
۱۸۱۵	۱۸۴۲	۱۸۲۸	۱۸۲۲
۱۸۳۰	۱۸۲۰	۱۸۱۷	۱۸۴۰

حفر غغغفبوش

اس نقش کو رانی اپنے گلے میں ڈالے۔ اگر اختر چاہے کہ اس کی شادی رانی سے ہوجائے تو اس نقش کو اختر گلے میں ڈالے۔ اگر اختر کی بخت کشائی مطلوب ہے تو نقش اول میں بجائے رانی کے اختر کے اعداد اور آیت مبارکہ سے مربع جفت آتشی رفتار سے تیار کر کے اختر کے گلے میں ڈالے۔

بخت کشائی کے لئے چند چٹکلے

جس لڑکی کا نکاح یا شادی نہ ہوتی ہو یا بخت باندھا گیا ہو تو ذیل کے اسمائے طلسمات کو زعفران سے سفید کاغذ پر کسی سعد وقت میں لکھ کر کسی مٹی کے کوزے میں ڈال کر پانی سے بھردیں۔ تین ہفتہ تک لڑکی اس کوزہ سے پانی پیتی رہے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو بخت کشادہ ہوگا اور جلد شادی یا نکاح ہوجائے گا۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں:

سـو لـمـا لـج سـلـحـحی هـمـلـوخیم

ایضاً

اسم طلسم کو کسی کپڑے پر دھاگہ سے کڑھائی کر کے اپنے پاس رکھے، مقصد برآئے گا، طلسم یہ ہے۔

هـمـطـیـطـلا هـنـا سـلـمـسـلا بـطـیـسـلـه-
هـمـوبـریـحـه مهـمـه کـهـلـهـه بـلـع عـجـائـیـب

اگر کسی دوشیزہ کا بخت بستہ ہو تو

اگر کسی دوشیزہ کا بخت بستہ ہو تو ذیل کی عبارت کو کسی سعد وقت میں سفید کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے کسی کنویں یا دریا میں ڈال دیں۔ روزانہ ایسے گیارہ تعویذ تیار کر کے آٹے میں گولیاں بنا کر ڈالیں۔ صرف گیارہ روز تک ایسا کریں۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو بخت کشادہ ہوگا اور شادی یا نکاح کے پیغامات آئیں گے اور کسی صالح مرد سے شادی ہوجائے گی۔ وہ عبارت یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم من یحی العظام وھی رمیم رب العرش العظیم من کان لکم الفتح بخت (نام لڑکی مع والدہ) **و آور بازوجاً صالحا ابداً۔**

مردوں کے لئے چند چٹکلے

اگر کسی مرد کو لڑکی نہ دیتے ہوں تو اس طلسم کو سفید کاغذ پر زعفران سے لکھ کر دھو کر پانی کو لڑکی کے دروازے پر چھڑک دے اور ایک تعویذ لکھ کر لڑکی کے گھر کے دروازے کی چوکھٹ کے نیچے دفن کردے۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو لڑکی والے راضی ہو کر رشتہ دیں گے۔

ع مع ل اح اللہ ھ--ح م اا م اا ا ا ہ م ح اح اا ح
م اح ۹ــ ااہ ۹ م ۱۱۱۳۱۳۱ ہ ااا - ااکلہ ح۔--ع -
ا ہ ا م ۳۶

اگر لڑکی والے رشتہ نہ دیتے ہوں

اگر لڑکی والے رشتہ نہ دیتے ہوں تو ان اسمائے طلسمات کو زعفران سے سفید کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر وہ پانی ان کے دروازے پر چھڑک دیں۔ اللہ نے چاہا تو وہ رشتہ دینے پر راضی ہوجائیں گے۔ اسمائے طلسمات یہ ہیں۔

جابہا لہ سحر ۹ہ مہ ۱۹ ح ااا ع اللہ

اگر لڑکی والے رشتہ کے لئے راضی نہ ہوں

اگر لڑکی والے رشتہ کے لئے راضی نہ ہوتے ہوں تو اس دعا کو سفید کاغذ پر لکھ کر دھو کر لڑکی کے گھر میں جہاں رشتہ کی بات کرنا ہو چھڑک دیں، وہ راضی ہوجائیں گے۔ دعا یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم یاشفیا یا شفیھا بلفھا با طلسلسیا یا سحایا انحیایالع (نام لڑکی مع والد اور ناراض لوگوں کے

نام لکھیں) راضی شود یا محشایا محشبنا یاسبن ماتعسنایا طنایا سمنا آہ آہ آہ فتصبر باکھیح باکھکھح یا ارحم الراحمین

ہمہ قسم کی بندش نکاح ختم کرنے کے لئے

ہمہ قسم کی بندش نکاح ختم کرنے کے لئے سورہ فتح لکھ کر غسل کرنے اور پینے کے لئے دیں۔ انشاء اللہ مقصد پورا ہوگا۔

بستہ مرد وزن کا کشادہ کرنا

اکثر سفلی عاملین چند روپوں کے لالچ میں بذریعہ سحر جادو کسی کا اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار بستہ کردیتے ہیں، کسی کی ترقی باندھ دیتے ہیں، کسی کا نکاح بستہ کردیتے ہیں تاکہ شادی نہ ہوسکے۔ اسی پر بس نہیں کرتے بلکہ مرد وزن کی قوت مباشرت تک بستہ کردیتے ہیں اور اس طرح میاں بیوی ایک دوسرے سے آہستہ آہستہ متنفر ہوجاتے ہیں۔ اساتذہ عظام اور علمائے جعفر نے شہوت بستہ کے اعمال صرف اس لئے وضع کئے ہیں کہ آوارہ اور زانی مرد وزن کی شہوت بستہ کردی جائے تاکہ وہ اس فعل بد سے باز آجائیں، لیکن دولت کے پجاریوں نے اس سے بھی شر کا پہلو نکال لیا ہے۔ ہم ذیل میں بستہ مرد وزن کو کشادہ کرنے کے چند مجرب اعمال تحریر کررہے ہیں۔

اگر کسی مرد کو سحر جادو کے ذریعہ بستہ کردیا ہو

اگر کسی مرد کو کسی حاسد دشمن نے سحر جادو کے ذریعے بستہ کردیا ہو تو وہ مرد اپنی حلال بیوی پر بوقتِ ملاپ قادر نہ ہوتا ہو تو ذیل کے نقش کو قمر درجدی کے اوقات میں سیسہ کی دھات پر کسی لوہے کے قلم سے کندہ کریں اور مرد بستہ اس لوح کو اپنی کمر پر باندھے تو سحر جادو کا اثر زائل ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۵۰	۵۵	۴۸
۴۹	۵۱	۵۳
۵۴	۴۷	۵۲

کبیکج

اگر پاکباز عورت کو بذریعہ جادو بستہ کردیا ہو

اگر پاکباز عورت کو کسی نے حسد وبغض کی وجہ سے بذریعہ جادو بستہ کردیا ہو تو ان حروف کو کسی کاغذ پر تحریر کرکے دھوکر عورت کے عضو پوشیدہ کو دھوئے اور ایسا ہفتہ عشرہ تک کرے۔ اثر باطل ہوگا۔ حروف یہ ہیں۔

ف ج ش ث ظ ز ف ج ا ش ج ش ث

بستہ مرد کا عورت پر کشادہ کرنا

کئی بار کا مجرب عمل ہے، طریقہ یوں ہے کہ بستہ مرد کا نام مع والدہ لے کر ابجد قمری سے عدد نکالیں اور ان اعداد میں (۱۲۰۰) اعداد اور جمع کرکے ایک مربع ذیل کی چال سے پر کریں اور نقش کو قمر در سنبلہ کے اوقات میں جب شمس وقمر کی نظر تثلیث یا تسدیس ہو تحریر کریں۔ نقش کو زعفران اور گلاب سے تیار کریں۔ مقررہ وقت میں زیادہ تعداد میں نقش تیار کریں تاکہ مرد بستہ ہفتہ عشرہ تک دھوکر صبح وشام پی لیا کرے۔ مقصد حاصل ہوگا، مثلاً

بستہ مرد کا نام مع والدہ = اسماعیل بن صاعہ

اعداد = ۴۷۸ + ۱۲۰۰ = ۱۶۷۸ تفریق ۳۰ = ۱۶۴۸

۱۶۴۸ تقسیم ۴ = ۴۱۲ مقررہ رفتار سے نقش پر کیا تو تیار ہوا۔ مذکورہ بالا اوقات کے لئے کوئی بھی رائج الوقت تقویم ملاحظہ فرمائیں۔

نقش کی رفتار یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵
۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲

اور اصل نقش یہ تیار ہوا۔

۲۵	۴۱۲	۴۱۹	۴۲۲
۴۱۵	۴۲۶	۴۲۱	۴۱۶
۴۲۰	۴۱۷	۴۱۴	۴۲۷
۴۱۸	۴۲۳	۴۲۴	۴۱۳

جو شخص جماع پر قادر نہ ہوتا ہو

جو شخص جماع پر قادر نہ ہوتا ہو، خواہ اس کو کسی نے بذریعہ سحر جادو

باندھ دیا ہو یا نامرد ہو، اسے تین روز تک بالترتیب اس عبارت کو لکھ کر کاغذ کے ٹکڑوں پر دیا جائے تاکہ وہ بھی دھو کر پی لے یا اسے چینی کی پلیٹ پر زعفران و گلاب کی روشنائی سے لکھ کر نہار منہ شہد ڈال کر چٹایا جائے۔ انشاء اللہ عورت پر قادر ہوگا۔ پہلے روز لکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ كٓهٰيٰعٓصٓ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّعَلِي وَ فَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعِنَّةِ وَ تَقْدِرُ لِيْ عَلَى الْجِمَاعِ الْجَلِيْلَةِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

دوسرے روز لکھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ يَا صَمَدُ يَا فَرْدُ يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعِنَّةِ وَ تَقْدِرُ لِيْ عَلَى الْجِمَاعِ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

تیسرے روز لکھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اَحَدُ يَا فَرْدُ اَنْ تُعَافِيَنِيْ مِنَ الْعِنَّةِ وَ تَقْدِرُ لِيْ عَلَى الْجِمَاعِ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ.

اگر بذریعہ جادو مرد کو بیوی سے روک دیا ہو یعنی بندش کردی ہو

اگر بذریعہ جادو مرد کو بیوی سے مجامعت سے روک دیا ہو تو اس کے علاج کے لئے ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں۔ درخت سدرہ کے ساتھ تازہ پتے یعنی کونپلیں لے کر دو پتھروں میں پیس کر پانی میں ڈال دیں اور اس پانی پر آیت الکرسی اور چاروں قل شریف پڑھ کر دم کریں اور پھر سحر زدہ کو صرف تین گھونٹ پلا دیں اور باقی پانی سے غسل کرائیں۔ یہ نسخہ بیماری، سحر زدہ کے لئے تیر بہدف ہے جب کہ مرد کو بیوی سے جماع سے روک دیا گیا ہو۔ انشاء اللہ ایک ہی بار کے استعمال سے فائدہ ہوگا۔ آیت الکرسی اور چاروں قل بھی یہاں درج کئے جاتے ہیں تاکہ ہر قاری کو آسانی رہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ. لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ. وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ. وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ. وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ. لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِيَ دِيْنِ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. اَللّٰهُ الصَّمَدُ. لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ. وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ. وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ. وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ. مَلِكِ النَّاسِ. اِلٰهِ النَّاسِ. مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ. الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ. مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ.

ترقی رزق اور بستہ کاروبار کشادہ کرنا

اگر کسی کی دکان، دفتر یا کاروبار بستہ کردیا گیا ہو یا کسی وجہ سے کاروبار نہ چلتا ہو، لاکھ کوشش اور محنت سے بھی کاروبار میں ترقی نہیں ہوتی، تو ذیل کے عمل کو استعمال میں لائیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے غیبی اسباب پیدا ہوں گے اور کاروبار میں خوب ترقی ہوگی۔ پھر لطف کی بات یہ ہے کہ جب تک نقش دکان، دفتر میں آویزاں رہیں گے کسی قسم کے سحر، جادو اور نظر بد کا اثر نہیں ہوگا۔

ترکیب عمل کچھ اس طرح ہے کہ سفید کاغذ کے چوبیس الگ الگ ٹکڑوں پر ذیل کا نقش تحریر کریں، نقش لکھنے کا کوئی مخصوص وقت نہیں، عروج ماہ میں کسی بھی دن مبارک دن کی سعد ساعت میں تحریر کیا کریں۔ اب سوا کلو گندم کا آٹا گوندھ کر اس کے اکیس برابر وزن کے پیڑے بنائیں اور ہر پیڑے میں ایک ایک نقش بند کر کے کسی نہر یا دریا میں ڈال دیں اور واپس اپنی دوکان، دفتر، کاروباری جگہ پر آکر وہاں لوبان کا بخور روشن کریں۔ باقی جو تین نقش ہیں ان میں سے ایک کو

دکان، دفتر کے اندر بالکل سامنے اونچی جگہ پر جہاں آنے والے کی نظر پڑے آویزاں کریں۔ باقی دو کو دائیں بائیں طرف کی دیواروں پر بلند جگہ آویزاں کریں۔ اب کچھ دیر بیٹھ کر وہی شعر پڑھیں، پس عمل مکمل ہوا۔ اسی شعر کو بلاتعدا چلتے پھرتے اور کاروباری جگہ پر بیٹھے پڑھا کریں۔ اس عمل سے وہ تمام لوگ جن کا واسطہ اکثر عوام الناس سے رہتا ہے مثلاً ڈاکٹرز، حکماء، وکلاء، تاجران اور دوکاندار حضرات یکساں فائدہ حاصل کر سکتے ہیں۔ پڑھنے والا شعر یہ ہے۔

یا مست خضر یا مست خضر جو جلے خضر کی آن

مند سندھ کوٹ نگر تمیں لے آنیو میری دوکان

اور نقش یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ.

ااک ۱۱۱۱ ۹۰۰۰ ط ۰ ل ۹ و

بندش کاروبار ختم کرنے کے لئے

سفید کاغذ پر عام روشنائی سے ایک بار سورۂ فاتحہ، ایک بار الم نشرح، ایک بار آخری دونوں قل شریف اور آخر میں دعا تحریر کریں۔ سارا عمل مکمل تحریر کیا جارہا ہے تاکہ آپ کو آسانی رہے۔ عمل یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ. وَوَضَعْنَا عَنْكَ وِزْرَكَ. الَّذِيْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ. وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ. فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا. فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ. وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ. مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ. وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ. وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ. مَلِكِ النَّاسِ. اِلٰهِ النَّاسِ. مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ. الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ. مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ.

طریقہ استعمال

اس کاغذ کو سات مساجد سے تھوڑا تھوڑا پانی جو تقریباً ایک لیٹر ہو میں بھگو دیں، جب سیاہی اتر جائے تو اس پانی کو صبح وشام کاروباری جگہ، دفتر، دکان وغیرہ میں چھڑکاؤ کریں، جب پانی خشک ہو جائے تب اوپر سے گزر سکتے ہیں۔ دیواروں پر بھی چھڑک دیں۔ انشاء اللہ بندش ختم ہوگی اور کاروبار خوب چلے گا۔

دکان کی بندش ختم کرنے کے لئے

مندرجہ ذیل سب نام لکھ کر کاروبار کی جگہ پر روزانہ تین بار جلائیں اور لوبان کا بخور روشن کریں، ہفتہ عشرہ کافی ہے، نام یہ ہیں:

ابلیس۔ نمرود۔ شداد لعین۔ فرعون۔ ابوجہل۔

ہارو و ماروت۔ ہامان

ہمہ قسم کی بندش ختم کرنے کے لئے

اگر کسی کی دکان بذریعہ جادو باندھ دی گئی ہو، حلوائی کی بھٹی، گھر کا چولہا، کمہار کی آدی وغیرہ، مرد وزن کی شہوت، ہر قسم کی بندش کو کھولنے کے لئے یہ عمل بارہا کا مجرب ہے۔ آزمائیں اور راقم کو دعائے خیر میں یاد رکھیں۔ عمل یہ ہے۔

اللہ جیسے بادشاہ محمد ﷺ جیسے وزیر

حضرت خواجہ جیسے دل بند دستگیر جیسے

بھر ہٹ کھلے دکان کھلے چار کوٹ کا راہ

کھلے دوہائی حضرت خضر علیہ السلام دی

دوہائی حضرت مہتر الیاس دی۔

اس عمل کو چالیس بار پانی پر پڑھ کر دم کریں اور پانی کو متونہ جگہ پر چھڑک دیں، انشاء اللہ سحر باطل ہوگا اور بندش کھل جائے گی۔

ترقی رزق وبرکت کے لئے

یہ نقش سفید پاکیزہ کاغذ پر زعفران سے تحریر کر کے جو شخص اپنے پاس رکھے اس کے رزق میں برکت ہوگی۔ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٤٣٢	٤٣٥	٤٣٠
٤٢٧	٤٢٩	٤٣١
٤٢٨	٤٣٣	٤٢٦

اللّٰہُ لطیفٌ بعبادہٖ یرزق من یشاء وھو القوی العزیز

خسارہ دکان، کاروبار ختم کرنے کے لئے

اگر کسی دکان یا کاروبار میں خسارہ جارہا ہوتو اسے چاہئے کہ جب صبح اٹھ کر اپنی دکان یا کاروبار کی جگہ پر آئے تو سب سے پہلے درود شریف باوضو گیارہ بار پڑھے، پھر سورہ نصر دس مرتبہ پڑھے۔سورہ نصر یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. إِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ. وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا.

پھر دعا کرے، پھر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور دعا کرے اور اپنے کام میں مصروف ہوجائے۔انشاء اللہ بہت جلد تنگی دور ہوجائے گی اور دکان وکاروبار خوب چلے گا۔

برائے ادائیگی قرض

اگر کسی پر قرض کا بوجھ بڑھ گیا ہوتو اسے چاہئے کہ نماز عشاء پڑھ کر اسی جگہ پر سورہ نصر اکتالیس مرتبہ روزانہ اکتالیس روز تک پڑھے۔انشاء اللہ قرض سے سبک دوش ہوجائے گا۔مجرب وکثیر الاثر عمل ہے، اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف ضرور پڑھیں کیوں کہ درود شریف کے بغیر کوئی دعا قبول نہیں ہوتی اور درود شریف سے دعا کو روحانی پر لگ جاتے ہیں اور دعا قبول ہوتی ہے۔

علم ومعرفت اور بند حافظہ کو کھولنے کا نقش

مشک وزعفران اور گلاب سے چینی کی پلیٹ پر یہ نقش لکھے۔ جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن تک بعد نماز فجر یہ تین نقش لکھے۔جس کو استعمال کرانا مقصود ہو وہ جمعرات، جمعہ، ہفتہ تین دن تک روزہ رکھے اور ہر دن نقش آب زمزم سے گھول کر روزہ افطار کرے۔انشاء اللہ بے حد فوائد حاصل ہوں گے۔

٧٨٦

الٓم	الٓم	الٓم
الٓم	الٓم	الٓم
الٓم	نٓ والقلم وما یسطرون	الٓم

بند حافظہ کو کھولنے اور علم ومعرفت کے لئے

جو شخص

الٓم. ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ. الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ. وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ. اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ. (سورہ البقرہ:١تا٥) بروز جمعرات دن کے پہلے پہر کسی پاکیزہ برتن میں مشک وزعفران سے لکھ کر اور شیریں پانی سے دھوکر پی لیا کرے اور اس روز کھانا نہ کھایا کرے بلکہ اسے رات کو بھی پی لیا کرے اور دن کو روزہ رکھے۔تین دن یا پانچ دن ایسا ہی کرے۔حافظہ قوی اور علم ومعرفت مستحکم ہوجائے گا۔انشاء اللہ تعالیٰ

اگر کسی کی پڑھائی باندھ دی گئی ہو

اگر کوئی بچہ یا بڑا کند ذہن ہو اور جو کچھ بھی یاد کرتا ہو اسے بھول جاتا ہو تو وہ نقش عدد زعفران سے لکھے اور ایک کو اپنے گلے میں باندھے اور دوسرے کو پانی میں ڈال کر اس پانی کو استعمال کرے۔اللہ کے حکم سے اس کا ذہن تیز ہوگا۔اگر کوئی امتحان میں کامیاب ہونا چاہتا ہو تو اس نقش کو بوقت صبح سورج طلوع ہونے کے بعد سورج کے سامنے بیٹھ کر زعفران سے سفید کاغذ پر لکھے اور اُسے باریک شکل میں موڑ کر اسے اپنے لکھنے والے قلم کے اندر رکھ لے اور اپنے پاس ایسا بھی قلم رکھے جو لکھتا نہ ہو، پھر اس سے امتحانی پرچے پر اس آیت کو لکھے اور جس کے اندر اس نقش کو رکھا ہو اس کے ساتھ پرچہ تحریر کرے اللہ کے حکم سے امتحان میں غیبی امداد حاصل ہوگی۔ایک عدد نقش کو اپنے سیدھے بازو پر بھی باندھے اور دوسرے کو پانی میں ڈال کر اس کا پانی استعمال کرے۔اللہ کے حکم سے زبان صحیح ہوگی اور وہ الفاظ کو صحیح بیان کرے گا۔پڑھائی میں ذہن تیز

رکھنے کے لئے اس نقش کو گلاب کے عرق میں ڈال کر اس عرق کو پینا نہایت فائدہ مند ہے۔

ن

والقلم	وما	یسطرون
یسطرون	والقلم	وما
وما	یسطرون	والقلم
والقلم	وما	یسطرون

ن

پیشاب کھولنے کے لئے

اگر کسی انسان یا حیوان کا پیشاب بند ہو گیا ہو، وجہ خواہ سحری ہو یا کوئی اور تو یہ طلسم ہاتھوں اور پیروں پر لکھیں، پیشاب کھل جائے گا، طلسم یہ ہے۔

دائیں ہاتھ پر یہ طلسم لکھیں عطست

بائیں ہاتھ پر یہ طلسم لکھیں عطست

دائیں پاؤں پر یہ طلسم لکھیں عبطوسا

بائیں پاؤں پر یہ طلسم لکھیں عطس

جب پیشاب کھل جائے تو لکھے ہوئے طلسم پانی سے دھو دیں۔

مریض عشق کا علاج

اگر کوئی شخص کسی پردہ نشین دوشیزہ سے عشق میں مبتلا ہو اور اس کے ساتھ کسی بھی طرح نکاح ممکن نہ ہو یا کوئی عورت کسی حسین مرد پر عاشق ہو گئی ہو اور کوئی صورت وصال کی ممکن نہ ہو یا کسی مرد کو کسی نے بذریعہ سحر جادو اپنے عشق میں مبتلا کر دیا ہو، یا کسی پاک دامن عورت کو کسی مرد نے بذریعہ سحر جادو اپنے عشق میں مبتلا کر دیا ہو تو مریض عشق کے علاج کے لئے یعنی اس کے دل سے معشوق کا عشق و محبت ختم کرنے کے لئے عالم علامہ فاضل یگانہ ولی صالح امام ابی عبداللہ محمد بن یوسف السنوسیؒ فرماتے ہیں کسی برتن پر یہ حروف تحریر کر کے مریض عشق کو نہار منہ چٹا دیں۔ وہ اپنے معشوق محبوب دل ربا کو بالکل بھول جائے گا اور کبھی اس کا خیال تک دل میں نہ لائے گا۔ راقم السطور نے کئی بار اس عمل کو آزمایا اور سریع الاثر پایا۔ وہ حروف یہ ہیں:

ا ب ق ا ل ہ و ل د ر ک م ہ۔ و وَ قِیلَ الْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَاءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا۔ ر نَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ۔ وَلَقَدْ عَھِدْنَا اِلٰی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا۔ وَ کَذٰلِکَ الْیَوْمَ تُنْسٰی۔ (نام محبوب دل ربا مع والدہ تحریر کریں)

بندش شدہ مردمی طاقت کھولنا

بند شدہ مردمی طاقت کھولنے کے لئے مندرجہ ذیل کو زعفران سے لکھ کر آبِ زمزم سے دھو کر پلائیں، ایک ہفتہ کافی ہے۔ عمل نورانی یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اِنَّا فَتَحْنَا لَکَ فَتْحًا مُّبِیْنًا. لِیَغْفِرَ لَکَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِکَ وَمَا تَاَخَّرَ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْکَ وَیَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا. (سورہ فتح ۱تا۲) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ. وَرَاَیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا. فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّکَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ کَانَ تَوَّابًا. (سورہ نصر) وَمِنْ اٰیٰتِهٖۤ اَنْ خَلَقَ لَکُمْ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ اَزْوَاجًا لِّتَسْکُنُوْۤا اِلَیْهَا وَجَعَلَ بَیْنَکُمْ مَّوَدَّةً وَّرَحْمَةً اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ. اُدْخُلُوْا عَلَیْهِمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ فَاِنَّکُمْ غٰلِبُوْنَ. فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ. وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُیُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰۤی اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ. رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ. وَیَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ. وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ. یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ. وَتَرَکْنَا بَعْضَهُمْ یَوْمَئِذٍ یَّمُوْجُ فِیْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا. وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ. قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ. حَتّٰۤی اِذَا رَکِبَا فِی السَّفِیْنَةِ خَرَقَهَا قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ اَهْلَهَا. اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ الْمَکْنُوْنِ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ وَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اَهْلِ بَیْتِهِ الطَّاهِرِیْنَ اَنْ تَحُلَّ ذَکَرَ فلان بن فلان عن فلانة بنت فلانة بکھیعص حمعسق بقُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد. وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا بالفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ.

اگر کسی کو سحر سے باندھا گیا ہو تو

معقود اور بستہ فرو پر سحری اثرات ختم کرنے کا یہ خاص عمل ہے۔
طریقہ اس کا یہ ہے کہ سورہ فاتحہ، سورہ نصر، چاروں قل کسی نئے پیالے، شیشے یا چینی کی پلیٹ پر عرق گلاب وزعفران سے تحریر کریں اور پھر آب زمزم یا عرق گلاب سے دھو کر مسحور، معقود کو پلا دیں، فوراً خلاصی ہوگی۔

حل المعقود

جس کسی کو سحر جادو سے معقود کردیا گیا ہو اور وہ اپنی بیوی سے جماع پر قادر نہ ہوتا ہو تو اس کے لئے یہ عمل چار انڈوں پر لکھا جاتا ہے اور مسحور کو کھلایا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ انڈے کو ابال کر چھلکا اتار کر سفیدی پر لکھا جائے اور پھر کھلایا جائے۔

پہلے دن انڈے پر لکھ کر کھلانے والا عمل: مصعلل کال ماصعی کعممال حل عقد فلاں بن فلاں قَالَ مُوسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ۔

دوسرے دن انڈے پر لکھ کر کھلانے والا عمل: مطعل کال ماصعب کعممال حل عقد فلاں بن فلاں وَقَدِمْنَا اِلٰى مَا عَمِلُوْا مِنْ عَمَلٍ فَجَعَلْنٰهُ هَبَآءً مَّنْثُوْرًا

تیسرے دن انڈے پر لکھ کر کھلانے والا عمل: وَالْاَرْضَ فَرَشْنٰهَا فَنِعْمَ الْمٰهِدُوْنَ

چوتھے دن انڈے پر لکھ کر کھلانے والا عمل: یا صعکمال حل عقد فلانہ بنت فلانہ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا یا مصعلل کال حل عقد فلانہ بنت فلانہ

اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو

اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو عورت کے قد کے مطابق کچا سوت کے ساتھ دھاگے لے کر اس عزیمت کو سات مرتبہ پڑھ کر ایک گرہ لگائے، اس طرح سات گرہ لگائے اور عورت کے گلے میں ڈال دے۔
عزیمت جو دھاگے پر پڑھنا وہ یہ ہے:

الف نام اللہ تعالیٰ قدرت رحمانی
سجا کلمہ دین کا اور بہشت نشانی
اور تالے جب نہ لگے قدرت ربانی
سبتل شیو سارا دان چار جُگ کلام بھنجانی
سوا لاکھ اسی ہزار پیغمبر اور پیر مرشد کی دہائی

ڈورا باندھ کر اکیس یوم تک مندرجہ ذیل بزرگوں کے نام کی نیاز دے
حضرت خواجہ شاہ کمالؒ، حضرت لال دیالؒ، حضرت بال صاحبؒ، حضرت شال سکندرؒ، حضرت خواجہ پیر صوفی بہادر علی شاہ قادریؒ، حضرت بنا ہنوئیؒ، حضرت خواجہ علی شہیدؒ، حضرت تا کھڑ غازیؒ۔
اکیس یوم کی نیاز میں گھی دو کلو، چاول سات کلو، گیہوں پانچ کلو، چینی پانچ کلو، سوگی حسب ضرورت شامل کرے۔ یہ اکیس یوم کی نیاز ہے، چاہے ایک ہی روز اکٹھی دے یا روزانہ تھوڑی تھوڑی کر کے دے۔
انشاء اللہ حمل ہوگا اور طویل العمر بیٹا پیدا ہوگا۔

عمل خضر علیہ السلام برائے زیادتی آمدنی ورزق

اس عمل کو پانی کے کنارے یعنی کسی دریا، بڑی نہر، حوض کے کنارے کیا جائے۔ اگر ایسا موقع میسر نہ ہو تو بڑا سا ٹب یا برتن پانی کا بھر کر پاس رکھ لیں اور نوچندی جمعرات سے پانچ تسبیح روزانہ پڑھا کریں۔ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف ہو، چند ہی ہفتوں میں رزق کے اسباب پیدا ہو جائیں گے، جب تک تسلی بخش حالت نہ ہو عمل جاری رکھیں۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ خضر نور۔ خضر ظہور۔ خضر حاضرا حضور۔ خضر مامون۔ خضر بھرپور۔ خضر غرض غریب نواز۔ میری مشکل کرو آسان۔ خواج خضر مہتر اولیاء سے رزق، مہتر اولیاء کے پاس سے۔ اللہ کا دیدار محمد ﷺ کی شفاعت۔ رزق آئے دن اور رات۔ نہیں آئے تو ڈھائی ہے محمد ﷺ کی لاکھ لاکھ۔

آسانی ولادت کے لئے

بعض اوقات لوگ دشمنی سے عورتوں کی سو باندھ دیتے ہیں، جس کی وجہ سے بروقت بچہ کی پیدائش نہیں ہوتی۔ آسانی ولادت کے لئے خواہ وجہ بندش ہو یا دیگر کوئی وجہ ہو درج ذیل نقش لکھ کر دھو کر پلائیں۔

ایک نقش ہاتھ میں دیدیں یا موم جامہ کر کے کمر میں باندھ دیں، انشاء اللہ تعالیٰ بچہ کی ولادت آسانی سے ہوجائے گی۔

۷۸۶

ف ب	ت ا	اس	ح ظ
ح ظ	اس	ت ا	ف ب
ت ا	ف ب	ح ظ	اس
اس	ح ظ	ف ب	ت ا

آسانی ولادت

جس وقت اثر وضع حمل ظاہر ہوجائے کہ اس وقت وضو کریں جب تری وضو خشک ہوجائے تب زن حاملہ کے ہاتھوں اور پاؤں کے سب ناخنوں پر ایک ایک الف لکھ دیں، انشاء اللہ تعالیٰ آسانی ولادت ہوجائے گی، وجہ بندش ہو یا کوئی اور وجہ ہو، سب کے لئے عمل لاجواب ہے۔

آسانی ولادت

اگر کسی حاملہ کی بائیں ران پر بوقتِ ولادت الف اس طرح تین تین مرتبہ لکھ کر باندھ دیا جائے تو بچہ بہ آسانی پیدا ہوگا، وجہ بندش ہو یا کوئی اور وجہ ہو، سب کے لئے یہ عمل لاجواب ہے۔ کاغذ اس وقت باندھا جائے جب پیدائش کا درد شروع ہوجائے۔ نقش اس طرح لکھیں۔

ااا	ااا

ناکامی کو کامیابی میں بدلنا

اس حروف کے اسوار کو یاد کرے، جن کے ذریعہ دعا کی جاتی ہے، ہر کام کے بعد ایک دفعہ پڑھنا چاہئے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ یَا رَبُّ یَا بَدِیْعُ یَا بَاقِیْ یَا بَاعِثُ یَا بُرْھُمَا نُوذغنہ حرَقَ الْبَاءِ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمَکْنُوْنَۃِ وَالْاَنْوَارِ الْمَخْزُوْنَۃِ اَنْ تُسَخِّرَ لِیْ صَلَابگیلَ خُدَّامَ ھٰذِہِ الْحُرُوْفِ فِیْمَا اٰمُرُھُمْ بِہٖ مِمَّا فِیْہِ رِضَاءٌ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

بندش رزق ختم ہو اور فراخی رزق کے لئے

اگر کوئی شخص حرف ب کو ان تمام اسماء الٰہی کے درمیان لکھے جو ب سے شروع ہوتے ہیں پھر مفلس آدمی کو دے کہ وہ واپس رکھے تو خدائے تعالیٰ اس کی روزی فراخ کردے گا۔ اسی ترکیب سے لکھ کر یبوست کی مرض والے کو پلائیں تو اس کو آرام ہو، مثلاً یوں لکھے: باسط ب باطن ب باری ب باعث ب باقی ب بدیع ب بصیرت۔

فراخی رزق

اگر کوئی آدمی رزق میں فراخی چاہتا ہے تو زحل و مشتری کی تسدیس یا تثلیث میں یہ نقش لکھ کر پاس رکھے، انشاء اللہ رزق میں فراوانی ہوجائے گی۔

۷۸۶

ب ب ب یا باسط یا باطن باری یا باعث یا باقی یا بدیع یا بصیر ب ب ب

درخت ثمر آور ہو

اگر اس حرف کو کوری اینٹ پر مندرجہ ذیل انداز سے لکھ دیا جائے، پھر اس کوری اینٹ کو اس درخت پر باندھ دیا جائے جس پر پھل نہ آتے ہوں تو انشاء اللہ اس پر پھل آنا شروع ہوجائیں گے۔ "ج ی م سنریھم ایاتنا ج ی م فی الآفاق ج ی م فی انفسہم جیم"

بندھی ہوئی مردانہ قوت کا علاج

جس شخص کی مردانگی متاثر ہوگئی ہو وہ کسی چینی کی پلیٹ پر سو حرف ج لکھ کر دس روز تک پئے، روزانہ لکھے، پھر اس کو پانی سے دھو کر پئے۔ انشاء اللہ مردانگی پلٹ آئے گی۔

آسانی ولادت

اگر حرف جیم کو بشکل مثلث لکھ کر اس کے نیچے موکل کا نام لکھ کر کسی درد زہ والی عورت کی کمر میں باندھ دیں تو فوراً وضع حمل ہو، اس کی شکل یہ ہے۔

۷۸۶

ج	ج	ج
ج	ج	ج
ج	ج	ج

بحق باکلکائیل

درخت پر پھل لانا

درخت جھاؤ کی لکڑی پر یہ طلسم لکھ کر اس درخت پر باندھیں، جس میں پھل، پھول نہ آتے ہوں تو وہ درخت بار آور ہوگا۔

ج	ی	م

برائے کشائش رزق

اہل خاصیت نے لکھا ہے کہ جب قمر سرطان میں ہو اور مشتری کو بہ نظر مودت دیکھتا ہو، اس وقت ۳۵ حرف دال قطعہ حریر سفید پر لکھ کر زیر نگین انگشتری رکھیں اور وضو کر کے لباس پاک و پاکیزہ پہن کر وہ انگشتری پہن لیں۔ اگر منعم ہے تو نعمت اس کی باقی رہے گی اور خیر و برکت زیادہ ہوگی اگر مفلس ہے تو اس پر ابواب رزق و روزی کشادہ ہو جائیں گے۔

قید سے نجات

اگر کوئی شخص ناحق قید ہو تو پانچ مرتبہ ہ ہ ہ ہ ہ اور اس کے ساتھ سورہ الم نشرح پوری تحریر کر کے قیدی کے گلے میں ڈال دیں اور قیدی روزانہ سورہ طٰہٰ پڑھا کرے، بہت جلد قید سے خلاصی پائے گا۔

حصول نکاح وشادی

ایک سبز ریشمی ٹکڑے پر ۳۵ مرتبہ واؤ لکھیں اور ساتھ لکھیں وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰی كُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ لِیَشْهَدُوْا مَنَافِعَ لَهُمْ۔ بے نکاح والی عورت جب اپنے پاس رکھے گی تو فوراً نکاح کی خواستگاری ہوگی۔

شہوت بستہ کھولنا

اگر کوئی فاحشہ عورت کسی مرد کی شہوت باندھ دے کہ سوائے اس کے کسی دوسری عورت پر قادر نہ ہو سکے تو اس کا علاج یہ ہے کہ جس وقت آفتاب برج جدی میں ۱۴ درجے پر ہو اس وقت کسی نئے کپڑے پر حرف "ز" لکھ کر اس مرد کا نام مع والدہ لکھ کر اس کپڑے میں کسی ویرانے کی مٹی لگا دے اور سے گوگل اور کافور کا بخور دے کر کسی کنویں میں پھینک دے، جس میں پانی خشک ہو۔ انشاء اللہ اس کی شہوت کھل جائے گی۔

دفع تپ وقوت باہ

صاحب حرز الامان تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی حرف (حا) کو بعد مجمل اس کے کہ آٹھ ہیں، انگوٹھی کے نگینہ پر اس طرح لکھے (ح ح ح ح ح ح ح ح) اس کی حرارت زائل ہو جائے گی۔ اگر اس پل میں صاحب تپ چند بار غسل کرے تو بخار بالکل دفع ہو جائے گا اور جو کوئی اس انگوٹھی کو اپنے پس رکھے اس کی قوت باہ زیادہ ہوگی اور اگر اس کو سحر کر کے باندھا ہو تو سحر باطل ہو جائے گا لیکن چاہئے کہ یہ حرف انگشتری پر اس وقت تحریر کریں کہ جب قمر ناظر بسعود و منصرف از نحوس ہو اور ساعت اولیا ہشتم روز دوشنبہ یا جمعہ کو لکھ کر اپنے پاس رکھیں، حرز الامان میں ہے کہ حرف حا واسطے دفع حمیات محرقہ دفع اور ام حارہ جمیع امراض کے جو یبوست یا حرارت سے پیدا ہوتے ہیں نہایت نافع ہے اور مواضبت کرنا اس حرف کی تکرار پر احداث برودت و رطوبت کرتا ہے اور یہ حرف کل حروف بارہ میں سے ایسے اعمال قوت میں نفوذ و تاثیر میں ممتاز ہے اور اس کا فعل قوی و اکمل ہے۔ ان حروف کے بہ نسبت کل جو اس مزاج پر ہیں اور شمس المعارف میں ہے کہ اس حرف کو نرم کرنے میں قلوب کے اور تسکین غضب میں ایک سر عجیب ہے اور جلب مودت و جذب نفوس میں تاثیر عظیم ہے۔

زبان کھلنا

جس بچے یا بچی کی زبان نہ کھلی ہو تو یہ طلسم لکھ کر اس کے گلے میں ڈال دیں۔ طلسم منزل اکلیل میں ہی لکھنا ضروری ہے۔ انشاء اللہ تھوڑے ہی دنوں میں زبان کھل جائے گی۔

ف ف ف ف ف ف ف احب یاسمطسطائیل بحق سلطف سطبطال کبطم لطلم لطش ۲۲ هلنك احب واكشف الحجاب بيني و بينك نام مع والده العحل الوحا الساعة

شادی میں رکاوٹیں ڈالنے کا جادو

اس قسم کا جادو اکثر نوجوان لڑکیوں پر کیا جاتا ہے تاکہ ان کی شادی نہ ہو سکے۔ کچھ لوگ حسد اور دشمنی کی وجہ سے کنواری لڑکیوں پر جادو کرواتے ہیں کہ ہمیں رشتہ نہیں مل سکا، لہٰذا کسی دوسرے سے بھی شادی

نہ ہوسکے گی۔

جادوگر کا طریقہ

سفلی عامل کے پاس لوگ بندش شادی کے لئے لڑکی کے استعمال کی چیزیں مثلاً کنگھی، کپڑا، زیر جامہ یا بال وغیرہ لے کر جاتے ہیں۔ جادو کرنے والا لڑکی اور اُس کی ماں کے نام سے جادو کا عمل کر کے دیتا ہے اور اُسے کسی ویرانے یا قبرستان میں دفن کرنے کو کہتا ہے جس کے اثرات بدشروع ہوتے ہیں تو شادی میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ بعض اوقات جادو کا عمل تالے یعنی قفل پر کیا جاتا ہے اور اسے کسی بڑی نہر، دریا یا تالاب وغیرہ میں ڈالا جاتا ہے۔

تیسری شکل یہ ہوتی ہے کہ جادو کے عمل سے لڑکی پر شیطان جنات یا خبیث روح کی چوکی بٹھادی جاتی ہے۔ وہ شیطان اُس کے اوپر مسلط ہوجاتے ہیں۔ ان چار مواقع پر جنات کو مسلط ہونے کے لئے آسانی ہوتی ہے۔ شدید غصہ یا شدید خوف کی حالت میں، شدید غفلت یا بہت زیادہ شہوت پرستی کی کیفیت میں۔

مسحور کی علامت

اگر عورت پر یہ جادو ہوجائے تو اس کی مندرجہ ذیل علامات ہوتی ہیں:

۱۔ اکثر سر درد ہونا اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہونا۔
۲۔ چھاتی میں شدید گھٹن کا احساس خاص طور پر عصر کے بعد سے نصف رات تک۔
۳۔ رشتہ طلب کرنے والے شخص کا بدصورت نظر آنا۔
۴۔ ریڑھ کی نچلی ہڈیوں میں درد ہونا۔
۵۔ بعض دفعہ معدے میں مسلسل شدید درد ہونا۔
۶۔ نیند کے دوران بہت زیادہ گھبراہٹ ہونا۔
۷۔ بہت زیادہ پریشان خیالی۔
۸۔ دل میں کثرت سے وسوسے پیدا ہونا۔

بندش نکاح ختم کرنا

جس کسی نوجوان لڑکی کا نکاح نہ ہوتا ہو یا کسی نے سحر تعطیل الزوج کے ذریعہ باندھ دیا ہو اس کے لئے یہ عمل کریں تو سحر و جادو کا اثر ختم ہوجائے گا اور اس کا جلد ہی کسی جگہ پر نکاح یا نسبت طے ہوجائے گی۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک قفل مقفل لے کر اسے آگ میں گرم کریں، پھر اس لڑکی کو کہہ دیں کہ وہ اس قفل پر پیشاب کرے تاکہ پیشاب سے وہ قفل ٹھنڈا ہوجائے۔ یہ عمل جمعرات کے دن کیا جائے۔ پھر اس قفل پر مزوجات مع مؤکلات تحریر کریں، جو یہ ہیں:

۸	۶	۴	۲
ح	و	د	ب
	زتخضائیل	تمسفائیل	بدوحائیل

پھر اس باکرہ لڑکی کو کسی بڑے دروازے میں کھڑی کر کے اُس کے سر پر قفل کو کھولا جائے اور اسے کسی بڑی نہر یا دریا میں ڈال دیا جائے۔ پس سحر کا اثر ختم ہوجائے گا۔

برائے نکاح

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے نفرت کرتی ہو یا کسی نوجوان دوشیزہ کا نکاح نہ ہو رہا ہو اور شادی میں رکاوٹ ہو، سب کے لئے یہ عمل قوی الاثر ہے۔ سفید کاغذ پر تحریر کر کے اسے کندر کا بخور دیں اور لڑکی اسے اپنے دائیں بازو پر باندھے، انشاء اللہ تعالیٰ مقصد پورا ہوگا۔ عمل یہ ہے۔

نھنش۔ کھل۔ ماوش۔ بارش۔ سدرش۔ ھوش۔ نوش۔ نواش۔ فھواش۔ انحلّت عُقدة فلاں بن فلاں و رَغَبَ فِي خطبتها كُلُّ مَنْ رَاها بحقّ هٰذهِ الاَسْمَاءِ العَظِيْمَةِ وَ بِاَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ العَلِيِّ العَظِيْمِ وَ صَلَّى اللّٰهُ على سيدنا محمد وعلى آله و سلم الوحا العجل الساعة۔

شادی کے لئے

اگر کسی کنواری لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہو یا اس پر سحر تعطیل الزوج کا اثر ہو یا وہ کنواری کسی مخصوص جگہ شادی کرنا چاہتی ہو تو اس کے لئے یہ عمل کیا جائے، انشاء اللہ تعالیٰ مطلوبہ جگہ شادی ہوجائے گی۔ بدھ کے دن نماز ظہر کے بعد مندرجہ ذیل عزیمت کسی کاغذ پر تحریر کریں تاکہ لڑکی اسے اپنے پاس رکھے، بہت جلد مقصد پورا ہو۔

عمل یہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ یاحیُّ یاحیُّ یاحیُّ یاوَدُوْدُ یاوَدُوْدُ یاوَدُوْدُ یا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اسالُکَ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ وَالنَّبِیِّ الْکَرِیْمِ وَ بِحَقِّ عِیْسٰی وَ مُوْسٰی وَ اِبْرَاھِیْمَ الْخَلِیْلِ تَخْلِبُوْا (فلاں بن فلاں) اِلٰی مُحَبَّۃِ (فلاں بنت فلاں) وَتَخْلِبُوْا اَیُّھَا اَوْلَادَ اٰدَمَ لِلْمَحْطُوْبَۃِ وَالزَّوَاجِ فِی الْحَلَالِ بِحَقِّ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَاِنَّہٗ لِحُبِّ الْخَیْرِ لَشَدِیْدٌ یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ یَا عَلَّامَ الْغُیُوْبِ یَامُخَلِّبَ الْقُلُوْبِ لِلْقُلُوْبِ اَنْ تَخْلِبَ اَوْلَادَ اٰدَمَ اِلٰی حَامِلَۃِ حِجَابِیْ ھٰذَا بِھَا یَظْھَرُ الْحُبُّ فِیْ قُلُوْبِ وَ اَعْیُنِ النَّاسِ بِحَقِّ اللّٰہِ الْوَاحِدِ الْاَحَدِ الْفَرْدِ الصَّمَدِ وَ بِحَقِّ مَنْ یَّقُوْلُ کُنْ فَیَکُوْنُ وَ صَلَّی اللّٰہُ علی سیدنا محمد و علی آلہٖ وسلم۔

رشتوں کا پیغام آئے

اگر کسی کنواری کی منگنی نہ ہوتی ہو یا رشتہ کا کوئی پیغام نہ آتا ہو تو اس کے لئے یہ نقش تحریر کریں تا کہ لڑکی اپنے گلے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام آئیں گے یا منگنی وغیرہ ہو جائے گی۔

نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ک ک ک ک ک

ک	۲۵۳	۲۳۶	۲۵۱	ک
ک	۲۳۸	۲۵۰	۲۵۳	ک
ک	۲۳۹	۲۵۵	۲۳۷	ک

ک ک ک ک ک

بندش کا علاج

اگر کسی کا نکاح و شادی بذریعہ سحر باندھ دی گئی ہو اور اس کی نسبت و نکاح نہ ہوتا ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل عمل تیار کریں تا کہ وہ اپنے گلے میں لٹکائے۔ انشاء اللہ بہت جلد کسی صالح مرد سے نکاح و نسبت ہو جائے گی۔

عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رر	ررر	رر
س	س	س
رر	ررر	رر

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُکِبًّا عَلٰی وَجْھِہٖ اَھْدٰی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۱۳۲۳	۱۳۲۷	۱۳۳۰	۱۳۱۶
۱۳۲۹	۱۳۱۷	۱۳۲۲	۱۳۲۸
۱۳۱۸	۱۳۳۲	۱۳۲۵	۱۳۲۱
۱۳۲۶	۱۳۲۰	۱۳۱۹	۱۳۳۱

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۱۶۹	۲۱۷۲	۲۱۷۵	۲۱۶۱
۲۱۷۳	۲۱۶۲	۲۱۶۸	۲۱۷۳
۲۱۶۳	۲۱۷۷	۲۱۷۰	۲۱۶۷
۲۱۷۱	۲۱۶۶	۲۱۶۳	۲۱۷۶

اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ وَوَضَعْنَا عَنْکَ وِزْرَکَ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَھْرَکَ وَرَفَعْنَا لَکَ ذِکْرَکَ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ وَاِلٰی رَبِّکَ فَارْغَبْ

پیغام نکاح

جس لڑکی یا عورت کا نکاح کا پیغام نہ آتا ہو، یا کسی نے نکاح و نسبت باندھ دی ہو یا شادی میں رکاوٹ ہو سب کے لئے یہ عمل بڑا لاجواب ہے۔ یہ تحریر کر کے مسحور کے گلے میں ڈالا جائے۔ وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔ لِیَشْھَدُوْا مَنَافِعَ لَھُمْ لَیَتَعَیَّنَ بَعْلًا صَالِحًا یَاْتِیْ (فلاں بنت فلاں) بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدنا محمد و علی آلہ وسلم اور مسجد سے مٹی لے کر اس کی سات ٹکیاں بنائی جائیں، پھر ہر ایک ٹکیہ پر یہ آیت تحریر کریں۔۔

وَاَذِّنْ فِی النَّاسِ بِالْحَجِّ یَاْتُوْکَ رِجَالًا وَّعَلٰی کُلِّ ضَامِرٍ یَّاْتِیْنَ یَاْتِیْنَ یَاْتِیْنَ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ۔

پھر ایک ٹکیہ لے کر جمعۃ المبارک کے دن جب امام منبر پر ہو، لڑکی ٹکیہ بدن پر ملے اور غسل کرے، اسی طرح ہر جمعۃ المبارک کو غسل کرے اور غسل کا پانی چلتے راستے میں ڈالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سات ہفتے گزرنے نہ پائیں گے کہ کسی جگہ نکاح و نسبت ہو جائیگی۔

پیغام شادی

اگر کسی لڑکی کے لئے شادی کا پیغام نہ آتا ہو تو اس کے لئے یہ نقش تحریر کر کے گلے میں ڈال دیں یا بائیں بازو پر باندھیں، انشاء اللہ تعالیٰ چند ہفتوں کے اندر اندر اچھا پیغام موصول ہوگا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا	نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ	اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ	اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا
۲۱۷۵	۱۲۳۲	۸۷۹	۱۳۰۱
۱۲۳۱	۲۱۷۲	۱۳۰۴	۸۸۰
۱۳۰۳	۸۸۱	۱۲۳۰	۲۱۷۳

الٰہی بحرمت ایں نقش مبارک فلاں بنت فلاں کا بخت کشادہ ہو

برائے پیغام نکاح

جس لڑکی کے رشتے نہ آتے ہوں اس کی کمر میں یہ نقش تحریر کر کے باندھا جائے۔ نقش کمر پر رہنا چاہئے، گرہ آگے لگائیں، انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد پیغام وصول ہوگا، نقش یہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ص	ط	ع	رک
ک	ص	ط	ح ف
ق	ک	ص	ط ع
ح	ن	ی	ص ع
ط	ف	ی	ع ع

یا اللہ جل جلالہ، بحرمت ایں نقش فلاں بنت فلاں کا پیغام نکاح جلد آئے آمین

برائے نکاح و نسبت

اگر کسی لڑکی کی نسبت نہ ہو رہی ہو تو اس کے لئے سورہ طٰہٰ کا یہ نقش بڑا مفید ہے۔ نقش تحریر کر کے لڑکی کے گلے میں ڈالا جائے اور لڑکی سات یوم تک روزانہ ایک مرتبہ سورہ طٰہٰ کی تلاوت کر کے اپنی نسبت یا شادی کی دعا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر ہی نکاح و نسبت یا شادی کی بات پکی ہو جائے گی۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸
۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴

اچھے رشتوں کے لئے

جس لڑکی کے لئے رشتے نہ آتے ہوں یا بات بن کر بگڑ جاتی ہو اس کے لئے مندرجہ ذیل نقش تحریر کر کے سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں ڈالنے کو دیں تاکہ کنواری دوشیزہ اسے اپنے گلے میں ڈالے۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۸۸۸۱۱	۸۸۸۱۰	۸۸۸۲۱	۸۸۸۱۶
۸۸۸۱۷	۸۸۸۲۰	۸۸۸۰۷	۸۸۸۱۴
۸۸۸۰۸	۸۸۸۱۳	۸۸۸۱۸	۸۸۸۱۹
۸۸۸۲۲	۸۸۸۱۵	۸۸۸۱۲	۸۸۸۰۹

ایاك نعبد و ایاك نستعین

اور سورہ احزاب سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کر کے سبز رنگ کے کپڑے میں لپیٹ کر لکڑی کی ایک ڈبیہ میں خوشبو لگا کر رکھ دیں، سورۃ کے آخر میں اُس لڑکی کا نام جس کے رشتہ نہ آتے ہوں، مع والدہ بھی تحریر کریں، پھر اس ڈبیہ کو بکس میں کپڑوں کے درمیان رکھ دیں اور روزانہ ایک مرتبہ اسی سورۃ کی تلاوت کرتی رہے۔ انشاء اللہ بہت جلد اچھے رشتے آنا شروع ہو جائیں گے۔

من پسند رشتوں کے لئے

من پسند رشتوں کے لئے مندرجہ ذیل نقش لکھ کر دو پتھروں کے درمیان دبا دیں، ان دونوں پتھروں کا وزن دو کلو سے کم نہ ہو، نقش کے نیچے لڑکی کا نام مع والدہ، پھر اس لڑکے کا نام مع والدہ تحریر کریں جس سے شادی کرنا مطلوب ہو۔
نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۷۹	۷۳	۸۱
۸۰	۷۸	۷۵
۷۴	۸۲	۷۷

نام لڑکی مع والدہ الحب نام لڑکا مع والدہ

پیغاماتِ نکاح کے لئے

اگر کسی نوجوان لڑکی کی شادی نہ ہوتی ہوتو سورہ ممتحنہ ایک نشست میں پانچ مرتبہ پڑھ کر لڑکی اپنی شادی کے لئے دعا کرے اور اس عمل کو مسلسل پانچ روز تک کرے۔ اگر لڑکی خود نہ کر سکے تو اس کی والدہ یا کوئی بہن بھائی عمل کرے اور پھر اُس لڑکی کا نام لے کر شادی کے لئے دعا کرے۔ عمل سے قبل مندرجہ ذیل نقش جو اسی سورہ مبارکہ کا ہے تحریر کر کے لڑکی کے گلے میں ڈال دیا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد رشتوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۲۵۳۴۷	۲۴۳۴۰	۲۵۳۴۳	۲۵۳۳۰
۲۵۳۴۲	۲۵۳۳۱	۲۴۳۳۶	۲۵۳۴۱
۲۵۳۳۲	۲۵۳۴۵	۲۵۳۳۸	۲۵۳۳۵
۲۵۳۳۹	۲۵۳۴۴	۲۵۳۳۳	۲۵۳۴۴

بخت کشادہ فلاں بنت فلاں

قوتِ جمع ختم کر دینے کا جادو

اس جادو سے مرد کی شہوت ختم یا کم ہو جاتی ہے، وہ باوجود کوشش کے اپنی بیوی سے ہمبستری نہیں کر سکتا۔ یہ جادو مرد اور عورت دونوں پر بھی سفلی عامل کر دیتے ہیں۔

جادو کا طریقہ

اس مقصد کے لئے جادو کرنے والا عامل کسی مردہ جانور کی کبوتری ہڈی پر جادو کا عمل جس مرد یا عورت کے نام سے کرے اس پر اثرات شروع ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات سفلی عامل ہمبستری والے گندے کپڑے پر عمل کرتا ہے اور کبھی کسی قفل پر جادو کا عمل کر کے قفل کو بند کر کے دفن کروا دیتا ہے۔ کبھی شیطان جن کی چوکی بٹھا دیتا ہے۔

علامات جو مرد پر ظاہر ہوتی ہیں

۱- اس جادو سے متاثرہ مرد جب اپنی بیوی کے قریب ہو کر اس سے جماع کا ارادہ کرتا ہے تو مرد کا آلہ تناسل سکڑ جاتا ہے اور وہ اپنی بیوی سے جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا جب کہ اس سے قبل مرد کی شہوت عروج پر ہوتی ہے۔

۲- کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تھوڑی دیر کے لئے مرد اپنی بیوی سے معمولی شہوت کے ساتھ جماع کرنے میں قدرے کامیاب ہو جاتا ہے، مگر لذت سے محروم رہتا ہے۔

۳- جب مرد جماع کی کوشش کرتا ہے تو اسے اپنی بیوی پر غصہ آنے لگتا ہے یا عجیب سی گھبراہٹ طاری ہوتی ہے، جس کی وجہ سے جماع کی طرف سے اُس کا خیال ہٹ جاتا ہے۔

علامات جو عورت پر ظاہر ہوتی ہیں

اگر سحر الربط عورت پر کیا گیا ہو تو عورت پر مندرجہ ذیل علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

۱- عورت کی ٹانگیں غیر ارادی طور پر ایک دوسرے سے چپک جاتی ہیں اور اس کا خاوند اس سے جماع نہیں کر سکتا۔

۲- مجھے ایک ایسے نوجوان کا واقعہ یاد ہے جب وہ اپنی بیوی سے جماع کا ارادہ کرتا اور کوشش کرتا تو اس کی بیوی غیر ارادی طور پر اپنی دونوں سرینوں کو ملا لیتی تھی کہ خاوند جماع کرنے میں ناکام ہو جاتا تھا۔ وہ اپنی بیوی کو ڈانٹتا تو بیوی یہی کہتی کہ مجھے اس پر اختیار نہیں ہے، بے شک زنجیروں سے باندھ دے۔

۳- خاوند مباشرت کرے تو عورت کو لذت محسوس نہیں ہوتی اور دورانِ جماع نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑی رہتی ہے۔

۴- عین اُس وقت عورت کو خون آنا شروع ہو جاتا ہے جب اس کا خاوند اس سے مباشرت کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے، جس کی وجہ سے وہ ہمبستری نہیں کر سکتا۔ اسے سحر الربط النزیف بھی کہا جاتا ہے لیکن یہ قسم سحر نزیف سے مختلف ہے۔ اس سے صرف جماع کے وقت خون آتا ہے جب کہ سحر النزیف میں ہر وقت خون آتا ہے۔

۵- مرد جب مباشرت کرتا ہے تو اس کے عضو کے سامنے گوشت کا

ایک بہت بڑا بند آجاتا ہے، جس سے وہ جماع کرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اسے سحر الربط الانسداد کہتے ہیں۔

۶۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرد کنواری لڑکی سے شادی کرتا ہے اور جب اس سے ہمبستری کرتا ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ لڑکی کنواری نہیں ہے، یہاں تک کہ وہ شکوک وشبہات میں مبتلا ہوجاتا ہے لیکن جب علاج کیا جائے اور جادو کا اثر باطل ہوجائے تو اس باکرہ کا پردۂ بکارت اسی طرح واپس آجاتا ہے جس طرح جادو کے عمل سے پہلے ہوتا ہے۔ اس جادو کو ربط التغویر کہتے ہیں۔

علاج سحر الربط عن الزوجۃ

۱۔ سات انڈے لے کر ان کو ابال لیا جائے، پھر ان کا چھلکا اُتار کر پہلے انڈے پر تحریر کریں۔

سَحَرُوْا اَعْيُنَ النَّاسِ وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ وَ جَاءُوْا بِسِحْرٍ عَظِيْمٍ.

دوسرے انڈے پر یہ تحریر کریں۔

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ. اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ.

تیسرے انڈے پر یہ تحریر کریں۔

اَوَلَمْ يَرَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا.

چوتھے انڈے پر یہ تحریر کریں۔

وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُوْنَ. وَ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا.

پانچویں انڈے پر یہ تحریر کریں۔

فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ. وَ فَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا.

چھٹے انڈے پر یہ تحریر کریں۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ.

اور ساتویں انڈے پر یہ تحریر کریں۔

مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ. اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ.

پھر ایک ایک کرکے روزانہ نہار منہ مسحور کو کھلادیں۔ پس اس طرح مربوط کا ربط ختم ہوجائے گا اور وہ اپنی زوجہ سے جماع کے قابل ہوجائے گا۔

باطل سحر الربط

حسب سابق سات انڈے لے کر پہلے پر الطھطیل دوسرے پر ۱۱۱ مھطھطیل تیسرے پر مھطھطیل چوتھے پر #جھطھطیل پانچویں پر ۱۱۱۱ نھطھطیل چھٹے پر ہے منھطھطیل اور ساتویں پر لھطھطیل لکھیں اور روزانہ ایک انڈا نہار منہ مسحور کو کھلایا کریں۔ اور ایک چینی کی پلیٹ پر یا سفید کاغذ پر سورہ فاتحہ اور سورہ الم نشرح پھر الٓمٓ الٓمٓصٓ الٓر الٓمٓر کھیعٓصٓ طٰہٰ طٰسٓمٓ طٰسٓ یٰسٓ صٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ قٓ نٓ والقلم وما یسطرون تحریر کریں، پھر یہ خاتم بنائیں۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

٦٥	٧٠	٦٣
٦٤	٦٦	٦٨
٦٩	٦٢	٦٧

اور اسے دھوکر یا پانی میں گھول کر میاں بیوی کو دیا جائے تاکہ وہ اس سے غسل کریں اور کچھ پانی پی لیں، پس انشاء اللہ تعالیٰ ان دونوں کا ربط ختم ہوگا۔

انوکھا علاج

مسحور معقود مرد ہو یا عورت اسے اپنے سامنے بٹھا کر اس کی ہتھیلی پر سورہ الم نشرح تحریر کریں، پھر اُس کی ہتھیلی پر سورہ یٰسٓ شریف کی تلاوت کریں یہاں تک کہ اُس کی مٹھی بند ہوجائے، پھر بند مٹھی پر سورہ واقعہ کی تلاوت کریں یہاں تک کہ مٹھی کھل جائے۔ پڑھتے وقت سندروس، مصطگی اور جاوی کا بخور روشن کریں۔ اگر مسحور کی مٹھی بند نہ ہو تو سمجھ لیں کہ اس پر جادو کا اثر نہیں ہے، جسمانی مرض ہے۔

مرد وزن کا ربط ختم کرنا

مندرجہ ذیل حروف کسی برتن میں تحریر کریں، پھر اُس برتن میں خالص روغن زیتون ڈال دیں، یا کسی موی کاغذ پر تحریر کرکے شیشی میں ڈال دیں اور اس میں روغن زیتون ڈال دیں اور مسحور وزن کو دیں، مرد اپنے ذکر پر اس روغن کی مالش کرے جب کہ عورت اپنی فرج میں لگائے۔ پس دونوں کا ربط ختم ہوجائے گا، حروف یہ ہیں:

ف ح سـعـد ث ظ خ ذ ظ خ ز ف ج ش ح ش ث
ز ث ح ش ث ط ہ ث خ ز ف ب ق ح ث س ث ث ح ظ خ
ز ذ ح س ن ش ظ ت ح ط خ ر ہ ح س ث ش ث ط خ ن

معقود کا کشادہ کرنا

معقود مرد و زن کے لئے یہ عمل بھی عجیب الاثر ہے، طریقہ یہ ہے کہ کسی نئے چینی یا شیشے کے برتن میں زعفران و گلاب سے یا سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے مندرجہ ذیل عزیمت تحریر کریں، پھر اسے دھو کر یا پانی میں گھول کر میاں بیوی یا معقود مرد و زن کو پلایا جائے۔ پس ربط ختم ہو جائے گا اور دونوں جماع کے قابل ہو جائیں گے۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم اللّٰھمّ صَلّ و سلّم و بارك على سيّدنا و مولانا محمد ﷺ طبّ الْقُلُوْبِ وَ دَائِهَا وَ عَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ شِفَائِهَا وَ نُوْرِ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَائِهَا وَ اٰلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ دَائِمًا اَبَدًا۔ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ يَخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ دَكَّاءَ وَ كَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا۔

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ب	ط	د
ز	ہ	ج
ا	و	ح

مسحور کا سحر باطل ہو

معقود مسحور مرد کے لئے جو اپنی زوجہ سے جماع سے عاجز آچکا ہو اپنے ذکر پر مندرجہ ذیل خاتم تحریر کرے، پھر اپنے دائیں ہاتھ پر بھی یہی خاتم تحریر کرے جماع کرے، اس حالت میں کہ خاتم لکھے ہوئے ہاتھ کی مٹھی بند رکھے۔ بے شک کھل جائے گا۔

خاتم یہ ہے:

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

ب۳۵	ط۴۹	د۴۷
ز۴۷	ہ۴۸	ج۳۶
و۳۹	ا۴۴۰	ح۴۸

فی حل المعقود

گھوڑے کا دایاں کھر لے کر اس پر مندرجہ ذیل حروف لوہے کی کسی نوک دار چیز سے تحریر کریں، پھر اسے گرم کر کے کسی نئے برتن میں پانی لے کر اس میں ٹھنڈا کریں اور یہ پانی مسحور معقود کو پلا دیں، پس انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا ربط کھل جائے گا اور وہ بالکل تندرست ہو جائے گا۔

حروف یہ ہیں: ل م ق ف ن ح ل

مربوط کو کھولنا

مندرجہ ذیل عمل کسی سفید کاغذ پر زعفرانی روشنائی سے تحریر کر کے ایک بڑی بوتل عرق گلاب میں ڈال دیں تا کہ مربوط مسحور اس سے روزانہ صبح و شام دو، دو گھونٹ پی لیا کرے۔ کم از کم اکیس یوم تک ایسا ہی کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ تندرست ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے۔

سورہ فاتحہ کے بعد یہ تحریر کریں: عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَاءَكُمُ الْفَتْحُ وَلَوْ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ السَّمَاءِ فَظَلُّوْا فِيْهِ يَعْرُجُوْنَ. فَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ. وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ. رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ. رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا. وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ. قُلْ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اِيْمَانُهُمْ. قُلْ يَجْمَعُ بَيْنَنَا رَبُّنَا بِالْحَقِّ. وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ. مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا. حَتّٰى اِذَا جَاءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا. اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا. وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا. فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ. لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ. نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَتْحٌ قَرِيْبٌ. وَ فُتِحَتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا. اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ. الخ

شہوت کشادن

جس کسی کی قوت مردمی باندھی گئی ہو کہ وہ اپنی حلال بیوی سے جماع نہ کر سکے، اُس کی شہوت کشادن کے لئے مندرجہ ذیل عمل عجیب الاثر ہے۔ ذیل کا نقش ایک سبز رنگ کے پیالہ یا پلیٹ میں تحریر کریں، پھر اسے سندروس کا بخور دیں اور اسے رات کو گھر کے صحن میں رکھ دیں تا کہ

اس پر شبنم گرتی رہے۔ سورج نکلنے سے پہلے اٹھ کر اس کو خالص زیتون کے تیل سے دھوکر اس تیل کو کسی شیشی میں محفوظ کرلیں، یہ تیل میاں بیوی جماع سے پہلے لگائیں۔ اللہ کے حکم سے مقصد پورا ہوگا، نقش یہ ہے۔

جبرائیل

ا	ہ	ط	م
ہ	ط	م	ا
ط	م	ا	ہ
م	ا	ہ	ط

اسرافیل

مسحور و معقود کا سحر باطل کرنا

مندرجہ ذیل نقش تحریر کرکے مسحور مریض کو دیں تاکہ وہ اسے پانی میں بھگو دے اور اس پانی سے کچھ پی لے اور باقی پانی سے غسل کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مسحور کا سحر ختم ہوجائے گا اور معقود اپنی بیوی پر اللہ تعالیٰ کے حکم سے قادر ہوجائے گا۔ نقش یہ ہے۔

مرحل	مزحل	مرحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل
مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل
مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل
مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل
مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل
مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل	مزحل

حل مربوط

اس خاتم کو ایک کاغذ پر تحریر کرکے ایک رات تک روغن بیضہ مرغ میں رکھیں، پھر اس روغن کی مربوط مسحور مالش کرے، انشاء اللہ اس کا ربط ٹوٹ جائے گا۔

جبرائیل

بقطریال	طفیال	رمیال
زنقطا	ھططمیش	جلیس
وھیم	ایہ	حارادبہ

اسرافیل

مربوط کے کھولنے کے لئے

عبداللہ بن سلامؓ سے روایت ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ جب بھی میں نے یہ عمل لکھا مربوط و مسحور کے لئے بہت فائدہ ہوا اور مربوط فوراً تندرس ہوگیا۔ عمل یہ ہے: سورہ فاتحہ تین مرتبہ سورہ اخلاص، تین مرتبہ معوذتین، تین مرتبہ پھر یہ تحریر کریں۔

حَلَلْتُ ذِكْرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مِنْ عُقْدَةٍ فِي حَرِيْرٍ اَوْ بِشْرٍ اَوْ تَنُّوْرٍ اَوْ سَاقِيَةٍ اَوْ قُبُوْرٍ اَوْ بَيْتٍ مَعْمُوْرٍ اَوْ مَهْجُوْرٍ اَوْ سَقْفٍ مَرْفُوْعٍ اَوْ بَحْرٍ مَسْجُوْرٍ اَوْ كِتَابٍ مَسْطُوْرٍ اَوْ رَصَاصٍ اَوْ نُحَاسٍ اَوْ قُمَاشٍ اَوْ جُبٍّ اَوْ حَجَرٍ اَوْ شَقٍّ اَوْ مَسْجِدٍ اَوْ بِيْعَةٍ اَوْ عَجِيْنٍ اَوْ سِكَّةٍ اَوْ طَرِيْقٍ اَوْ فَلَاةٍ اَوْ جَبَلٍ اَوْ غَارٍ اَوْ كَهْفٍ اَوْ غَيْطٍ اَوْ خَيْطٍ اَوْ قِرْطَاسٍ اَوْ شَجَرٍ اَوْ مَدَرٍ اَوْ رَمْلٍ اَوْ وَسَادَةٍ اَوْ قَلَنْسُوَةٍ اَوْ مَرْتَبَةٍ اَوْ غَيْرِ ذٰلِكَ فَقَدْ حَلَلْتُ ذِكْرَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ مِنْ كُلِّ عَقْدَةٍ فِي كُلِّ مَا ذُكِرَ وَ غَيْرِهٖ بِقُدْرَةِ مِنْ اَمْرِهٖ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ. فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّ اِلَيْهِ. كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَ رُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ.

یہ تحریر کرکے مسحور کے گلے میں ڈالا جائے اور ایک نئے برتن میں مندرجہ ذیل عبارت تحریر کرکے اسے روغن زیتون سے صاف کریں، پھر اس روغن کو میاں بیوی پی لیں، مقصد پورا ہوجائے گا۔

المص الر کھیعص حمعسق طس یٰس ق ن

اور مربوط مسحور کی دائیں ران پر الگ الگ حروف میں یہ تحریر کریں کھیــــعــــص اور بائیں ران پر حروف جداگانہ میں یہ اسم تحریر کریں حــمـعسق انشاء اللہ تعالیٰ ربط کھل جائے گا، خواہ کتنا ہی عرصہ گزر چکا ہو اور ہر طرح کے سحر، جادو، طلسم گرہ لگائی گئی ہو، کھل جائے گی یا کسی قبر میں جادو دفن ہو۔

انشاء اللہ تعالیٰ سب کا اثر ختم ہوجائے گا۔

☆☆☆

قارئین سے گزارش ہے کہ بندش نمبر کے بارے میں اپنی قیمتی رائے سے آگاہ کریں۔ (منیجر)

ایک منہ والا رودراکش

پہچان

رودراکش پیڑ کے پھل کی گٹھلی ہے۔ اس گٹھلی پر عام طور پر قدرتی سیدھی لائنیں ہوتی ہیں۔ ان لائنوں کی گنتی کے حساب سے رودراکش کے منہ کی گنتی ہوتی ہے۔

فائدہ

ایک منہ والا رودراکش میں ایک قدرتی لائن ہوتی ہے۔ ایک منہ والے رودراکش کے لئے کہا جاتا ہے کہ اس کو دیکھنے ہی سے انسان کی قسمت بدل جاتی ہے تو پہننے سے کیا نہیں ہوگا۔ یہ بڑی بڑی تکلیفوں کو دور کر دیتا ہے۔ جس گھر میں یہ ہوتا ہے اس گھر میں خیر و برکت ہوتی ہے۔

ایک منہ والا رودراکش سب سے اچھا مانا جاتا ہے۔ اس کو پہننے سے بھی طرح کی پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ چاہے وہ حالات کی وجہ سے ہوں یا دشمنوں کی وجہ سے۔ جس کے گلے میں ایک منہ والا رودراکش ہے اس انسان کے دشمن خود ہار جاتے ہیں اور خود ہی پسپا ہو جاتے ہیں۔

ایک منہ والا رودراکش پہننے سے یا کسی جگہ رکھنے سے ضرور فائدہ ہوتا ہے۔ یہ انسان کو سکون پہنچاتا ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ قدرت کی ایک نعمت ہے۔

ہاشمی روحانی مرکز نے اس قدرتی نعمت کو ایک عمل کے ذریعہ اور بھی زیادہ موثر بنا کر عوام کی خدمت کے لئے تیار کیا ہے اس مختصر عمل کے بعد اس کی تاثیر اللہ کے فضل سے دوگنی ہوگئی ہے۔

خاصیت: جس گھر میں ایک منہ والا رودراکش ہوتا ہے اللہ کے فضل سے اس گھر میں بفضل خداوندی خوشیاں اور سکون ہوتا ہے۔ ناگہانی موت سے حفاظت رہتی ہے، جادو ٹونے اور آسیبی اثرات سے حفاظت رہتی ہے اور نجات بھی ملتی ہے، ایک منہ والا رودراکش بہت قیمتی ہوتا ہے اور بہت کم ملتا ہے، یہ چاند کی شکل کا یا کاجو کی شکل کا بھی ہوتا ہے جو کہ عام طور پر دستیاب ہے اس کا کوئی فائدہ نہیں۔ اصلی ایک منہ والا رودراکش جو گول ہونا ضروری ہے جو کہ مخصوص مقامات میں پایا جاتا ہے، جو کہ مشکل سے اور بہت کوششوں سے حاصل ہوتا ہے، ایک منہ والا رودراکش گلے میں رکھنے سے گلا کبھی پیسے سے خالی نہیں ہوتا، اس رودراکش کو ایک مخصوص عمل کے ذریعہ مزید معتبر بنایا جاتا ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، اس نعمت سے فائدہ اٹھانے کے لئے ہم سے رابطہ قائم کریں اور کسی وہم میں مبتلا نہ ہوں۔

(نوٹ) واضح رہے کہ دس سال کے بعد رودراکش کی افادیت متاثر ہو جاتی ہے، دس سال کے بعد اگر رودراکش بدل دیں تو دوراندیشی ہوگی۔

مختلف قسم کی بندشیں ختم کرنے کے اعمال

سید ذیشان نظامی

کاروباری بندش کا توڑ

اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ بار پڑھیں اور اس کو سات بار پڑھیں، اَقْطَعِ السِّحْرُ الْبَنْدِشِ الرِّزْقِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

اس کے بعد سورہ کافرون گیارہ مرتبہ، سورہ فلق گیارہ مرتبہ اور کلمات ذیل گیارہ مرتبہ:

يَا قَهَّارُ يَاجَبَّارُ فَهَرْكُنْ فِي الْعِلْمِ السِّحْرِ سِفْلِيْ وَ نَارِيْ وَ بَنْدِشْ رِزْقِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ يَاقَهَّارُ يَـاجَبَّارُ پڑھیں اور دعا کریں، بعدازاں دریا سے پانی ایک بوتل لے کر آئیں اور اس پر ذیل کی آیت مبارکہ ایک سوایک بار پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو اکتالیس دن صبح کو دوکان یا کاروبار کی جگہ پر دیواروں پر اچھی طرح چھڑکا دیں، یہ پانی ہرگز زمین پر نہ گرے، اس کے بعد یہ آیات سات بار پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں۔

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى اَلْقُوْا مَا اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ. فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهُ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ.

ہر قسم کی کاروباری بندشوں کے لئے

ذیل کا عمل ہر قسم کی کاروباری بندشوں کے لئے نہایت مجرب و اعلیٰ اور کارگر ہے۔ فقیر کا آزمائش شدہ نسخہ ہے۔

اس مقصد کے لئے نوچندی بدھ کو بوقت تہجد اٹھ کر تازہ غسل و وضو کے ساتھ آٹھ رکعت نفل تہجد اس طریقہ سے ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ اخلاص سات مرتبہ پڑھیں، بعدازسلام پھیرنے کے سجدہ میں جا کر اللہ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگیں، پھر سجدے سے سر اٹھا کر پانی پر دم کریں، پھر ذیل میں دیا ہوا نقش پانچ عدد سفید کاغذ پر زعفران و عرق گلاب سے لکھیں اور سورہ اخلاص پڑھ کر دم کریں اور پھر اللہ تعالیٰ کے حضور خشوع و خضوع سے دعا مانگیں۔

طریقہ استعمال

چار عدد نقوش کو علیحدہ گتے پر چسپاں کریں، خوشبو لگائیں اور دوکان یا جائے تجارت کی چاروں دیواروں پر چسپاں کردیں یا لٹکا دیں اور عدد نقش موم جامہ کر کے گلے میں ڈالیں یا سیدھے بازو پر باندھیں۔

اس پانی کے سات حصے کرلیں اور روزانہ ایک حصہ دوکان میں، دوکان کھولنے کے فوری بعد چھڑکیں، اب اپنی نشست پر بیٹھ کر روزانہ اکتالیس یوم تک سورہ اخلاص اور درود پاک ذیل ہی گیارہ مرتبہ پڑھ کر دوکان کے چاروں اطراف میں پھونک ماردیں۔ انشاء اللہ اس عمل کی بدولت ہر قسم کی سحری، سفلی اور ناری بندش ٹوٹ جائے گی اور دم بدم رزق میں بے پناہ اضافہ ہوگا۔

درود پاک اور نقش یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ وَ اَصْحَابِهٖ بِعَدَدِ مَا جَمِيْعِ الْقُرْآنِ حَرْفًا حَرْفًا وَّ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا اَلْفًا۔

۷۸۶

۵۳۳۰	۵۳۳۳	۵۳۳۷	۵۳۲۳
۵۳۳۶	۵۳۲۳	۵۳۲۹	۵۳۳۴
۵۳۲۵	۵۳۳۹	۵۳۳۱	۵۳۲۸
۵۳۲۲	۵۳۲۷	۵۳۲۶	۵۳۳۸

بندش کاروبار کے لئے بے حد مفید اور آزمودہ عمل

سفلی و ناری عمل سے بندش کے لئے چھ انچ لمبی چار عدد کیل آہنی

شکل لیں اور ہر کیل پر ذیل کی آیاتِ مبارکہ اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور پھر دوکان یا جائے تجارت کے چاروں کونوں میں ان کو ٹھوک دیں، انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل سے سحر سفلی و ناری کا اثر ختم ہو جائے گا اور بندش ٹوٹ جائے گی۔

پہلی کیل: فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ. فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ. وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ. قَالُوْا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ.

دوسری کیل: فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوْسٰى اَلْقُوْا مَا اَنْتُمْ مُلْقُوْنَ. فَلَمَّا اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ.

تیسری کیل: وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا. فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا. فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا. اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ. رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ. اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ الْكَوَاكِبِ.

چوتھی کیل: وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ. لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ. دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ. اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ.

ان کیلوں کو ٹھونکنے کے بعد گیارہ یوم تک ذیل کا عمل بھی باوضو حالت میں قبلہ رخ ہو کر کریں، معتدل آواز میں اذان کہیں اور اپنی نشست پر بھی پھونک ماریں، اس کے علاوہ اپنے اوپر اور ملازمین پر بھی پھونک ماریں، انشاء اللہ اس عمل کی بدولت بندش ہمہ اقسام مکمل طور پر ختم ہو جائے گی اور کاروبار پھر رواں دواں ہو جائے گا۔

سخت ترین سحری بندش کو کھ کے توڑ کے لئے

سخت ترین سحری بندش کو کھ کے توڑنے کے لئے ذیل کا عمل از حد نافع اور آزمودہ ہے۔ عمل تھوڑا محنت طلب ہے، اس لئے اسے دھیان سے کیا جائے تو کوئی توجہ نہیں ہے کہ عمل اپنا اثر و نتیجہ نہ دکھائے۔

اس کے لئے ایک چاقو یا چھری لوہے کی لی جائے، جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو، اس چھری پر اکتالیس مرتبہ سورۃ الفلق، سورۃ الناس اور سورۃ الکوثر پڑھ کر دم کریں۔

اب مریض کے سر سے پیروں تک چھری اتار کر بائیں سے دائیں لکیر کھینچ دیں۔ سات لکیریں کھینچنے کے بعد مریض کو اُلٹا لٹا دیں اور عمل مذکورہ دوبارہ پڑھ کر ان ہی لکیروں کے اوپر سے نیچے کی طرف تین لکیریں کھینچ دیں جو بائیں سے دائیں ہوں۔ اس مرتبہ بھی مریض کے سر سے پیروں کی طرف سے اتارنا ہے۔ یہ ایک دن کی کاٹ ہوگی۔

اس طریقہ سے روزانہ عصر اور مغرب کے درمیان یہ کاٹ مسلسل گیارہ یوم تک کی جائے گی۔ یہ کام شوہر کرے یا کوئی دوسری عورت کرے، ہرگز غیر محرم مرد نہ کرے۔

اب روزانہ چینی کی ایک طشتری پر باوضو حالت میں زعفران و عرق گلاب سے سورہ فلق اور سورہ ناس مع بسم اللہ شریف (جعفری طریقہ) سے تحریر کریں۔

مسلمان جنات کے بتائے ہوئے اعمال

رشتہ کی بندش: سورۂ یٰسین تین بار دس دن تک پڑھیں۔

کاروباری بندش: سورہ بقرہ روزانہ ایک بار گیارہ دن پانی پر دم کر کے تیزی پھیرنی ہے، پاک جگہ پر اور اپنے اوپر پانی بہانا کپڑوں سمیت۔

اولاد کی بندش: سورۂ یٰسین چالیس دن پانچ مرتبہ پانی پر دم کر کے نہار منہ دونوں میاں بیوی پئیں۔

چہل کاف کے جنات کے بتائے ہوئے علاج

کاروباری بندش: چہل کاف ۲۷ بار دو دن عشاء کے بعد اور منگل کے دن سوا پاؤ کالے ماش پر چہل کاف سات بار پڑھ کر دم کریں، اپنے اوپر سات دفعہ الٹا وار کر ویرانہ میں جا کر رکھیں اور یہ چار منگل کرنا ہے، ہر قسم کی بندش انشاء اللہ ختم ہو جائے گی۔

رشتوں کی بندش: ہر نماز کے بعد رَبِّ اِنِّيْ لِمَا اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ گیارہ بار پڑھ کر دعا کریں۔

رشتوں کی بندش: سورۂ فجر سات بار اکتالیس دن پڑھ کر دعا کریں۔

اولاد کی بندش: سورۂ عصر عشاء کی نماز اکیس دن اکتالیس بار پڑھ کر کسی میٹھی چیز پر دم کر کے میاں بیوی دونوں کھائیں۔ ایک تسبیح استغفار کی دونوں میاں بیوی پڑھیں اور ایک تسبیح رَبِّ هَبْ لِيْ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ صبح کی نماز کے بعد پڑھیں۔

از: قاری محمد ممتاز صاحب لاہور

رشتہ کی بندش ختم کرنے کے اعمال

رشتہ کی بندش آج کل کے بڑے مسائل میں سے ایک مسئلہ ہے۔
بہت زیادہ والدین صرف اسی مسئلہ میں پریشان ہیں۔
رشتہ کی بندش کا مسئلہ عام ہونے کی ایک بڑی وجہ خود والدین بھی ہیں، ایک روحانی بندش ہوتی ہے اور ایک دنیوی بندش۔ دنیوی بندش سے مراد خود اپنے گرد اپنے قائم کردہ اصولوں کا جال بنا، جس کی وجہ سے اچھے سے اچھے رشتہ میں کوئی نہ کوئی خامی نکل آئے۔
رشتہ کی روحانی بندش تین وجہ سے لگتی ہے۔
(۱) نظریہ: یہ اپنی، والدین، قریبی ملنے والے یا کسی بھی فرد کی لگ سکتی ہے۔
(۲) جادو : حاسدین کسی جادوگر سے عمل کروا کر رشتے کو باندھ دیتے ہیں، عموماً اس میں دو وجوہات کا مشاہدہ زیادہ ہوا، پہلی یہ کہ رشتہ مانگا اور نہیں دیا۔ دوسری دشمنی کہ فلاں کی اولاد کا رشتہ نہ ہو۔ ایک وجہ آج کل نئی دیکھنے میں آرہی ہے کہ لڑکا لڑکی محبت کرتے ہیں، والدین راضی نہیں، لڑکی اپنے اوپر خود بندش لگوا لیتی ہے کہ میرا کہیں رشتہ ہی نہ ہو۔ والدین پریشان ہو کر آخر کار اسی لڑکے سے رشتہ کر دیں گے۔ بے چارے والدین عاملین سے علاج لے کر آتے ہیں اور لڑکی علاج کرتی نہیں، والدین اور عامل سے جھوٹ بولتی رہتی ہے کہ میں علاج کر رہی ہوں، وظیفہ پڑھ رہی ہوں، تعویذ استعمال کر رہی ہوں۔ جب علاج کیا ہی نہ جائے تو بندش کیسے کھلے؟ آخر کار والدین تھک ہار کر لڑکی کے آگے ہتھیار ڈال دیتے ہیں۔ اسی طرح کبھی لڑکا بھی یہی حرکت کرتا ہے اور اپنے اوپر بندش لگوا لیتا ہے۔ ماہر عامل کو پتہ لگ جاتا ہے کہ معاملہ کیا ہے لیکن عام عاملین کو پتہ نہیں لگتا۔ جب وہ تشخیص کرتے ہیں تو بندش آتی ہے اور وہ علاج دیتے رہتے ہیں اور نتیجہ وہی صفر۔
(۳) جنات و شیاطین : جنات یا شیاطین کسی لڑکا یا لڑکی کی محبت میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور اس کا رشتہ ہونے نہیں دیتے۔ کچھ شرارت کے طور پر ایسا کرتے ہیں اور کہیں رشتہ نہیں ہونے دیتے۔ کچھ دشمنی میں ایسا کرتے ہیں کیوں کہ بچوں کے والدین یا ان کے بڑوں میں کسی نے جنات کو یا ان کے بچوں کو تکلیف دی ہوتی ہے یا پھر کسی عامل کے ذریعے تکلیف دلوائی ہوتی ہے اور وہ انتقاماً بدلہ لیتے ہیں۔
ایک اچھے عامل کو یہ پتہ لگانا بہت ضروری ہے کہ رشتہ کی بندش کی وجہ کیا ہے؟ ہر بندش جادو نہیں ہوتی۔ جب وجہ پتہ لگے گی تو علاج کرنے میں بھی آسانی ہوگی۔
درج ذیل میں رشتہ کی بندش کو ختم کرنے کے جو اعمال دیئے جارہے ہیں ان کو کرنے کی عام اجازت ہے۔ اگر کسی عمل میں اجازت ضروری ہوگی تو اس میں لکھا ہوگا، ورنہ عام اجازت تصور کی جائے۔

رشتے میں ہر طرح کی رکاوٹ کے خاتمے کے لئے

حضرت مولانا صاحبزادہ عزیز الرحمٰن رحمانی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ جس کے رشتے میں رکاوٹ ہو (لڑکی ہو یا لڑکا) رشتہ پسند نہ آتا ہو، لڑکی لڑکے والوں کو پسند نہ آتی ہو یا لڑکا پسند نہ آتا ہو تو اس کے لئے مندرجہ ذیل عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جلد رکاوٹ دور ہو کر رشتہ طے ہو جائے گا۔ یہ عمل حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب (سومرانی شریف) کا فرمودہ ہے۔ عمل یہ ہے: ہر نماز کے بعد سات مرتبہ اس آیت کو پڑھیں: حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ. (التوبہ:۱۲۹)
اور رات کو سوتے وقت ایک سو مرتبہ یہی آیت پڑھیں اور دعا کریں اللہ تعالیٰ رحم فرمائیں گے۔

رشتے کی رکاوٹ دور کرنے کے لئے

وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ مِنَ الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا وَكَانَ رَبُّكَ قَدِیْرًا. (فرقان:۵۴)

اکیس دن تک تین سو تیرہ مرتبہ پڑھیں اور خوب دعائیں مانگیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رشتے کی رکاوٹ دور ہوگی اور بہترین رشتہ نصیب ہوگا۔

بیٹیوں کے رشتوں میں رکاوٹ دور کرنے کا عمل

بیٹیوں کے رشتوں میں رکاوٹ ہو تو عشاء کی نماز کے بعد اول و آخر درود شریف پڑھ کر سورہ زمر کی آیت ۳۳-۳۴ پارہ ۲۴ و الذی جآء بالصدق سے لے کر المحسنین تک پڑھیں اور رکاوٹوں سے نجات اور اچھی جگہ رشتے طے ہونے اور خیر و عافیت سے شادی ہونے کی دعا کریں۔

طلسم عقد بستہ کے لئے

پیرزادہ محمد مبین ہاشمی صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کسی عورت یا مرد یا لڑکی کا عقد سحر و جادو کے ذریعہ باندھ دیا گیا ہو اور کسی قسم کی کوئی تدبیر کارگر ہوتی نظر نہ آرہی ہو اور مایوسی دامن گیر ہو چکی ہو تو ذیل کی عبارت کو اکتالیس بار پڑھا جائے اور لکھ کر اسے پاس رکھا جائے تو عقد بندی کا جادو باطل ہو جائے گا۔ اگر یہ عمل اس طرح کیا جائے کہ جمعہ سے شروع کر کے سات روز تک متواتر صبح شام ۲۵ بار پڑھیں، پھر بعد نماز عشاء ۱۲۵ ر بار پڑھیں، اس عمل کے بعد اس کو لکھ کر بازو پر باندھ لیں، نصیب کشائی کے لئے مجرب ہے۔

وَتَسُوتَهَا جَوْمَيَا قَاسَوْا اَوْمَاسَاتَا تَمْهَاتَا قَاقُوْا شَاطَاتَا سَوْغَاهَاتَا لَقَسَاتَا خَاصَو طَلَاقَا خَادَوْ سَوْ تَطَاوَسَتَوْهَتَا وَجَيَا مَا قَا اَسَوْا سَاتَوْا هَمْتَا قَاهَوْا تَاسَوْا هَوْ قَوْسَا خَا اَوتَسْهَا جَوْ مَسْقَاتَسْهَاتَوْا مَسْقَاقَوْا.

نوٹ : اس عمل کو صرف عاملین حضرات کر سکتے ہیں، جنہیں سریانی اور عبرانی زبان کے عمل کرنا آتے ہوں۔

شادی کی رکاوٹ دور

اگر کسی کی شادی کسی ناگہانی کی وجہ سے بار بار ملتوی ہو جاتی ہو اور اس رکاوٹ کے دور ہونے کی کوئی امید بر نہ آتی ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل مفید ہے، اس کے لئے بعد نماز فجر قبلہ رخ بیٹھ کر اول و آخر درود شریف اکیس اکیس مرتبہ، سورہ الانشراح سات بار اور آیات کفایہ ساٹھ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں گر کر اللہ کے حضور دعا مانگے۔ انشاء اللہ سات یا گیارہ یوم کے عمل سے رکاوٹ بفضل باری تعالیٰ دور ہو جائے گی اور شادی ہو جائے گی۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا. (نساء:۴۵)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا. (نساء:۴۵)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا. (احزاب:۳۹)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا. (نساء:۷)

وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا. (رعد:۴۳)

رکی ہوئی شادی کا حل

جن لڑکوں یا لڑکیوں کی شادیاں رک جاتی ہیں اور والدین کے لئے پریشانی کا سبب بنتی ہیں، ایسی رکی ہوئی شادیوں کی راہ کھولنے کے لئے یَا فَتَّاحُ کو روزانہ ایک سو چھپن (۱۵۶) مرتبہ بعد نماز عصر چالیس روز تک پڑھیں، اول و آخر تین تین بار درود شریف پڑھیں، اگر وہ خود نہ پڑھ سکیں تو ان کے والد یا والدہ میں سے کوئی ایک اس وظیفہ کو پڑھ لے۔ انشاء اللہ شادی کی راہیں کھل جائیں گی۔

شادی میں رکاوٹ کا عمل

بعد نماز عشاء اور فجر سات سات مرتبہ سورہ مزمل کی تلاوت کریں اور پھر ایک سو مرتبہ درود شریف پڑھ کر گڑگڑا کر خصوصی دعا کریں، انشاء اللہ کامیابی نصیب ہوگی۔

شادی میں رکاوٹ ہو تو

اگر رشتوں کی بندش لگادی گئی ہو اور لڑکا لڑکی بوڑھے ہو رہے ہوں، جہاں بات لگتی ہو انکار ہو جاتا ہے، اول تو رشتے آتے نہیں، اگر آتے ہیں تو واپسی جواب نہیں ملتا۔ ایسی صورت میں سورۂ والتین مکمل روزانہ باوضو ساٹھ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھیں، چالیس دن عمل کریں، انشاء اللہ چالیس دن کے اندر اندر کام ہو جائے گا۔ سورۂ والتین یہ ہے:

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ. وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ. وَهٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ. لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ. ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ سٰفِلِيْنَ. اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ. فَمَا يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالدِّيْنِ. اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ.

سفلی، بندش، جادو سحر اور جنات کا علاج

بذریعہ قرآن و نورانی اعمال

حکیم پروفیسر عبدالرؤف نظامی چشتی قادری

جب ہم اپنے معاشرے میں زندگی کا تجربہ کرتے ہیں تو کئی مرتبہ انسان اپنی جدوجہد اور خلوصِ نیت کے باوجود اپنی منزل کے حصول میں ناکام اور نامراد رہتا ہے۔ پھر اس کا ذہن ایسے امور کی طرف متوجہ ہوتا ہے جو مروجہ شعوری علوم سے یکسر الگ ہوتے ہیں۔ اس طرح اس کی توجہ براہِ راست روح، ماورائی علوم، کالا جادو، بندش وغیرہ کی طرف مبذول ہو جاتی ہے۔ جس کی چند مثالیں درج ذیل ہیں:

۱۔ کوشش اور جدوجہد کے باوجود کاروبار نہ چلنا۔

۲۔ لڑکے لڑکیوں کی شادی میں تاخیر۔

۳۔ لڑکیوں کے رشتے نہ آنا یا بات بن کر ٹوٹ جانا۔

۴۔ لاعلاج بیماریاں پیدا ہونا اور ادویات کا اثر نہ کرنا۔

۵۔ کاروبار یا فیکٹری میں ملازمین کا نہ ٹکنا اور مشینوں کا خراب رہنا۔

۶۔ خاندان میں چھوٹے بڑے کا ادب، رشتوں کی قدروں اور اخلاقیات کا فقدان۔

۷۔ آس پڑوس اور خاندانوں کے افراد اور ان کی اولادوں میں بدسلوکی اور شک وغیرہ۔

۸۔ بیوی شوہر میں بدگمانی، نفرت، عداوت و طلاق وغیرہ۔

یہ چند ایسی مثالیں ہیں جو انسان کو بندش، کالا علم کے شک اور احساس میں مبتلا کئے رکھتی ہیں۔ عموماً یہ بیماریاں دوسروں کی ترقی، خوشحالی، کامیابی اور سکون و اطمینان دیکھ کر بغض و حسد پیدا کرنے کا باعث بنتی ہے جو آگے چل کر عداوت اور دشمنی جیسے قبیح امراض دلوں میں پیدا کرتی ہے اور پھر ایسے مریضانہ ذہنیت کے حامل افراد اس بے وجہ کی دشمنی میں اتنا آگے بڑھ جاتے ہیں کہ سامنے سے حملہ آور ہونے کے بجائے پیٹھ پیچھے چھرا گھونپنے کے لئے پیشہ ور عاملین، شیاطانی اور جناتی طاقتوں کے معاونین کے پھندے میں پھنس کر نہ صرف بے دریغ روپیہ بلکہ اپنا ایمان، دنیا اور آخرت اپنے خود ساختہ دشمنوں کو تباہ و برباد کر دینے کے لئے داؤ پر لگا دیتے ہیں۔

جادو واقعات کو غیر فطری طور پر ظہور پذیر لانے کا ایک فن ہے۔ اس میں حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنی خفیہ صلاحیتوں چلہ کشی، ارتکاز وغیرہ کے ذریعے استعمال کے قابل کر لے اور ان صلاحیتوں کو تخریب کاری کے لئے استعمال کرتے ہوئے نفرت، بیماری اور بندش میں کسی عام انسان کو مبتلا کر دے۔ ایسے عامل دراصل اپنے منتروں اور موکلات کے ذریعے فرقِ مخالف کی قوتِ متخیلہ پر اثر انداز ہوتے ہیں جس کے بگڑ جانے سے انسانی جسم کا اندرونی نظام درہم برہم ہو جاتا ہے اور غصہ و بے چینی، بے سکونی اور خوف و دہشت میں مبتلا ہو کر اپنے روز مرہ کے امور بخوبی نمٹانے کی صلاحیت کھو بیٹھتے ہیں، حوصلہ ہار جاتے ہیں۔ جن کی وجہ سے مالی امور میں نقصانات، قرض کے بوجھ تلے دب جانا، کاروبار میں دل کا نہ لگنا، اپنوں سے نفرت، بیگانوں سے محبت غرض ہر معاملے میں تنزلی شروع ہو جاتی ہے۔ اگر آپ بندش میں مبتلا ہیں، اگر آپ کے گھر کی دیواروں پر خون کے چھینٹے آتے ہوں بستروں سے زنگ آلود کیلیں یا سوئیاں برآمد ہوں، چلتے ہوئے کاروبار میں رکاوٹ پیش آنے لگے، سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں سلب ہو جائیں،

ذہن بچوں کا اچانک پڑھائی سے دل اچاٹ ہو جائے، باقاعدگی سے میڈیکل چیک اپ کرانے اور ان کے اچھے رزلٹ آنے کے باوجود اچانک بیماریاں گھیر لیں۔ بچے بچوں کے رشتے میں پریشانی ہو، سایہ جھپٹ اور جناتی مخلوق کی جانب سے پریشان کیا جا رہا ہو تو۔

ا۔گھر میں ہلکی آواز سے کثرت سے آذانیں دینا شروع کردیں۔

۲۔قرآن کی باقاعدہ گی سے تلاوت کو معمول بنالیجئے اور اگر معنی کے ساتھ پڑھنا شروع کریں تو یقین بڑھ جاتا ہے اور سکون حاصل ہوتا ہے۔

۳۔صدقات دیتے رہیں، چاہے ایک مٹھی آٹا یا چاول ہی کیوں نہ ہو، کہ صدقات ردبلا ہوتے ہیں۔

۴۔ چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے کثرت سے کوئی اسماء الٰہی اور درود ابراہیمی پڑھتے رہیے۔

۵۔سخت مالی مشکلات میں مبتلا افراد روزانہ بلاناغہ چالیس راتوں تک زیر آسمان ۱۱ مرتبہ درود شریف اول آخر ۱۱ مرتبہ الحمد اللہ، ۱۱ مرتبہ آیت الکرسی، ۱۱ مرتبہ سورۂ واقعہ پڑھ کر اپنے حق میں دعا کریں اور چونٹیوں کو روزانہ چالیس دن تک آٹا، سوجی چینی کی صورت میں بطور غذا صدقہ ڈالیں۔

اسماء الٰہی سے جادو بندش کا علاج

قرآن حکیم، ''طبیب اعلی اللہ رب العالمین'' کا کلام ہے اور شیطان کے تمام ہتھیاروں، حربوں اور جنتر منتر سب کو ختم کر دیتا ہے۔ اس کا سہارا لینے والے پر کیے گئے جادو سحر بندش سے سب حربے ناکام بنا دیتا ہے۔ قرآن کریم کے اسماء الٰہی جہاں ایسے گندے علوم کا توڑ کرتے ہیں، وہیں دواؤں اور علاج کی رفتار واثر اور محبتوں اور الفتوں کو بڑھانے کی تاثیر بھی رکھتے ہیں۔ جس طرح آب یعنی پانی جادو کو ختم کرتا ہے، اس اصول پر میرا تجربہ ہے کہ تمام ذکر واذکار کا جن کے حرف اول آخر آبی ہوں، وہ سب جادو ختم کرنے میں اپنی مثال آپ ہیں۔ یاد رہے کہ آبی حروف یہ ہیں ''ج۔ز۔ک۔س۔ق۔ث۔ظ۔''

ا۔آبی حرف ''یا سلام'' سلام قولا من رب رحیم (جسمانی امراض پیدا کرنے والے جادو اور ابتدائی بندش کا توڑ)

۲۔ ''یا قیوم'' (روحانی منزل کے مسافر پر ہونے والے جادو کا توڑ)

۴۔ ''یاقابض'' (جادوگر کی قوت سلب کرنے کا عمل)

۵۔ ''یاقوی'' (جسمانی قوت کو زائل کرنے والے جادو کا توڑ)

۶۔ ''یا قدوس''سبوح قدوس ربنا ورب الملائکۃ والروح (جادو بندش کے علاوہ روحانی ودنیا استدراجی حملوں کا توڑ)

۷۔ ''یا جبار'' (جان لیوا جادو کا توڑ)

۸۔ ''یا قہار'' (جان لیوا جادو کے لئے)

۹۔ ''یا کبیر'' (اگر جادو سے کسی کو عہدہ یا مرتبہ سے گرادیا گیا ہو تو اسم بہترین علاج ہے)

۱۰۔ ''یا سمیع'' (سماعت بیکار کردیتے والے جادو کا توڑ)

۱۱۔ ''یا جلیل'' (عوام میں مقبولیت کے خاتمے کا علاج)

۱۲۔ ''یاجامع'' (اپنی قوت مدافعت کو بڑھانے کے لئے تاکہ جادو بے اثر ہو جائے۔

۱۳۔ ''یاقادر'' (اعصابی طور پہ مسحور افراد کا علاج)

۱۴۔ ''یا قدیر'' (اعصابی طور پر مسحور افراد کا علاج)

۱۵۔ ''یا ظاہر'' (جادو کرنے اور کرانے والے کو بے نقاب کرنے والا اسم)

آبی حرف آخر والے اسماء الٰہی

آبی حرف آخر والے اسماء الٰہی نہ صرف جادو کو زائل کرتے ہیں بلکہ رجعت السحر یعنی جادو کرانے والے پر بھی پلٹاتے ہیں۔ مگر یاد رکھیں کہ نورانی الفاظ کے اثرات ہمیشہ ایک وقت معین کے بعد ظلماتی تاثرات پہ غالب آتے ہیں۔ عامل کے لئے یقین کامل ہونا ضروری ہے۔ نیت کا ہونا شرط ہے۔

ا۔ ''یا باعث'' (مردہ کے ہمزاد کے ذریعہ ہونے والے جادو اور بندش کا علاج)

۲۔ ''یا وارث'' (اولاد بندی، کوکھ بندی والے جادو کا علاج)

۳۔ ''یا قدوس'' (جادو کے علاوہ روحانی یا استدراجی حملوں

کاتوڑ)

۴۔"یا حافظ"(برائے تحفظ از بندش وسحر)

۵۔"یاحفیظ"(برائے تحفظ از سحر)

۶۔"یاحق"(آپ کی باطنی قوتوں کو جگاتا ہے تاکہ ہر قسم کا جادو خود بخود زائل ہو جائے)

۷۔"یاعزیز"(عزیز واقارب میں جھگڑا پیدا کرنے والے جادو کا علاج)

۸۔"یارزاق"(بندش روزگار والے جادو کا توڑ)

۹۔"یاخالق"(سیارگان کی عدم موافقت کا علاج)

روحانی ونورانی اعمال

اگر کسی کے کاروبار کو ختم کرنا ہوتا ہے تو ایسی جگہ بدارواح اور سفلیات کو مسلط کر دیا جاتا ہے جن کی وجہ سے افراد کا رجحان مخصوص جگہ کم ہو جاتا ہے اور یوں بارونق علاقہ میں بھی کوئی کاروبار نہیں رہتا۔ انجام کار بندہ جگہ چھوڑتا رہتا ہے۔ یہ جہاں جاتا ہے، جادو اور سفلیات اس کے ساتھ جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں کاروبار کی جگہ پہ ایسے نقوشِ قرآنی یا طلسماتِ نورانی کا استعمال کیا جاتا ہے جن کی وجہ سے نحوست وبندش ختم یا کم ہو اور کاروبار کی جگہ آباد ہو۔ بعض اوقات گردشِ سیارگان کی وجہ سے بھی مسائل پیدا ہو رہے ہوتے ہیں جنہیں اکثر عاملین بندش اور جادو کی آڑ لے کر افراد کو ذہنی طور پر کوفت میں مبتلا کرتے ہیں۔ جہاں تک ستاروں کی نحس اثرات کو ختم کرنے کا تعلق ہے، اس میں آیاتِ الٰہی کو ستاروں کی مناسبت سے استعمال کرتے ہوئے شفا اور نجات ممکن ہے۔ بیماری، بندش بھی تو ستاروں کی منفی شعاعوں سے پیدا ہوتی ہے جو انسانی رجحان میں تاثیر پیدا کرتی ہیں۔ علم نجوم ایک قدیم سماوی سائنس ہے۔ سیکھنے اور سمجھنے میں کوئی گناہ نہیں ہے۔ ہمارے دین میں اس کی اجازت ہے۔ ہمارے اکابرین بھی اس علم کو جانتے تھے۔ خصوصاً دورِ جدید میں ہم احمد رضا خان بریلویؒ صاحب کا نام تو اس حوالے سے پیش کر سکتے ہیں۔ علم نجوم کا جو نفور ہمارے یہاں رائج ہے، وہ درست نہیں ہے۔ علم نجوم اور اس طرح کے دیگر پراسرار علوم سے انسانی رجحانات کا اندازہ ہوتا ہے۔ سورۃ النحل کی آیت ۱۶ میں ہے نہ نجوم سے ہدایت ملتی ہے۔

اب بندش ختم کرنے کے اعمال لکھے جاتے ہیں

۱۔عمل: اس عمل میں درج ذیل دو قسم کے عمل پڑھے جائیں گے۔ یاخالص یا مخلص یا خلاص جل وچ خواجہ سیو یا باعث درود پیر بدھی بنھ چھڈ اوندا جو ظاہر حضرت پیر۔

۲۔بجلی چھڈاں تاراں چھڈاں رت پوہ دیاں دھاراں چھڈاں۔ دوکان دی بندش چھڈاں بال کھنڈ کی لا گیا جو بھیرو دیر پیارا ہر قسم کی بندش ختم کرنے کے لئے دونوں قسم کے عملوں کو پانی یا مٹی پر ۴۱ بار پڑھ کر چھڑکیں۔ چند یوم کرنے سے بندش ختم ہو جائے گی۔

۲۔عمل: ایسے عمل میں جن کی مخفی قوتیں کسی عامل نے سلب کر لی ہوں کا کسی بے احتیاطی کے سبب ختم ہو گئی ہوں، جنات مؤکلات ہمزاد چھوڑ کر چلے گئے ہوں تو ایسے عاملین کو چاہئے کہ وہ روزانہ اس عمل کو صبح وشام ایک تسبیح پانی پہ دم کر کے ایک سانس میں پی لیں۔ یقین دلاتا ہوں کہ بندش ختم ہو جائے گی۔ سلب کی ہوئی قوتیں عمل کو دوبارہ واپس مل جائیں گی لیکن اس عمل کی اجازت شرط ہے۔ اجازت فقیر راقم الحروف سے یا پھر ڈاکٹر خالد مقبول صاحب سے حاصل کی جا سکتی ہے۔ اس عمل میں اجازت سے مؤکلات جاتے ہیں اور جب کام ہو جائے تو ان کو واپس کرنا سائل کے لئے ضروری ہوتا ہے۔ عمل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

لا الہ کھولیس۔ الا اللہ آن کھولیس۔ محمد الرسول اللہ جس میکوں بدھاں تُساں آپ کھول ڈیوو۔

بندش کاروبار کے توڑ کا عمل

۱۔عمل: ۲ یا ۴ عدد لیموں پہ آخری دونوں سورتیں ۷، ۷ بار پڑھ کر ۲، کٹ لگائیں۔ پھر لیموں کاٹ دیں اور اس کے چار ٹکڑے کریں۔ لیموں کاٹتے وقت نیت یہ ہو کہ جس نے مجھ پہ اور میرے بچوں پر، گھر، کاروبار بندش کا عمل کیا ہے، اس کی کاٹ کر رہا ہوں۔ چاروں لیموں چوراستہ پہ پھینک دیں۔ یہ عمل سات ہفتہ کریں۔ جس روز یہ عمل کریں، پھر ہر ہفتہ اسی دن عمل کریں۔

شادی کی بندش کو ختم کرنا

روزانہ بعد نماز عشاء نہایت توجہ، یکسوئی اور کامل یقین کے ساتھ صرف گیارہ دن (جمعرات سے شروع کرکے اتوار تک) اس طرح پڑھیں: (۱) درود شریف ۱۰۰ ار مرتبہ۔ (۲) یامغنی اار ہزار مرتبہ۔ (۳) درود شریف ۱۰۰ ار مرتبہ وظیفہ اتوار کو ختم کریں۔ نیاز دلائیں، صدقہ دیں اور دیکھیں کہ پردۂ غیب سے کیا ظاہر ہوتا ہے۔ انشاء اللہ بہت جلد شادی کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

صدقات

قارئین! یاد رکھیں کہ مشکل کیسی ہی کیوں نہ ہو، صدقہ ایک بہترین علاج ہے۔ ستاروں کی نحوست ہو یا جادو آسیبی یا جناتی بندش یا اثرات ہوں یا روحانی وکالا علم، صدقہ کسی بھی مشکل کا زور توڑنے کا ایک مجرب طریقہ ہے۔ فرمانا مولا علیؓ ہے کہ جب مشکلات میں گھر جاؤ تو صدقہ کے ذریعے سے اللہ سے تجارت کرو۔ اول اپنا صدقہ دیں، کالے علم، بندش یا سفلی علم کے خلاف بہترین صدقات مریخ کے ہیں۔ دوئم زحل کے۔ بڑا گوشت گائے کا بروز منگل ہلدی ملا کر صدقہ کریں۔ کالے ماش یا کالا نمک بروز ہفتہ صدقہ دیں۔

صدقہ رزق: چاول، باجرہ چینی فی کس ایک کلو لے کر مکس کریں۔ پھر ۷ برابر حصے کریں۔ روزانہ صبح کیڑے مکوڑوں کی رہائش گاہ میں ڈال دیا کریں۔ پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔

بندش نکاح

حسب توفیق زرد رنگ کا کپڑا لے اس میں چنے کی دال اور شکر سوڈا سوا کلو باندھ کر اپنے جسم سے پھیر کر جمعرات کے روز عصر کی نماز کے بعد کسی ایسی جگہ رکھ دیں، جہاں کیڑے مکوڑے ہوں۔ وہاں پوٹلی کو کھول کر رکھیں۔ صدقہ والا عمل کم از کم پانچ جمعرات ضرور کریں۔ رشتے میں رکاوٹ دور ہو جائے گی۔

> اپنے آپ کو بدل دو تمہاری قسمت خود بخود بدل جائے گی۔
> ☆ کسی سے اتنی توقعات وابستہ مت کیجئے کہ توقعات ٹوٹیں تو ساتھ ساتھ آپ خود بھی ٹوٹ جائیں۔

مختلف بندشوں کو ختم کرنے کے روحانی طریقے

از قلم مولانا حسن الہاشمی

ہمہ بندش سے نجات کے لئے

اگر کوئی شخص ایسی مصیبت کا شکار ہو گیا ہو جو عزت و مال کے درپے ہو یا جس کی وجہ سے انسان کا چین وسکون ختم ہو گیا ہو اگر کوئی شخص ایسی ناگہانی بلا کا شکار ہو کر رہ گیا ہو۔ مختلف قسم کی بندشوں اور رکاوٹوں نے زندگی کو مفلوج کر دیا ہو اور اس شخص کو اس مصیبت سے چھٹکارے کی کوئی صورت دکھائی نہ دیتی ہو تو ایسے حالات میں اس کو سورۂ فاتحہ کا یہ عمل کرنا چاہئے۔ سورۂ فاتحہ کے کل حروف کی تعداد ایک سو پچیس (۱۲۵) ہے۔ اگر ہر حرف کے بدلے میں ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ کو پڑھا جائے تو تعداد ایک لاکھ پچیس ہزار (۱۲۵۰۰۰) مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو ''ختم کبیر'' کہتے ہیں۔ اگر حرف کے بدلہ میں ایک سو (۱۰۰) مرتبہ سورہ فاتحہ پڑھا جائے تو تعداد ۱۲۵۰۰ مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو ''ختم وسیط'' کہتے ہیں۔

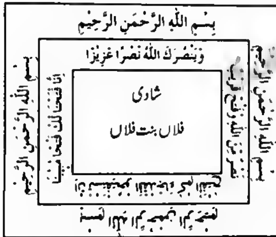
اگر ہر حرف کے بدلہ میں دس (۱۰) مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھی جائے تو تعداد بارہ سو پچاس (۱۲۵۰) مرتبہ بیٹھے گی۔ اس طریقہ ختم کو ''ختم صغیر'' کہتے ہیں۔

ان تینوں ختم میں جو بھی فوری طور پر ممکن ہو، اس پر عمل کرے۔ ان شاء اللہ کیسی بھی مصیبت ہو گی رفع ہو جائے گی۔

اگر ختم صغیر پڑھنا ہو تو پھر ایک ہی آدمی باوضو ہو کر پڑھے۔ اگر مصیبت ختم نہ ہو تو لگاتار چھ (۶) مہینوں تک نوچندی جمعرات یا نوچندی اتوار کو پڑھے۔ اگر مصیبت سے نجات مل جائے تو عمل موقوف کر دے۔ باقی دونوں ختم ایک سے زائد افراد مل کر پڑھیں۔ ختم کے بعد ہر بار اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں اور اپنی بے بسی اور کمزوری کا کھلے الفاظ میں اقرار کریں۔ انشاء اللہ رحمت خداوندی جوش میں آئے گی اور مصائب رفع ہوں گے۔ بندشوں کا خاتمہ ہوگا۔ مشکلات دور ہوں گی۔

لڑکیوں کی شادی کی رکاوٹ دور کرنے کا مجرتین عمل

نئے چاند کی پہلی جمعرات کو بشرطیکہ چاند عقرب میں نہ ہو، مندرجہ ذیل نقش ان لڑکیوں کے لئے تیار کریں، جن کی شادی نہ ہو رہی ہو، رشتے نہ آرہے ہوں یا شادی میں رکاوٹیں کھڑی ہو رہی ہوں۔ ان لڑکیوں کے لئے یہ تعویذ تیر کی طرح کام کرے گا۔ تعویذ باوضو بنائیں اور اس کو گلاب وزعفران سے لکھیں۔ تعویذ کو اس طرح تیار کریں۔



تعویذ کو تیار کرنے کے بعد چاروں آیات قرآنی سو سو مرتبہ پڑھ کر اس تعویذ پر دم کر دیں اور لڑکی کے گلے میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ، چند ماہ کے اندر پیغام وصول ہوگا۔ اور شادی کی تمام رکاوٹیں دور ہو جائیں گی۔

یہ عمل ایک بزرگ کا بخشا ہوا ہے، جسے قارئین کے لئے اجازت عام کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے۔ اس دعا کے ساتھ کہ رب العالمین، سب بیٹیوں کو عزت وآبرو کے ساتھ رخصت کرے اور سب کے گھر آباد رکھے۔ آمین۔

رشتے کی ہر قسم کی بندش ختم کرنے کے لئے

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو، منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو، سرے سے کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو یا اگر رشتہ آتا ہو تو کوئی بھی بات طے نہ ہوتی، رشتے والے ناپسند کر کے چلے جاتے ہیں تو ایسی صورت میں بھی سورۂ فاتحہ کی تلاوت اس مشکل سے نجات دلا دیتی ہے۔ چنانچہ جو کوئی یہ چاہے کہ کسی اچھی اور نیک جگہ پر اس کا نکاح ہو جائے اور اس معاملے میں اسے کامیابی نصیب ہو، اس کا گھر بس جائے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر اور نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔ چالیس یوم تک ہر روز بلا ناغہ ایک سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور کوئی اچھا اور نیک رشتہ آجائے گا۔

اگر بالفرض چالیس یوم تک مقصد پورا نہ ہو تو مایوس نہ ہو، اس عمل کو مزید چالیس یوم تک جاری رکھے۔ بفضل باری تعالیٰ ضرور مقصد میں کامیابی ہوگی۔ اور جلد ہی کسی اچھی جگہ نکاح ہو جائے گا اور اچھے طریقے سے شادی کا مرحلہ کامیابی کے ساتھ طے پا جائے گا۔ (عام اجازت ہے۔ خ)

شادی کی ہر کاوٹ کو دور کرنے کے لئے

اگر کسی کی شادی نہ ہوتی ہو، بندشیں اور رکاوٹیں ہوں، تو جمعہ کے دن، بوقتِ اشراق، چار رکعت نفل ادا کرنے کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے۔ اس عمل کو سات جمعوں تک جاری رکھے۔ ان شاء اللہ، بندش اور رکاوٹیں دور ہوں اور مقصد حاصل ہو جائے گی۔

اقوال زریں

☆ جو شخص اپنے دوستوں کی ہر خطا پر عتاب کرے، اس کے دشمن بہت ہوں گے۔

☆ جو شخص انتقام کے طریقوں پر غور کرتا ہے اس کے زخم ہمیشہ تازہ رہتے ہیں۔

☆ زاہد وہ ہے کہ دنیا سے احتراز رکھے، اپنی قسمت پر رضامند رہے اور مقدار عمل سے زیادہ بات نہ کہے۔

کشکول اخلاق

☆ بندہ جس وقت گناہ کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس پر چار احسان فرماتا ہے۔ (۱) نہیں بند کرتا رزق کو (۲) نہیں موقوف کرتا تندرستی کو (۳) نہیں ظاہر کرتا گناہ کو (۴) نہیں عذاب کرتا فی الحال۔

☆ ڈھونڈا ہم نے دولت مندی کو مال میں مگر پایا اس کو قناعت میں۔ (۲) ڈھونڈا ہم نے راحت کو کثرتِ مال میں مگر پایا اس کو قلتِ مال میں۔ (۳) ڈھونڈا ہم نے لذت کو نعمتوں میں مگر پایا ہم نے اس کو تندرستی میں۔ (۴) ڈھونڈا ہم نے رزق کو زمین میں مگر پایا اس کو آسمان میں۔

☆ چار چیزیں سخت ترین اعمال سے ہیں: (۱) بخشنا خطا کا وقت غصے کے۔ (۲) سخاوت کرنا وقت مفلسی کے۔ (۳) پاک دامن رہنا وقت خلوت میں۔ (۴) سچی بات کہنا بوقت خوف یا امید کے۔

☆ سچ بولنے کے لئے ہمیشہ دو آدمیوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک وہ جو سچ بولے، دوسرا وہ جو سچائی کو سنے، اگر سچ سننے والے نہ ہوں تو بولنے سے کیا فائدہ؟۔

☆ دنیا آٹھ چیزوں سے قائم ہے۔ (۱) خدائے رحیم کی رحمت سے۔ (۲) رسول کریم ﷺ کی رسالت سے (۳) حکما کی عقل وحکمت سے۔ (۴) عابدوں کی عبادت سے۔ (۵) عالموں کی پند ومواعظت سے۔ (۶) بادشاہوں کی سیاست وعداوت سے۔ (۷) بہادروں کی شجاعت وشہادت سے۔ (۸) کریموں کی سخاوت سے۔

☆ نیک کام کرنے سے دل کو دو مرتبہ راحت ملتی ہے۔ (۱) جب وہ کام کیا جاتا ہے۔ (۲) جب اس کا اجر ملتا ہے۔

☆ جلدی کرنا چھ کاموں میں سنت ہے۔ ان کے علاوہ سب کاموں میں جلدی شیطان سے ہے۔ (۱) مہمان کو کھانا کھلانے میں (۲) مردے کی تجہیز وتکفین میں۔ (۳) لڑکی کی شادی کرنے میں۔ (۴) قرض ادا کرنے میں۔ (۵) گناہ سے توبہ کرنے میں۔ (۶) اذان سن کر مسجد کو جانے میں۔

☆ چار چیزوں کو تھوڑا نہ سمجھو۔ (۱) قرض (۲) مرض (۳) دشمنی (۴) آتش۔

☆ تین چیزوں کی قلت ہی بہتر ہے۔ (۱) قلت طعام (۲) قلت المنام (۳) قلت الکلام۔

ادارہ

اس ماہ کی شخصیت

از: ناگپور

نام: جنید احمد خاں

نام والدین: سرفراز خاں، یاسمین

تاریخ پیدائش ۱۷ر ستمبر ۱۹۸۲ء

قابلیت: بی کام

آپ کا نام ۸ حروف پر مشتمل ہے ان میں سے ۳ حروف نقطے والے ہیں اور باقی حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں۔ عنصر کے اعتبار سے ایک حرف آبی، دو حرف بادی، دو حرف خاکی اور تین حروف آتشی ہیں۔ بہ اعتبار تعداد آپ کے نام میں آتشی حروف کو اور بہ اعتبار اعداد آپ کے نام میں بادی حروف کو غلبہ حاصل ہے۔

آپ کے نام کا مفرد عدد ۳ مرکب عدد ۱۲ اور آپ کے نام کے مجموعی اعداد ۱۲۰ ہیں۔ تین کا عدد جولانیٔ طبع کی علامت مانا گیا ہے۔ اس عدد کی خوبی یہ ہے کہ یہ انسان آزاد رہنے کی تربیت دیتا ہے چنانچہ وہ تمام لوگ جن کا مفرد عدد تین ہو، آزادی کے ساتھ زندگی گزارنے کے قائل ہوتے ہیں انہیں پابندیوں سے وحشت ہوتی ہے اور یہ لوگ جلدی سے کسی کی حکمرانی کو گوارہ نہیں کرتے۔

۳ عدد کے لوگوں میں حکومت کرنے کا شوق بھی ہوتا ہے اور صلاحیت بھی۔ ۳ عدد کے لوگ اصول اور ضابطوں کو پسند کرتے ہیں اور خود بھی بے اصولیوں سے حتی الامکان بچنے کی کوشش کرتے ہیں یہ لوگ پرامن زندگی کو پسند کرتے ہیں، ان میں غیرت ہوتی ہے اور یہ لوگ خوددار بھی ہوتے ہیں۔ ۳ عدد کے لوگ ہر مجلس اور ہر محفل میں خود کو نمایاں رکھنے کی کوشش کرتے ہیں، یہ ہمیشہ لوگوں کی نظروں میں رہنے کی جدوجہد کرتے ہیں۔ ۳ عدد کے لوگ حسن پسند بھی ہوتے ہیں، عاشق مزاج بھی، عشق ومحبت ان کی زندگی کا اہم مشغلہ ہوتا ہے۔ ۳ عدد کے لوگوں میں زبردست خود اعتمادی ہوتی ہے اس لئے بروقت اقدام کرنا ان کی فطرت ہوتا ہے، یہ اپنی خوش اخلاقی اور خوش طبعی کی وجہ سے اپنا حلقہ احباب وسیع سے وسیع تر کرنے میں کامیاب رہتے ہیں۔

۳ عدد کے لوگ جب اعتدال سے اِدھر اُدھر ہوجاتے ہیں تو ان کا اعتماد گھائل ہوجاتا ہے، یہ راز دار بتانے کے قابل نہیں ہوتے کیوں کہ یہ اپنا راز بھی محفوظ نہیں رکھ پاتے، ان میں مبالغہ آمیزی کی بھی عادت ہوتی ہے، کسی کی تعریف اور تضحیک میں یہ حد دسے تجاوز کرجاتے ہیں۔

۳ عدد کے لوگ مفاد پرست ہوتے ہیں انہیں ہر حال میں اپنا مفاد عزیز ہوتا ہے اور بغیر ذاتی مفاد کے یہ کسی سے دوستی نہیں کرتے۔ ۳ عدد کے لوگ زندہ دل ہوتے ہیں اور زندہ دلی کی قدر کرتے ہیں، یہ خشک زندگی گزارنے کے قائل نہیں ہوتے۔ ۳ عدد کے لوگوں میں مطلب پرستی کے ساتھ ساتھ ایک طرح کا غرور بھی ہوتا ہے، یہ جلدی سے کسی کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے اور جلدی سے کسی کی بڑائی تسلیم نہیں کرتے، ان کا یہ گھمنڈ کبھی کبھی ان کو بہت نقصان پہنچاتا ہے لیکن یہ اپنی فطرت سے باز نہیں آتے۔

چونکہ آپ کا مفرد عدد ۳ ہے اس لئے کم وبیش یہ تمام خصوصیات آپ کے اندر بھی موجود ہوں گی، آپ جولانیٔ طبع سے بہرہ ور ہوں گے، آپ کی طبیعت میں ایک طرح کی شوخی نمایاں ہوگی، آپ دل پھینک قسم کے انسان ہیں، محبت کرنے میں نڈر ہیں اور کسی سے بھی اظہار محبت کرنے میں آپ ذرا بھی نہیں جھجکتے، آپ کے اندر ایک طرح کا احساس بڑائی ہے، آپ خوش اخلاق ہیں اور اپنی خوش اخلاقی سے لوگوں کو مسحور کرنے میں کامیاب رہتے ہیں، آپ مال ودولت کمانے کے اہل ہیں، لیکن شاہ خرچی کی وجہ سے اکثر آپ تنگ دست اور تنگ دامن ہی نظر آتے ہیں، آپ بغیر کسی مطلب کے کسی کے لئے کوئی مصیبت مول نہیں

لیتے، آپ کے پیش نظر ہمیشہ اپنے ذاتی مفاد ہوتے ہیں اور آپ اپنے مفاد کی خاطر ان سے بھی ہاتھ ملا لیتے ہیں، محبت کرنا آپ کا مشغلہ ہے۔ لیکن محبت کے معاملہ میں بھی آپ اپنے مفادات کو نظر انداز نہیں کرتے، آپ کے خیالات بہت بلند ہیں، آپ کی طبیعت میں نفاست ہے اور آپ لوگوں میں بھی نفاست اور طہارت تلاش کرتے ہیں۔ اگر آپ خود کو بے جا انا اور تکبر سے، بچائے رکھیں تو آپ کی دوستی پر لوگ فخر کریں گے اور اپنے بلند خیالوں کی وجہ سے آپ اپنے ہم عصروں میں ایک بے مثال انسان بن جائیں گے۔

آپ کی مبارک تاریخیں: ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام انجام دینے کی کوشش کریں گے، انشاء اللہ کامیابی آپ کے قدم چومے گی۔ آپ کا لکی عدد ۷ ہے۔ ۷ عدد کی چیزیں اور شخصیتیں آپ کو بطور خاص راس آئیں گی اور آپ کے لئے ترقی کا موجب بنیں گی۔ ۶، ۵ اور ۹ عدد والوں کے ساتھ آپ کی دوستی خوب جمے گی۔ ایک اور ۲ عدد والے لوگ آپ کے لئے عام سے لوگ ہوں گے، یہ حالات کے ساتھ ساتھ آپ کے لئے اچھے یا برے ثابت ہوں گے۔ ۴ اور ۸ عدد آپ کے دشمن عدد ہیں، ان عددوں کی چیزیں اور لوگ آپ کے لئے ہمیشہ نقصان دہ ثابت ہوں گے، ان عدد کے لوگوں اور چیزوں سے آپ کے لئے حتی الامکان دور رہنا ہی مفید ہوگا۔

آپ کا مرکب عدد ۱۲ ہے، یہ عدد اچھا عدد نہیں ہے، یہ بدقسمتی کا عدد ہے، اس عدد کی وجہ سے دوسرے لوگ حامل عدد کو اپنے مفادات کے لئے استعمال کرنے میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ اس عدد کی وجہ سے خدانخواستہ آپ کو چوری، ڈکیتی اور راہزنی کی وارداتوں سے سابقہ پڑ سکتا ہے۔ اس لئے احتیاطی تدابیر کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

آپ کی تاریخ پیدائش ۱۷ ہے۔ اس کا مفرد عدد ۸ اور ۸ آپ کا دشمن عدد ہے اس لئے آپ کی زندگی میں نشیب و فراز بہت آئیں گے اور کئی بار ایسا بھی ہوگا کہ آپ کامیابیوں کے بالکل نزدیک پہنچ کر ناکام ہو جائیں گے۔

آپ کی غیر مبارک تاریخیں: ۶ اور ۱۷ ہیں۔ ان تاریخوں میں اپنے اہم کام کرنے سے گریز کریں، ورنہ ناکامی کا اندیشہ رہے گا۔

آپ کا برج سنبلہ اور ستارہ عطارد ہے، بدھ کا دن آپ کے لئے اہم ہے۔ جمعہ اور اتوار بھی آپ کے لئے اہمیت رکھتے ہیں، آپ اپنے کاموں کی شروعات بدھ، جمعہ اور اتوار کو کر سکتے ہیں، انشاء اللہ کامیابی ملے گی، پیر کا دن آپ کے لئے ہمیشہ غیر مبارک ثابت ہوگا، اس دن بھی اپنے اہم کاموں سے احتیاط برتیں۔

پکھراج، ہیرا، نیلم اور پنا آپ کی راشی کے پتھر ہیں، ان پتھروں میں سے کسی بھی پتھر کے استعمال سے آپ کی زندگی میں سنہرا انقلاب آ سکتا ہے، چار یا ساڑھے چار ماشہ کی چاندی کی انگوٹھی میں پتھر جڑوا کر استعمال کریں اور اللہ کی قدرت پر بھروسہ رکھیں، اسی کی مرضی اور حکم اس دنیا کی ہر چیز اپنا اثر دکھاتی ہے۔

فروری، جون، ستمبر اور دسمبر میں اپنی صحت کا بطور خاص خیال رکھیں۔ ان مہینوں میں اگر کوئی معمولی سی بیماری بھی لاحق ہو تو اس کے علاج میں غفلت نہ برتیں، آپ عمر کے کسی بھی دور میں امراض معدہ، اعصابی کمزوری، امراض پیٹ، السر، پھیپھڑوں کی بیماری، جوڑوں کے درد، امراض کمر، پتے اور گردے کی بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ چقندر، کاسنی، سیب، زیتون، انار، انناس، انگور، انجیر اور پودینہ ہمیشہ آپ کے لئے فائدے مند ثابت ہوں گے اور انشاء اللہ آپ کو تقویت پہنچائیں گے۔

آپ کے نام میں ۵ حروف، حروف صوامت سے تعلق رکھتے ہیں، ان کے مجموعی اعداد ۵۷ ہیں، اگر ان میں اسم ذات الٰہی کے ۶۶ اعداد شامل کر لئے جائیں تو کل اعداد ۱۲۳ ہو جاتے ہیں، ان کا نقش مربع آپ کے لئے انشاء اللہ بہر اعتبار مفید ثابت ہوگا۔

نقش مربع اس طرح بنے گا۔

۷۸۶

۲۳	۳۷	۳۳	۳۰
۳۴	۲۹	۲۴	۳۶
۲۸	۳۱	۳۹	۲۵
۳۸	۲۶	۲۷	۳۲

آپ کے مبارک حروف ب اور غ ہیں۔ ان حروف سے شروع ہونے والی ہر چیز انشاء اللہ آپ کو راس آئے گی، ان رنگوں کو اہمیت دیجئے۔ اگر آپ ان رنگوں کے پردے اپنے گھر کی کھڑکیوں اور دروازوں پر لٹکائیں گے تو انشاء اللہ آپ راحت و فرحت محسوس کریں گے۔

آپ فطرتاً آزادی پسند ہیں، آپ کی سنجیدگی آپ کی شخصیت کی جان ہے، آپ بہت امید پرست واقع ہوئے ہیں، برے سے برے حالات میں بھی آپ آس کے دامن کو اپنے ہاتھوں سے نہیں چھوڑتے، آپ کے اندر کاروبار کرنے کی زبردست صلاحیت موجود ہے، آپ کاروبار میں کسی بھی طرح کا نقصان اٹھانے کے قائل نہیں ہیں۔ اگرچہ آپ کی طبیعت میں تعلّی اور احساس بڑائی کا عنصر غالب ہے لیکن اس کے باوجود آپ اپنے حلقہ احباب میں مقبول ہیں، آپ میں انتقام لینے کی عادت بھی ہے، اگر آپ کسی کے مخالف ہوجائیں تو بدلہ لینے پر آپ کی طبیعت آپ کو اُکساتی ہے لیکن اگر کوئی آپ کے سامنے اپنا سر جھکادے تو آپ جلد ہی معاف بھی کردیتے ہیں، برے حالات میں بے راہ روی اور بلیک میلنگ جیسے استعمال کا سرزد ہوجانا بھی آپ کی طرف سے عین ممکن ہے۔ اگر آپ عیاری اور مکاری کی ٹھان لیں تو بڑے سے بڑے شیطان کو آپ مات دے سکتے ہیں، آپ تعیش پسند بھی ہیں بلکہ تعیش پسندی آپ کی فطرت کا ایک اٹوٹ حصہ ہے، آپ جیسے لوگ نیند کو دنیا کی ہر قیمتی چیز سے زیادہ قیمتی چیز سمجھتے ہیں۔ آپ اپنی شخصیت سے متعلق یہ تفصیل پڑھنے کے بعد اپنی خوبیوں میں مزید اضافہ کرنے کی کوشش کریں اور اپنی ان خامیوں کو حتی الامکان کم کرنے کی کوشش کریں جو آپ کی شخصیت کو داغدار بناتی ہیں اور لوگوں کی نظروں میں آپ کا وزن کم کرتی ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کا چارٹ یہ ہے۔

۹۹		
۸		۲
۷		۱۱

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ایک دو بار آیا ہے جو آپ قوت اظہار کی علامت ہے، آپ باتونی قسم کے انسان ہیں اور اپنے مافی الضمیر کو بہتر انداز میں پیش کرسکتے ہیں۔

آپ کی تاریخ پیدائش کے چارٹ میں ۲ کی موجودگی اس بات کی علامت ہے کہ آپ کی قوت ادراک بہت بڑھی ہوئی ہے لیکن آپ کے اندر کمی یہ ہے کہ آپ بروقت اپنی قوت ادراک کا فائدہ نہیں اٹھاپاتے، آپ کو چاہئے کہ اپنی فہم وادراک کی دولت کا بھرپور فائدہ اٹھائیں اور کامیابی اور ترقی کا کوئی چانس گنوانے کی غلطی نہ کریں۔

۳ کی غیر موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ اپنی تخلیقی کاوشوں اور اپنی منصوبہ بندیوں کو دنیا کے سامنے بروقت پیش نہیں کرپاتے، آپ کے اندر ایک طرح کی ہچکچاہٹ رہتی ہے جس کی بنا پر آپ پیش قدمی کرنے سے گریز کرتے ہیں اور اپنی ہنرمندیوں کو دنیا کے روبرو پیش نہ کرکے انعام واکرام سے محروم رہ جاتے ہیں۔

آپ کے چارٹ میں ۴، ۵، اور ۶ کی غیر موجودگی اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ آپ گھریلو ذمہ داریوں سے اپنا دامن چراتے ہیں، آپ گھریلو مسائل سے اکثر راہ فرار اختیار کرتے ہیں جو آپ کو زیبا نہیں دیتا، یہ ایک طرح کی کوتاہی ہے اور یہ پست ہمتی کی علامت ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بچپن میں کسی وجہ سے غربت کی وجہ سے یا ماں باپ کی بے توجہی کی وجہ سے آپ کے اندر ایک طرح کی محرومی کا احساس پنپ رہا ہے جو گھریلو مسائل میں عدم دلچسپی یا بیزاری پر اُکساتا ہے، اگر ایسا ہے تو آپ کو اس احساس کو اپنے دل ودماغ سے اتار کر پھینک دینا چاہئے اور اگر ایسا نہیں ہے تو پھر اپنی اصلاح کے لئے آپ کو کسی ماہر نفسیات سے ملنا چاہئے تاکہ وہ آپ کی بیماری کو پرکھ کر آپ کی صحیح رہنمائی کا فریضہ انجام دے سکے۔

۷ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ عدل وانصاف کو پسند کرتے ہیں، آپ ہر جگہ انصاف اور مساوات کو دیکھنا چاہتے ہیں، ظلم اور ستم آپ کو ہرگز ہرگز گوارہ نہیں ہوتے اور عدم رواداری سے بھی آپ کو کڑھن محسوس ہوتی ہے۔

۸ کی موجودگی یہ ثابت کرتی ہے کہ آپ دوسروں کے معاملات کو پرکھنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں، آپ نفاست پسند بھی ہیں، گندگی اور غلاظت سے آپ کو سخت نفرت ہے، آپ کی طبیعت میں ایک طرح کا اضطراب ہے جو ہر وقت آپ کو دکھی اور پریشان رکھتا ہے، اس اضطراب اور بے چینی سے آپ کو اپنا پیچھا چھڑانا چاہئے۔

آپ کے چارٹ میں ۹ دو بار آیا ہے اس سے یہ اندازہ ہوتا ہے کہ آپ کی شخصیت مضبوط ہے، آپ کے عزائم مستحکم ہیں۔ ۹ کا دو بار آنا آپ کے خیالات کی پاکیزگی کو بھی ظاہر کرتا ہے اور یہ بھی ثابت کرتا ہے کہ آپ کے اندر غیرت اور حمیت بھی بدرجہ اتم موجود ہے، آپ حسن

اخلاق اور جذبۂ خیر سگالی کی دولت سے بھی مالا مال ہیں۔

آپ کے چارٹ کی درمیانی لائن بالکل خالی ہے، یہ لائن زحل کی لائن کہلاتی ہے، اس کے خالی پن سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ آپ اپنی ضرورت کی چیزوں کے انحصار سے بھی ایک طرح کی ہچکچاہٹ محسوس کرتے ہیں، آپ کے اندر دوسروں سے امیدیں وابستہ رکھنے کا رجحان موجود ہے، لیکن اپنی فطری خودداری کی بنا پر آپ کسی سے بھی کچھ کہہ نہیں پاتے لیکن دوسروں سے آپ یہ امید بھی رکھتے ہیں کہ لوگ خود آگے بڑھ کر مدد کریں لیکن آپ کی اس امید پر پانی پھرتا ہے تو آپ کو بہت اذیت ہوتی ہے۔ آپ کی ذاتی خوبیاں یہ ہیں، متانت، آزادی، امید ویقین، ہردلعزیزی، قوت استدلال، خوش طبعی، دانائی وغیرہ۔

آپ کی ذاتی خامیاں یہ ہیں۔ شاہ خرچی، فریب دہی، مکاری، نفس پرستی، غرور وبڑائی، مبالغہ آمیزی، اظہار تکبر وغیرہ۔

آپ کی تقدیر اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ آپ میں ایک طرح کا بڑا پن موجود ہے، سنجیدگی آپ کی آنکھوں سے ٹپکتی ہے اور آپ کا چہرہ خود بول کر آپ کے حسن اخلاق اور آپ کی باطنی خوبیوں کو واضح کرتا ہے۔ آپ کے دستخط میں ایک طرح کا سسپنس موجود ہے جو یہ ثابت کرتا ہے کہ آپ اپنی شخصیت کو معمہ بنائے رکھتے ہیں اور یہ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کی گہرائی تک نہ پہنچ سکیں، اپنی شخصیت کے اس خاکہ کا مطالعہ کرنے کے بعد ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ اس خاکہ نویسی کا حق ادا کریں گے وہ اس طرح کہ آپ اپنی خامیوں سے نجات حاصل کرنے کی بھرپور کوشش کریں گے اور اپنی خوبیوں میں مزید اضافہ کرنے کی کوششوں کو جاری رکھیں گے تاکہ آپ کی خوبصورت شخصیت اور بھی خوبصورت اور پرکشش ہوجائے۔

ہر قسم کے امتحان میں کامیابی کے لئے

اگر کوئی اسکول، کالج یا یونیورسٹی کا طالب علم ہو وہ امتحان میں کامیابی کے لئے ہر نماز کے بعد باوضو ۱۶ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور اور پھر اللہ تعالیٰ سے اپنی کامیابی کی دعا مانگے، انشاء اللہ اللہ تعالیٰ امتحان میں ضرور کامیابی ہوگی، یہ عمل کسی نوکری یا باہر کے ملک جانے کے لئے، انٹرویو کے لئے بھی کارآمد ہے۔

قسط نمبر: ۴۶

اسلام الف سے ی تک

دال مہملہ، (د) دال ہندی (ڈ) ذال معجمہ (ذ)

مختار بدری

رحمۃ

مہربانی۔ وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ. اور ہم نے آپ کو تمام عالموں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ (۲۱:۱۰۷)

اَوَلَمْ يَكْفِهِمْ اَنَّآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ يُتْلٰى عَلَيْهِمْ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَرَحْمَةً وَّذِكْرٰى لِقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ.

کیا ان لوگوں کے لئے یہ کافی نہیں کہ ہم نے تم پر کتاب نازل کی جو ان کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے، بے شک مومنوں کے لئے اس میں رحمت اور نصیحت ہے۔ (۲۹:۵۱)

رحیم

رحم والا، اسم الٰہی۔ وَاسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ. اور خدا سے بخشش مانگو، بے شک خدا بخشنے والا مہربان ہے۔ (۲:۱۹۹)

اعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ العقاب وَاَنَّ اللّٰه غفور رحیم.

جان رکھو کہ خدا سخت عذاب دینے والا اور یہ کہ خدا بخشنے والا مہربان بھی ہے۔ (۵:۹۸)

رخ: گال، چہرہ، ایک خیالی پرند کا نام جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ہاتھی کو اٹھا کر لے جانے کی قوت رکھتا ہے۔

رد

رد کے معنی لوٹا دینے کے ہیں اور شریعت میں ایک یا کئی ذوی الفروض وارثوں کو مقررہ حصہ دینے کے بعد عصبہ کی غیر موجودگی میں باقی ترکہ کو ان ہی میں لوٹا دینے یا تقسیم کر دینے کو رد کہتے ہیں، عول میں تو ہر وارث کے حصہ سے کچھ کمی کر کے تمام ورثاء کے حصہ پورے کئے جاتے ہیں اور رد میں ایک وارث کو اپنے مقررہ حصہ سے بھی کچھ زیادہ ملتا ہے۔ رد کا طریقہ حضرت علیؓ نے صحابہ کے مشورہ سے تجویز فرمایا مگر اس سے حضرت زید بن ثابتؓ نے اختلاف کیا، وہ کہتے ہیں باقی ترکہ بیت المال کا ہے، انہی کی رائے کو امام مالکؒ اور امام شافعیؒ نے اختیار کیا ہے، البتہ امام ابوحنیفہؒ اور امام احمدؒ نے حضرت علیؓ کی رائے کو ترجیح دی ہے کہ وراثت چونکہ رشتہ و تعلق نسب کی بنا پر تقسیم کی جاتی ہے۔ اس لئے جب تک وہ موجود ہے اس کو مقدم رکھنا چاہئے، قرآن میں صاف صاف ارشاد ہے۔

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بعضهم اولىٰ ببعضٍ. حکم خداوندی میں رشتہ دار آپس میں ایک دوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ (۳۳:۶)

اگر کسی میت کے ذوی الفروض میں وارثوں میں صرف بیوی ہو یا بیوی کے ذوی الفروض ورثہ میں صرف شوہر ہو تو ان کا جتنا حصہ مقرر ہے اتنا ہی ملے گا اور باقی ترکہ اگر عصبہ ہیں تو عصبہ پائیں گے ورنہ ذوی الارحام پائیں گے۔ (اسلامی فقہ جلد:۲)

رزاق

رزق دینے والا، خدا تعالیٰ۔ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ. بے شک وہی خدا رزاق ہے، جو زبردست قوت والا ہے۔ (۵۱:۵۸)

لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيَقْدِرُ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ.

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں وہ جس کے لئے چاہتا ہے، رزق فراخ کر دیتا ہے (اور جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بے شک وہ ہر چیز سے واقف ہے۔ (۴۲:۱۲)

رس

ایک کنوئیں کا نام اصحاب الرس، وہ قوم ہے۔ جس نے اپنے نبی کو

اس کنوئیں میں ڈال دیا، پھر ان پر عذاب خداوندی نازل ہوا تو وہ لوگ اسی کنوئیں میں دھنسا دیئے گئے۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا كَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ لِلنَّاسِ اٰيَةً وَّاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا. وَّعَادًا وَّثَمُوْدَ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًا بَيْنَ ذٰلِكَ كَثِيْرًا.

اور نوح علیہ السلام کی قوم نے بھی جب پیغمبروں کو جھٹلایا تو ہم نے انہیں غرق کر ڈالا اور لوگوں کے لئے نشانی بنا دیا اور ظالموں کے لئے ہم نے دکھ دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے اور عاد اور ثمود اور کنوئیں والوں اور ان کے درمیان اور بہت سی جماعتوں کو بھی ہلاک کر ڈالا۔

(۳۸/۳۷:۲۵)

رسالت

پیغمبری، تیسری چیز جس پر ہر مسلمان کو ایمان لانا اور عقیدہ رکھنا ضروری ہے وہ رسالت ہے، رسالت کے لفظی معنی کسی بات یا پیغام کو دوسروں تک پہنچانا ہے اور شریعت میں رسالت اس منصب کو کہتے ہیں جس کے ذریعہ اللہ تعالیٰ اپنی ہدایت اور اپنے احکام بندوں تک پہنچاتا ہے۔

اللہ عقل فوق الماوی دائرہ میں داخل ہو سکتی ہے اور نہ جذبات کی فعل اندازی سے محفوظ رہ سکتی ہے۔ انسانی عقل بے شمار اخلاقی رویوں اور ان کے اثرات کا احاطہ کرنے سے قاصر ہے اس لئے اسے الہامی تعلیم ہدایت کی ضرورت ہے، اللہ کے مبعوث کردہ رسول انسان کی ہدایت کے لئے نوشتے اور صحیفے لاتے رہے اور اپنی زندگیوں کو بھی ان کے لئے نمونہ عمل بناتے رہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات پاک اہل دنیا کے لئے ایک مکمل نظام حیات تھی اور قرآن مجید بھی ان کی لائی ہوئی ایک جامع اور مکمل کتاب ہے اور یہ رسالت ایک وہبی چیز ہے جیسا کہ خدا نے فرمایا۔ اللہ یصطفی من الملٰئکۃ رسلًا و من الناس.

اللہ خود ہی اپنے پیغام رساں منتخب فرماتا ہے، فرشتوں میں سے اور انسانوں میں سے۔ (۷۵:۲۲)

رسول

خبر لانے والا وہ نبی جو صاحب کتاب ہو، قاضی بیضاوی نے لکھا ہے کہ رسول وہ ہے جو شریعت جدیدہ لے کر آیا ہو اور نبی کے لئے یہ ضروری نہیں پس نبی، رسول سے عام ہے۔ اس کی تائید اس حدیث سے بھی ہوتی ہے۔ رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ کتنے انبیاء گزرے ہیں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی تعداد ایک لاکھ چوبیس ہزار بتائی اور رسولوں کی ۳۱۳۔ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ.

محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول کے سوا کچھ نہیں، ان سے پہلے بھی بہت سے رسول گزرے ہیں۔ (۱۴۴:۳)

وَمَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ.

محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ خدا کے پیغمبر اور نبیوں (کی نبوت) کی مہر (یعنی اس کو ختم کر دینے والے) ہیں۔

(۴۵:۳۳)

اگر چہ کہ نبی اور رسول کا اطلاق ایک ہی معنی میں ہوتا ہے مگر محققین کے نزدیک نبی اور رسول میں فرق ہے۔ نبی عام ہے اور رسول خاص جس شخص پر اللہ کی طرف سے وحی آئی اور جس کو تبلیغ احکام الٰہیہ پر مامور کیا گیا وہ نبی ہے، اس کے علاوہ جس کو منجانب اللہ کوئی خصوصی امتیاز حاصل ہو، مثلاً اس کو کوئی نئی کتاب یا نئی شریعت دی گئی ہو اس کو نبی رسول یا رسول نبی کہتے ہیں۔

رشوت

ناواجب کارروائی کا معاوضہ، گھونس، سود اور جوا کی طرح اسلام میں رشوت بھی حرام ہے۔ حضرت ابو سلمہؓ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمرؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے اور دینے والے پر لعنت کی۔ (ترمذی)

حضرت علیؓ نے حکام کی تقرری کے لئے لازمی قرار دیا کہ ایسے شخص کو حاکم مقرر کیا جائے جس کا نفس طمع کی طرف مائل نہ ہو اور حضرت عمر بن عبدالعزیز کا بھی یہی فیصلہ تھا کہ جو لالچ سے پاک ہو، اسی کو ملازم رکھا جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ

اِلَـى الْحُكَّام. آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے نہ کھاؤ اور نہ اسے حکام تک پہنچاؤ۔(۲:۸۸)

رضا

رضا کے معنی خوشنودی کے ہیں اور اہل تصوف کی اصطلاح میں بندہ کا خدا کی مرضی پر خواہ فضل و کرم ہو، خواہ آزمائش وابتلاء، راضی رہنا ہے۔ رضا کی دو صورتیں ہیں، ایک یہ کہ اللہ تعالیٰ کا بندہ سے راضی ہونا، اس کی صورت یہ ہے وہ اپنے بندہ کو ثواب ونعمت وفضل سے نوازے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ بندہ خداوند کریم سے راضی ہوجائے اس کی حقیقت یہ ہے کہ وہ فرمان الٰہی پر عمل پیرا ہو، منع اور عطا، انفضال وابتلاء دونوں حالتوں میں اپنے دل کو مستحکم رکھے، ابوذر غفاریؓ کا قول یہ ہے کہ میرے نزدیک مفلسی تونگری سے اور بیماری صحت مندی سے زیادہ محبوب ہے۔ حضرت فضیل بن عیاضؒ نے فرمایا کہ رضا زہد سے افضل ہے کیوں کہ راضی اس سے اوپر کی منزل کا متمنی نہیں ہوتا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حق تعالیٰ جب کسی بندے کو محبوب بناتا ہے تو اس کو کسی مصیبت میں مبتلا کردیتا ہے، اگر وہ صبر کرتا ہے تو اس کو چن لیتا ہے اگر اس کی قضا پر راضی ہوتا ہے تو اس کو برگزیدہ کرلیتا ہے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ سے دعا مانگی کہ اللّٰھُمَّ دلنی علی عمل اذا عملت رضیت عنی۔

اے میرے رب مجھے ایسا عمل بتا جس پر میں کردں تو مجھے تیری رضا حاصل ہوجائے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے موسیٰ یہ بات تمہاری قوت برداشت سے باہر ہے، یہ سن کر وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑے، چنانچہ وحی نازل ہوئی کہ اے فرزند عمران! میری رضا تو تمہارے اندر ہے، تم کو چاہئے کہ قضا پر راضی ہو۔ مطلب یہ کہ جب بندہ خدا کی قضا پر راضی رہے گا تو یہ اس کی دلیل ہے کہ حق تعالیٰ اس سے راضی ہے۔

حضرت ابوالعباس بن عطا کہتے ہیں کہ الرضا نظر القلب الی قدیم اختیار اللہ للعبد. بندے پر اللہ کے قدیم اختیار کی جانب دلی نگاہ کو رضا کہتے ہیں۔ مطلب یہ کہ بندے کو جو کچھ پہنچے اس پر وہ اعتقاد رکھے، یہ اللہ کے ارادہ قدیم اور حکم ازلی کی بنا پر ہے جو میرے لئے مقدر فرمایا ہے۔ اس پر بندہ بے چین نہ ہو بلکہ خوش دل رہے۔(کشف المحجوب)

رضاعت

وَالْـوَالِـدَاتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ.

اور جو باپ چاہتے ہیں کہ ان کی اولاد پوری مدت ماں کا دودھ پئے تو ماؤں کو چاہئے کہ کامل دو برس تک دودھ پلائیں۔(۲:۲۳۳) امام اعظمؒ کے نزدیک مدت رضاعت ڈھائی برس ہے۔ اس مدت کے اندر کسی بچہ نے کسی عورت کا دودھ پیا تو وہ اس کی رضائی ماں بن جائے گی۔ اگر باپ کی حیثیت کم ہے تو بچے کو دودھ پلانا ماں پر واجب ہے، اگر اس کو طلاق مل جائے تب بھی عدت بھر بغیر اجرت کے اس کو دودھ پلانا چاہئے۔(تفسیر مظہری) اسی طرح اگر بچہ ماں کے علاوہ کسی کا دودھ نہیں پیتا تب بھی عورت پر بچہ کو دودھ پلانا واجب ہے، اگر خاوند مال دار ہے اور وہ کسی عورت کو اجرت دے کر دودھ پلوا سکتا ہے تو ماں دودھ پلانے سے انکار کرسکتی ہے، اگر ماں مریض یا بے حد کمزور ہے تب باپ کو چاہئے کہ بچہ کو ماں سے دودھ نہ پلوائے اگر ماں کا دودھ بچہ کے لئے مضر ہے تب بھی ماں دودھ نہ پلائے۔ کسی غیر عورت سے بچہ کو دودھ پلائے تو اس کی اجرت ادا کرنا ضروری ہے۔ ماں جب تک اس شوہر کے نکاح میں رہے جس کا یہ بچہ ہے تو وہ شوہر سے اجرت نہیں مانگ سکتی، البتہ مطلقہ عورت عدت کی مدت گزر جانے کے بعد اجرت کا مطالبہ کرسکتی ہے اور باپ کو یہ اجرت دینی پڑے گی۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ ماں بچہ کو دودھ پلانا چاہتی ہے اور اس کا دودھ بچہ کی صحت کے لئے نقصان دہ بھی نہیں ہے مگر باپ اپنی کسی جذباتی خواہش کی بنا پر اس کو اس سے روکتا ہے تو باپ کو ایسا نہ کرنا چاہئے، کسی دوسرے کے بچہ کو شوہر کی اجازت کے بغیر عورت کو دودھ نہ پلانا چاہئے البتہ کسی بچہ کی جان بچانے کے لئے بے اجازت بھی پلاسکتی ہے۔

☆☆☆☆☆

☆ گناہ کے چہرے پر اگر کوئی نقاب نہ پڑا ہو اور کوئی روغن یا ملمع نہ کیا ہو تو وہ ایسا ڈراؤنا اور گھناؤنا نظر آئے کہ اس کی طرف رغبت کرنا ناممکن ہو بلکہ ایسی نفرت ہو کہ کسی طرح اس کے پاس جانے کو دل نہ چاہے گا۔

سحر و جادو کی حاضری کا طریقہ

ترکیب عمل کے مطابق مسحور شخص کو نہلا دھلا کر پاکیزہ لباس پہنایا جاتا ہے اور اس کی دونوں آنکھیں کپڑے سے ڈھانپ کر عامل اپنے سامنے بٹھالیتا ہے۔ مسحور شخص کپڑے کے اندر بھی عامل کے حکم کے مطابق اپنی آنکھیں بند کئے رکھتا ہے اور بالکل خاموش حالت میں سحر وجادو کے حاضر ہوجانے کے ارادے کو دل ہی دل میں دوہراتا ہے۔ عامل تانبے یا پیتل کے برتن کو کسی رنگ دار قسم کے سوتی کپڑے میں باندھ کر مریض کے لواحقین کے سامنے مریض کو دیدیتا ہے کہ وہ اس برتن کو اپنے دل کے مقام پر خوب دبا کر لگائے رکھے اس کے بعد لکڑی کے کوئلے دہکا کر مریض کے سامنے رکھ دیئے جاتے ہیں اور کوئلوں پر کوئی سا خوشبودار قسم کا دخنہ جلا کر اس کی دھوپ مریض کے بدن کو پہنچائی جاتی ہے اس کے لئے مریض کے تمام بدن کو کسی کمبل وغیرہ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے تاکہ دھونی کے سبب پیدا ہونے والے دھویں اور کوئلوں کی تپش وحرارت مریض کے جسم میں خوب کھل کر پسینہ آجائے، چنانچہ جب دھونی کے عمل کے نتیجہ میں مریض کا تمام جسم پسینہ سے تربتر ہوجاتا ہے تو عامل ذیل کے اسمائے طلسمات کا ورد کرنا شروع کردیتا ہے۔

اسمائے طلسمات یہ ہیں۔

فَقُوْخِيًّا قُوْخًا خَفُوْفًا حَارًّا وَبَارِدًا كَقَامِيْطَرًا قُوْقَرْقًا سِحْرًا عَنْ جَمِيْعِ بَدَنِهٖ وَمَالِهٖ وَاَهْلِهٖ وَمَنْ حَوْلَهٗ عَلٰى مَاحَقَانًا صَبَاحًا اَنْ يُّبْطِلَ جَمِيْعًا مِنْ شَرِّ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيٰطِيْنِ وَمِنْ ثَوْرِ السَّاحِرِيْنَ مَسَامِيْرًا لَقَاخَقًا شَمْشَاغًا مَارِسًا لَحْمًا شَحْمًا تَاكِلُ الْعِظَامَ وَتَشْرِبُ الْمَرْقَةَ مَدْقُوْقًا رَقُوْشًا عَنْ مَرِدِهَا عَظِيْمَةٌ مَشْوِيَّةٌ هَيَاحًا دَامُوْهِطًا هٰذِهِ السَّاعَةِ رَوِيْدًا كِيْدًا يَرْقُدًا فِي الظَّاهِرِ وَالْبَاطِنِ يَاذُو الطَّوْلِ قَوْمًا نَاظِرًا بِالْعَيْنِ نَاظِرَةً بِعَوْنِ اللّٰهِ تَعَالٰى.

عمل کی برکت سے مسحور شخص پر اثر انداز سحر وجادو کی متعلقہ تمام اشیاء جو جس بھی صورت میں موجود ہوتی ہے اس کے دل کے مقام پر رکھے ہوئے برتن میں حاضر ہوجاتی ہے۔ اگر عامل کے عمل کے باوجود مسحور شخص کا سحر وجادو اس کے مقام دل پر رکھے ہوئے برتن میں حاضر نہیں ہوتا تو پھر عامل برتن کو اس شخص سے لے کر علیحدہ رکھ دیتا ہے اور عمل کا ورد کرتے ہوئے مریض کے سر کے بالوں کو ان کی جڑ کے مقام سے پکڑ کر کھینچنا شروع کردیتا ہے اور اسی طرح مریض کے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کو بھی باری باری کر کے پکڑ کر کھینچنے لگتا ہے۔ حیرت انگیز طور پر نہ تو مریض کو ہی کسی قسم کی کوئی تکلیف محسوس ہوتی ہے اور نہ ہی عامل کو کچھ پتہ چلتا ہے کہ بقدرت خدا متاثرہ شخص کا جادو تمام کا تمام اس کے بالوں اور ہاتھ پاؤں سے نکلنا شروع ہوجاتا ہے۔ عامل اس عمل کو جاری رکھتا ہے اور جب یہ دیکھتا ہے کہ اب کوئی بھی چیز برآمد نہیں ہورہی ہے تو اس وقت وہ عمل کو ختم کردیتا ہے اور اس کے ساتھ ہی مریض کی آنکھوں پر سے کپڑا اتار کر اسے عمل کے مقام سے اٹھادیا جاتا ہے۔ عمل کے تمام کرنے کے بعد جادو سحر کی حاضری کے عمل میں جو کچھ کاغذات، ہڈیاں، گوشت وخون فولادی کیل کانٹے، جلے سڑے پتلے، حیواناتی اعضاء، مسان کی خاک وغیرہ برآمد ہوا ہے دریا ندی یا کسی نہر میں پھینک دیں اور جس طرح بھی مناسب خیال کریں اس شخص کا روحانی علاج کریں اور اس کے لئے ایسا عمل تجویز کریں کہ جس کی موجودگی کی وجہ سے اس شخص پر دوبارہ سحر وجادو کا حملہ نہ ہوسکے۔ سحر وجادو کی حاضری کے اس عمل کی تسخیر کے لئے کوئی پابندی نہیں ہے تاہم عامل کا عمل کو اپنے روحانی پیشوا کے حکم سے بجالانا، مضبوط قوت ارادی کا مالک ہونا اور ظاہر وباطن کی طہارت کا پابند ہونا ضروری ہے جیسا کہ تحریر کرچکا ہوں کہ یہ عمل میرے روزانہ کے معمولات سے ہے۔ اس لئے اس کی صداقت وحقانیت پر کسی قسم کوئی شک وشبہ نہیں کیا جاسکتا۔ برسوں سے یہ عمل ہزارہا سحر وجادو کے ستائے ہوئے انسانوں پر آزمایا جاچکا ہے اور تادم تحریر آج بھی میری دوسری ان گنت مصروفیات کے باوجود روزانہ بیسیوں لوگ اس عمل کا عملی مظاہرہ دیکھنے، سحر وجادو کے علاج اس کے مستقل حل اور روحانی علاج معالجہ کے لئے میرے پاس آتے رہتے ہیں جو خدا کے فضل وکرم سے مستفیض ومستفید ہوکر جاتے ہیں۔ روحانی علوم وفنون کی اشاعت اور خدمت خلق کے جذبہ کے پیش نظر میری طرف سے اس عمل کی ہر خاص وعام کو اجازت ہے تاکہ ہر شخص اس عمل کو آزما کر حقیقت طلسمات کا مشاہدہ کرسکے۔ ☆

دشمنوں پر غلبہ حاصل کرنے
ان کی زباں بندی

دشمن کے دل کو نرم کرنے کا عمل

کو شخص فجر کی نماز کے بعد پانچ سو مرتبہ " یَا رَحِیْمُ " پوری توجہ کے ساتھ پڑھے گا ان شاء اللہ تعالیٰ تمام مخلوق اس پر مہربان ہو گی اگر جو دشمن کوئی نقصان پہنچانا چاہتا ہے تو وہ بھی نرم ہو جائے گا اور نقصان پہنچانے سے رک جائے گا۔

دشمن کے مکر و فریب سے محفوظ رہنے کا عمل

جو شخص سورۃ " لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ " اکتالیس مرتبہ پڑھے بعد نماز مغرب ان شاء اللہ دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔

حاسد اور دشمن کی زبان بندی کا عمل

صبح شام ان آیات کو تین مرتبہ پڑھا کرے یا لکھ کر اپنے داہنے بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ بدگو، حاسد اور دشمن کی زبان بند ہو جائے گی، اور لوگوں کے سامنے برائی نہ کر سکے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْ لَا تُبْطِلُوْ صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰی كَالَّذِیْ یُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا یُؤْمِنُوْ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَیْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا لَا یَقْدِرُوْنَ عَلٰی شَیْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْ وَاللّٰهُ لَا یَهْدِی الْقَوْمَ الْكٰفِرِیْنَ (پ۳،ع۴)

دشمن کی بربادی کے لئے

سورۃ کوثر پچاس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دشمن کے گھر میں ڈال دے دشمن برباد ہو جائے گا۔

بربادی دشمن ظالم کے لئے

اگر دشمن بہت ہی ظالم اور مکار ہو اور مخلوق خدا کو بلا وجہ ستاتا ہو تو کسی متقی عالم دین سے مشورہ کر کے کہ اس کو برباد کرنا جائز ہے تو:

یَا قَهَّارُ اَقْهَرْهُ بِحَقِّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. تین سو ساٹھ بار بعد نماز مغرب ایک تاریک گوشہ میں بیٹھ کر بلا ناغہ اکتالیس روز پڑھے اور دشمن کی صورت پڑھتے وقت دل میں یوں رکھے کہ وہ میرے سامنے تڑپ رہا ہے۔

ہر مشکل کے حل اور دشمن کے شر و فتنہ کے خاتمہ کے لئے اور مقدمہ میں کامیابی کے لئے

جو شخص دشمنوں میں گھرا ہو اور دشمن اسے ستاتے ہوں یا کوئی ایسی مشکل آ گئی ہو صبر کا حل دور دور نظر نہ آتا ہو دل پریشان رہتا ہو دماغ کام نہ کرتا ہو ایسی صورت میں مندرجہ ذیل عمل ہر مشکل سے نجات دلائے گا اور دشمنوں کے شر و فتنہ کا خاتمہ کر دے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ وہ عمل یہ ہے: بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف ل پھر تین سو بار یہ آیت پڑھے۔ اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰهِ.

پھر پانچ سو پچھتر (۵۷۵) بار پڑھے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ.

آخر میں گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے گڑ گڑا کر دعا مانگے ان شاء اللہ تعالیٰ بڑی سے بڑی مشکل حل ہو گی۔ اور دشمن کا شر و فتنہ ختم ہو گا۔ اگر مقدمہ بازی ہو رہی ہو تو مقدمہ میں بھی انشاء اللہ کامیابی ہو گی یا مقدمہ کرنے والا خود ہی راضی نامہ لکھے گا۔

ہر قسم کے دشمن موذی جانور سے حفاظت اور ہر ناگہانی مصیبت سے بچاؤ کے لئے

اگر کوئی آدمی دشمنوں کے نرغے میں پھنس جائے تو فوراً ان کلمات کا ورد شروع کر دے۔ انشاء اللہ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔ ہر نماز کے بعد ایک سو بار پڑھ لیا کرے تو بحکم خداوندی ہر نقصان سے بچا رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ اَغِثْنِیْ یَارَحْمٰنُ ۔

برائے خرابی وہلاکت دشمن

اگر کوئی دشمن جان سے مارنا چاہتا ہو یا جائیداد اور مکان پر قبضہ کر کے بیٹھا ہو حق پر غاصبانہ قابض ہو اس کے لئے یہ عمل مفید ہے۔

شنبہ (ہفتہ) کے دن چاند کی آخری تاریخوں (آخری عشرہ) میں ان آیات کو باوضو لکھ کر وہ کاغذ ایک شیشی میں رکھے اور اس شیشی پر درخت کے پتوں کا رس ڈال کر دشمن کے گھر وہ شیشی دفن کر دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دشمن طرح طرح کی آفات ومصائب میں مبتلاء ہو کر خراب و برباد اور ہلاک ہوگا۔ شرط یہ ہے کہ بلا وجہ کسی پر ظلم نہ کرے اور یہ عمل کرنے سے پہلے کسی نیک متقی عالم دین سے مشورہ کر لے ورنہ زیادتی کرنے پر خود نقصان اٹھائے گا۔ ایات درج ذیل ہیں۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِعَادٍ. اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ. الَّتِیْ لَمْ یُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ. وَثَمُوْدَ الَّذِیْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ. وَفِرْعَوْنَ ذِی الْاَوْتَادِ. الَّذِیْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ. فَاَکْثَرُوْا فِیْهَا الْفَسَادَ. فَصَبَّ عَلَیْهِمْ رَبُّکَ سَوْطَ عَذَابٍ. اِنَّ رَبَّکَ لَبِالْمِرْصَادِ. فَیَوْمَئِذٍ لَا یُعَذِّبُ عَذَابَهُ اَحَدٌ. وَلَا یُوْثِقُ وَثَاقَهُ اَحَدٌ.

دشمن اور ظالم حکمرانوں سے حفاظت (سورۂ قریش کا عمل)

مغرب کی نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ سورۂ لایلاف قریش ہر بار بسم اللہ کے ساتھ پڑھیں بہت مقبول مفید اور مجرب عمل ہے۔

اول آخر درود شریف پڑھیں۔

طریقہ

عصر کی نماز کے بعد ۳۱۳ مرتبہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ . اول آخر درود شریف پڑھیں۔

یالطیف کا عمل

ہر نماز کے بعد ایک سو انتیس (۱۲۹) مرتبہ یالطیف پڑھیں آخر میں یہ آیت پڑھیں لَا تُدْرِکُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ. (انعام ۱۰۳)

ایک آموزمودہ عمل

دشمنوں سے حفاظت کے لئے ذیل کی دعا اکسیر ہے اور بارہا کی آمودہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ. سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَاهِرِ الْقَوِیُّ الْکَافِیْ اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنْ شِرة عَدُوِّلِی هُوَاَقْوٰی مِنِّی بِرَبِّ هُوَ اَقْوٰی مِنْهُ اِنَّا کَفَیْنَاکَ الْمُسْتَهْزِئِیْنَ رَبِّ اَنِّی مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّحِمِیْنَ.

وہ لوگ جن کے دشمن زیادہ ہیں کم از کم ایک بار صبح وشام پڑھ لیا کریں اور زیادہ مشکل کے وقت سو بار پڑھا کریں۔

ظالم وکافر کو مغلوب کرنے کا عمل

جب کسی دشمن ظالم وکافر سے سامنا ہو تو اس کے سامنے یہ دعا پڑھیں وہ سخت مشکل میں مبتلا ہو جائے گا اور مغلوب ہوگا۔

اَللّٰهُ الْغَالِبُ اللّٰهُ الْقَاهِرُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ قَاهِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ وَبِهِ الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ خَامِدُوْنَ.

یہ بہت عجیب التاثیر اور سخت دعا ہے پڑھتے ہی فوراً اثر کرتی ہے بارہا کی آزمودہ ہے اس بارے میں سخت ہدایت یہ ہے کہ مسلمانوں پر یہ دعا نہ پڑھیں اور نہ ہی چھوٹے موٹے جھگڑے یا اختلاف میں استعمال کریں۔

ظالم حکمران کے خطرے سے بچنے کا عمل

ظالم حکمران سے خطرہ ہو تو پورے یقین کے ساتھ درج ذیل دعا

پڑھیں۔ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ۔

اس کے آخر میں ان الفاظ کا اضافہ بھی کرسکتے ہیں۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ اَللّٰھُمَّ اکْفِنَا ھُمْ بِمَا شِئْتَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

دشمنوں سے مستور ہونے کا عمل

سورہ یٰسین شریف کی اس آیت بوقت ضرورت ورد کیا جائے۔

یٰس (1) وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ (2) اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ (3) عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ (4) تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ (5) لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَا اُنْذِرَ اٰبَاؤُھُمْ فَھُمْ غَافِلُوْنَ (6) لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ (7) اِنَّا جَعَلْنَا فِیْ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلَالًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ (8) وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ۔

اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰھَہٗ ھَوَاہُ وَاَضَلَّہُ اللّٰہُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِہٖ وَقَلْبِہٖ۔

ان آیات کو صبح وشام تین تین بار پڑھ لیا جائے یا بوقت ضرورت پڑھا جائے۔

دشمنوں سے مستور ہونے کا مختصر عمل

وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ (یٰسٓ ۹)

☆ دشمنوں سے حفاظت اور جائز مقاصد کی تکمیل کے لئے یہ چار اعمال اکسیر ہیں۔

☆ سات بار یہ دعا پڑھیں: اَللّٰہُ نَاصِرُنَا، اَللّٰہُ حَافِظُنَا، اَللّٰہُ نَاظِرُنَا، اَللّٰہُ مَعَنَا۔ اول وآخر تین تین بار درود شریف۔

☆ عشاء کی نماز کے بعد چار سو پچاس بار یہ دعا پڑھیں۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ اول آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔

☆ بکثرت یہ آیت پڑھیں: وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ۔ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔ (المومن ۴۴)

☆ کثرت سے ''یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ'' کا ورد رکھیں۔

دشمنوں کے شر سے حفاظت کا ورد

جو شخص فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ ہوگا۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْقَوِیُّ لِمَا بَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْقَوِیُّ لِمَنْبَغٰی عَلَیَّ حَسْبِیَ اللّٰہُ الشَّدِیْدُ لِمَنْ کَادَنِیْ بِسُوْءٍ۔ دشمنوں کے دفع کرنے اور ان کے نقصان رسانی سے محفوظ رہنے کے لئے۔

دفع دشمن کے لئے

سُبْحَانَ اللّٰہِ الْقَادِرِ الْقَادِرِ الْقَاھِرُ الْقَائِمِ الْکَافِی اَعُوْذُ مِنْ شَرِّ عَدُوٍّ ھُوَ اَقْوٰی مِنِّی بِرَبٍّ ھُوَ اَقْوٰی۔ بعد نماز عشاء ایک سو گیارہ بار پڑھے اول وآخر درود شریف گیارہ بار۔ انشاء اللہ دشمن دفع ہوگا۔

دشمن سے حفاظت کے لئے

یہ آیت دشمنوں سے حفاظت کے لئے اکسیر ہے۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ کَذٰلِکَ یُوْحِیْ اِلَیْکَ وَاِلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکَ اللّٰہُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ۔ روزانہ ۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔

دشمن یا مصیبت کا خوف

اگر دشمن یا کسی طرح کی بلا کی آمد خوف ہو تو اس آیت کو کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

دشمن کے شر سے حفاظت کے لئے

جو آدمی ۳۱۳ مرتبہ درج ذیل کلمات پڑھے گا۔ وہ انشاءاللہ دشمن کے شر سے محفوظ رہے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں۔ سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ۔

دشمن کو مغلوب کرنے کے لئے

جب دشمن کا سامنا ہو ہوجائے یا دشمن کے سامنے جائے تو کلمات ذیل پڑھے ان شاءاللہ تعالیٰ دشمن اس سے مغلوب ہوگا اور وہ ناکام رہے گا وہ کلمات یہ ہیں۔ یَاسُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ۔

دشمن کی زبان بندی کے لئے

اگر کوئی دشمن چرب زبان ہو اور اپنی زبان زوری سے ہر وقت پریشان کرتا ہو یا عدالت میں جھوٹی شہادت دیتا ہو تو ایسے آدمی کی زبان بندی کے لئے یہ آیت مسلسل بلا ناغہ پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ مخالفت کے معاملے میں دشمن کی زبان بند ہو جائے گی اور وہ مخالفت میں کبھی کچھ نہ کر سکے گا۔ وہ آیت یہ ہے۔

قَالَ رَجُلَانِ مِنَ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمَا ادْخُلُوْا عَلَيْكُمُ الْبَابَ فَاِذَا دَخَلْتُمُوْهُ . فَاِنَّكُمْ غٰلِبُوْنَ . وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلُوْاِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ.

دشمن سے حفاظت

اگر جنگل میں کوئی قتل کرنے کے درپے ہو، تو اس آیت کا ورد کریں دشمن کے شر ایذا سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ.

برے دفع دشمن

دشمنوں کو تباہ و برباد نیست و نابود کرنے کے لئے اس آیت کریمہ کا ورد کیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا. (طٰہٰ ۱۰۵)

دشمن کو زیر کرنے کی دعا

جو کوئی اس دعا کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کا ورد کرے گا حق تعالیٰ اس کے دشمنوں کو ہلاک کر دے گا خاتمہ بالخیر ہوگا بادشاہوں اور بڑے لوگوں کی نظر میں اس کی عزت بڑھے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. سُبْحَانَ ذِى الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ سُبْحَانَ ذِى الْعِزَّةِ وَالْعَظْمَةِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْجَمَالِ وَالْكَمَالِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ الَّذِىْ لَا يَنَامُ وَلَا يَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوْحِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمْ.

دشمن پر فتح یابی

ہر کام میں ثابت قدم رہنے کے اور دشمنوں پر فتح یابی کے لئے۔

رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ.

ظالموں کی صحبت سے نجات

ظالموں کی صحبت سے نجات کے لئے درج ذیل آیات بہ کثرت پڑھنی چاہیے۔ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا.

ہر قسم کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے

ہر قسم کے مقدمہ میں کامیابی کے لئے روز صبح و شام پارہ ۲۶ راور سورۂ طور پارہ ۲۷ رایک ایک مرتبہ پڑھے۔ ان شاء اللہ کامیابی ہوگی۔

مقدمہ سے نجات کے لئے

خدانخواستہ کسی مقدمہ میں پھنس جائے تو اس مصیبت سے نجات کے لئے موقع ہو تو خود پڑھے ورنہ اگر خود مجبور ہے تو اپنے ماں باپ بھائی یا عزیز و اقارب سے پڑھوالے۔ انشاء اللہ تعالیٰ فوراً بلا اخذ جواب بری ہوگا۔ روزانہ بعد نماز عشاء یا بعد نماز فجر باوضو بارہ سو (۱۲۰۰) مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ خود بخود چھوٹ جائے گا۔

يَا رَحْمٰنُ كُلِّ شَيْءٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَحِيْمَهٗ يَا رَحْمٰنُ.

زبان بندی دشمن

یہ دعا ۳ رمرتبہ پڑھ کر دشمن کی طرف دم کرے زبان بند ہو جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ مِنْ شَافِيَةِ الْكِفَايَةِ وَسُرَادِقَتِ الرِّعَايَةِ مَنْ هُوَ الْغَايَةُ وَالنِّهَايَةُ اِخْتِمْ عَلٰى لِسَانِ فُلَانٍ فُلَانٍ عَلٰى سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا.

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نظر بد، جادو اور جنات کے اثرات کی روحانی تشخیص کرنے کے طریقے

خالد مقبول حفظہ اللہ

بندش کا علاج کرنے کے لئے سب سے ضروری ہے کہ صحیح تشخیص کی جائے۔ بندش کی روحانی وجوہات تین ہوتی ہیں۔

۱. نظر بد ۲. جادو ۳. جنات

جب بھی کسی کو یہ شک ہو کہ بندش لگ گئی ہے تو اس کو چاہئے کہ روحانی تشخیص کرے۔ درج بالا تینوں وجوہات کا اطمینان کرلے کہ ان میں سے کسی کا اثر تو نہیں ہے۔ اگر تینوں میں سے کسی کا اثر نکل آئے تو پھر سمجھے کہ بندش ہو سکتی ہے۔ اگر کسی کا بھی اثر نہ نکلے تو بندش کا گمان نہ کرے۔ ہر مصیبت یا مشکل روحانی وجوہات کی بنا پر نہیں آتی۔ انسان کے گناہوں کی شامت اعمال ہوتی ہے، بددعاؤں کا اثر ہوتا ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان ہوتا ہے۔

یہاں یہ ضروری ہے کہ عوام کس طرح خود سے روحانی تشخیص کر سکے کہ کیا اس پر نظر بد کا اثر ہے؟ کیا اس پر یا اس کی جگہ پر جادو یا جنات کے اثرات ہیں؟ اس مسئلے کے حل کو عوام تک آسانی سے ہاشمی روحانی مرکز کی روحانی درسگاہ نے پہنچایا ہے۔ اب عوام خود آسانی سے گھر بیٹھے اپنی اور اپنی جگہ کی تشخیص کر سکتی ہے۔ اعتماد سے درج ذیل روحانی تشخیص کے اعمال کریں اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔

نظر بد کی روحانی تشخیص

اس عمل سے نظر بد کی تشخیص بھی ہوتی ہے اور علاج بھی۔ عمل کا طریقہ یہ ہے کہ سات ثابت لال مرچیں لی جائیں۔ ایک مرچ پر درج ذیل آیات سات بار پڑھ کر دم کی جائیں۔ اگر مریض پاس ہو تو اس پر بھی ساتھ ہی دم کر دیا جائے۔ اسی طرح ساتوں لال مرچوں پر دم کیا جائے۔ کل انچاس (۴۹) مرتبہ آیات پڑھی جائیں گی۔ پھر مریض کو لٹا کر اس پر سے سات چکر (گھڑی کی الٹی سمت میں) دے کر ساتوں مرچوں کو چولہے پر رکھ کر جلائیں۔ نظر بد ہونے کی صورت میں مرچوں سے دھسک نہیں آئے گی یا کم آئے گی۔ روزانہ عمل کریں یہاں تک کہ دھسک آنا شروع ہو جائے۔

چاہے جتنے دن لگ جائیں۔ سورۃ قلم کی ۵۱-۵۲ آیات ہیں:

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ. وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ.

نظر بد اگر تشخیص میں آجائے تو جلد از جلد اس کو ختم کرنے کی تدابیر کریں۔ اس سلسلے میں روحانی علاج گاہ کی خدمات بھی حاضر ہیں۔

نوٹ: مرچیں ثابت لیں۔ خالی نہ ہوں اور نہ ہی کوئی سوراخ ہو۔ پہلے سات لال مرچوں کو بغیر دم کئے چولہے پر رکھ کر جلا کر دیکھ لیں کہ دھسک کیسی ہوتی ہے؟

جادو اور جنات کی فرد کی روحانی تشخیص

روحانی علاج میں سب سے اہم مرحلہ روحانی تشخیص کرنے کا ہوتا ہے۔ عاملین کی ایک بہت بڑی تعداد سادہ عوام کو غلط اور جھوٹ پر مبنی تشخیص بتا کر ڈراتے ہیں، ان کی لاعلمی اور سادگی کا ناجائز فائدہ اٹھاتے ہیں۔ طرح طرح کی باتیں کر کے ان کو ذہنی مریض بنا دیتے ہیں اور پھر مجبور ہو کر مریض یا سائل وہ سب کچھ کرتا ہے، جو عامل چاہتا ہے۔

جو شخص کسی کلام کا عامل ہوتا ہے، اس کا وہ عمل چلتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں وہ اہل ہوتا ہے اور اگر کسی بھی کتاب میں کوئی عمل یا کلام کو دیکھے تو وہ بغیر اجازت کر سکتا ہے۔ مگر عوام کے ساتھ یہ معاملہ نہیں ہے۔ وہ عامل بھی نہیں ہوتے اور عموماً ذکر و اذکار کے پابند بھی نہیں ہوتے۔ ایسے میں جب وہ تشخیص کا عمل کتاب سے دیکھ کر کرتے ہیں تو اکثر ناکامی ہو جاتی ہے۔ اس کی وجہ روحانی قوت کی کمی ہوتی ہے۔ تشخیص کے عمل میں کسی ایک آیت کو تین یا سات بار پڑھنا لکھا ہوتا ہے، کچھ

میں تین چار سورتوں کا پڑھنا لکھا ہوتا ہے۔ کچھ میں تعویذ لکھ کر تشخیص کی جاتی ہے۔ ان سب میں عوام کو نہیں پڑنا چاہئے۔ ہم آپ کو ایک ایسا عمل بتارہے ہیں، جس میں کسی اجازت کی ضرورت نہیں اور تشخیص بھی بالکل صحیح ہوگی۔ بشرطیکہ ہمارے بتائے ہوئے طریقے پر تشخیص کی جائے۔

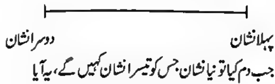
یہ عمل ''منزل'' کا عمل ہے ''منزل'' قرآنی آیات اور سورتوں کا وہ مجموعہ ہے، جس میں قرآن مجید کی تقریباً وہ تمام آیات وسورتیں شامل ہیں جو جادو اور جنات کے متاثر مریضوں کے علاج میں پڑھی جاتی ہیں۔ اس عمل کو پڑھ کر تشخیص کرنے کا فائدہ یہ ہے کہ کئی آیات اور سورتیں پڑھنے سے تشخیص میں مخالف طرف سے جنات وشیاطین جو رکاوٹیں ڈالتے ہیں، وہ آسانی سے نہیں ڈال سکتے اور ایک عام آدمی بھی باآسانی روحانی تشخیص کرسکتا ہے۔ میری تمام حضرات وخواتین سے ہے کہ خود روحانی تشخیص کریں اور دیکھیں کہ آپ خود اور آپ کے گھر میں کتنے روحانی مریض ہیں؟ اگر روحانی مریض موجود ہوں تو ان کے روحانی علاج کی طرف توجہ دیں اور اپنے قریبی کسی نیک اور ماہر عامل کو دکھائیں اور علاج کروائیں۔ جادو اور جنات کے اثرات کا علاج نہ کرانے سے ہماری زندگیوں میں طرح طرح کی پریشانیاں اور رکاوٹیں آتی رہتی ہیں۔ جنہیں ہم اپنی کم علم کی بنا پر اتفاق سمجھ کر درگزر کرتے رہتے ہیں اور بداثرات کی دل دل میں ڈوبتے جاتے ہیں۔ پھر جب نکلنے کا کوئی راستہ نہیں نظر آتا یا پانی سر سے اونچا ہوجاتا ہے اور اثرات ختم ہونے میں کافی وقت لگتا ہے۔

اس لئے اگر پہلے سے ہی علم ہو اور علاج کی طرف توجہ دیں تو انشاء اللہ، بہت ہی موجودہ پریشانیوں سے نجات مل سکتی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ جلہ شانہ ہم سب کو اس عمل کی سمجھ عطا فرمائیں۔

کپڑا ناپ کر تشخیص کرنا

سب سے پہلے مریض کے کپڑے کو بالشت سے ناپیں اور نشان لگائیں۔ نشان کا آغاز پہلا نشان اور اختتام دوسرا نشان کہلائے گا۔ پھر جو نشان لگائے ہوں، ان پر منزل ایک بار یا تین بار پڑھ کر دم کریں۔ دوبارہ ناپیں اور نیا نشان (تیسرا نشان) حالیہ ناپ کے مطابق لگادیں۔ اب دیکھیں کہ کیا نتیجہ نکلا ہے؟ تیسرا نشان دوسرے سے آگے آیا، پیچھے گیا یا کچھ فرق نہیں پڑا۔ اگر فرق پڑا ہو تو اس کو نوٹ کرلیں۔ اب دوبارہ منزل ایک بار پڑھ کر دم کریں۔ مگر اب کی بار پیمائش کا آغاز تو وہ رہے گا جو کہ پہلے تھا (یعنی نشان اول) مگر اختتام جو بعد میں نیا نشان (چوتھا نشان) لگائیں اور دیکھیں کہ نتیجہ کیا نکلا؟

اس طریقے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اگر مریض پر دونوں اثر یعنی جادو اور جنات کا ہو تو دونوں کا پتہ لگ جاتا ہے۔ جب کہ عام طریقہ پر جس میں ایک بار پیمائش کی جاتی ہے صرف ایک ہی اثر کا پتہ چلتا ہے۔ اس مثال سے سمجھیں



پہلا نشان　　　　دوسرا نشان

جب دم کیا تو نیا نشان، جس کو تیسرا نشان کہیں گے، یہ آیا

پہلا نشان　　　　دوسرا نشان

اب دیکھیں کہ تیسرا نشان پہلا دونوں نشانوں کے اندر آیا ہے تو کہیں گے کہ مریض پر جنات کا اثر ہے۔ دوسرے الفاظ میں کپڑا بڑھ گیا ہے۔ یہاں تک تو عام طریقہ ہے جو عاملین کے ہاں رائج ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ اگر مریض پر جادو کا اثر ہو جو کہ اکثر ہوتا ہے تو پھر پتہ کیسے چلے گا؟ اس کے لئے ایک بار مزید وہی دم کپڑے پر دوبارہ کیا جائے گا مگر اب نشان پہلا اور تیسرا ہی ناپا جائے گا۔

جب دم کیا تو نیا نشان، جس کو چوتھا نشان کہیں گے، یہ آیا:

پہلا نشان　　　　تیسرا نشان　　　　چوتھا نشان

اب دیکھیں کہ چوتھا نشان پہلے اور تیسرے نشانوں سے باہر چلا گیا۔ اس کو ہم جادو کہیں گے۔ دوسرے الفاظ میں کپڑا چھوٹا یا کم ہوگیا۔ اس طرح مریض پر جادو اور جنات دونوں کا اثر ہے۔ اور دونوں کا ہی علاج کرانا ہوگا۔ اگر دوبارہ دم پر نیا نشان (تیسرا نشان) اپنی جگہ پر ہی رہے اور کوئی تبدیلی نہ ہو تو ہم کہیں گے کہ صرف جنات کا اثر ہے۔ اور اگر چوتھا نشان پہلے اور تیسرے نشان کے دوبارہ اندر آیا تو ہم کہیں گے کہ شدید جادو جنات کا اثر ہے۔ اسی طرح جادو کے لئے بھی سمجھ لیجئے۔ کے ناپ کو لکھ کر محفوظ رکھیں۔

اس طرح آپ خود اپنی اور اپنے اہل وعیال کی تشخیص کر سکتے ہیں۔

کیسے پتہ لگائیں کہ علاج کا فائدہ ہو رہا ہے یا نہیں؟

جس طرح طبی علاج میں ٹیسٹ ہوتے ہیں اور رپورٹ آتی ہے۔ پھر علاج کرتے ہیں اور جب رپورٹ کرواتے ہیں تو نئی رپورٹ سے پتہ لگ جاتا ہے کہ فرق پڑ رہا ہے یا نہیں۔ اسی طرح کپڑا بھی ایک روحانی ٹیسٹ ہے۔ اگر علاج کے بعد کپڑا ناپنے پر پہلے سے کم فرق ہے تو سمجھ لیں کہ علاج سے فائدہ ہو رہا ہے۔ اسی کو جاری رکھیں۔

کیسے پتہ لگائیں کہ جسم کے کسی خاص حصے پر جادو یا جنات کا اثر ہے؟

سب سے پہلے جتنے بھی کمرے، باتھ روم چھت، گیراج اور گھر کے ایسے حصے ہوں، جہاں کونے ہوں جیسے سیڑھیاں، ان کو گن لیں۔ ان کی تعداد کے برابر دو انچ چوڑے اور ایک فٹ لمبے سفید کاٹن کی پٹیاں لے لیں۔ مثلاً چار کمرے، دو باتھ روم، ایک چھت، ایک گیراج، ایک اوپر جانے والی سیڑھیاں۔ یہ کل نو ہوئے تو ۹ پٹیاں لیں گے۔ رات کو سونے سے قبل ایک پٹی لے کر جس جگہ کی تشخیص کرنا ہو، اس کے جتنے کونے ہوں، ہر کونے پر تین چار بار پٹی کو رگڑیں۔ پھر اس جگہ درمیان میں پٹی کو رکھ دیں۔ اسی طرح سب جگہ کریں۔ باتھ روم میں کسی اونچی جگہ رکھ دیں اور سو جائیں۔ صبح اٹھ کر کسی ایک جگہ کی پٹی لیں اور دوبارہ اسی جگہ کے کونوں پر رگڑیں اور ایک لفافے میں پٹی کو ڈال دیں۔ اسی طرح سب پٹیاں اکٹھی کر لیں۔ اب یہ پٹیاں تشخیص کے لئے تیار ہیں۔ یہ سارا کام کرنے کے بعد اب ان پٹیوں پر دم کیا جائے گا اور تشخیص کی جائے گی۔

ایک پٹی لیں۔ اس پر ایک بالشت کھول کر رکھیں اور دونوں طرف نشان لگا دیں۔ اسی طرح سب پٹیوں پر نشان لگا لیں۔ ایک وقت میں چار سے پانچ پٹیاں اپنے سامنے رکھیں۔ ان پٹیوں پر منزل پڑھ کر دم کریں۔ دوبارہ ناپیں اور نیا نشان حالیہ ناپ کے مطابق لگا دیں۔ اب دیکھیں کہ نتیجہ کیا نکلا ہے؟ پھر منزل پڑھ کر ایک بار اور دم کریں مگر اب کی بار پیمائش کا آغاز وہی رہے گا جو کہ پہلا تھا مگر اختتام جو بعد میں نیا نشان (تیسرا نشان) لگایا ہے، وہ ہوگا۔ اب حالیہ ناپ کے مطابق نیا نشان لگائیں اور دیکھیں کہ کیا نتیجہ نکلا ہے؟ پچھلے صفحات میں تفصیل سے طریقہ تحریر کر دیا ہے۔

یہاں تک تو تشخیص ہو گئی اور پتہ چل گیا کہ کون کون سے کمرے میں جنات کا اثر ہے، کس میں جادو کا اور کن کمروں میں جنات اور جادو دونوں کا اثر ہے۔ جیسا کہ مرض، ویسی دوا۔ جس کمرے میں جس کا اثر ہو، اسی طرح کا علاج کیا جائے۔ پھر ایک ہفتہ بعد دوبارہ یہ تشخیص کا عمل کریں۔ اور پرانے ناپ سے نئے ناپ کا موازنہ کریں۔ اور دیکھیں کہ کس کس جگہ سے اثرات کم ہو گئے؟ کس جگہ بالکل فرق نہیں پڑا؟

ایک اہم بات کہ جس جگہ پر ایک انگلی سے زائد کا اثر ہو، وہاں صرف اثرات نہیں ہوتے، وہاں مخلوق کی موجودگی بھی ہوتی ہے۔ ایسی جگہ پر مریض یا بچوں کو بالکل سونے نہ دیں۔ اور جلد از جلد اس جگہ کو روحانی طور پر صاف کریں یا کروائیں۔

یہ عمل کئی لوگوں کو بتایا اور جب انہوں نے کیا تو حیران رہ گئے کہ ان کے گھروں میں کتنا زیادہ اثر ہے۔ دراصل اب وہ ماحول نہیں رہا کہ صبح ہوتے ہی نماز فجر ادا کی جائے یا ہر طرف سے قرآن پاک کی تلاوت۔ ان کی جگہ ٹی وی اور گانے فلموں نے لے لی۔ اس لئے اب گھروں میں زیادہ اثرات ظاہر ہونے لگے ہیں۔

تمام پڑھنے والوں سے گزارش ہے کہ اس عمل کو ضرور کریں۔ آپ کی بہت سی پریشانیاں اور رکاوٹیں، گھر پر اثرات کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اس عمل کو کرنے والوں کو کامیاب کرے۔ آمین۔ دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو خود سے تشخیص کرنے کے عمل کی سمجھ اور توفیق عطا فرمائیں تا کہ لوگ غلط قسم کے عاملین کے جھانسے میں نہ آئیں۔

☆ جو شخص کہ علم رکھے اور اس پر عمل نہ کرے، وہ ایک بیمار ہے، جس کے پاس دوا تو ہے مگر علاج نہیں کرتا۔

☆ عالم بے عمل اور عابد بے معرفت چکی کے مانند ہیں، جو روز و شب چکر میں سرگرداں ہے لیکن نہیں جانتی کہ کس حال میں

مرد اور عورت کی شہوت

کی بندش کو ختم کرنے کے اعمال

شہوت کی بندش سے مراد یہ ہے کہ مرد اور عورت دونوں کی شرمگاہ کی بندش لگا دی جائے۔ مرد کی لگے گی تو وہ عورت سے جماع کرنے پر قادر نہیں ہوگا۔ عورت کی لگتی ہے تو وہ مرد کو جماع کرنے نہیں دیتی۔ مگر شرمگاہ میں عجیب طرح کی خارش ہوتی ہے۔ اگر صحبت کر لی جائے تو عورت کو بہت درد بھی ہوتا ہے۔ مرد، عورت کی شہوت کی بندش کا علاج دیا جارہا ہے۔

مرد مسحور جو بوجہ سحر عورت پر قادر نہ ہو سکے

ان آیات کا تعویز لکھ کر سحر زدہ کے گلے میں ڈال دیں۔

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ (الانبیاء:۳۰)

فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ (الاعراف:۱۱۹)

قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (یونس:۸۱)

وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوْقًا (بنی اسرائیل:۸۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ (1) وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِيْ دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا (2) فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (2) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (3) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ (4) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) اِلٰهِ النَّاسِ (3) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)

سحری نامردی کا علاج

جو کوئی بوجہ سحر یا جادو اپنی عورت پر قدرت سے محروم ہو گیا ہو اور اسے شرمندگی کا سامنا ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد لے روزانہ بعد از نماز فجر، (۲۱) اکیس یوم تک چینی کی طشتری پر اسم الٰہی ''یَاجَبَّارُ'' زعفران وگلاب سے گیارہ (۱۱) مرتبہ لکھ کر اسے پانی سے دھو کر نہار منہ اس کا پانی لیا کرے اور اسی کا ورد اکیس (۲۱) مرتبہ کرکے اپنے اوپر دم کیا کرے۔

ان شاء اللہ العزیز الحکیم، اس عمل کی بدولت، اس کی قوت مردمی نہ صرف بحال ہو جائے گی بلکہ اس کے مادہ منویہ کے اندر گاڑھا پن پیدا ہو جائے گا اور اسے اپنی عورت پر مکمل قدرت حاصل ہو جائے گی۔

لوح خلاصی بندش

ذوالفقار احمد (راول پنڈی)

سب سے پہلے اللہ پاک کا لاکھ لاکھ شکر، آقائے نامدار محمد ﷺ پر کھربوں درود وسلام۔ آج آپ کی خدمت میں "لوح خلاصی بندش" لے کر حاضر خدمت ہوں۔ یقین کے ساتھ استعمال کریں کیونکہ کلام برحق ہے، شک وسوسہ کرنا کفران نعمت ہے۔ آپ دیکھیں گے کہ کس طرح بند دروازے کھلتے ہیں۔

سب سے پہلے کسی بھی نوچندی شب جمعرات یا شب جمعہ کو غسل کریں۔ پاک صاف کپڑے زیب تن کریں۔ صاف جگہ کا انتظام کریں۔ دانت ضرور صاف کریں۔ جو لوگ غیبت، چغل خوری، زنا جیسے کاموں میں ملوث ہیں، وہ پہلے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگیں، توبہ کریں اور آئندہ یہ کام نہ کرنے کی قسم کھالیں اور عہد کریں۔ تب یہ لوح ان کو کام دے گی۔ اگر یہ کام چھوڑ سکتے تو پھر لوح بنانے کی زحمت نہ کریں۔

لوح کی تیاری سے پہلے ۱۱۰۰ر مرتبہ استغفار پڑھیں۔ اپنے گناہوں کی معافی مانگیں۔ پھر ۱۱۰۰ر مرتبہ کوئی سا درود شریف پڑھیں اور آقائے نامدار محمد ﷺ کی محبت اگر دل میں نہیں تو پھر دل پتھریلی اور بنجر زمین سے بھی بدتر ہے۔ اس کے بعد پورے لوازمات سے لوح تیار کریں۔ اگربتی جلا کر رجال الغیب کو پشت کر کے رکھیں۔ کل ۸ر نقش تیار کریں۔ حسب توفیق صدقہ کر ایک نقش رات کو پانی میں بھگو دیں۔ صبح نہار منہ چند گھونٹ یہ پانی پی لیں۔ باقی جو پانی بچے اس کو کسی بڑے ٹب یا بالٹی میں پانی ڈال کر مکس کر لیں۔ اس پانی سے ایک بوتل بھر لیں اور گھر کی سب دیواروں اور دوکان، فیکٹری وغیرہ کی دیواروں پر چھڑکاؤ کریں۔ احتیاط کریں پانی نیچے نہ گرے۔ اب جو پانی بالٹی یا ٹب میں باقی ہے، اس سے غسل کریں۔ ایسی جگہ غسل کریں کہ پانی نالی وغیرہ میں نہ جائے۔ اگر ایسی نہیں ہے تو ٹب یا بالٹی کمرے میں لے جائیں۔ اس پانی میں تولیہ بھگو کر اپنے پورے جسم میں ملیں اور باقی پانی چھت پر ڈال دیں۔ متواتر ۷ر روز عمل کرنا ہے۔ اس کے علاوہ ۴۰ر روز متواتر صبح کے وقت سورۃ الفلق وناس ۲۱ر مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور مغرب کی نماز کی جو سنتیں ہیں، ان میں یہ دونوں سورتیں فاتحہ کے بعد پڑھا کریں۔ ہر چیز کی بندش ختم ہو جائے۔

یہ لوح صرف میرے پاس دستیاب ہے اور کہیں نہ ملے گی۔ جو حضرات خود تیار نہ کر سکیں وہ براہ راست مجھ سے یا پھر ادارے سے رابطہ کریں۔ آخر میں مجھ گناہ گار کو طلسماتی دنیا کے بانی اور تمام اسٹاف کو اور میرے استاد محترم کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ ہم سب کو زندگی اور صحت دے تا کہ ہم لکھتے رہیں اور ادارہ یہ انمول موتی آپ تک پہنچاتا رہے۔ اللہ نگہباں۔

نقش جو گلے میں پہننا ہے۔

۷۸۶

جبرائیل

۳۴۹۲	۳۴۹۵	۳۴۹۹	۳۴۸۵
۳۴۹۸	۳۴۸۶	۳۴۹۱	۳۴۹۶
۳۴۸۷	۳۵۰۱	۳۴۹۳	۳۴۹۰
۳۴۹۴	۳۴۸۹	۳۴۸۸	۳۵۰۰

میکائیل

یہ نقش ۷ر عدد تیار کرنے ہیں جن سے غسل کرنا ہے اور بندش والی جگہ چھڑکائی کرنا ہے۔ اور نہار منہ پینا ہے۔

۷۸۶

۳۴۹۲	۳۴۹۵	۳۴۹۹	۳۴۸۵
۳۴۹۸	۳۴۸۶	۳۴۹۱	۳۴۹۶
۳۴۸۷	۳۵۰۱	۳۴۹۳	۳۴۹۰
۳۴۹۴	۳۴۸۹	۳۴۸۸	۳۵۰۰

یہ عمل ایک بزرگ کا بخشا ہوا ہے، جسے قارئین کے لئے اجازت

عام کے ساتھ شائع کیا جارہا ہے۔ اس دعا کے ساتھ کہ رب العالمین، سب بیٹیوں کو عزت وآبرو کے ساتھ رخصت کرے اور سب کے گھر آباد رکھے۔ آمین۔

رشتہ کی ہر قسم کی بندش ختم کرنے کے لئے

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کی شادی نہ ہوتی ہو، منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو، سرے سے کوئی رشتہ ہی نہ آتا ہو یا اگر رشتہ آتا ہو تو کوئی بھی بات طے نہ ہوتی ہو، رشتے والے ناپسند کر کے چلے جاتے ہیں تو ایسی صورت میں بھی سورۂ فاتحہ کی برکت سے دلی مراد جلد ہی پوری ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جو کوئی یہ چاہے کہ کسی اچھی اور نیک جگہ پر اس کا نکاح ہو جائے اور اس معاملے میں اسے کامیابی نصیب ہو، اس کا گھر بس جائے تو اسے چاہئے کہ وہ نماز فجر اور عشاء کی ادائیگی کے بعد کسی سے کلام نہ کرے۔ چالیس یوم تک ہر روز بلا ناغہ ایک سو مرتبہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور پھر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ چالیس یوم کے اندر اندر ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی اور کوئی اچھا اور نیک رشتہ آجائے گا۔

اگر بالفرض چالیس یوم تک مقصد پورا نہ ہو تو مایوس نہ ہو، اس عمل کو مزید چالیس یوم تک جاری رکھے۔ بفضل باری تعالیٰ ضرور مقصد میں کامیابی ہوگی اور جلد ہی کسی اچھی جگہ نکاح ہو جائے گا اور اچھے طریقے سے شادی کا مرحلہ کامیابی کے ساتھ طے پا جائے گا۔ (عام اجازت ہے۔ خ)

شادی کی ہر رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے

اگر کسی کی شادی نہ ہوتی ہو، بندشیں اور رکاوٹیں ہوں، تو جمعہ کے دن، بوقتِ اشراق، چار رکعت نفل ادا کرنے کے بعد اکیس مرتبہ سورۂ مزمل پڑھے۔ اول وآخر اکیس بار درود شریف۔ پھر سجدہ میں جا کر اپنی شادی کی دعا کرے۔ اس عمل کو سات جمعوں تک جاری رکھے۔ انشاء اللہ بندشیں اور رکاوٹیں دور ہوں گی اور مقصد حاصل ہو جائے گا۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆ کسی کی قلتِ عقل کا اس کے کثرتِ کلام سے اندازہ ہوتا ہے۔

☆ حقیقی خوبصورتی کا چشمہ دل ہے۔ اگر یہ سیاہ ہو تو چمکتی آنکھیں کچھ کام نہیں دیتی ہیں۔

اقوال زریں

☆ دوست سے اپنے حقوق کا خواہاں نہ ہو بلکہ دوست کے حقوق خود بخود پورے کر۔ (امام شافعیؒ)

☆ ہزاروں دوستوں کی موجوگی میں خوش نہ ہو بلکہ ایک دشمن غائب سے خائف رہ۔ (امام شافعیؒ)

☆ یہ خیال غلط ہے کہ مفلسوں کو مفلسی بے قرار رکھتی ہے بلکہ دولت مندوں کو دولت ان سے بھی زیادہ بے قرار رکھتی ہے۔

☆ نفس کی خواہش پوری کرنے سے اطمینان نہیں ہوتا بلکہ یہ آگ پر گھی ڈالنے کی مانند ہے۔ جو بجھانے کی بجائے الٹا اس آگ کو تیز کرتا ہے۔

☆ سچی خوشی کوئی پالتو پرندہ نہیں ہے جو ہر وقت ہمارے پنجرے میں بند ہے بلکہ وہ عنقائے بلند پرواز ہے۔ جس کے قابو میں لانے کے لئے بہت کچھ نفس شکنی کی ضرورت ہے۔

☆ یتیم وہ نہیں جو والدین کے سائے سے محروم ہو گیا ہے، بلکہ یتیم درحقیقت وہ ہے جو اخلاق کی نگرانی سے محروم ہے۔ (حضرت علیؓ)

☆ غم وغصہ اتنا نہ کر کہ وہ تمہیں کھا جائے، بلکہ اتنا غم وغصہ کر کہ تم اسے کھا جاؤ۔

☆ ایک اور ایک دو نہیں بلکہ گیارہ ہوتے ہیں۔

☆ صرف زبان ہی سے شکر کافی نہیں بلکہ اپنے عمل اور سے بھی ظاہر کرو۔

☆ باتیں بنانا اور کام کچھ نہ کرنا طلب نہیں کہلاتی بلکہ سراسر ہوس ہے۔

☆ دانا لوگ دوسرے سے متعلق بری باتیں فوراً نہیں مان لیتے بلکہ کان بھی نہیں دھرتے۔

☆ شرافت ونجابت کوئی ماں کے پیٹ سے لے کر نہیں آتا۔ بلکہ سب ایک سے ہوتے ہیں لیکن جو اپنے اخلاق وعادات اور دل ودماغ کی حالت کو اچھا کر لیتا ہے۔ وہی اصلی شریف ونجیب ہوتا ہے اور جو اپنے آپ کو خراب کر لیتا ہے وہ کمینہ ورذیل ہوتا ہے۔

☆ عیب کو کرنے والا ہی نہیں بلکہ عیب کو ظاہر کرنے والا بھی بدتر ہے۔

بندش روزگار کیسے ختم ہو؟

مولانا علی آفاق

فون کی گھنٹی بجی اور سلام اور دعا کے بعد سائل نے اپنا نام محمد علی بتایا اور ساتھ یہ بھی بتایا کہ روالپنڈی کا رہنا والا ہوں۔ تقریباً پچھلے بیس سال سے انگلینڈ معاش و روزگار کے لئے جانا آتا رہتا ہے، مگر پچھلے ۲۰ر سال کی معاشی کسمپرسی اور آج کی حالت میں کوئی فرق نہیں۔ پہلے بھی مقروض تھا آج بھی چولہا جلانے کے لئے قرضہ کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ اسوقت بھی سوالاکھ سے زائد کا مقروض ہوں۔ پاکستان میں پراپرٹی کی خرید و فروخت کا کام کرتا ہوں، جس کی بدولت معاشی پیسہ چلتا ہے۔ لیکن ایک دوست کے مکان میں پاٹنرشپ کے عنوان سے ۵ر لاکھ روپے پھنس گئے ہیں۔ اب وہ مکان بک جائے اور میں قرض خواہوں اور قرضوں سے نجات حاصل کرسکوں۔ جب ان کی ساری کہانی سن لی اور روحانی تشخیص کی تو پتہ چلا کہ وہ کافی عرصہ سے معاشی بندش کا شکار ہیں اور بغیر درست علاج کے ان کے اس مکان کے فروخت ہونے اور معاشی حالات کی درستگی کا کوئی راستہ نظر نہیں آرہا ہے۔

میری عادت ہے کہ میں روحانی یا جسمانی مریض کو ادھیرے نہیں رکھتا اور سبز باغ دکھانے سے بھی اساتذۂ کرام نے منع فرمایا ہے۔ اس لئے اس مریض سائل کو دوٹوک انداز میں بتا دیا کہ آپ کا علاج بشمول آپ کے گھر کے علاج کے، تقریباً ۴۱ سے ۶۰ ر دن کا ہوگا۔ اس دورانیہ میں آپ کے معاملات ان شاء اللہ درست ہو جائیں گے۔ اس دوران خواب یا دیگر پیش رفت سے آگاہ رکھیں۔ مگر یہ علاج آدھا تصور ہوگا۔ اس کے بعد حفاظت، حصار، بچاؤ، دفاع اور آپ کے دشمن کی امیدوں پر پانی پڑ جائے، وہ مایوس ہو جائیں تو اس کے لئے علاج سے اگلا قدم اٹھانا ہوگا۔ جو علاج کا اہم حصہ ہونے کے باوجود مریض اور معالج کی نگاہ سے عموماً اوجھل ہوتا ہے۔ معالج کی نگاہ سے اس لئے کہ مریض ہمیشہ ان کے پاس چکر لگاتا رہے اور مریض کی نگاہ سے اس لئے کہ وہ ناواقف ہوتا ہے یا پھر ہوشیاری اور چالاکی کا مظاہرہ کرتے ہوئے مزید پیسہ صرف نہیں کرنا چاہتا۔

خاص الخاص علاج، تعویذات، دھونیاں اور مخصوص وظائف کے ساتھ مریض اور اس کے اہل خانہ کے لئے روزانہ ترتیب سے وقت مقرر کر کے پڑھائی دی تو اللہ کا کرنا یہ ہوا کہ مریض کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے ایک کے بجائے، دو مکان فروخت کروادیے اور معاشی بوجھ جو قرضوں کی صورت میں تھا، اس سے بھی نجات مل گئی۔

مگر وہ مریض حصار، دفاع حاصل کئے بغیر رفو چکر ہوگیا تو چند ایام کے بعد معاملات بگڑنا شروع ہو گئے۔ رابطہ پر میں نے ساری صورت حال سے آگاہ کردیا تو کہنے لگے کہ مجھ سے غلطی ہوگئی۔ جلدی میں تھا۔ چلیں ابھی کچھ کریں میں حصار بھی لوں گا۔

خلاصہ: علاج اور حصار سے ہی روحانی امراض سے نجات ممکن ہے۔ ورنہ پریشانی ہی پریشانی ہے۔

بندش کا علاج

عذرا نامی ایک خاتون نے فون پر رابطہ کیا۔ اور اپنی بیٹی کے رشتہ کے متعلق مسائل پر گفتگو کرنے لگیں۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ پچھلے دو سال سے مختلف مشہور رسائل سے وظائف کر چکے ہیں۔ مگر بیٹی کے رشتہ کے سلسلہ میں معاملات ٹس سے مس نہیں ہوئے بلکہ پہلے جو تھوڑے بہت رشتہ والے دیکھنے آتے تھے، وظائف کی کثرت اور بلاتشخیص اور اندھا دھن اور دیوانہ وار پڑھنے کی وجہ سے وہ بھی آنا بند ہو گئے۔ جس کا سادہ سا ترجمہ یہ ہے کہ بندش رشتہ میں مزید سختی آگئی۔ پہلے پہل جادو کے ذریعہ مسلط کردہ جنات جادوگر کی ہدایت کے مطابق رشتہ کے طے ہونے میں رکاوٹ بنے تھے۔ مگر اب وہ جنات اور جادو ذاتی عناد پر اتر آیا ہے۔ مریضہ کے لواحقین اور مریضہ کو صاف عرض کر دیا کہ علاج کے دوران رابطہ، جیسے علاج بتایا جائے ویسے ہی کرنا اور جو وظائف تجویز کئے جائیں، ان کی پابندی کرنی ہوگی۔ مریضہ نے ساری ہدایات پر عمل کرنے کی یقین دہانی کروادی تو علاج شروع ہوا۔ پہلی ہی رات لڑکی

کی ماں نے خواب میں دیکھا کہ وہ خود اور اس کے گھریلو ملازمین گھر کا کوڑا کباڑ اٹھا کر گھر سے باہر پھینک رہے ہیں۔ جو اس بات کی نشانی تھی کہ تیر نشانہ پر لگا۔

علاج چلتا رہا، گھر میں خوشگوار احساس نمودار ہونا شروع ہو گیا، ۲۰؍دن کے بعد رشتے دوبارہ آنے شروع ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ نے خاص کرم کیا کہ ان رشتوں میں سے ایک رشتہ پسند آ گیا اور بات طے ہو گئی۔ لڑکی نے وظیفہ پوری تندہی سے پڑھا۔ علاج بھی بھرپور توجہ سے کیا۔ یہ بھی سمجھا دیا کہ آپ کے روحانی دشمن، کاروبار کے دشمن، آپ کے گھریلو سکون کے دشمن اور آپ کے جان و مال کے دشمن آپ کے علاج سے ختم نہیں ہوئے۔ بلکہ ان کا مسلط کردہ جادو آپ سے تھوڑی دیر کے لئے دور ہوا ہے۔ اب اگر آپ مستقل بنیادوں پر حاسدین، جادوگروں اور ظالموں سے نجات چاہتے ہیں تو پھر حصار کا عمل لینا ہوگا۔ ورنہ خود بھی مایوس ہوں گے اور عاملین کو الگ بدنام کریں گے اور بالآخر ایسی دلدل میں پھنس جائیں گے کہ جس سے نکلنے کا موقع، پیسہ اور وقت آپ کے پاس نہیں ہوگا۔

لہٰذا علاج مکمل کروائیں یعنی علاج و حصار پر توجہ دیں۔ ادھورا علاج ہمیشہ پریشانی اور مایوسی ہی لاتا ہے۔ الحمدللہ ہمارے ادارے میں علاج بھی سکھایا جاتا ہے۔ حصار بھی کروایا جاتا ہے اور مکمل رہنمائی بھی کی جاتی ہے۔ اس مریضہ کو حصار کا عمل اجازت کے ساتھ ادارہ کی طرف سے عنایت ہوا اور اس کی پہلی منزل کی ریاضت تجویز ہوئی۔ ۵۔۷ دن کی ریاضت کے بعد اس نے اپنی قریبی عزیزہ کو خواب میں دیکھا کہ اور ساتھ ہی اگلے دن اس کی طبیعت ناساز ہو گئی اور اس سحر کروانے والی عورت کو ہسپتال جانا پڑا۔

قارئین! دیکھا آپ نے جب درست علاج کے بعد حصار وحفاظت کا عمل کیا جائے تو جادو کروانے والوں کی کسی شامت آتی ہے۔ پس بندش کے خاتمے کے لئے علاج اور حصار کے لئے ادارہ سے فوری رابطہ فرمائیں۔

عامل بندش کا علاج کیسے کرے؟

عامل بندش کا علاج کیسے کرے؟ ایک انتہائی اہم سوال ہے جو کہ روحانی علوم کے شائقین اور روحانی درسگاہ کے طالب علم اکثر کرتے ہیں۔ بعض عاملین بھی یہ سوال کرتے ہیں۔ ان تمام کے افادہ اور

قارئین کے علم میں اضافہ کے لئے یہ مضمون خاص طور پر ''بندش'' کے عنوان پر خاص نمبر میں شائع کیا جا رہا ہے۔ بندش کے خاتمے کے لئے صحیح اور غلط طریقے سب ہی رائج اور مشہور ہیں۔

غلط طریقے تو یہ ہیں کہ بغیر تشخیص علاج دے دیا، نہ علامات پوچھیں، ظاہری اور باطنی تشخیص کے بغیر ہی صرف بندش کا نام سنا اور فتویٰ صادر کر دیا کہ منزل پڑھیں، درود شریف کی کثرت کریں، یا لطیف پڑھیں، یا منتقم پڑھیں۔ ایسے غلط طریقہ علاج سے معاملہ جادو کا ہو یا جن کا، معاملہ نظر بد کا ہو یا پھر معمولی چپقلش کا، ہر صورت معاملات بگڑتے ہیں اور عموماً سائلین کا اعتماد روحانی معالجین اور بعض دفعہ قرآن حدیث سے بھی اعتبار اٹھ جاتا ہے جو کہ زبردست آخرت کا نقصان ہے۔ اس لئے ایسا طریقہ ہرگز اختیار نہ کریں اور سائلین ایسے معالجین اور نیم حکیم لوگوں سے اجتناب کریں۔ یہ بات نہیں کہ ان اذکار سے فائدہ نہیں ہوتا۔ فائدہ ضرور ہوتا ہے مگر علاج نہیں ہوتا۔ اور کئی بار معاملہ بہت زیادہ بھی بگڑ جاتا ہے۔

دوسرا غلط طریقہ علاج یہ ہے کہ معالج نے روحانی تشخیص تو کر لی مگر درست تشخیص نہ کر سکا۔ کپڑے کو چیک کیا مگر مریض سے اس کے گھر، کاروبار، روزگار ملازمت اور گھریلو زندگی کے معاملات پوچھے بغیر علاج شروع کر دیا۔ جس کا نقصان یہ ہو سکتا ہے کہ: گھریلو حالات کی جانچ پڑتال نہ کی تو مکمل علاج اور شفاء سے مریض محروم رہے گا اور بالآخر معالج اور مریض دونوں ہی مایوسی کا شکار ہوں گے۔

تیسرا غلط طریقہ مریض علاج لینے کے بعد رفو چکر ہو گیا، کوئی رابطہ نہ رکھا۔ معالج کی طرف سے یہ غلطی ہوئی کہ اس نے اپنے جنات سے مریض کی روانہ کی بنیاد پر رپورٹ حاصل نہ کی۔

چوتھا غلط طریقہ علاج یہ ہے کہ: معالج نے علاج شروع کر دیا مگر مریض کے حالات کے مطابق صدقہ عملیات ادا نہ کیا اور نہ ہی کروایا۔ جس کی وجہ سے مریض کو علاج میں خاطر خواہ فائدہ نہ ہوا اور بعض دفعہ معالج بھی علاج کی رجعت کا شکار ہو گیا۔

پانچواں غلط طریقہ یہ ہے کہ مریض کی خصوصی رعایت کی، اس کا بڑھ چڑھ کر علاج کیا، جادو اتارا، جنات سے دوبدو جنگ کی مگر اس خصوصی شفقت اور محنت و محبت کا صلہ مریض نے یہ دیا کہ وہ سر چڑھ گیا۔ اس لئے میرا اپنا مشورہ یہ ہے کہ مریض کو پابند رکھا جائے جب تک وہ پوری طرح سے صحت یاب نہ ہو جائے۔

کاروبار کی بندش کو ختم کرنے کا اعمال

مرتب: اراکین رحانی علاج گاہ، دار العمل چشتیہ، لاہور

کاروبار کی بندش سے آج کل ایک دنیا پریشان ہے۔ حسد اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ ایک دکان دار، ساتھ والی دکان کو چلتے دیکھتا ہے تو اس پر بندش لگوا دیتا ہے۔ حالانکہ اس کو چاہئے کہ اپنے لئے ترقی کاروبار کا عمل کرے اور کروائے مگر اس کی طرف دھیان نہیں جاتا کہ دوسرے بھی خوش رہیں اور ہمیں بھی رزق ملے۔ بس ایک ہی دھن سوار ہے کہ دوسروں کو کیوں رزق میسر آرہا ہے؟ کیوں اس کی دکان میں گاہک جاتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ ہی اس سوچ رکھنے والوں کے ذہنوں کی اصلاح فرمائیں۔

کاروبار میں بندش

حضرت خواجہ شمس الدین عظیمی مدظلہ تحریر فرماتے ہیں کہ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے اچھا خاصا چلتا ہوا کاروبار ٹھپ ہو جاتا ہے۔ اور دکان یا کاروبار میں ایسی بندش ہو جاتی ہے کہ تمام سامان اور وسائل مہیا ہونے کے باوجود بکری نہیں ہوتی۔ اور آڈر وغیرہ نہیں آتے۔ کہیں سے آڈر ملتا ہے تو اس کی تکمیل نہیں ہوتی۔ دکان میں خریدار آتے ہیں، مال پسند کرتے ہیں لیکن خریدے بغیر چلے جاتے ہیں۔ اس کے تدارک کے لئے یہ عمل کریں۔

صبح سویرے اٹھ کر وضو کریں۔ دکان یا دفتر میں ایسے وقت پہنچیں کہ ابھی سورج نہ نکلا ہو۔ ایک مرتبہ قل اعوذ برب الناس پوری سورۃ پڑھ کر دکان یا دفتر کے دروازے پر دم کریں۔ پانچ قدم پیچھے ہٹ کر پیروں کے دونوں جوتے اتار لیں اور جوتوں کو ہاتھ میں لے کر تین دفعہ اس طرح جھاڑیں کہ جوتوں کے تلوے ایک دوسرے سے ٹکرائیں۔ اور جوتے پہن کر دکان یا دفتر کے اندر جا کر لوبان کی دھونی دیں۔ یہ عمل صرف ایک دفعہ کر لینا کافی ہے۔ اس عمل میں یہ بات پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ جوتے لیدر سول (Leather Sole) کے ہوں۔

چلتی دکان کو بندش لگ گئی ہو

اگر دکان چلتے چلتے یک دم رک جائے تو پھر ہر جمعرات کو چند آدمیوں کو اکٹھا کرے اور سوا لاکھ مرتبہ ''یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ'' کا ورد کروائے۔ اس کے بعد اللہ کے حضور کاروبار کھلنے کی التجا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ کاروبار کھل جائے گا۔ اور دکان خوب چلنے لگے گی یا کاروبار کا کوئی اور ذریعہ بن جائے گا۔ یہ عمل گیارہ جمعرات تک جاری رکھے۔

بند کاروبار یا دکان کا چلنا

اگر کسی کی دکان چلتی نہ ہو یا چل کر بند ہو گئی ہو یا فائدہ کم ہو گیا ہو، بندش لگ گئی ہو تو اس صورت میں دکان پر اسم ''یَاوَاجِدُ'' کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ چالیس دن تک پڑھیں۔ اگر ایک چلّے میں کام شروع نہ ہو تو دوسرا چلہ کریں۔ اس طرح تین چلوں تک دکان بہت منافع دینے لگے گی۔ انشاء اللہ۔ بندش کا خاتمہ ہوگا۔

کاروبار کو تباہی سے بچانے کے لئے

اگر کسی شخص کا کاروبار بندش کی وجہ سے تباہی کے کنارے پہنچ چکا ہو اور وہ شخص یہ چاہے کہ میرا کاروبار باقی رہے اور ہر طرح کی بندش ختم ہو جائے ''تو یَارَزَّاقُ'' کو روزانہ بارہ ہزار پانچ سو (۱۲۵۰۰) مرتبہ دس (۱۰) دن تک پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس جگہ پر چھڑکیں جس جگہ سے بندش دور کرنا مقصود ہو۔ انشاء اللہ وہ کاروبار بربادی سے محفوظ رہے گا اور دیر تک باقی رہے گا۔

رکے ہوئے کام یا دکان کا جاری ہونا

یہ وظیفہ "یَـا رَزَّاقُ" رکی ہوئی دوکان یا بند شدہ کام کو دوبارہ جاری کے لئے بہت اکسیر ہے۔ اگر کسی شخص کا کاروبار چلتے چلتے گر جائے اور آمدنی ختم ہو جائے تو اسے چاہئے کہ چالیس (۴۰) دن تک دکان یا کاروبار شروع کرتے وقت اس وظیفہ کو پہلے کی طرح تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ روزانہ پڑھے۔ پھر اس کے بعد گیارہ (۱۱) دن گیارہ سو مرتبہ (۱۱۰۰) مرتبہ روزانہ "یَـا وَهَّـابُ" کا ذکر کرے۔ بارہویں دن پھر پہلے والے وظیفہ کو پہلے کی طرح تین ہزار ایک سو پچیس (۳۱۲۵) مرتبہ پڑھنا شروع کر دے اور چالیس (۴۰) دن تک پھر پڑھے چالیسویں دن شرینی لاکر اللہ کی راہ میں لوگوں میں تقسیم کر دے۔ ان شاء اللہ وظیفہ کی برکت سے اس کی دکان کا رکا ہوا سلسلہ دوبارہ شروع ہو جائے گا۔

دکان، دفتر، فیکٹری کی بندش توڑنے کا ایک خاص عمل

یہ علاج چالیس دنوں پر مشتمل ہے۔ حسب ضرورت چینی اور شکر لے کر دونوں ملا دیں۔ ایک پیکٹ نمک بھی لے لیں۔ زیادہ مقدار میں پانی لیں۔ بروز منگل اور ہفتہ چالیس دن تک، بندش والی جگہ پر تین سو تیرہ بار معوذتین، اول آخر اکیس اکیس بار درود تنجینا پڑھ کر ان اشیاء پر دم کریں۔ شکر اور چینی داخلی راستوں کے کونوں پر ڈال دیں۔ کچھ بالکل مین دروازے کے دائیں اور بائیں، اندر اور باہر کی طرف ڈال دیں۔ نمک کو بندش ولی جگہ کے ہر کونے میں ڈالتے جائیں۔ ڈالنے والا عمل منگل اور ہفتہ کو کرنا ہے۔ جب کہ پانی روزانہ چالیس یوم تک چھڑکتے رہنا ہے۔ جس دن چینی اور شکر پر چیونٹیا آگئیں، سمجھیں بندش کا خاتمہ ہو گیا۔

نوٹ : جن لوگوں نے معوذتین کی بنیادی زکوٰۃ ادا کی ہوئی ہے، وہ تین سو تیرہ کی بجائے ایک سو اکیس کی تعداد پڑھیں۔

معذتین کی زکوٰۃ

: روزانہ ایک ہزار، روزانہ چالیس دن تک پڑھ کر ادا کریں۔
اورل وآخر گیارہ بار درود شریف۔

اقوال زریں

☆ بے تدبیر وہی نہیں ہے جو تدابیر سوچنے کی عقل نہیں رکھتا بلکہ وہ بھی ہے جو صرف اپنی ہی تدبیر سے کام کرتا ہے۔ اور کسی کی صلاح نہیں لیتا۔

☆ گناہ گار خالق ومخلوق دونوں کا بلکہ اپنا بھی دشمن ہے۔

☆ لباس میں آرائش کا نہیں بلکہ آسائش کا خیال رکھو۔

☆ دروغ گو صرف یہ ہی نہیں کہ اس کی بات پر کسی کو یقین نہیں ہوتا بلکہ اصل سزا یہ ہوتی ہے کہ خود اسے کسی پر بھروسہ نہیں ہوتا۔

☆ اس بات کا خیال نہ کرو کہ کون کہتا ہے بلکہ یہ دیکھو کہ وہ کیا کہتا ہے۔

☆ بے قوف وہی نہیں ہے جو جاہل ہے بلکہ وہ بھی بے قوف ہے جو پیسے کے لئے جان دیتا ہے اور جان کے لئے روپیہ صرف نہیں کرتا۔

کام نہ کرنے سے انسان کو آرم نہیں ملتا بلکہ بے کار دماغ زیادہ پریشان اور تکان محسوس کرتا ہے۔

☆ غریب وہ نہیں جس کے پاس دولت نہ ہو بلکہ غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو۔

بہادر وہ ہی نہیں جو دوسروں کو مغلوب کر سکے، بلکہ وہ بھی بہادر ہے جو اپنے آپ کو بچا سکے۔

☆ عابد وہی نہیں جو شبانہ روز عبادت کرے بلکہ وہ بھی عابد ہے جو خدمتِ خلق میں مصروف رہے۔

زندہ وہی نہیں جس کے جسم میں جان ہو، بلکہ وہ بھی زندہ ہے جس نے دوسروں کے لئے جان دیدی ہو۔

☆ بدخو کی صحبت سے فاسق خوش خلق کی صحبت بدرجہا بہتر ہے۔

☆ جس کا غصہ زیادہ ہے اس کے دوست کم ہیں، جس نے بدمعاش پر انعام کیا اس نے بدمعاشی کی امداد کی جس نے کسی سے سوال کیا اس نے ذلت اٹھائی، جس نے بے عمل سے علم سیکھا اس نے اس کی جہالت کو ترقی دی۔ جس نے بے وقوف کو علم پڑھایا، اس نے بے فائدہ عمر ضائع کی۔ جس نے ناشکر گزار پر احسان کیا اس نے اپنی نیکی ضائع کی۔

☆ مجھے رونا آتا ہے جب میں دنیا کو عالم کے ساتھ کھیل تے دیکھتا ہوں۔

بندش رزق و بیان عملیات تسخیر الرزق

امتیاز حسین سروری قادری

فتوح وکشائش رزق کے اعمال سے یہاں یہ مراد ہے کہ آدمی اسباب میں تاامکان پوری سعی وکوشش بجالائے اور ساتھ ہی دعا ومناجات یا عمل ووظیفہ کی صورت میں خداوند تعالیٰ سے اپنی کوشش میں خیر وبرکت ہونے کا طالب ہو۔فتوحات، دستِ غیب، توکل وغیرہ کی کسی اصطلاح سے ہرگز یہ نہ سمجھنا چاہئے کہ انسان کو کسی حالت میں بے سعی کچھ مل جانے کی امید دلائی گئی ہے اوران اصطلاحات کا مفہوم بے سعی وکوشش مال وزر مل جانے کا امکان ظاہر کرتا ہے۔ ہرگز نہیں، سعی وکوشش، کسب وتحصیل شرعاً، اخلاقاً، عرفاً نہایت ضروری ہے۔ جناب رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے''طلب کسب الحلال فریضة بعد الفریضة''یعنی حلال روزی کے لئے سعی کرنا فرائض عبادات کے بعد فرض ہے۔(مشکوٰۃ)

مزعومہ توکل اور دست غیب کے بھروسہ پر اختیار اسباب سے غافل وکاہل ہوجانا سنت اللہ اور حکمت الٰہیہ کی خلاف ورزی بلکہ خودکشی ہے۔

بے تردد و امن روزی نے آید بدست
میکند یا کاہلاں ایں نکتہ تلقین آسیا

بعض کم ہمت اور ناکارہ مزاج کے آدمی، پرائز بانڈ، سٹہ اور دست غیب وغیرہ کی تلاش میں سرگرداں رہتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ تن پروری کے لئے بیٹھے بٹھائے روپے، تکیہ یا مصلے کے نیچے سے نکل آیا کریں اور ہم مزے سے دن بھر گل چھرے اڑاتے پھریں۔ لاحول ولاقوۃ کس قدر لغو اور بیہودہ خیال ہے، یہ تو کیمیا کے شوق سے بھی بدتر ین شوق ہے اور اس کے متعلق جس قدر عملیات کتابوں میں بھرے پڑے ہیں وہ سب من گھڑت اور روایتی ہیں۔تعویذات سے ایسا ہونا ناممکن ہے۔بعض لوگ جنات یا شیاطین کو مسخر کرکے ان کے ذریعہ روپے منگواتے ہیں، جو وہ کہیں سے چوری کرکے عامل کو لاکر دیتے ہیں یہ شرعاً سخت حرام ہے۔ ہاں البتہ اولیاء اللہ کی کرامات ہے کہ ان سے خلاف عادات دست غیب ظاہر ہوا ہو، سچ تو یہ ہے کہ انہیں یہ کرامت شریعت پرعمل کرنے اور اطاعت رسول ﷺ کی برکت سے حاصل ہوتی ہے۔ یہ کرامات کا کرشمہ ہے نہ کہ عملیات وتعویذات کا۔ اولیاء اللہ اپنے لئے کبھی مصلے کے نیچے نہیں جھانکتے، ان کو ان باتوں کی پرواہ بھی نہیں ہوتی۔ وہ چاہیں تو سنگریزوں کو اشرفیاں اور جواہرات بنادیں جیسا کہ خلیفہ چہارم داماد رسول ﷺ امام الاولیاء سیدنا علی کرم اللہ وجہ کی کرامت کا قصہ مشہور ہے۔دیکھو ان کی کرامت سے مٹھی بھر کنکر اشرفیاں بن کر سائل کے دامن میں پہنچ گئیں اور شاہ ولایت عمر بھر فقر وفاقہ میں ہی رہے۔ اپنے لئے کبھی ایک ٹھیکری پر کچھ دم کرکے پیسہ تک نہ بنایا۔

الغرض بزرگان دین نے جو وظائف وعملیات تعلیم فرمائے ہیں ان کا مطلب یہ ہے کہ انسان اپنی کوشش ومحنت میں خیر وبرکت کا طالب ہو نہ کہ بیٹھے بٹھائے مفت کے کھانے کی فکر میں مبتلاء ہو اور وہاں یہ بات یاد رکھیں کہ رزق دینے والی ذات صرف اور صرف اللہ کی ہے۔

سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب کلید توحید کلاں میں ایک حکایت نقل فرماتے ہیں کہ'' کہتے ہیں کہ دو طالب اپنی اپنی غرض سے ایک باطن باصفا درویش کی خدمت میں گئے اور وہیں رہنے لگے۔ ایک کہتا تھا کہ روزی ازلی تقدیر کے مطابق ملتی ہے اور دوسرے کا کہنا تھا کہ روزی کا انحصار کرامت درویش پر ہے۔ ایک دن درویش نے شفقت فرمائی اور اس طالب کے پاس چلے گئے جو حصول روزی کو کرامت درویش سے مشروط سمجھتا تھا اور اپنے خادموں میں سے ایک خادم کو حکم دیا کہ ایک تربوز کا گودا نکال کر اس میں موتی بھر کر لاؤ۔ خادم نے حکم کی تعمیل کی اور تربوز میں موتی بھر کر درویش کی خدمت میں پیش کردیا اور درویش نے وہ تربوز طالب کو عطا کردیا۔

طالب تربوز کی اندرونی حالت سے بے خبر تھا، اس لئے بدحالی و مفلسی کی بنا پر اس نے وہ تربوز راستے میں ایک سبزی فروش کے ہاتھ ایک ٹکے میں بیچ دیا۔ کچھ دیر بعد نصیب ازلی کا قائل دوسرا طالب وہاں آنکلا اور سبزی فروش سے وہ تربوز خرید کر اپنے گھر لے گیا۔ ادھر تربوز کی اندرونی حالت سے واقف خادم پہلے طالب کے پاس پہنچا تاکہ اسے درویش کی خفیہ عطا سے آگاہ کر کے انعام حاصل کرے لیکن طالب اسے تنہا دیکھ کر پہلے ہی خفگی سے بول اٹھا کہ آج درویش نے مجھے ایک تربوز عطا کیا تھا لیکن میں نے اسے ایک ٹکے میں فروخت کر دیا ہے۔ خادم یہ بات سن کر حیران رہ گیا اور مقصود بے سود سے پردہ ہٹا کر حقیقت حال بیان کردی۔ حقیقت حال سن کر طالب کے دل میں حسرت کی آگ بھڑک اٹھی اور بھاگا بھاگا سبزی فروش کے پاس پہنچا اور اس سے وہ تربوز واپس مانگا۔ سبزی فروش نے کہا کہ بھئی وہ تربوز تم نے میرے پاس بطور امانت تو نہیں رکھا تھا کہ میں اسے تمہارے لئے سنبھال کر رکھتا۔ میں نے تم سے خریدا اور دوسرے کے ہاتھ بیچ دیا۔ طالب اس خریدار یعنی دوسرے طالب پاس پہنچا اور اس سے تربوز مانگا۔ اس نے جواب دیا کہ بھئی یہ تو مرا ازلی نصیب تھا جو مجھے مل گیا، تجھے کیوں دوں؟ آخر دونوں نے یہ معاملہ درویش کی خدمت میں پیش کر دیا۔ درویش یہ سن کر متعجب ہوا اور اس خدائی عطا کو تسلیم کر کے تربوز کا فیصلہ خریدار طلب کے حق میں کر دیا۔

رزق ہر چند باسباب تعلق وارد
روزِ میثاق اسباب بمسبب انگخیت
ھمت عالم زدل وجاں بسبب بستہ کمر
کمتر است دل وجان بمسبب انگیخت

ترجمہ: ہر چند کہ رزق کا تعلق اسباب سے ہے لیکن اسباب بھی تو روز میثاق مسبب ہی نے پیدا کئے ہیں۔

سارا جہاں دل وجان سے اسباب کے پیچھے بھاگ رہا ہے اور بہت کم لوگ ہیں جن کی نظر مسبب الاسباب پر جاتی ہے۔ سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ آگے مزید فرماتے ہیں کہ تجھے معلوم ہونا چاہے کہ اللہ تعالیٰ نے ایسا کوئی آدمی پیدا نہیں کیا جسے رزق ومنصب سے محروم رکھا گیا ہو اور نہ ہی ایسا تن پیدا کیا ہے جس پر سر نہ رکھا ہو۔

جو شخص اپنے سر کو ہوا وہوس سے خالی رکھتا ہے، اس کا سر خزائن اسرار الٰہی سے بھرا رہتا ہے۔ وہ جہاں بیٹھتا ہے اور جدھر بھی دیکھتا ہے اسے خزائن الٰہی دکھائی دیتے ہیں۔ اس کی نظر سے مٹی بھی سونا بن جاتی ہے۔ چنانچہ ضرب المثل ہے۔ مٹی کسی بڑے ڈھیر سے اٹھاؤ۔ کبھی کوئی مادرزاد مفلس خدا رسیدہ نہیں ہوا کیونکہ فقر مکب (منہ کے بل گرانے والے فقر) سے مرتبہ محبت اور مرتبہ محب پر ہرگز نہیں پہنچا جاسکتا۔ پس معلوم ہوا کہ رزق کسب واعمال سے آتا ہے اور خواص کا رزق معرفت ذات لم یزل سے آتا ہے کہ وہ لازوال ہے، متوکل آدمی روزی معاش کی فکر میں نہیں پڑتا اور نہ ہی وہ ربیع وخریف کی فصل کا انتظار کرتا ہے کیونکہ روز اول جب رزق لکھا جاچکا تو نوکِ قلم ٹوٹ گئی تھی۔ مردہ دل آدمی کا رزق حرص ہے اور حرص کا پیٹ نہیں، اس لئے حریص آدمی کسی حال میں بھی مال ودولت سے سیر نہیں ہوتا اور وہ ہمیشہ غلط طریق پر رہتا ہے۔ اس کے برعکس عارف ہروقت استغراق حق کی حالت میں وصال مطلق کی طرف متوجہ رہتے ہیں اس لئے ان کا رزق ہر وقت ان کے تعاقب میں سرگرداں وپریشاں رہتا ہے۔ اس حقیقت کو بھلا یہ بے توکل وبے معرفت وبے عمل وبے شعور وبے مذہب واہل بدعت، جاہل وناشائستہ لوگ کیا جانیں؟ چنانچہ گبریلے (گوبر کا کیڑا) کا رزق گوبر ہے اور وہ اس میں خوش رہتا ہے اور عطار کا رزق عطر ہے اور وہ اس سے معطر رہتا ہے۔ جو آدمی طلب الٰہی میں محو ہو جاتا ہے، رزق اس کی تلاش میں سرگرداں ہوجاہے۔ فرمایا گیا ہے، جسے اللہ مل گیا وہ مخلوق سے مستغنی ہوگیا۔ عارف، واصل اور متوکل کے لئے ہرروز نیا رزق اترتا ہے۔ لہٰذا روح بایزید پرسکون رہتی ہے لیکن نفس مزید پریشان رہتا ہے۔ بندے کا رزق موت کی طرح شہ رگ سے قریب رہتا ہے۔ جس طرح موت بندے کو کہیں نہیں چھوڑتی اس طرح رزق بھی بندے کے پس ہر جگہ پہنچ جاتا ہے۔

رزق گر برآدمی عاشق نہ می بودی چرا
ازز مین گندم گریبان چاک می آمد بروں؟

قولہ تعالیٰ: وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا (ھود:۶)

''اور زمین میں کوئی جاندار ایسا نہیں ہے جس کا رزق اللہ کے ذمے نہ ہو'' مصنف کتاب سلطان العارفین حضرت سلطان باہو رحمۃ

اللہ علیہ آگے مزید فرماتے ہیں کہ ''جو شخص رزق، ایمان، یقین اور تصدیق قلب تو چاہتا ہے لیکن ذکر اللہ سے غافل رہتا ہے تو یہ چاروں مراتب اس سے بیزار رہتے ہیں اور جو شخص ہر وقت ذکر اللہ میں مشغول رہتا ہے اس سے رزق ایمان یقین اور تصدیق قلب جدا نہیں ہوتے بلکہ اس سے یکتا و شادر ہتے ہیں۔ رزق آدمی کی تلاش میں اس طرح سرگرداں رہتا ہے''۔ جس طرح کہ ملک الموت عزرائیل علیہ السلام طلب جان میں اور جس طرح وہ آدمی کو بحر و بر میں کہیں نہیں چھوڑتے، اسی طرح رزق بھی آدمی کو کہیں نہیں چھوڑتا۔

تسخیر عناصر

خواجہ حسن نظامی اپنی کتاب تسخیر مہر وقہر شرح حزب البحر ص ۱۰۴ میں تحریر فرماتے ہیں کہ ''دعائے تسخیر کے متعلق عاملین کا یہ بھی خیال ہے کہ یہ عناصر کی تسخیر کا سب سے بڑا عمل ہے، وہ کہتے ہیں کہ اس دعا کے اندر شروع میں سات موکلوں کی قسم کھائی ہے جو ہوا میں ہیں اور سات موکلوں کی مزید قسم کھائی کہ زمین پر ہیں، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہوا کے سات موکلوں سے مراد عناصر ہیں جن کا تعلق فضائے آسمانی سے ہے اور اس کے اندر تمام مقناطیسی اور برقی کہربائی وغیرہ عناصر پوشیدہ ہیں اور زمین کے موکلوں سے مراد بھی وہ عناصر ہیں جن کا تعلق زمین کی مٹی سے ہے مثلاً جمادات، نباتات، حیوانات اور انسان اور تین چیزیں اور کہ جو ان کے علاوہ زمین سے تعلق رکھتی ہیں۔

یورپ وامریکہ کے اعمال تسخیر

میں ناظرین کو ایک بہت ضروری بات کی طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ عناصر کی تسخیر ہو یا جنات، ہمزاد اور ملائکہ اور پوشیدہ موکلوں کی تسخیر یا دھاتوں کی شکل کا بدلنا یعنی پارہ کا چاندی بنانا یا سونا بنانا یا تانبے کا سونا بنانا یا جواہرات بنانا، جو کہ ہم ایشیائی لوگوں میں صدیوں سے رائج ہے اور ہمارے ہزاروں لاکھوں بزرگ اس خیال میں اپنی پوری زندگیاں خرچ کر چکے ہیں کہ جنات کو اور ہمزاد کو اور کواکب کو اور ملائکہ کو اور غیبی موکلوں کو اپنا مسخر بنائیں اور دھاتوں کو سونے میں بدل دیں۔ یہاں تک کہ حضرت مولانا رومؒ نے مثنوی شریف میں ایک شعر لکھ دیا کہ کیمیا، ریمیا اور سیمیا سوائے اولیاء اللہ کے کوئی نہیں جانتا، گویا مولانا روم کے زمانہ میں بھی مسلمانوں کو ان علوم کا بہت شوق تھا اور غالباً ہزاروں لاکھوں آدمی ان چیزوں کی طرف متوجہ تھے، اس لئے مولانا کو لکھنا پڑا کہ یہ علوم صرف اولیاء اللہ ہی کو معلوم ہوتے ہیں اور دوسروں کو معلوم نہیں ہوتے۔

میں ان علوم کے وجود کا منکر نہیں ہوں اور میں اس بات کو بھی مانتا ہوں کہ بعض اولیاء اللہ کیمیا جانتے تھے اور ان کو دست غیب بھی حاصل تھا کیونکہ وہ لاکھوں روپیہ بے دریغ خرچ کرتے تھے اور ان کی آمدنی کا کوئی مقررہ ذریعہ نہ تھا۔ لیکن مجھے یہ کہنے میں کوئی عار نہیں کہ ہمارے بزرگوں نے کیمیا اور سیمیا اور ہیمیا وغیرہ علوم وفنون اور تسخیر کواکب وجنات میں جتنا وقت اور پیسہ خرچ کیا اس کا کوئی عام فائدہ نہیں ہوا یعنی ان کے ان علوم وفنون سے کوئی ایسی چیز ظاہر نہیں ہوئی جو سب لوگوں کے مشاہدہ میں آجاتی اور ہر خاص وعام کو اس کا فائدہ پہنچ جاتا ہے۔ اب میں اپنا مقصد سمجھانے کے لئے یورپ وامریکہ کی مثال دینا چاہتا ہوں کہ ان لوگوں نے عملی کیمیا اور عملی تسخیر کواکب اور عملی تسخیر عناصر دنیا کے سامنے پیش کر دیئے اور آج دنیا کے کروڑوں آدمی ادنیٰ، اعلیٰ، عالم، جاہل سب ہی اپنی آنکھوں سے ان چیزوں کو دیکھ رہے ہیں۔

ایشیا کے جو لوگ مسلمان نہیں تھے وہ آگ اور سورج کو، سمندر اور دریاؤں کو اور درختوں کو آگ، پانی، سانپ، بچھو، بندر، ہاتھی وغیرہ کو پوجتے تھے تاکہ وہ چیزیں ان کی مسخر ہو جائیں اور ان کے کام آئیں۔ مسلمانوں نے غیر خدا اشیاء کی پوجا تو نہیں کی لیکن ان کی تسخیر کے لئے اپنا وقت اور روپیہ بہت ضائع کیا۔

یورپ اور امریکہ کی کیمیا گری سب کو معلوم ہے۔ گھڑیوں کو بال کمانی لوہے کی ہوتی ہے اور اس کا وزن بہت ہی کم ہوتا ہے کیونکہ وہ بال کی طرح باریک ہوتی ہے، اس لئے اس کو بال کمانی کہتے ہیں لیکن باوجود لوہے کی ہونے کے وہ سونے کے بھاؤ بکتی ہے یورپ اور امریکہ کے کیمیا گروں نے لوہے کو سونے کے بھاؤ بکوا دیا۔

ایسا ہی عناصر کا حال ہے۔ یورپ اور امریکہ نے پانی کو آگ میں گرم کر کے بھاپ بنائی اور بھاپ کو ایسا مسخر کیا کہ ہزاروں ریلیں اور کارخانے ان بھاپ کے زور سے چل رہے ہیں۔ بجلی، مقناطیس اور ہوا کی اور بہت سی قوتیں ہیں جن کا ذکر اس ''دعائے خاص'' میں ہے، جن کو

مسخر کرنے کے لئے ہم اور ہمارے بزرگ صدیوں سے محنت کر رہے ہیں، یورپ اور امریکہ کی مسخر ہو چکی ہیں ہوائی جہاز ہوا کو مسخر کر کے اڑ رہے ہیں۔ بے تار کی خبریں آسمان اور زمین کے درمیان کی مقناطیسی قوتوں کے ذریعہ آناً فاناً میں آ جا رہی ہیں، بجلی، کمپیوٹر، سوئی گیس وغیرہ کے تماشے دنیا دیکھ رہی ہے۔ غرض یہ کہ لاکھوں چیزیں یورپ اور امریکہ والوں کی ایجاد کردہ، تسخیر کواکب اور تسخیر عناصر کا سر عام مشاہدہ اور فائدہ دنیا والوں کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے، جن سے عام لوگ بھی فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ان کے موجدوں کو بھی کروڑوں روپے کی دولت بھی مل رہی ہے۔

حق الیقین کی طرف آئیں

یہ سب معلوم ہونے کے بعد اب میں اپنے قائین کو خزینہ روحانیات سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ علم الیقین اور عین الیقین کے میدان سے آگے بڑھ کر اب حق الیقین کے قصر عالی میں داخل ہوں یعنی تسخیر کواکب، تسخیر جنات، تسخیر ہمزاد، دست غیب اور تسخیر مؤکلات کے اعمال میں اپنا وقت ضائع نہ کریں بلکہ خود بھی اور اپنے بچوں کو بھی وہ ہنر سکھائیں جس سے عملاً ہم لوگ بھی عناصر اور کواکب اور جنات اور موکلوں کی مخفی قوتوں پر قبضہ کر سکیں۔

رسالہ طلسماتی دنیا میں ہر ماہ مختلف مضامین چھپتے ہیں، تصوف، اخلاقیات، معاشرات، طب، نفسیات وغیرہ، جن کا مقصد قائین کو اعمال، عقیدے اور اصلاح کے ساتھ روحانی علاج ومعالج کی تربیت دینا ہوتی ہے۔ بعض اوقات قائین کی معلومات کے لئے تسخیر مؤکلات وہمزاد کے اعمال بھی دیے جاتے ہیں اور مضمون کے آخر میں ایڈیٹر سے اس بات کی وضاحت بھی کی جاتی ہے کہ ایسے اعمال عوام کے لئے نہیں ہیں، ایسے اعمال کی تکمیل کاملین حضرات کی زیر نگرانی ہی ہو سکتی ہے۔ الغرض ایسے اعمال لکھنے سے پہلے مجھے بہت ضروری معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنی قوم کو اور اپنے ملک کو وقت اور روپے کی قدر سکھاؤں اور کوشش کروں کہ میری قوم اور میرے ملک کے افراد اس قسم کے کاموں میں اپنا وقت اور اپنا روپیہ پیسہ خرچ نہ کریں جیسا کہ عملیات وتسخیر کواکب وجنات کے اعمال میں وقت اور پیسہ دونوں خرچ ہوتا ہے اور نتیجہ سوائے اس کے اور کچھ نہ نکلا کہ چند افراد میں ایسی قوتیں پیدا ہو گئیں کہ وہ محض اپنی ذات کو یا اپنے صرف چند متعلقین کو ہی فائدہ پہنچا سکیں۔ مفاد عامہ ان میں بہت کم ہے اور روپے اور اور وقت کا خرچ زیادہ اور کامیابی کا چانس بھی نہ ہونے کے برابر۔

حضرت میاں محمد شیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

خوجہ حسن نظامیؒ آگے مزید فرماتے ہیں کہ ”کتاب کی اشاعت سے بیس پچیس سال پہلے ایک بزرگ پیلی بھیت میں رہتے تھے جن کا اسم گرامی حضرت میاں محمد شیر تھا۔ اس زمانہ میں چار بزرگ ہندوستان میں بہت مشہور تھے۔ حضرت مولانا فضل الرحمٰن صاحب گنج مرادآباد میں اور حضرت حاجی وارث علی شاہ صاحبؒ دیوہ میں اور حضرت غوث علی شاہؒ پانی پت میں اور حضرت میاں محمد شیر صاحبؒ پیلی بھیت میں۔ مجھے اس زمانہ میں تسخیر ہمزاد اور تسخیر جنات کا شوق تھا اور میں دو برس تک مسلسل ان اعمال کی کوشش کر رہا تھا اور جو شخص جو طریقہ تسخیر ہمزاد اور تسخیر جنات کا بتاتا تھا، اس پر محنت کرتا تھا۔ سردی کے موسم میں دریا کے پانی کے اندر آدھی رات کو کھڑے ہو کر عمل پڑھنے سے گردوں میں تکلیف ہو گئی تھی۔ ترک حیوانات کے چلوں سے جسم مرجھا گیا تھا اور ایک طرح کا جنون اور خبط میرے اندر پیدا ہو گیا تھا۔ یکا یک میں نے سنا کہ پیلی بھیت میں حضرت میاں محمد شیر صاحب تسخیر جنات اور تسخیر ہمزاد کے بہت بڑے عامل ہیں۔ اس واسطے میں دہلی سے ریل میں سوار ہو کر پیلی بھیت گیا۔ مجھے اچھی طرح یاد ہے کہ میرے دل میں صرف ہمزاد اور جنات کی تسخیر کا شوق تھا۔ خدا پرستی یا خدا جوئی کا کچھ بھی خیال نہ تھا، جب میں پیلے بھیت کے اسٹیشن پر اترا تو میرے پاس صرف چار پیسے تھے۔ میں نے خیال کیا کہ بزرگوں کے پاس خالی ہاتھ نہ جانا چاہئے اس لئے میں نے ایک آنہ کے امرود خرید لیئے اور شاہ صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں دیکھا مٹی سے لپا ہوا ایک کچا چبوترہ ہے اور اس پر کوئی فرش نہیں ہے۔ چبوترہ کے اوپر ایک دروازہ ہے اور اس کا آدھا کواڑ کھلا ہوا ہے اور چوکھٹ کے پاس ایک چھوٹی سی منڈھیا بچھی ہوئی ہے اور سانولے رنگ کے چھوٹے قد کے ایک بزرگ اس منڈھیا پر بیٹھے ہیں جن کی سفید لمبی داڑھی ہے اور گاڑھے کا

لباس ہے اور نیلے گاڑھے کی ایک چھوٹی سی پگڑی سر پر باندھی ہوئی ہے۔ میں نے قریب جا کر سلام کیا اور امرود ان کے قدموں میں رکھ دیئے اور جہاں اور بہت سے لوگ مٹی کے چبوترے پر بیٹھے تھے میں بھی وہیں بیٹھ گیا۔ شاہ صاحب نے میری طرف دیکھ کر فرمایا۔ کہو میاں دلی میں خیریت ہے؟ میں نے گستاخانہ انداز میں عرض کی۔ جب آپ کو یہ معلوم ہو گیا کہ میں دہلی کا ہوں اور دہلی سے آیا ہوں تو یہ بھی معلوم ہو گا کہ دہلی میں خیریت ہے یا نہیں؟ یہ سن کر شاہ صاحب مسکرائے اور فرمایا ہم تو درگاہ حضرت خواجہ نظام الدین اولیاءؒ کے نام لینے والوں میں ہیں جہاں تم رہتے ہو اور جن کے تم کہلاتے ہو۔ یہ امرود کیوں لائے ہو؟ میں نے کہا جن کا نام ابھی آپ نے لیا کہ آپ ان کا نام لینے والے ہیں۔ انہی کی نصیحت ہے کہ بزرگوں کے پاس خالی ہاتھ نہ جانا چاہئے۔ شاہ صاحب مسکرائے اور فرمایا کہ جب چار ہی پیسے پاس تھے تو انسان انہیں خرچ ہی کیوں کرے۔

تھوڑی دیر کے بعد نینی تال پہاڑ کے کچھ آدمی ایک عورت کو لائے اور اس کو چبوترہ کے نیچے بٹھا دیا، اس عورت کی آنکھیں لال تھیں اور وہ بہک رہی تھی، ساتھ والوں نے کہا۔ اس عورت پر آسیب ہے۔ شاہ صاحب نے فرمایا تیل منگاؤ۔ تھوڑی دیر میں تیل آ گیا۔ شاہ صاحب نے اس تیل کو نہ اپنے ہاتھوں میں لیا نہ اس کو دیکھا نہ اس پر کچھ کیا۔ تیل کے آتے ہی فرمایا کہ ایک ایک قطرہ تیل کا عورت کے دونوں کانوں میں ڈال دو۔ فوراً تعمیل کی گئی۔ تیل ڈالتے ہی عورت اچھی ہو گئی۔ آنکھوں کی سرخی جاتی رہی اور اس کے حواس بھی درست ہو گئے۔ شاہ صاحب پھر مسکرائے اور مجھ سے فرمایا۔ لوگ کہیں گے یہ عورت میری کرامت سے اچھی ہوئی۔ حالانکہ اس میں میری کوئی کرامت نہیں ہے میں نے تو کچھ بھی نہیں کیا، نہ تیل پر کچھ پڑھا، نہ اس کو ہاتھ لگایا۔ دراصل عورت کے دماغ میں خوشکی تھی، تیل ڈالنے سے خشکی جاتی رہی اور عورت تندرست ہو گئی۔ میں نے کہا جاننے والے سب جانتے ہیں۔ آپ کے بہلانے اور ٹالنے سے کچھ فائدہ نہیں ہے۔ یہ سن کر شاہ صاحب نے پھر تبسم فرمایا۔ اس کے بعد ارشاد فرمایا میاں جب ہم تمہاری عمر میں تھے تو ہم کو ہمزاد اور جنات تابع کرنے کا بہت شوق تھا۔ ہمیں ایک شخص نے تسخیر ہمزاد اور تسخیر جنات کا عمل بتایا اور ہم نے مسجد میں جا کر اس کو پڑھنا شروع کیا۔ ایک غیبی چیز نے ہم کو مسجد کے بوریہ میں لپیٹ کر کونہ میں کھڑا کر دیا اور ہم مشکل سے بوریہ کے باہر نکلے اور ہم نے بوریہ کو پھر بچھا دیا اور پھر عمل پڑھنا شروع کیا اور پھر ہم کو کسی نے بوریہ میں لپیٹ کر کھڑا کر دیا۔ تین دفعہ ایسا ہوا۔ چوتھی دفعہ ایک آدمی ہمارے سامنے آیا اور اس نے کہا میں جن ہوں تو یہاں کیوں بیٹھا ہے اور کیا پڑھ رہا ہے؟ ہم نے کہا جنات اور ہمزاد کو تابع کرنے کا عمل پڑھ رہا ہوں۔ اس آدمی نے کہا "اے پاگل: تو خدا کا مسخر ہو جا اور خدا کا تابعدار بن جا۔ ساری مخلوق تیری مسخر اور تابعدار بن جائے گی اور ہم جنات بھی خدا کی مخلوق ہیں ہم بھی تیرے تابعدار ہو جائیں گے"۔ اس دن سے ہم نے تو میاں جنات اور ہمزاد کی تسخیر کے عملیات چھوڑ دیئے اور خدا کے دروازہ پر آن بیٹھے۔

شاہ صاحب کی یہ بات سن کر میرے دل کی آنکھیں کھل اور ایک کانٹا سا نکل گیا جو دو برس سے میرے خیال میں چبھا ہوا تھا اور اس دن میں نے عہد کر لیا کہ اب خدا کی تابعداری کے سوا اور کسی چیز کی تسخیر کا عمل نہیں پڑھوں گا۔ وہ دن ہے اور آج کا دن ہے پھر میں نے اس شوق کی طرف توجہ نہیں کی۔

نتیجہ

حاصل مقصد یہ ہے کہ عملیات تسخیر رزق وفتوحات کے اعمال لکھنے سے پہلے قارئین خزینۂ روحانیات کو یہ بات سمجھا تا جاتا ہوں کہ آپ اپنا وقت اور پیسہ تسخیر کواکب، تسخیر عناصر، تسخیر ہمزاد اور تسخیر مؤکلات اور جنات میں ضائع نہ کریں۔ ان عملیات کو محض مقاصد دین اور کشائش دنیا کے لئے کام میں لائیں۔ یا دنیوی محنت اور تجارت اور علوم وفنون اور ہنر مندی حاصل کرتے وقت یہ اعمال اس نیت سے کریں کہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور غیبی مدد شامل حال رہے اور انسان کی کوشش اور محنت کا کوئی اچھا نتیجہ نکلے۔ اس سے زیادہ اور کسی بکھیڑے اور خلجان میں پڑنا مناسب نہیں ہے۔

میں جانتا ہوں کہ اتنی لمبی تمہید باندھنے کا کوئی خاص فائدہ حاصل نہ ہو سکے گا۔ کیونکہ سچی اور فائدہ کی کھری بات بہت کم لوگ ہی قبول کرتے ہیں اور دھوکہ اور فریب اور خاص کر پرائز بانڈ کے نمبر، ریس وسٹہ

وغیرہ کے اعمال لوگوں کو فوراً اپنی طرف متوجہ کرلیتے ہیں کیونکہ لوگوں کی ڈیمانڈ ہی یہی ہوتی ہے۔ دست غیب، تسخیر ہمزاد و جنات کے بارے میں جو کچھ صاف صاف لکھ دیا وہ یقیناً بہت تھوڑے لوگوں پر اثر کرے گا اور صدیوں کا بنا ہوا رواج آسانی سے تبدیل نہیں ہوگا۔

باوجود محنت کے جس شخص کا کاروبار ترقی نہ کرتا ہو یا کسی نے سحر وجادہ کے زور سے کاروبار بند کردیا ہو یا گردش سیارگان کا اثر ہو، اس کے لئے یہ عمل اکسیر ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ شب جمعرات عروج ماہ سے روزانہ پانچ پانچ مرتبہ اور جمعہ کو گیارہ مرتبہ معہ اول آخر درود ۷، ۷ مرتبہ اس طرح سے سورۂ فتح کو پڑھو کہ فتحاًقریبا کے بعد کہو ماشاء الله لا حول ولا قوة الا بالله العلي العظيم اللهم لك الدنيا والاخرة تعطى من تشاء ومنع ممن تشاء اللهم انك غنى فاغنني من الفقر واقض ديني وحائجي وارزقني طواف بيتك الحرام وزيارت سيد الانا صلى الله عليه وسلم في العاجل وشفاعتهم في الاجل ووفقني في عبادتك وارزقني جهادافي سبيلك يا ارحم الراحمين . اللهم انى اسئلك بكلماتك ومعا قد عرشك وسكان سموتك وارضك وانبيائك ورسلك ان تصلى على محمد وال محمد وان تجعل لى من امرى مرجا ومخرجا ومن عسرى يسرابرحمتك يا ارحم الرحمين ۔ پھر سورۃ پڑھو اور دوسرے فتحنا قريباً کے بعد پھر یہی دعا ماشاء الله لا حول سے الرحم الرحمين تک پڑھو اور جب محمد رسول الله پر پہنچو تو دل میں طلب حاجت کرو اور سورہ پڑھتے جاؤ تا آنکہ وہ ختم ہوجائے اور ختم ایک مرتبہ سورۃ اذاجاء ایک مرتبہ امن اذا تضايقت الا مور ففتح لها بابا لا تصل اليه الا وهام ضاقت على امورى ففتح لى بابا لايصل اليه وهمى انك على كل شئى قدير وبالا جابة جديد صلى الله تعالىٰ على خير خلقه وآله واصحابه اجمعين اللهم افتح لنا ابواب رحمتك يافتاح الهى بحق انا فتحنا لك فتحا مبينا وبحق ينصرك الله نصرا عزيز وبحق انا ارسلنك شاهدا ومشر اونذيراً وبحق حلو اساور من فضة وسقهم ربهم شرابا طهوراً يا فتح فتح يا مسبب سبب يا سهل سهل يا ميسر يسرا يا مفرج فرج يا مكرم كرم نصر من الله وفتح قريب وبشر المومنين ياارحم الرحمين ويا غافر المذنبين ويا غياث المستغيثين ويا الله العالمين ويا خير الناصرين برحمتك يا ارحم الرحمين وبحق محمد وآله واصحابه اجمعين. (تمام وظائف صحیح تلفظ سے پڑھیں۔)

پڑھ کر سجدہ میں جا کر طلب حاجت کرو اور پھر درود پڑھو مگر جمعہ کے روز جب اس طرح ۱۱ مرتبہ سورۃ فتح کو ختم کرلو تو سورہ توحید، سورہ ناس، سورۃ فلق، سورۃ قریش ہر ایک تین تین مرتبہ اور آیت الکرسی ایک مرتبہ پڑھ کر یہ دعا پڑھو، وان يكادو الذين كفرو اليزلقونك بابصارهم لما سمعو االذكر ويقولون انه لمجنون وما هوا الا ذكر للعلمين . بسم الله الرحمن الرحيم اللهم خلقتني ولم اك شيئاً وعلمني ولم اعلم شيئاً ورزقني ولم املك شيئاً رب ظلمت نفسي وارتكبت المعاصي انا مقربذ نوبي الهى ان غفر تنى فلاينقص من ملكك شيئاً وان عزتني فلا يزيدني في سلطانك شئى تجد من تعوذبه غيرى ولا اجز ولا جزمن ير حمني غيرك اسئلك بعوتك ان تغفرلى وترحمني وتر زقني وتعطيني وتقضي حاجتي برحمتك يا ارحم الرحمين. پھر سجدہ میں جا کر بواسطہ محمد ﷺ وآلہ وسلم وآل محمد ﷺ طلب حاجت کر کے ۷ مرتبہ درود پڑھو، ان شاء الله باب فتوح کشادہ ہوئے مگر کسی کو اس کا بھید نہ بتادے۔

عمل یا باسط زیادتی رزق و روزی کے لئے

عمل "یا باسط" عاملین میں بہت مشہور ہے۔ اکثر قدیم بزرگ اسے عمل میں رکھتے تھے، جس کی وجہ سے بفضل تعالیٰ وہ لوگوں سے مستغنی رہتے تھے۔

اگر کوئی نقش "یا باسط" کا عامل ہونا چاہے تو اول اس دعا کو ۷۲ مرتبہ معہ اول وآخر سات سات مرتبہ درود کے پڑھے "بسم الله الرحمن الرحمين . يا باسط انت الذى يبسط الرزق ممن يشاء بقدرته يا باسط" اس کے بعد سیب کی لکڑی کے قلم سے صحریا دریا کے کنارے ۲۷ نقش دو پایہ "یا باسط" کے لکھ کر چلتے پانی میں ڈالے۔

۷۸۶

۶	۴۸	۱۸
۳۶	۲۴	۱۲
۳۰	یا اخی جبرائیل احضرا وامسخرات والفتوحات بحق یا باسط	۴۲

یہی عمل روزانہ ۲۷/روز تک کرے، اس کے بعد ہر روز صرف ایک نقش لکھ کر اپنے مصلے کے نیچے سجدے کے مقام پر رکھ کر ۲۷/بار معہ اول آخر درود کے یہ پڑھے یا جبرائیل بحق یا باسط الذین یبسط الرزق لمن یشاء بقدرتہ یاباسط۔ مگر یہ عمل صرف اس کو کرنا چاہئے جو دین ... کرکام ... نہ ... معاش نہ کرسکتا ہو، رزق حلال کھاتا ہو، جھوٹ نہ بولتا ہو، پابند صوم صلوٰت ہو اور صاحب اجازت ہو، ورنہ بجائے فائدے کے نقصان ہوگا۔

عمل مجرب برائے دفع تنگ دستی وذلت

اکثر دیکھا گیا ہے کہ بعض لوگ پہلے بہت خوش حال اور آسودہ زندگی گزار رہے ہوتے ہیں کہ یکایک ایسی سخت پکڑ میں آجاتے ہیں کہ مال ودولت وحشمت آناً فاناً ختم ہوجاتے ہیں۔ دوست اپنے پرائے سب ساتھ چھوڑ دیتے ہیں، غرض دیکھتے ہی دیکھتے وہ پائی پائی کے محتاج ہوجاتے ہیں صرف یہی نہیں بلکہ اگر وہ کسی روحانی علاج کی طرف متوجہ ہوتے ہیں تو وہاں سے بھی نتیجہ ندارد، علاج معالجے کی طرف توجہ کریں تو دوائیں بے اثر۔ غرض ہر طرف سے مایوسی اور ناامیدی ہی ناامیدی۔

عاملین کے پاس جائیں تو کوئی جادو بتائے تو کوئی نظر بد و جنات کا اثر بتائے، سب کچھ بتانے اور کرنے کے باوجود نجات کا کوئی راستہ پھر بھی نہیں ملتا۔ محترم قارئین جادو، جنات اور نظر بد کے علاوہ کچھ اور وجوہات بھی ہوسکتی ہیں، جن کی طرف عاملین بہت ہی کم توجہ دیتے ہیں، وہ یہ ہے کہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ ایسے لوگ عموماً کسی کی بددعا کا شکار ہوتے ہیں قصداً یا سہواً اپنے کسی رشتہ دار، والدین، ہمسایہ، غریب، کسی فقیر یا علمائے کرام یا دین سے وابستہ اشخاص کو حقارت کی نظر سے دیکھنا اور ان کی تذلیل کرنا، رشوت خوری، شرابی، بے جا اسراف کرنے والے متکبر دوسروں کا حق دبانے والے وغیرہ جب خدائی گرفت میں آجائیں تو بھلا یہ عملیات وتعویذات کب ان کو اس آزمائش سے نکال سکتے ہیں۔ جو مرضی سے کرلیں، نتیجہ کچھ ہاتھ نہ آئے گا۔ الامان والحفیظ۔

ایسے بدنصیب لوگ جو ہر طرف سے مایوس ہوچکے ہوں تو ان کے لئے راقم السطور ایک طریقہ کا تعلیم دیتا ہے، انشاء اللہ جس نے بھی ان باتوں پر عمل کرلیا تو ضرور بالضرور رب غفور رحیم کے فضل وکرم سے مصیبتوں کے بادل چھٹ جائیں گے اور پھر سے زندگی کی رونق لوٹ آئی۔

۱۔ سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں اور کوتاہیوں کی سچے دل سے معافی مانگیں۔

۲۔ اپنا اصلاحی تعلق کسی عالم دین، اللہ والے سے جوڑ کر رکھیں اور ان کی تعلیمات پر پوری طرح عمل کریں۔

۳۔ جتنا زیادہ ہوسکے روزانہ بلا تعداد درود شریف خواجہ دو عالم حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں پیش کرکے آپ ﷺ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں۔ انشاء اللہ رحمۃ للعٰلمین ﷺ کی برکت سے دعا ضرور قبول ہوگی۔

۴۔ نماز باجماعت کی پابندی، قرآن کی بلاناغہ تلاوت، شعائر اسلام پہ عمل یقیناً اللہ کی رحمت کو متوجہ کرتے ہیں۔

۵۔ ان تمام پریشانیوں اور ان دیکھی مصیبتوں سے بچنے کا ایک خاص وظیفہ بتایا جاتا ہے۔

درود یہ: **اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلیٰ آل سیدنا محمد وعترتہ بعد دکل معلوم لك.**

اول آخر ۱۰۰+۱۰۰بار، درمیان میں ہزار مرتبہ (اللھم اغفرلی ورحمنی) پڑھ کر دعا کریں کہ یا اللہ میں نے اس تمام وظیفہ کا ثواب، تمام امت محمدیہ ﷺ اور خصوصاً ان لوگوں کو بخش دیا ہے جن کا کسی قسم کا دینی یا دنیوی حق میرے پیچھے رہ گیا ہو یا کوئی مسلمان میرے سے آزردہ ہوا ہو یا کسی کو میری وجہ سے جانی، ومالی یا روحانی تکلیف پہنچی ہو۔ یا اللہ اس وظیفہ کا ثواب ان کو پہنچا اور ان کے حق سے مجھے نجات عطا فرما اور میرے دینی ودنیوی کاموں کو تکمیل تک پہنچا الغرض اس طرح کم از کم ۱۰ منٹ تک انتہائی خشوع وخضوع سے دعا کریں۔

ان شاء اللہ جلد ہی آپ فرق محسوس کریں گے کہ کوئی روحانی قوت آپ کے کاموں کو بناتی چلی جارہی، غائبانہ اسباب رزق وغیرہ پیدا ہوتے جارہے ہیں، بس عمل کو نہ چھوڑیں بلکہ مقاصد کے حصول تک جاری رکھیں۔

منتر، مندرہ، افسون سے ردِّ بندش اور ردِّ سحر کا طریق

ماہر علومِ مخفیہ حکم غلام سرور شباب

روحانی علوم وفنون کی تلاش وجستجو اور تحقیق وتجربات کے لئے ایک عمر چاہئے، تلاش علوم کی خاطر مجھے کیا کچھ نہ کرنا پڑا۔ ایک ایک عمل کو حاصل کرنے کی غرض سے مہینوں اور برسوں عاملین کی خدمت کرنا پڑی، پھر کہیں جا کر انہوں نے اپنے صدری اعمال کا اظہار کیا۔

ایسے لوگوں سے بھی واسطہ پڑا جو علم کو اپنے گناہوں کی طرح چھپائے پھرتے ہیں، کہ مبادا دوسروں کو علم ہو جائے، بخیلوں کے سینے سے علمی بات نکالنا بڑا صبر آزما اور جان جوکھوں کا کام ہے، جو بہر صورت راقم الحروف کو کرنا پڑا۔

مجھے معلوم نہ تھا کہ برسوں کی محنت، خدمت اور تلاش وجستجو سے حاصل کردہ اعمال ایک دن یوں بلا بخل پیش کرنا پڑیں گے، جٹا دھاری سادھوؤں، تیاگی لوگوں، مادی دنیا سے دل برداشتہ شہر خاموشوں کے باسی مردوں کی خدمت کرنے والے زندہ دل فقیروں کے سینے کے رازوں کو طشت از بام کر رہا ہوں۔

آج آپ کو کیسے کیسے نایاب اور صدری اعمال مل رہے ہیں جنہیں آپ برسوں تلاش کر رہے تھے مگر نہ ملتے تھے، ان کی قدر کرنا اب آپ کی ذمہ داری ہے۔ میں تو اشاعتِ علم کے لئے کوشاں ہوں۔

مندرہ شاہ علی خورد

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم. یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِحَقِ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ. یَااَللّٰہُ یَاکَرِیْمُ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَا تَنْکَائِیْلُ یَامِیْکَائِیْلُ یَاوَرْدَائِیْلُ یَاجِبْرَائِیْلُ یَااِسْرَافِیْلُ حَاکِمٌ حَکِیْمٌ حَافِظٌ حَفِیْظٌ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ. بحق یا بدوح یا علی شاہ علی

یا علی دہنوں کھینچ بان مار

سلطان سید احمد کبیر بجیر تاں مار

شاہ شرف الدین کا سبز نشاں مار

شاہ علی آفت کا جہاں مار

گرو گیا پتلی سیتی جادو گری سب ابتری

استاد گر کے تیرے سے گڈا مسان مار

نارسنگھ کو پکڑ لچھمن اور سیتا کو تان مار

ہنومان کی دم لپیٹ کے بھیروں کے کان مار

ہر طرف سے اک پل میں آن مار

لاحول کے زنجیر سے ملحد شیطان مار

ہاتھی اور مہاوت باندھ گھوڑے کا اسوار باندھ

تیر و تفنگ طنبور بجنتر کی تار باندھ

ٹونا ٹوٹکا سب جادو باندھ

ہاتھ کی گڑھ گھتان کو باندھ

کیا کرایا بھیجا بھیجایا افسون باندھ

کل مڑھی مسان کل منتر باندھ

ندین الہ دریا کی لہر پون پانی پربت پہاڑ باندھ

بہتی گنگا کا اشنان باندھ

چاہے اژدہا شیش ناگ سون طنبوے کو باندھ

جل جوگنی پتال چار سوسٹھ جوگناں سٹھ چکر آس پاس

رحمت ہمارے رسول اللہ کی سب ؟؟؟؟ راس

حق لَآ اِلٰہ الا للّٰہ محمد رسول اللّٰہ

طریقۂ ریاضت

چاند یا سورج گرہن جب لگنا شروع ہو پڑھنا شروع کر دیں اور گرہن ختم ہونے سے قبل ایک سو دس مرتبہ مندرا پڑھ لیں، اس عمل کے عامل ہو جائیں گے، عمل قابو میں رکھنے کے لئے روزانہ ایک مرتبہ پڑھ لیا کریں اور

ہر گرہن میں عمل کی تجدید کرتے رہیں، عمل ہمیشہ قابو میں رہے گا۔

علاج

اس عمل سے سحر، جادو، ٹونہ، آسیب، سب کا علاج کیا جاسکتا ہے۔ آسیب زدہ اور مسحور کے لئے گنڈا تیار کریں، مریض کے قد کے برابر کچے سوت کے سات تار لے کر چار تہہ کرکے گیارہ گرہ لگائیں، ہر گرہ پر ایک مرتبہ پڑھیں، یہ گنڈا مریض کے گلے میں ڈال دیں۔

مندرجہ حضرت علی کلاں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ شاہِ مرداں شیر یزداں قوتِ پروردگار لَا فَتٰی اِلَّا عَلِی لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَار۔

مردانِ شاہ علی کی ضرب زور سے لگا ☆ عجائبات پر سوار ہوئے آپ شہنشاہ

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ. اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ. لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ. مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ. یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ. وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَاشَآءَ. وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ. وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا. وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ.

کو پڑھے آپ مرتضیٰ سبحان اللہ پڑھ کر کمر باندھ لیا گیا۔

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیْنَ. اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ.

کی ڈھال کو اٹھا

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ. اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ. وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ. تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ مِّنْ سِجِّیْلٍ. فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ.

کی شمشیر لی اٹھا

لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ. اٖلٰفِھِمْ رِحْلَۃَ الشِّتَآءِ وَالصَّیْفِ. فَلْیَعْبُدُوْا رَبَّ ھٰذَا الْبَیْتِ. الَّذِیْٓ اَطْعَمَھُمْ مِّنْ جُوْعٍ وَّاٰمَنَھُمْ مِّنْ خَوْفٍ.

کٹار سان لا۔

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ. اَللّٰہُ الصَّمَدُ. لَمْ یَلِدْ. وَلَمْ یُوْلَدْ. وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ.

کا نیزہ دست میں لے آ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ. مَلِکِ النَّاسِ. اِلٰہِ النَّاسِ. مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ. الْخَنَّاسِ. الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ. مِنَ الْجِنَّۃِ وَالنَّاسِ.

کی کمان لی اٹھا

یا ایھا المزمل بالکمان کا تیر ترکش میں لا

وَالتِّیْنِ وَالزَّیْتُوْنِ. وَطُوْرِ سِیْنِیْنَ. وَھٰذَا الْبَلَدِ الْاَمِیْنِ. لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍ. ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَ. اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَھُمْ اَجْرٌ غَیْرُ مَمْنُوْنٍ. فَمَا یُکَذِّبُکَ بَعْدُ بِالدِّیْنِ. اَلَیْسَ اللّٰہُ بِاَحْکَمِ الْحٰکِمِیْنَ.

کی گرز آپ دی اللہ
مومنین کمر باندھ کر تیار ہو کھڑا
لا الہ کو پڑھ کر جبرائیل کو بلا
مندرہ الا انت کا میکائیل بھی آ
سبحانک اسرافیل جلدی پھیرا پا
انی کنت عزرائیل یا علی چڑھے دھا
من الظالمین کلکائیل یا بدوح مدد آ
محمد صلی اللہ علیہ وسلم جی اسم اعظم الست ہوا تھا
خواجہ اویس قرنی سب نبی کے یار آ
خواجہ خضر آئے ہیں بحروں کے جو ملاح
پیر میراں محی الدین جیسی بھی آئے ہیں غوثوں کے بادشاہ
فرید شکر گنج خواجہ قطب کو بلا
آدم نبی نوح ذکر شعیب کا بھی آ
یعقوب تے اور وہیں یوسف بھی ساتھ تھا
موسیٰ توریت لے کر عاصاں کو پکڑ دھا
عیسیٰ انجیل بغل میں وس کو نال لا
عیسیٰ بھی زبور لے داؤد آگیا

چڑھے سب مرسل نبی حجت کا حکم تھا
ولدل پر سوار ہوئے شاہ لا فتی
کفر بھی ست ہوا رستم بھی ساتھ تھا
؟؟؟ یاقید جو جنوں کا بادشاہ
راون مچھندر شاہ شرف کو باندھ لا
جسرت گھر وگورکھ ناتھ بوعلی کا پہرہ

کَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبِدٍ تَجَلِّي مُشَكْشَكَةً كَلْكُلُكَ كَلْكًا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كُنْتُ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا.

چہل کاف پڑھ کر رام کو بلا
سیتا کو لیا باندھ رام کے سوا
دھمر کو کیا قید جو لنکا کا بادشاہ
باراں امام نال لے حضرت الیاس چڑھے دھا
جوگی اسماعیل رام چندر جی کو قید کردیا
دھنت بھیم سین عیسر ما کو پکڑ دھا
لونا چماری کا لکاں دیوے دھرت میں دبا
جو اللہ جل شانہٗ کو مانے اس کو مارے دھا
نانک تے مردانہ پکڑ کر دیویاں کو لا
ناردیو کل سبھی جوگناں کو زنجیر پا
چھ راگ چھتی راگنیاں حضور میں لا
جنتر کی تار بن سبھی تار تھیں ہٹا
جادو مسان کل جڑی کو میخ لا
الو کا بدن باندھ گنڈا تعویذ باندھ لا
منتر سبھی کو باندھ د دھنتر کو پیچ پا
جادو جل کو آگ مردوں کی خاک پا
کالے علم کو باندھ چلی مٹھ کو پکڑ لا
سید احمد کبیر سب دھنتوں کو باندھ لا
کھیل سبھی بند مدار کے مدار کا
مدد میری پیر مولیٰ علی بادشاہ

سانپوں سہوں کی ذات ان سے قید لا
سانپوں کی زہر کیل بچھو کی طرف آ
بس ان کی پکڑ باندھ ڈنگ سبھی چیز کا
حضرت سلیمان سمیت تخت دیوؤں کی طرف جا
دیو پری جن بھوت سب چڑیلوں کو باندھ لا
سایہ سب کو باندھ جو غائبات میں رہا
نظر اور پٹار اک پلک میں ہٹا
چندری اور ہر تاپ اک پھوک میں ڈرا
بیماری سب کو دفع کر پڑھو درو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
سرور بھی اس سے یاد کرے علی جی کا مندرا
جنگ چڑھے چوک کر کبھی زخم نہ ہوا
مدد میری پیر دستگیر بادشاہ
بندوق توپ کرچ اور سبھی راہکا
نیزہ اور تلوار گرز سب باندھوں کو باندھ لا
ہتھیار سبھی کو باندھ زمین میں جو رہا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ. الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ. اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ. اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ. صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ. غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ.

دعا گو آمین

درود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو یقین سے سدا
حضرت سلیمان پیغمبر کا تخت چلے خدا کا حکم چلے
حضرت شاہ علی کا مندرہ چلے
ہر دم چلتی رہے یہ صدا
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

طریقہ اوّل چلہ کبیر

اس مندرہ کو مسلمانوں کے قبرستان میں روزانہ ایک وقت مقرر پر جاکر اکتالیس مرتبہ روزانہ گیارہ روز تک پڑھیں مگر روزانہ گھر سے دو نفل

برائے ثواب روح حضرت علی کرم اللہ وجہٗ پڑھ کر جائیں اور قبرستان پہنچ کر پہلے اہل قبور کے لئے فاتحہ پڑھیں، پھر ایک تسبیح درود پاک اور پھر مندرہ پڑھیں، پھر آخر میں اہل قبور کے لئے فاتحہ پڑھ کر واپس آجائیں، پھر گیارہ روز عیسائیوں کے قبرستان میں جائیں۔

اب روزانہ گھر میں دونفل برائے ثواب روح حضرت مولا علی کرم اللہ وجہٗ پہلے کی طرح پڑھ کر جائیں مگر اب قبرستان میں جاکر فاتحہ پڑھنے کی ضرورت نہیں، اکتالیس مرتبہ مندرا اور اول وآخر ایک تسبیح درود پاک پڑھیں اور گیارہ روز بلا ناغہ ایسا کریں۔ تیسری دفعہ ہندوؤں کے مسان گھاٹ کی جگہ گیارہ روز بیٹھ کر روزانہ اکتالیس مرتبہ مندرہ پڑھیں، جیسے عیسائیوں کے قبرستان میں پڑھا تھا، اگر مسان گھاٹ کی جگہ نہ مل سکے تو تیسری مرتبہ کسی ویران جگہ بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ اس کے بعد روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا تاکہ عمل ہمیشہ قابو میں رہے۔

طریقہ دوم چلہ صغیر

عالم نوروز کے وقت سے کچھ دیر قبل مندرہ پڑھنا شروع کردیں اور صرف گیارہ مرتبہ پڑھیں، ایک سال کے لئے آپ اس کے عامل ہوجائیں گے، ہر سال نوروز کے وقت پڑھ کر تجدید عمل کرنا ہوگی اور روزانہ صرف ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا۔ عمل ہمیشہ قابو میں رہے گا۔

طریقہ سوم چلہ صغیر

چاند یا سورج گرہن کے وقت مندرہ کو گیارہ یا اکتالیس مرتبہ پڑھیں تو بھی اس کے عامل ہوجائیں گے۔ اسی طرح اگر دیوالی کی رات اکتالیس مرتبہ پڑھیں تب بھی عمل قابو میں آجائے گا، مگر ہر برس گرہن یا دیوالی کو تجدید عمل ضروری ہوگی، روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا ہوگا، عمل ہمیشہ قابو میں رہے گا۔

طریقہ چہارم چلہ صغیر

چلتے پانی کے کنارے کسی بڑی نہر یا دریا کے کنارے او دو نفل برائے ثواب روح حضرت علی کرم اللہ وجہٗ پڑھیں، پھر ایک تسبیح درود پاک اور پھر گیارہ مرتبہ مندرہ پڑھیں، پھر ایک تسبیح درود اور آخر میں دو نفل برائے ثواب حضرت خضر علیہ السلام پڑھ کر واپس آجائیں۔

روزانہ ایک وقت مقررہ پر عمل پڑھیں اور گیارہ روز تک بلا ناغہ پڑھیں، آپ مندرہ کے عامل ہوجائیں گے، اب روزانہ صرف ایک مرتبہ پڑھتے رہیں، عمل قابو میں رہے گا۔

یہ مندرہ جادو، ٹونہ، مشان، جن، بھوت، چڑیل، دیو، پری، ڈاکنی، عیسر ماہو اور ہندوؤں کے علوم ہنومان اور دیگر تمام تر سفلی، کالے علم اور غلیظ جادو، سرجھنگا جادو وغیرہ کے بد اثرات کو جڑ سے ختم کرکے تمام بیماریوں سے مسحور اور آسیب زدہ کو نجات دلاتا ہے، علاوہ ازیں ہانڈی یا جادوئی مٹھ گڈا وگیرہ کے تمام اثرات کو ختم کرتا ہے۔

اٹھراہ کی مریض عورتیں خاص کر جن کا بچہ ہوکر مرجاتا ہے یا اسقاط حمل ہوناحتی کہ اٹھراہ کی تمام تر جملہ اقسام پر حاوی ہے، اسی طرح اگر کوئی مسحور یا آسیب زادہ جو جناتی اور شیطانی علوم کی وجہ سے عرصہ سے بیمار ہو شفایاب ہوجاتا ہے، جنات اور آسیب اس کے پڑھنے سے انسان کے جسم سے علیحدہ ہوکر بھاگ جاتے ہیں۔

یہاں تک کہ اس سے ہر مرض کا علاج کیا جاسکتا ہے، معمولی امراض تو صرف ایک مرتبہ کے دم سے ہی ہمیشہ کے لئے ختم ہوجاتے ہیں۔ غضب کا جھاڑ ہے، اگر میں یہ کہوں کہ تمام دم کرنے والے عملوں کا سرتاج عمل ہے تو بے جانہ ہوگا۔ اس سے بڑا کوئی بندش کا عمل میری نظر سے نہیں گذرا۔

اس مندرہ شریف کا چلہ کبیر کے عامل پر گولی اور کوئی ہتھیار اثر نہیں کرتا۔ اس کے عاملِ کبیر کے سامنے کوئی شخص نہ گاسکتا ہے نہ ساز بجا سکتا ہے۔

اس کا عامل ہشت راگ اور چھتیس راگنیوں کو باندھ سکتا ہے، اس عمل سے سانپ، بچھو اور ہر زہریلی چیز کا زہر باندھا جاسکتا ہے۔ تمام اقسام کے ہتھیار باندھے جاسکتے ہیں، بخار، گفتار بد کے اثرات کو باندھا جاسکتا ہے۔ کالے علم کا اثر باندھا جاسکتا ہے، جنات کو اس سے قید بھی کیا جاسکتا ہے۔ غرضیکہ اس مندرجہ سے اس کا عامل ہزاروں کام لے سکتا ہے، عملیاتی دنیا میں یہ ایک عمل ہزاروں اعمال پر بھاری ہے۔

افاداتِ مندرہ شریف

۱۔ جو شخص بھی کامل یقین واعتقاد سے مندرہ کو روزانہ ورد زباں

رکھے تو اس کا عامل کامل ہو جائے گا اور ہر مریض کا علاج کر سکتے گا۔

۲- یہ مندرہ تمام راگوں کو باندھ دیتا ہے، اگر اس کو ورد زباں رکھا جائے تو بجتے راگ ڈھول، بینڈ، باجے سب باندھ دیتا ہے۔

۳- قبرستان میں لگا تار جا کر اگر روزانہ غروب آفتاب منہ مغرب کی طرف کر کے اکتالیس یوم پڑھنا ہر جائز مقصد میں کامیابی کا ذریعہ ہے۔

۴- گھریلو بجلی کا کام کرتے وقت اگر مندرہ شاہ علی رضی اللہ عنہ کو ایک مرتبہ پڑھ لیا جائے تو اگر کرنٹ لگ بھی جائے تو بجلی دور پھینک دے گی، آسمانی بجلی مندرہ شریف کے ورد کرنے والے پر کبھی نہیں گرتی۔

۵- تلوار اور نیزہ، بندوق، پستول چلانے والا مندرہ شاہ علی کے عامل پر وار نہیں کر سکتا، جو روزانہ مندرہ کو ورد میں رکھے تو کبھی کوئی دشمن اس کا سامنا نہ کر سکے گا۔

۶- اس سے سانپ کا زہر بھی ختم ہو جاتا ہے، سانپ کے کاٹنے والے کو جس جگہ سانپ نے کاٹا ہو وہاں پر نشتر سے ہلکا سا بدن زخم کر دیں، تاکہ خون بہنے لگے، پھر مندرہ پڑھ کر دم کریں تو اللہ کے حکم سے مریض شفایاب ہوگا۔

۷- رات کو پیدل سفر کرتے یا رات کو کسی خطرناک اور ویران جگہ جانے سے یا ایسا سفر جو آپ کے لئے خطرے کی علامت ہو سات مرتبہ مندرہ پڑھ کر گھر سے نکلیں، انشاء اللہ تعالیٰ خیریت سے مقصود پر پہنچیں گے۔

۸- جس جگہ پر وقتی طور پر معالج نہ مل سکے اور کوئی وسیلہ نہ ہو جب کہ مریض سخت لاچار ہو، رات ہو یا دن کوئی ذریعہ نظر نہ آتا ہو سات مرتبہ پڑھ کر مریض کے اوپر دم کریں اور پانی کے اوپر پڑھ کر پلائیں۔ مریض کو آرام پہنچے گا، وہ وقت ٹل جائے گا جس کی وجہ سے وہ مریض پریشان تھا۔

۹- گائے، بھینس، بکری اور اونٹ یا دیگر پالتو حلال جانور نا گہانی وجہ سے بیمار ہو جاتے ہیں، تو ایک ایک مرتبہ پڑھ کر ان کے کانوں پر دم کر دیں اور پانی پڑھ کر پلائیں یا نمک خوردنی لے کر اس پر پڑھ کر کھلائیں، انشاء اللہ صحت یاب ہوں گے۔

۱۰- دشمن کے پاؤں کی مٹی دائیں یا بائیں کسی ایک پاؤں کی لے کر اس مندرہ کو اکتالیس مرتبہ بالتصور دشمن پڑھ کر دم کریں اور وہ مٹی بغرض تباہی دشمن کے اس کے گھر میں پھینک دیں، تو دشمن ذلیل و خوار ہوگا، بشرطیکہ دشمنی جائز ہو۔ ناجائز کسی کو تنگ نہیں کرنا چاہئے۔

۱۱- روزانہ رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ پڑھ کر تمام گھر کا حصار کر لیں، تو صبح تک کوئی جناتی خلل نہ ستائے گا اور نہ کسی طرح کے سحر جادو کا حملہ ہوگا، نہ ہی کوئی ڈراؤنے خواب آئیں گے، رات آرام سے بسر ہوگی۔

۱۲- جو کوئی اس مندرہ کو روزانہ غروب آفتاب اور طلوع آفتاب کے وقت ایک ایک مرتبہ پڑھے ہمیشہ سحر، جادو و آسیب اور شر شیطانی سے محفوظ رہے۔

۱۳- مکانوں کی بنیاد رکھتے وقت چار اینٹوں پر ایک ایک مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ایک ایک اینٹ بنیاد کی طرف لگا دیں تو ایسا مکان ہمیشہ آسیبی اور سحری خلل سے پاک رہے گا۔

۱۴- اگر بے اولاد حضرات اس کو ہمیشہ ورد رکھیں اور دونوں میاں بیوی ایک ایک مرتبہ روزانہ پڑھ کر دم کر کے اس پانی کو پیا کریں تو وہ صاحب اولاد ہی نہیں بلکہ حسین اولاد پیدا کریں گے، جو کہ سخت کڑیل اور غصہ ور قسم کی ہوگی مگر بات حق کی کریگی۔

۱۵- دشمن کو زیر کرنے کے لئے عدالت یا کچہری، تھانہ یا حوالات، جیل خانہ یا بندا غواگان جس جگہ بھی سات مرتبہ پڑھے گا، چوبیس گھنٹوں کے اندر اثر ہوگا، دشمن اگر سامنے آجائے تو اس کے دائیں پاؤں کی مٹی پر پڑھ کر دم کریں، اگر وہ عدالت کے کمرے کیا ندر جاتے جاتے گرانا شروع کر دیں تو مقدمہ آپ خود جیت جائیں گے اور دشمن خوف کھائے گا۔

۱۶- ایسے مرد و زن جن کے پٹھے درد کرتے ہوں، کمزوری اور ضعیفی ہو، ہر وقت پورے جسم میں درد رہتا ہو، ایسے وقت جب کہ مریض کا نفس مستا دیہ چل رہا ہو تو مندرہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں، انشاء اللہ فوراً اثر ہوگا، اگر چند مرتبہ ایسا کیا جائے تو مکمل صحت ہوگی۔

۱۷- جس گھر میں جناتی، آسیبی یا سحری اثرات ہوں، مندرہ کو سات مرتبہ پانی پر پڑھ کر دم کریں اور پانی گھر کے در و دیوار پر چھڑک دیں، اثرات ختم ہوں گے، ارواح خبیثہ، جنات و شیاطین اور جادو ٹونہ کے لئے لوگان، گوگل، تخم اسپند، کافور پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور ان چیزوں کا بخور روزانہ شام کو روشن کریں، ایک ہفتے کے اندر تمام خطرات ختم ہوں گے۔

۱۸- اگر کسی شخص پر سحر جادو، سفلی یا کالے علم، عارضہ جناتی یا شیطانی ارواح خبیثہ کی وجہ سے پاگل پن کا دورہ پڑتا ہو یا کسی شخص کا دماغ خراب ہو کر وہ مجنون و دیوانہ ہو گیا ہو، ایسے سحور و آسیب زدہ کے لئے روزانہ تین مرتبہ پانی پر مندرہ پڑھ کر دم کر کے اکتالیس یوم تک بلاناغہ پلائیں تو مریض جلد از جلد ٹھیک ہو کر صحت یاب ہو جائے گا۔

۱۹- جس مرد و زن کو صرع یعنی مرگی، جنات یا سحر جادو کی وجہ سے سخت تکالیف ہو تو اس کے لئے کچے سوت کے ساتھ تار مریض کے قد کے برابر لے کر ان کو چار تہہ کر کے گیارہ گرہ لگائیں اور ہر گرہ پر ایک مرتبہ مندرہ پڑھیں اور یہ گنڈا بطور تعویذ بنا کر مریض کے دائیں بازو پر باندھا جائے اور روزانہ تین مرتبہ مندرہ پانی پر دم کر کے پلایا جائے اور ایک مرتبہ مریض پر دم کیا جائے گا، انشاء اللہ شفا ہوگی۔

۲۰- جنگل میں اگر آپ اکیلے ہوں اور ڈر و خوف محسوس کریں تو ایک دفعہ بلند آواز سے مندرہ شاہ علی پڑھیں اور آخر میں تین مرتبہ یا علی المدد کہیں، انشاء اللہ دور دور تک شور سنائی دے گا، یہ جنات اور شیاطین، ارواح خبیثہ کے بھاگنے کی آواز ہوگی، جنگل کے درندے تک کوئی نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔

۲۱- دنیا میں پائے جانے والے تمام قسم کے سحر، جادو، ٹونہ اور ہر ایسا علم جو کہ شیطانی قوتوں کا حامل ہے، اس مندرہ کے آگے ذرا بھی دم نہیں مار سکتا۔

راقم الحروف نے خود اس مندرہ شریف سے بے شمار سحوران دہر کا علاج کیا ہے۔

۲۲- ہانڈی یا مٹھ جو کہ ایک دشمن دوسرے شخص پر وار کرتا ہے اگر کہیں ایسا واقعہ ہو تو مندرہ کا عامل مندرہ پڑھ کر ہانڈی کی طرف پھونک مارتا ہے، ہانڈی اور مٹھ واپس انہیں کے گھر پر چلی جائے گی، جو کہ اس علم کے چلانے والے ہوں گے۔

۲۳- اگر کسی مرد یا عورت پر کسی خبیث روح ہنومان، کالی دیوی، عیسر مہابو، لونا چماری، بھیروں، چڑیل وغیرہ کی چوکی بٹھائی گئی ہو جس کی وجہ سے مریض بے حد پریشان ہو، ایسے مریض کو گنڈا گرہ لگا کر بطور تعویذ گلے میں لٹکانے کو دینا چاہئے۔ روزانہ ایسے مریض پر مندرہ صبح و شام پڑھ کر دم کیا جائے اور پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ بجور، کوگل، لوبان، تخم اسپند کا دروشن کیا جائے۔

۲۴- جو عورتیں عرصہ دراز سے اٹھراہ کے موذی مرض میں مبتلا ہوں، ان کے لئے ان کے قد کے برابر کچے سوت کے تاروں سے گرہ لگا کر گنڈہ تیار کر کے ان کے گلے میں ڈال دیا جائے اور حمل کے شروع سے بچہ کی پیدائش تک عورت کو اجوائن دیسی اور مرچ سیاہ جس پر اکتالیس مرتبہ مندرہ پڑھ کر دم کیا گیا ہو، روزانہ سونے سے قبل تھوڑی سی کھانی چاہئے اور اس کے بعد پانی بالکل نہیں پینا، انشاء اللہ تعالیٰ بچہ صحیح سلامت صحت مند اور خوبصورت طویل العمر ہوگا۔

۲۵- جن لوگوں کو مسان، چڑیل، بھوت، دیو ڈاکنی، کالے علم کے تعویذات، گنڈا وغیرہ کی وجہ سے مختلف قسم کے جسمانی، ذہنی عارضہ پیدا ہو گئے ہوں اور کسی بھی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو، ایسا مریض مندرہ کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیا کرے اور تین مرتبہ پان پر پڑھ کر دم کر کے روزانہ پی لیا کرے، اکتالیس یوم کے اندر شفایاب ہوں گے۔ انشاء اللہ

لاعلاج بیماری سے شفا کے لئے

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ایک ہزار بار پڑھ کر سرسوں کا تیل ایک بوتل پر دم کر کے محفوظ رکھئے، جب کوئی مریض کسی قسم کے درد یا دیگر تکالیف میں آئے تو ذرا سا تیل اس میں سے دیا جائے اور کہہ دیں کہ ایک ایک قطرہ سوتے وقت مریض کے کان میں ڈالیں اور درد کی جگہ مالش کریں۔ اس سے ہر قسم کی تکلیف رفع ہوگی۔ اگر سوتے میں طرح طرح کے ڈراؤنے خواب آتے ہوں تو اس سے نجات ہوگی۔ اگر کسی قسم کا خطرہ آسیب وغیرہ کا ہوگا تو اس سے نجات ہوگی اور جو دوا مریض کے استعمال میں آرہی تھی اور وہ اثر نہیں کرتی تھی انشاء اللہ اثر کرے گی۔

چیچک سے نجات

اگر چیچک یا خسرا نکلنے کا خوف ہو تو انشاء اللہ نہ نکلے گی اور اگر نکل آئی ہو تو چینی کی رکابی پر لکھ کر آب زمزم سے اور اگر آب زمزم نہ ملے تو بارش کے پانی سے اور یہ بھی نہ ملے تو تازہ پانی سے دھو کر پلائیں۔ انشاء اللہ صحت کامل ہوگی۔

کلونجی

کلونجی کا استعمال

کلونجی کو دوسری چیزوں کے ساتھ ملا کر مندرجہ ذیل بیماریوں کے لئے استعمال ہو رہا ہے۔

۱۔ ہائی بلڈ پریشر اور دیگر امراض قلب۔
۲۔ قوت حافظہ کے لئے۔
۳۔ سرطان (کینسر) کے لئے۔
۴۔ آنکھوں کا موتیا۔ ۵۔ بہرا پن اور کان کا بہنا۔
۶۔ ہچکی۔ ۷۔ یرقان۔
۸۔ قبض۔ ۹۔ پیچش۔
۱۰۔ شوگر (ذیابیطس) ۱۱۔ گنجا پن۔

اس کے علاوہ دیگر بے شمار امراض میں اس کا استعمال ہو رہا ہے۔

مزاج: کلونجی کا مزاج گرم خشک ہے۔

مقدار خوراک: کلونجی مزاج گرم ہونے کی وجہ سے اس کا تین ماشہ سے زیادہ استعمال ٹھیک نہیں ہے اسے کسی چیز کے ساتھ ملا کر کھانا چاہئے۔

ضروری نوٹ: حاملہ خواتین کلونجی یا روغن کلونجی کا استعمال نہ کریں۔

آنکھ کے امراض

کلونجی لے کر باریک پیس لیں اور پانی میں جوش دیں پھر کلونجی کو کپڑے میں باندھ کر نکور کریں اور اس کا پانی آنکھ میں ڈالیں۔ بفضل تعالیٰ شفا نصیب ہوگی۔

اختلاج قلب

اختلاج قلب میں دل دھڑکتا ہے اور نبض غیر منظم چلتی ہے۔ یعنی نبض میں نظم نہیں ہوتا۔ کلونجی ۵ گرام برگ بادرنجبویہ۔ ۲۰ گرام۔

ترکیب استعمال: دواء المسک معتدل جواہر دار ۳ گرام۔ مذکورہ بالا جوشاندہ کے ہمراہ کھائی جاتی ہے۔

اخراج پتھری کے لئے

شہد۔ تخم باریک شدہ۔ کلونجی۔ حرمل۔ زیرہ سفید ہم وزن کو پیس کر ملالیں یہ ایک معجون کی شکل میں تیار ہوگا۔ ایک چمچہ نہار منہ تین دن مریض کو کھلائیں۔ باذن اللہ تعالیٰ شفا نصیب ہوگی۔

اعصابی تناؤ

ایک چمچہ کلونجی آئل ایک کپ چائے کے ساتھ آپ کو سکون بخشتا ہے اور تناؤ کی تمام علامات کو دور کرتا ہے۔ (دن میں ایک دفعہ)

امراض جلد

تمام جلدی امراض کے لئے مفید نسخہ۔

کلونجی کا تیل آدھا چمچہ روغن گلاب آدھا چمچہ۔ ہلدی ایک چمچہ۔ سرکہ حسب ضرورت۔ سرکہ کے علاوہ تمام ادویہ کو مکس کر لیں سرکہ سے تکلیف زدہ عضو کی مالش کریں۔ اور مکس دوا کو تکلیف والی جگہ پر لیپ کریں۔

پرہیز: مچھلی۔ انڈا اور ان جیسی گرم اشیاء سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

امراض ناک

کلونجی کا تیل۔ زیتون کا تیل۔ ہم وزن لے کر ملالیں اور ناک میں روزانہ علی الصبح ٹپکائیں۔ تین قطرے روزانہ ڈالیں۔ یہ علاج دس یوم تک کریں۔

چہرے کا حسن

کلونجی ۵۰ گرام پیس کر ۵۰۰ گرام شہد میں ملا کر آمیزہ تیار کرلیں۔ ترکیب استعمال: صبح و شام چہرے پر لیپ کر کے آدھ گھنٹہ بعد چہرہ صاف کریں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بندشوں کو ختم کرنے کے فارمولے

ازقلم: استاذ العاملین حضرت مولانا محمد امان اللہ صاحبؒ

برائے کشادن مردمی

درج ذیل تعویذ بارہ عدد بنائے اور ایک کو کمر میں باندھے۔ باقی گیارہ تعویذ، گیارہ دن تک پیتا رہے۔ ایک تعویذ روزانہ پینا ہے۔ انشاء اللہ، مردمی کھل جائے گی۔ تعویذ درج ذیل ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يا فتاح	تفتحت	بالفتح	والفتح
تفتحت	بالفتح	والفتح	فی فتح
بالفتح	والفتح	فی فتح	فتحك
والفتح	فی فتح	فتحك	يافتاح

الٰہی کشادم مردمی فلاں بن فلاں تازندہ باد کشادہ باد

برائے کشادن نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

فَلَمَّآ اَلْقَوْ قَالَ مُوْسٰى مَاجِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ. اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ. اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ. وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَلَوْكَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ.

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (1) اَللّٰهُ الصَّمَدُ (2) لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ (3) وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (4)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ (1) مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (2) وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ (3) وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ (4) وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ (5)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (1) مَلِكِ النَّاسِ (2) اِلٰهِ النَّاسِ (3) مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (4) الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ (5) مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ (6)

تین تعویذ بنائے۔ ایک بازو میں باندھے اور دو عدد بارش کے پانی یا آب زمزم میں گھول کر گیارہ دن تک بوقت صبح نہائے۔ انشاء اللہ نکاح کھل جائے گا۔

برائے کشادن نکاح

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى (131) وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى.

اتوار، سوموار، جمعہ کو لکھے۔ اور سبز کپڑے میں لپیٹ کر سبز دھاگہ کے ساتھ بازو پر باندھے اور بعد نماز عشاء، فرض و وتر کے درمیان ''یالطیف یا ودود'' نوسونو (۹۰۹) بار پڑھے۔ اول وآخر درود شریف گیارہ بار، اکیس (۲۱) یوم یا اکتالیس (۴۱) یوم پڑھیں۔

دفعہ برائے بندش۔ روحانی علاج کا طریقہ

برائے عاملین

ا۔ علاج مکمل کیا جائے۔ ۲۔ تمام علامات ایک دفعہ لکھ کر دی جائیں۔ ان کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کی جائے۔ ۳۔ مریض کو حصار اور دفاع کی طرف بھرپور توجہ دلائی جائے۔

علاج مکمل کیا جائے: اس کا مطلب بہت آسان اور سادہ ہے کہ مریض کو اس کی بتائی ہوئی علامات اور اس کے کپڑوں کی تشخیص کے مطابق علاج مکمل دیا جائے۔ اگر جادو کھلایا جا رہا ہو تو تعویذات پینے کے لئے دیے جائیں اور جسمانی طور پر جادو متاثر کر رہا ہو تو تعویذات جسم پر ملنے کے لئے اور تعویذات پینے کے لئے دیے جائیں۔

اگر مریض اپنے کاموں میں رکاوٹ محسوس کرتا ہو تو نہانے، پینے اور جسم پر ملنے کے علاج کے ساتھ گلے میں تعویذ ڈالنے کے لئے دیا جانا ضروری ہے۔ مثلاً حمل ہو، ملازمت میں پریشانی، امتحانات کے معاملہ میں رکاوٹ وغیرہ کے لئے گلے میں تعویذ دیا جانا ضروری ہے۔

گھر میں علامات کی موجودگی کی صورت میں گھر کا عمل کرنا انتہائی اہمت کا حامل ہے۔ مثلاً ایک لڑکی کا رشتہ نہیں ہو رہا ہے۔ ایک لڑکے کو ملازمت نہیں مل رہی۔ کاروبار میں رکاوٹیں آ رہی ہیں۔ بیرون سفر کی رکاوٹ ہے۔ کام چلتا چلتا رک جاتا ہے۔ ملازمت برقرار نہیں رہتی گھر میں بے سکونی، لڑائی جھگڑا، طلاق تک نوبت آ جاتی ہے۔ مریض کے کپڑے پر بہت اثرات کا اظہار ہو رہا ہے۔ جنات باطنی طور پر آپ کی رہنمائی کر رہے ہیں کہ گھر میں کوئی چیز ہے۔ مریض خواب مختلف دیکھتا ہے جس میں جانور، پانی، ہوا میں اڑنا وغیرہ سمیت چیزیں ظاہر ہو رہی ہیں تو سمجھ لیں کہ گھر کا علاج کئے بغیر مریض کے ساتھ گھر کو بھی مستقل مریض کا درجہ دے کر علاج نہ کیا گیا تو شفاء بہت مشکل ہے بلکہ ناممکن ہے۔

گھر کا عمل کیسے ہو؟: آپ کے بنیادی مضبوط اور وہ اعمال جن پر آپ کو سالہا سال کا بھروسہ ہے اور بطور عامل بہت ہی کم آپ کو اس عمل نے مایوس کیا ہے، اس عمل کے ذریعے گھر کے جادو، جنات کی صفائی کریں۔ پانی چھڑکنے کے لئے دیں۔ اگر بتی پر دم کریں۔ بخورات پر دم کر کے دیں۔ ہر کونہ ہر کمرہ، چھت، صحن، واش روم، کچن اور اسٹور سمیت ہر مقام کی روحانی طور پر اپنے جنات اور کلام کے ذریعے صفائی کریں۔ اس کے بعد چراغ وغیرہ جلوا کر معاملہ کنٹرول ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

وظائف کا علاج میں کردار: آپ کے پاس رشتہ کی بندش کا مریض آیا ہے۔ اس کا علاج مکمل درج بالا طریقے سے کریں۔ جادو کی کاٹ سے متعلق وظائف تجویز کریں۔ سارا علاج مکمل ہونے کے بعد اس کی شادی میں آسانی کے لئے وظائف تجویز کریں۔ (وظائف کی تجویز ہمارے ادارے میں سکھائی جاتی ہے)

دفاع اور حصار کی اہمت اور ضرورت: آپ کو ایسے بے شمار مریض ملیں گے جو بے شمار اور لاتعداد معالجین اور عاملین سے علاج کروا کر مایوسی کا شکار ہو چکے ہوں گے۔ اب پیسے خرچ کرنے سے کترا رہے ہوں گے یا پھر پیسے ختم ہو چکے ہوں گے اور ساتھ ہی یہ بات کہیں گے کہ ہمارا علاج آج تک کوئی نہیں کر سکا۔ جبکہ معاملے کی حقیقت یہ ہوگی کہ علاج کروالیا، وظائف پڑھ لئے حفاظت کی طرف سے عدم توجہ یا عاملین کی طرف سے راہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے وہ ہر بار دشمنوں کی دشمنی کا نشانہ بنتا ہے۔

بیرونی بندش: عامل علاج کر لیتا ہے، مریض کے معاملات درست ہو جاتے ہیں، جادوگر کی مسلط کردہ مخلوق، باہر رہ کر نوکری، کاروبار، سفر اور دیگر معاملات میں پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ اس معاملے کے حل کے لئے عامل کو خود محنت کرنی پڑتی ہے۔ اور مریض کو وظائف بھی تجویز کرنے ہوتے ہیں۔ یہ بندش کی شکل پریشان کن ہوتی ہے مگر حل ہو سکتی ہے۔ ناقابل حل نہیں ہے۔

دفاع کے بغیر گزارہ نہیں: آج کے دور میں دفاع اور حصار کے بغیر گزارہ ممکن نہیں۔ ورنہ بار بار علاج سے مریض اکتاہٹ کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس لئے لازماً حصار اور علاج دونوں پر توجہ دیں۔

لوح خاص دفع بندش

محمد اسد اللہ سلیمانی صاحب (جھنگ)

قارئین کی خدمت میں بندش دور کرنے کے لئے خاص الخاص عمل پیش کررہاہوں۔ جس کی برکت سے سخت بندش کا خاتمہ کرسکتے ہیں۔ آج کے دور میں لوگوں کو بندش کی وجہ سے کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ کوئی کاروباری بندش سے پریشانی ہے تو کوئی رشتہ نہ ہونے کی وجہ سے بندش کا شکار ہے۔ جسے دیکھو وہ پریشانی کے عالم میں ہے اور عامل کے پاس جاکر لوگوں کا صرف یہی سوال ہوتا ہے کہ مجھ پر یا یا میرے گھر پر بندش تو نہیں لگی ہوئی؟

آج ہم جس دور میں سانس لے رہے ہیں یہ حسد اور بغض کا دور ہے کوئی کسی کو برداشت کرنے کو تیار نہیں۔ اس لئے پھر حاسد لوگ سفلی علم والوں کے پاس جاکر بندش لگوادیتے ہیں۔ اور ایک اچھے بھلے گھرانے تباہ کرنے کی پوری کوشش کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ جنات کی طرف سے بھی بندش لگ جاتی ہے۔ یعنی بعض جگہ جنات رہتے ہیں یا کسی پر آجائے یا کسی عامل نے بھیجے ہوتے ہیں بندش لگانے کے لئے۔ تو ایسے مریض کے لئے پھر کافی محنت کرنی پڑتی ہے تب جاکر بندش ختم ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ نظر بد کی وجہ سے بھی بندش کا شکار ہوجاتا ہے۔ اس لئے ہمیشہ نیکی کی طرف راغب رہنا چاہئے تاکہ انسان رکاوٹوں اور مصیبتوں سے بچارہے۔

اگر کوئی واقعی کالے علم کی وجہ سے بندش کا شکار ہو یا جنات کی وجہ سے ہو یا کوئی اور حرج سے بندش آپ پر لگی ہوئی ہے تو ''لوح خاص بندش'' اپنے پاس رکھیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کی بندش سے نجات مل جائے گی۔ اس لوح مبارک کو بے شمار مقاصد میں استعمال کرسکتے ہیں مثلاً کاروبار کی بندش دور کرنا، رشتہ وشادی کی بندش دور کرنا، ستاروں کی بندش لگی ہو تو پھر بھی فائدہ ہوگا۔ یعنی نحوست سے بچائے گی، بیرون ملک وحصول ملازمت میں بندش دور کرنا جنات وسفلی ارواح وغیرہ کی بندشیں ختم ہوجاتی ہیں۔ غرض آپ ہر طرح کی بندش دور کرنے کے لئے استعمال کرسکتے ہیں۔

ترکیب استعمال طریقہ یہ ہے کہ نوچندی جمعرات کو علیحدہ پاک وصاف کمرہ میں داخل ہوجائیں۔ پھر خوشبودار بخور یا اگر بتیاں سلگائیں۔ اب بعد نماز عشاء مصلے پر بیٹھ جائیں۔ عامل خود بھی عطر خوشبودار لگاکر بیٹھے اور اپنا خصوصی حصار کرکے بیٹھے۔ پھر گولڈن کاغذ پر تین عدد مشک وزعفران سے لوح مبارک تحریر کرے اور عبارت عمل ۳۱۳ ر پڑھے اور الواح مبارکہ پر دم کردیں اور نیاز بھی ساتھ رکھی ہو جو بعد میں تقسیم کردیں۔ اسی طرح ۱۱ روز مسلسل کرنا ہے۔ پھر ایک اپنے پاس رکھ لیں اور دوسری گھر میں لٹکائیں اور تیسری بوتل میں ڈال کر لوح مبارک اس میں ڈال دیں۔ اس میں سے روزانہ پیتے رہیں۔ انشاء اللہ ۲۱ تا ۴۱ ر روز میں اثرات شروع ہوجائیں گے اور بندش ختم ہونا شروع ہوجائیں گی۔ فیض اٹھانے والوں کو چاہئے کہ مجھ عاجز کو دعاؤں میں یاد رکھیں اور اجازت مجھ سے ضرور لے لیں تاکہ مکمل فائدہ حاصل ہو۔ عبارت عمل یہ ہے: الا اللہ ختم کر بندش، محمد رسول اللہ کرم کرو مجھ پر بحق یافتاح تفتحت بالفتح والفتح لی فتح فتحك یا فتاح العجل الساعة الوحا.

لوح مبارک یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

۳۳۵	۳۳۰	۳۳۷
۳۳۶	۳۳۴	۳۳۲
۳۳۱	۳۳۸	۳۳۳

(عبارت عمل یہاں لکھیں)

وکفی باللہ شہیدا محمد رسول اللہ

دعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا۔ اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کریگا اور اس کو غنی کردیگا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کردے گا۔ اور اس کا قرضہ ادا کردیگا اگر چہ وہ پہاڑ کے برابر ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ادا کردے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاحِدُ يَامَوْجُوْدُ يَا جَوَّادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَاالطَّوْلِ يَاغَنِيُّ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے اے بخشش کرنے والے اے بے پرواہ اے بے پرواہ کرنے والے اے

يَامُغْنِيُّ يَافَتَّاحُ يَارَزَّاقُ يَا عَلِيْمُ يَاحَكِيْمُ يَاحَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَابَدِيْعَ

بہت کھولنے والے اے، بہت روزی دینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم بالذات مہربان اور رحم کرنے والے اے بے انتہا مہربان اور رحم

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ. يَاذَالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ. يَا حَنَّانُ يَامَنَّانُ نَفِّحْنِي مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ

کرنے والے اے آسمان اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے بزرگی اور عظمت والے اے، بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشی عطا کر

تُغْنِيْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَفْتِحُ فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ اِنَّافَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا. نَصْرٌمِّنَ

جو تیرے سوا تمام سے بے پرواہ کردے، اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔ اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح

اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ. اَللّٰهُمَّ يَاغَنِيُّ يَاحَمِيْدُ يَامُبْدِئُ يَامُعِيْدُ يَا وَدُوْدُ يَاذَالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَا

(کی امید ہے) اے اللہ اے بے پرواہ اے قابل تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ محبت کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ اِكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِيْ

جو چاہے وہ کر گذرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں سے مجھے بے پرواہ کردے حرم باتوں کے ذریعے اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پرواہ کردے اور جس

بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَالنْصُرْنِيْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ.

ذریعے تونے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذریعے سے تونے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی اسی ذریعے سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

بندش لگانے کے طریقے

حضرت کاش البرنیؒ

بستن راہ مطلوب

اگر کسی شخص کا مطلوب شہر سے باہر جانا چاہے اور طالب کو یہ امر ناگوار ہو، نیز جس شخص کی بیوی میکے میں ہی رہے اور سسرال میں بہت کم ٹھہرے، اس کے لئے یہ عمل سودمند ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ قمر درعقرب یا قمر تحت الشعاع ہو، تو نام مطلوب معہ مادر کے اعداد نکالے اور اس میں ۵۴۳/اضافہ کرکے ایک مثلث خاکی پر کرے۔

رفتار مثلث خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

حاشیۂ مثلث پر مطلوب کا نام معہ والدہ لکھے اور اپنے گھر کے دروازے کے باہر دفن کردے، جہاں سے اس کے جانے کا احتمال ہو۔ بحکم خدا مطلوب باہر قدم نہ رکھ سکے گا۔

نکاح باندھنا

اگر کسی شخص نے لڑکی کی نسبت ایک جگہ سے توڑ کر دوسری جگہ کرنے کا ارادہ کرلیا ہو اور غرض یہ ہو کہ وہ کسی دوسری جگہ رشتہ طے نہ کرسکے تو اس کے لئے یوں کریں کہ نام اس شخص کا معہ والدہ کو، جس کے ہاتھ میں رشتہ ہے، زیادہ اشخاص ہوں تو تمام کے نام معہ والدہ لے۔ ہر ایک کے نام میں علیحدہ علیحدہ ۵۴۳/عدد جمع کرکے ایک ایک مثلث خالی علیحدہ علیحدہ تیار کرے۔ ہر مثلث کے گرد مطلوب کا نام معہ والدہ اور حروف صوامت کے امتزاج سے جو کلمات بنیں وہ لکھو۔

یہ جس قدر نقش ہوں، ان کو ایک جگہ لپیٹ کر تعویذ بنالو۔ ایسے تین تعویذ تیار کرائے ہیں۔ ایک کو رشتہ والوں کی گزرگاہ یا ان کے مکان میں دفن کرادو۔ دوسرے کو پانی میں بھگو کر وہاں چھڑک دو، جہاں کوئی مجلس فیصلہ مقرر کی جاتی ہے۔ تیسرے کو قبر میں گڑھا کرکے اس میں دفن کردو۔ اور اس قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھالو اور اس جماعت کے اندر ڈال دو، جو فیصلہ کرنے والی ہو۔ اگر فیصلہ ہو چکا ہو تو مطلوب کے گھر ڈال دو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ وہ مجلس یا لڑکی کے وارث تمہارے خلاف رائے نہ دے سکیں گے۔ مطلب بہرکیف حاصل ہوگا۔ رشتہ واپس مل جائے گا۔ اس میں عمل کو استعمال کرنے کے لئے خواہ مجلس اپنے گھر بلاکر قائم کردیا مطلوب کے گھر کراؤ۔ انشاء اللہ تعالیٰ سو فیصد کامیابی ہوگی۔

تعلقات باندھنا

جن دو ہستیوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں اور وہ اس فعل قبیحہ سے باز نہ آتے ہوں تو اس نقش کو قمر درعقرب یا قمر درمحاق یا قمر درزوال میں اتوار کے دن ساعت زحل میں کالی سیاہی سے لکھو۔ اس نے نیچے یہ عبارت لکھو۔

''بستم فعل زنا، فلاں ابن فلاں بین فلان بنت فلاں بحق عزرائیل''۔

اجھزط

۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷
۹۷۸	۹۸۱	۹۸۳
۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲

نقش کے اوپر ۷۸۶ نہ لکھیں بلکہ اجھزط لکھو۔ نقش کو ایک سانس میں پر کرو اور دونوں میں سے کسی ایک کے پرانے کپڑے میں لپیٹ کر کسی قبر میں دفن کردو۔ ان شاء اللہ تعالیٰ دونوں کے درمیان ناجائز قسم کے تعلقات ختم ہوجائیں گے۔ خواہ مرد، مرد سے ہوں یا مرد عورت سے ہوں۔

ہدایات برائے عاملین

عام روحانی خدمات کی بنا پر وقتاً فوقتاً ایسے واقعات فون یا خط و کتابت کے ذریعہ علم میں آتے رہتے ہیں، جن میں مختلف عاملین قارئین اور دوست احباب اس بات کا تذکرہ کرتے رہتے ہیں کہ میرے پاس روحانی امراض کے حوالے سے لوگ آتے رہتے ہیں، علاج کرتا ہوں شفاء ہو جاتی ہے۔ بندش رشتہ، کاروبار ملازمت، حب وغیرہ کے کام آسانی سے کر لیتا ہوں، روحانی میدان میں پچھلے کئی سال سے لوگوں کی خدمت کر رہا ہوں۔ میرا معاشی سلسلہ بھی بہتر چل رہا تھا، مگر پچھلے چند ماہ سے مختلف پریشانیوں کا شکار ہوں۔ ۱۔ مریض کم آتے ہیں۔ ۲۔ پیسے کی تنگی ہونی شروع ہوگئی۔ ۳۔ گھر میں بیماری اور ناچاقی نے ڈیرے ڈال لئے ہیں۔ ۴۔ قرضوں میں جکڑا گیا ہوں۔ ۵۔ کسی کا علاج کروں تو ری ایکشن فوری آتا ہے۔ ۶۔ گھر میں مختلف چیزوں کی موجودگی کا احساس ہے۔

ان تمام معاملات یا اس طرح کے دیگر مضر اثرات اور علامات کی وجہ عام طور پر مضبوط حصار سے محرومی ہے۔ مریضوں کے علاج پر بھرپور توجہ بلکہ ضرورت سے زائد توجہ مگر اپنے گھر سے غفلت، اپنے علاج اور حصار سے نا صرف غفلت بلکہ اس تکبر اور گھمنڈ کا احساس اور دعویٰ کہ مجھے ہرگز کس صورت کچھ ہونا ممکن نہیں ہے۔

دوسری وجہ مضر اثرات کی یہ ہے کہ ایسے کیس میں ہاتھ ڈالنا کہ جو کہ اپنے بس سے باہر ہو۔ اب یہ بات کیسے پتہ چلے کہ یہ کیس میرے سے بھاری ہے؟ ہمارے سلسلہ اور ادارے میں یہ چیز بھی سکھائی جاتی ہے کہ جنات اور مؤکلات سے رابطہ کس طرح کیا جائے اور ان سے مشاورت کیسے کی جائے؟

تیسری وجہ مضر اثرات اور عامل کی بندش کی یہ ہوتی ہے کہ مریض کے علاج کے وقت جنات سے ان کی خوراک معلوم نہیں کی جاتی ہے۔ ان کو بغیر خوراک اور اجرت کے بغیر ہی کام پر لگا دیا جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے مضر اثرات اور بندش آنا ایک لازمی امر ہے۔

چوتھی وجہ مضر اثرات اور عامل کی بندش یہ ہوتی ہے کہ عام طور مریض اور اپنی جانب سے عملیاتی صدقہ کی ادائیگی سے غفلت برتتے ہیں، وہ صدقہ کس شکل اور کتنی مقدار میں ہوتا ہے۔ ہمارے سلسلے اور ادارہ میں یہ بھی سکھایا جاتا ہے۔

پانچویں وجہ مضر اثرات اور بندش کی عموماً یہ بھی ہوتی ہے کہ ابتدا میں ہم مریض کا ایک کام جنات و موکلات کے سپرد کرتے ہیں مگر مریض کے اہل خانہ کی طرف سے ایک لمبی فہرست خواہشات کی سپرد کی جاتی ہے جس کی جنات کو سخت کوفت ہوتی ہے۔ نتیجہ یہ کہ مریض کے معالج کو بندش کا سامان کرنا پڑتا ہے۔

چھٹی وجہ مضر اثرات کی یہ ہوتی ہے کہ کمزور حصار، دفاع اور کتابی عمل یا استاد کی مضبوط نگرانی کے بغیر عمل کی صورت میں فوری طور پر عامل بندش رزق بندش مریضاں یا سائلین کا شکار ہوتا ہے اور ساتھ معاشی مشکلات کا شکار ہوجاتا ہے۔ بچوں اور بیوی کا پریشانیوں میں مبتلا ہونا، کمزور عمل اور کمزور حصار کا ادنیٰ کرشمہ ہے۔ اس لئے ہمارا ادارہ کمزور اور ابتدائی درجہ کے عمل میں صرف اپنے علاج کی پابندی اور توجہ پر زور دیتا ہے۔

ساتویں وجہ مضر اثرات کی یہ ہوتی ہے کہ عامل سارے جہاں کا علاج کرے گا، تشخیص میں دلچسپی لے گا، اپنے گھر، اپنی ذات، اپنی اولاد اور اپنی بیوی اور اپنے کاروبار کو تشخیص کے مرحلے سے گزارنے کی زحمت ہرگز گوارہ نہیں کرے گا۔

خلاصہ یہ کہ سب سے پہلے مضبوط اعمال، دحصار و دفاع حاصل کریں۔ ان کی پابندی کریں، مریضوں سے صدقات دلوائیں۔ اپنی تشخیص، علاج اور بال بچوں کی حفاظت کا خاص خیال رکھیں ورنہ مضر اثرات، بندش رزق، گھریلو ناچاقی سمیت بے شمار دیگر علامات خون، ہڈی، بے سکونی، بے چینی اور پریشانی آپ کا پیچھا نہیں چھوڑیں گی۔

گھر کے علاج کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ چراغ جلائیں۔ گھر کا عمل کریں، جنات کو گھر سے نکالیں، پانی چھڑکیں، دھونی دیں، یہ سارے اعمال الحمد للہ ہم اپنے ادارے میں بنیادی درجہ میں سکھانا شروع کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے ہمارے ادارے سے منسلک تمام لوگ جو ہماری بتائی ہدایات پر عمل کرتے ہیں وہ معاشی تنگی، قرضہ، گھریلو ناچاقی سمیت تمام روحانی اور عملیاتی علاج کی پیچیدگیوں اور مضر اثرات سے محفوظ رہتے ہیں لہٰذا دیر نہ کریں اور ادارے سے علاج کے مضر اثرات اور پریشان کن حالات سے حفاظت کے لئے آج ہی رابطہ فرمائیں۔ بندشوں سے نجات کے لئے کامران اگربتی، طلسماتی موم بتی اور ہفتہ واری بخورات نہایت موثر ثابت ہوتی ہیں۔ عاملین ان سے استفادہ کریں تو بہتر ہے۔

دشمن کا کاروبار تباہ کرنے کے لئے

از قلم : سید فیض احمد شاہ

قرنِ اول میں سحر وساحری کی ترکیب وترتیب کے لئے مقولہ بالا عمل کے علاوہ ہزاروں ایسے اعمال آج بھی مرقوم ومستور ملتے ہیں جن سے اس دور کی طلسماتی وروحانی حقائق کی علمی اور عملی شکل کو واضح طور پر سمجھا جا سکتا ہے۔ دور قدیم سے لے کر متاخرین کے دور تک کے طلسماتی اعمال ووظائف کو تقابلی حیثیت سے دیکھا جائے تو دونوں کے درمیان صرف اجمال وتفصیل کا ہی فرق دکھائی دے گا۔ دوسرا سب سے اہم اور واضح فرق یہ بھی نظر آئے گا کہ قرنِ اول کے طویل ترین دور میں علمائے فن نے طلسماتی اعمال ووظائف کو رمز وکنایہ میں لکھا اور شدید ضرورت کے وقت اپنے قریب ترین اور قابلِ اعتماد وتلامذہ کو ہی تعلیم کیا۔ دوسرے دور میں جو دور وسطی کے نام سے پہنچانا جاتا ہے علمائے فن نے رمز وکنایہ کے طلسم کو توڑتے ہوئے مخفی علوم کو واضح عبارت میں ترتیب دے کر لکھا اور بخل شکنی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان علوم کو عام لوگوں تک پہنچانے میں ممکنہ حد تک کوششیں کیں، تاریخ طلسمات کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ اہل کالدوسرایان اور بابل کے علمائے مخفیات نے اس علم کو مدون کرنے میں قابل صد تحسین کوششیں کیں۔ اور اس علم کے باقیات کو ایک جگہ منضبط کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

واصل ابن عطا بغدادی اپنے مصحف میں تحریر کرتا ہے کہ مخفی علوم کی تعلیم واشاعت کا سہرا بابل وکالدوسریان کے علماء کے سر پر ہی بندھتا ہے۔ جنھوں نے اس فن کی بقاء واشاعت کے لئے متقدمین ومتاخرین کے مختلف ادوار کے امام علماء کی نسبت زیادہ کام کیا اور اس فن کی ایک باقاعدہ بنیاد قائم کر ڈالی۔ اہل کالدوسریان کے یہاں طلسماتی اعمال کی جس تربیت کو مستند علیہ حیثیت حاصل ہے بطور نمونہ ان میں سے مصحفِ بغدادی کے حوالہ سے دو ایک اعمال سپرد قلم کئے جاتے ہیں تاکہ اس فن کے ماہرین کو اس دور کے اعمال ووظائف کی حیثیت وحقیقت سے آگاہی حاصل ہو سکے۔

قاضی جرجانِ الیافوجی مشہور کالدی ساحر، البیانؔ والتبیانؔ میں رقمطراز ہیں کہ ذیل کا عمل جس کا موضوع دشمن دشمن کے کاروبار کو تباہ کر کے اسے معاشی طور پر تباہ کرنا ہے، اس طرح پر پایا جاتا ہے۔

کہ حامل کسی منحوس ساعت میں جو مریخ وزحل سے متقارن ہو منگل کے روز دشمن کی جائے رہائش سے طلوع فجر سے پیشتر تین یا سات مٹھی بھر خاک اٹھالائے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہو تو پھر خانہ دشمن کے قریب واقع کسی چوراہے سے یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر عیسائیوں یا ہندوؤں کے مرگھٹ سے خاک اٹھالائے اور اس پر دشمن اور اس کے والدین کے ناموں کے ساتھ ذیل کی عبارت کو تین سونو (۳۰۹) مرتبہ پڑھ کر پھونکے اور قمر ناقص النور کے دنوں میں ہفتہ اتوار اور منگل کے دن مسلسل تین دفعہ اسی مٹی کو خانہ دشمن میں پھینک دے یا اس کی راہ گزر میں ڈال دے۔ دشمن کا کاروبار دن بدن تباہی وبربادی کا شکار ہو کر بالکل ختم ہو جائے گا۔ دشمن کے چاروں راستے بند ہو جائیں گے وہ معاشی طور پر مفلوج ہو جائے گا۔ ایسا کاروبار بستہ ہو جائے گا کہ کوئی صورت بھی اس کے لئے حصول روزگار ورزق کی باقی نہ رہے گی۔ عبارت عمل حسب ذیل ہے۔

طَنبُوْ رَا غَطَّا غَطَما غَنطُورَا غِباطَارًا طِيا غا غَوغَطا طَنوبُورَا غِباظا هَيا هَطا غَظا غَنطا غَنطُورا غَنطارَاه۔

الیافوجی اس عمل کو درج کرنے کے بعد اس کی تفصیل میں فرماتے ہیں کہ اسمائے عمل طلسماتی اعمال ووظائف کے سلسلہ کے ان اعمال پر ترتیب ہیں جن کو عملیات میں مستقل حیثیت حامل ہے۔ بغدادی لکھتے

ہیں کہ اس عمل کی حقانیت وصداقت پر علمائے فن کا بالاتفاق اجماع ثابت ہے۔ یہ ایک انتہائی مؤثر و بے خطا قسم کا زبردست سفلی عمل ہے جس کے بجائے لانے کی صرف اسی صورت میں اجازت ہے کہ جب عامل اس کے علاوہ کوئی دوسرا چارۂ کار نہ سمجھتا ہو۔ اس کا مقابل ومخالف دشمن اس قدر مضبوط وطاقتور ہو کہ وہ اس کے مقابلہ سے عاجز ہو اور دشمن کو نقصان پہنچانے کا راستہ اسے معاشی طور پر برباد کر دینے میں ہی بہتر اور مناسب خیال کرتا ہو تو اس وقت اس عمل کی اجازت ہے۔ محض ذاتی دشمنی وعداوت کے لئے اس عمل کا بجالانا عذابِ خدا کو دعوت دیتا ہے۔ جن کا انجام خود عامل کے حق میں اس کی تباہی وبربادی کی صورت میں نکلے گا۔ اس لئے عمل کی بجا آوری سے قبل عامل کے لئے انتہائی ضروری ہے کہ وہ اس معاملہ پر خوب غور وفکر سے کام لے اور جائز ضروریات کے لئے ہی اس عمل کو بجالائے ورنہ اپنے ہاتھوں کو ظلم سے روکے۔ کیونکہ وبال کی صورت میں عامل کی مالی ومعاشی تباہی کی صورت کے علاوہ اس کی ہلاکت کا بھی یقینی خطرہ ہو جاتا ہے۔

بغدادی اپنے مصحف میں قاضی جرجان کے اس عمل کی تشریح وتوضیح میں فرماتے ہیں کہ تباہی روزگار کے اس طلسم مقابل میں علمائے فن نے سحر وجادو کے زیر اثر تباہ وبرباد کاروزگار کی بہتری اور کشادگی کے لئے ترقی روزگار کے نام سے جو عمل ترتیب دیا ہے وہ حیرت انگیز طور پر اسی عبارت کے کلمات وحرف میں اول وآخر ''یا'' اور ''فا'' کے الفاظ کی زیادتی کے ساتھ سلسلہ کے لئے مؤثر عمل کے طور ملتا ہے۔ چنانچہ اس عمل کے متعلقہ طلسم کی عبارت یوں ملتی ہے۔

یَا طَنْبُوْ زا فَا یَا غَطَا قَا یَا غَطْمَا فَایَاغَنْطُوْ زَافَا یَا غَبَا طَا زَافَا یَـا طِیَا غَا فَا یَا غَوْغَطَا فَا یَا طَنْبُوْ دَاقًا یَاغَیَا طافَا یَا هیَا فَا مَا عطَا نَا یَا غَطَافَا یَا غَنْطَا فَا یَا غَنط ۔ا زا فَا۔

ترکیب عمل کے مطابق عامل قمر زائد النور کے اوقات میں اپنے مطلوبہ سائل کے کاروباری مقام کی مٹی منگوائے اور عبارت عمل کو چھ سو مرتبہ تلاوت کر کے کاروباری کشادگی کی نیت کے ساتھ پھونک اور اپنے سائل کو حکم دے کہ وہ اس مٹی کو اپنے مکان، دکان یا کاروباری جگہ پر زمین کھود کر دفن کر دے اس کے علاوہ عامل اس عبارت عمل کو زہرہ مشتری کی سعید ساعت میں پارچۂ کاغذ پر لکھ اور اس پرچہ کو بطور تعویذ لپیٹ کر مکان یا کاروباری جگہ میں کسی بلند مقام پر لٹکائے۔ بغدادی کہتا ہے کہ صاحب البیان والتبیان کے مطابق اگر اس عبارت عمل کے کلمات وحروف کو بارش برستے وقت بارش کا پانی حاصل کر کے اس پانی پر عمل کی مقررہ معینہ تعداد کے مطابق پڑھ کر اس پانی کو سحر وجادو سے باندھے ہوئے کاروبار کی جگہ یا مکان میں چودہ (۱۴) یوم تک صبح وشام چھڑکے اور اسی عمل کو پاک وصاف کاغذ پر زعفران اور عرق گلاب کی سیاہی سے تحریر کر کے وہ شخص اپنے پاس رکھے جو گردشِ روزگار کا شکار ہو تو عمل کی خیر وبرکت سے اس شخص پر ایک چلہ کامل یعنی چالیس (۴۰) دن بھی نہ گزرنے پائیں گے کہ اس کی کاروباری پریشانیاں دور ہو جائیں گی۔ سحر وجادو کے اثرات باطل ہو کر کشادگی کے دروازے کھل جائیں گے اور برسوں سے تباہی وبربادی کا شکار کاروبار خدا کے فضل وکرم سے منافع بخش ثابت ہونے لگے گا۔ اس طرح تمام مالی ومعاشی الجھنوں کا دور دورہ جاتا رہے گا۔

مصحف بغدادی کے مطابق یہ عمل جو دشمن کی کاروباری تباہی وبربادی اور تباہی وبربادی کے شکار کاروبار کو از سرنو کشادہ کر دینے کے حقائق پر مشتمل ہے۔ درحقیقت ابلیسی اور اس کی حواریوں کے ان منحوس قسم کے مخفی اسماء سے مرتب ہے جو لوح محفوظ میں پائے جاتے ہیں۔ چونکہ اس عبارت عمل میں شیاطین کے ان مخفی ناموں سے مدد طلب کی گئی ہے اور ایسا کرنا چونکہ غضب خداوندی کو چیلنج کرنا ہوتا ہے اس لئے عامل کے عمل کا شکار شخص نحوستوں کے جال میں پھنس کر تباہ وبرباد ہو جاتا ہے۔ اس کی معکوس عبارت عمل جو ترقی روزگار کے اسرار ورموز کی جامع ہے۔ اس میں چونکہ یہ شیطان نام کے اول ''یا'' آخر ''فا'' کے الفاظ کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس سے دعا کا مفہوم تبدیل ہو گیا ہے۔ غضب کی بجائے خدائے بزرگ وبرتر سے مدد طلب کی گئی ہے اور اس طرح یہ جامع الاعمال عبارت اللہ تعالیٰ کی رحمت وکرم کی مناجات کی حامل بن جاتی ہے اور خدائے رحیم وکریم اس عبارت کو بطور امداد پڑھنے والے کے کاروباری حالات کو ترقی وکشادگی سے بدل دیتا ہے۔

محرر السطور السید فیض احمد شاہ نقوی الباخری قارئین کرام کی خدمت میں عرض کرنا چاہے کہ دوسیاول کے سحر وساحری حقائق پر مشتمل یہ عمل میر امدتوں سے ذاتی طور پر آزمودہ ومجرب عمل ہے جسے ہزارہا

کاروباری طور پر ستائے ہوئے بندگانِ خدا کے لئے عملی طور پر آزمار کر جہاں ان لوگوں کی روحانی طور پر مدد کر چکا ہوں وہاں اس عمل کی صداقت کے ان گنت کرشمے مشاہدہ کر چکا ہوں۔ میں منکرانِ اعمال ووظائف کو چیلنج کر کے کہتا ہوں کہ اگر آپ کا روحانی اعمال پر یقین ہے تب بھی نہیں ہے تو بھی کسی مالی معاشی طور پہ ستائے ہوئے شخص کے لئے اس عمل کو آزمائیں اور اس کی زود اثری کو آپنی آنکھوں سے خود ملاحظہ کر کے دیکھیں کہ ان حقائق میں کس قدر صداقت کا عنصر ہے۔

دشمن کی صحت کو تباہ و برباد کرنے کے لئے

بغدادی اپنے مصحف میں سحر وساحری کے قرنِ اول کی تصنیف اول البیان والبتیانی کے مندرجات کے حوالہ سے تحریر کرتا ہے کہ چونکہ سحر وساحری کا موضوع تباہی و بربادی، مصائب وآلام اور مختلف جسمانی روحانی امراض کا پیدا کرنا ہے اس لئے ضروری خیال کیا گیا ہے کہ اس فن متین کے عاملین کے لئے بطور نمونہ نفاق وعداوت اور تباہی و بربادی روزگار کے محولہ بالا ہر دو را عمال کے لئے ساتھ خرابی صحت کے اثرات کا حامل ایک عمل بھی پیش کر دیا جائے تا کہ یہ اعمال اس فن کی اصلیت وحقیقت کو واضح کر سکیں۔

بغدادی رقمطراز ہے کہ الیافوجی تحریر کرتا ہے کہ جو عامل اپنے جس دشمن کو نقصان پہنچانے کے لئے اس کی صحت کو تباہ برباد کر دینا چاہے اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ قمر در عقرب کے اوقات میں پیر یا بدھ کے روز غروب آفتاب کے وقت سیاہ مرچ، بابونہ، بلادر، خشخاش اور اسپند کا بخور رجلائے عمل کو تنہائی کے کسی پرسکون مکان میں بجالائے۔ ترکیب کے مطابق عامل اپنے مطلوبہ دشمن کی شکل وصورت پر زفت، مور یا سرخ رنگ کی مٹی سے ایک پتلا تیار کرے۔ اسے بخور سے دھوپ دے کر خشک کر لے۔ اس پتلا کو اپنے سامنے کسی بلند مقام پر رکھے۔ کامل یقین کے ساتھ اس پتلا کو دشمن کا حقیقی جسم تصور کرتے ہوئے قہر وغضب کی نگاہوں سے دیکھے اور ذیل کی عبارت عمل کو ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ تلاوت کر کے پھونکے۔ اس عمل پر روزانہ وقت مقررہ پر مداومت کرے اور جب سات یوم گذر جائیں تو اس پتلا کو کفن کے ٹکڑا میں لپیٹ کر رات کے وقت قبرستان میں چلا جائے، آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے اس عمل کو بلاتعین تعداد پڑھنا شروع کرے۔ جب افق آسمان پر سرخ رنگ کا ستارہ ٹوٹے تو فوراً ہی اس پتلا کو کسی امنہ و بوسیدہ قسم کی قبر میں دبا دے اور خاموشی کے ساتھ واپس چلا آئے۔ اس عمل پر ایک رات اور ایک دن بھی نہ گزرنے پائے گے کہ عامل کے عمل کا شکار اس کا مطلوبہ دشمن حیرت انگیز طور پر کربناک و دردناک عوارضات جسمانی میں مبتلا ہو کر بسترِ مرگ پر جا پڑے گا۔

اس عمل میں بغدادی احتیاط وانتباہ کے طور پر تحریر کرتا ہے کہ اس عمل غضب کی زبردست اور نقصان دہ تاثیر کی وجہ سے علمائے فن نے یہ حکم کیا ہے کہ عامل اس عمل کے زیادہ سے زیادہ ہفتہ وعشرہ کے بعد اس مدفون پتلا نکال لائے اور اسے کسی دریا، ندی، نہر یا جاری پانی میں بہا دے۔ اگر عامل اس عرصہ سے زیادہ اس پتلا کو دفن رکھے گا تو اس کا مطلوبہ دشمن لاعلاج مریض بن کر تیر قضائے اجل کا شکار ہو جائے گا۔ جس کی ذمہ داری خود عامل کے سر پر ہوگی اور ظلم کرنے کی صورت میں بارگاہ رب العزت میں سخت قسم کی پرسش ہوگی۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس عمل کے ساتویں روز عامل اس پتلا کو اکھاڑ کر لائے اور پانی میں بہا ڈالے۔ بغدادی اس عمل کے متعلق تحریر کرتا ہے کہ سات یوم تک عامل کے دشمن کے پتلا کے دفن رہنے کی صورت میں اس کا مطلوبہ دشمن ایسی پوشیدہ قسم کی بیماریوں کا مریض بن جاتا ہے کہ جن سے جیتے جی اس کے لئے چھٹکارا پانا انتہائی مشکل بن جاتا ہے۔ عبارت عمل ملاحظہ ہو۔

نَہارٌ قَبو نَہرًا فَفُا فَہر قَأفو فیطقا فر فو مو نُوا با قیا فُو طَطا شَططا ملکا نبا سا قا قا طا قنا فافنطر االسّاعفا۔

اس عمل کی تشریح وتفسیر میں تحریر ہے کہ اس کے بجالانے کی ایک دوسری صورت اس طرح پر ہے کہ عامل زوالی ماہ قمری میں دشمن کے جسم کا پہنا ہوا کوئی ایسا کپڑا حاصل کرے جس میں اس کا پسینہ موجود ہو۔ اس کپڑے پر عامل دہن بلادر (یعنی بھلانواں) کے تیل سے فولادی قلم کے ساتھ غروب ہوتے ہوئے آفتاب کی سرخی کو دیکھتے ہوئے منہ میں فلفل گرد کے چند دانے رکھ کر تحریر کرے اور غروب آفتاب کے ساتھ ہی عبارت عمل کو اس کی مقررہ تعداد جو ایک سو دس (۱۱۰) مرتبہ ہے پڑھتے ہوئے انگوٹھی پر رکھ کر جلا ڈالے اور اس کپڑے کی جو خاک ہاتھ لگے اسے حفاظت کے ساتھ اپنے پاس سنبھال رکھے۔ پھر جب دشمن کو

جسمانی بیماریوں میں مبتلا کرنا چاہے تو اسی خاک کی ایک چٹکی میں کلب سیاہ (یعنی کالا کتا) کا خون یا خون خنزیر کے چند قطرے اضافہ کر کے خوب ملائے۔ اس خاک کو کسی طریقہ سے جس بھی دشمن کو کھلا پلا دے گا۔ اس خاک کے اس کے حلق سے نیچے اترتے ہی وہ خورندہ کھاتے ہی ایسا ہو جائے گا کہ اسے اپنے تن بدن میں ایک آگ سی جل اٹھتی محسوس ہونے لگے گی۔ اس کے دل و دماغ کی قوتیں مفلوج ہو جائیں گی۔ اعصاب وعضلات میں تشنجی کیفیت طاری ہو جائے گی۔ جوڑ جوڑ میں درد پیدا ہو جائے گا۔ یہاں تک کہ وہ شخص سر سے پاؤں تک سراپا مریض بن جائے گا۔

ایسا مریض جس کی نہ تو تشخیص ہی ممکن ہو سکے گی اور نہ ہی اس کے لئے کوئی علاج ہی کارگر ہو سکے گا۔

اگر عامل اپنے عملِ روحانی اور فیضانِ نظر سے اس عمل کو باطل کر دے تو ایسے مریض کا زندہ بچ نکلنا ممکن ہو سکتا ہے ورنہ اسی سحر و جادو کے نتیجہ میں مریض کسی بھی صورت میں موت سے ہمکنار ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ چونکہ دوسرا طریقۂ عمل بھی انتہائی مہلک اور لاعلاج قسم کے اسرار کا حامل ہے اس لئے اس عمل کو بجالاتے سے بیشتر مکمل غور و فکر کر لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ خواہ مخواہ کسی کو اپنے ظلم کا نشانہ بنانے کی بجائے خوف خدا کا فکر کرنا چاہئے تا کہ ایسا نہ ہو کہ عامل خود ایک دن عذاب الٰہی کا شکار ہو کر اپنی جان سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ دشمن کو بیمار کر دینے کے متعلقہ ان ہر دو اعمال کو درج کرنے کے بعد بغدادی سحر و ساحری کے متاثرہ مریض کے علاج کے بارے میں تحریر کرتا ہے کہ عمل غضب کی عبارت کے ہر کلمہ کے اول و آخر ''وَ'' اور ''اَلّا'' کے چند الفاظ کا اضافہ کیا جائے تو اس صورت میں یہ اعجازِ مسیحا کی مالک بن جاتی ہے۔ چنانچہ اس کی ترتیب شدہ صورت یہ ہوگی۔

وَقَهَا زَا اَلّا وَقُيُوْ اَلّا وَقَهْرًا قَفًااَلّا وَقَهْرَ قَا اَلّا وَقُوْقَيْطَقَا اَلّا وَقُوْقُوْاَلّا وَمُوْطُوْ اَلّا وَيَا قَيَاقُوْ طَطَا اَلّا وَشَطْطَا اَلّا وَهَلْكَا اَلّا وَبَيَاسَا قَا اَلّا وَيَا قَا طَا قَنَا اَلّا وَقَنْطُوْ اَلّا وَالسَّاعَقَا اَلّا وَسَاعَقَا اَلّا۔

جادو و سحر کے شکار مریض کے علاج کے لئے اس عمل سے مستفید ہونے کی صورت یوں ہے کہ عامل مریض کو غسل کروا کے پاک و صاف لباس پہنائے اور اسے خوشبویات سے معطر کر کے اپنے سامنے بٹھائے۔ عمل کو سرانجام دینے سے قبل اپنا اور مریض کا حصار کرے اس کے بعد مریض کے سر کے بالوں میں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلیوں کو ڈالے، بائیں ہاتھ کو اس کے مقام دل پر رکھے اور مندرجہ بالا عبارت عمل کر نو (۹) مرتبہ تلاوت کر کے دونوں ہاتھوں کو مریض کے سر اور دل سے فوراً ہٹا لے اس وقت عامل محسوس کرے گا کہ اس کے دونوں ہاتھوں میں مریض کے جسم سے آگ کے شرارے نکل کر داخل ہو گئے ہیں۔ عامل اپنے ہاتھوں کو جلتا ہوا محسوس کریگا جبکہ مریض محسوس کرے گا کہ اس کے جسم سے جلانے والی آگ خارج ہونے لگی ہے ایک لحہ تک اس حالت کے جاری رہنے کے بعد عامل دوبارہ مریض کے سر اور اس کے دل پر ہاتھ رکھے، عمل کو پڑھے اور حسب سابق جب اس کے ہاتھوں میں تپش وحرارت پیدا ہو جائے تو ہاتھوں کو مریض کے سر اور دل سے ہٹا کر کچھ دیر توقف کرے اور پھر دوبارہ عمل پر مداومت کرے اور اس عمل کو اس وقت تک بجالاتا رہے جب تک کہ اس کے ہاتھوں میں مریض کے جسم سے حرارت نکل کر اسے جلاتی رہے جوں ہی تپش وحرارت کا مریض کے جسم سے نکلنا بند ہو جائے گا عامل کے ہاتھوں میں پیدا ہونے والی تپش جاتی رہے گی۔

اس عمل کے نتیجہ میں سحر و جادو کا مریض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے صحت یاب ہو جائے گا۔ ہم نے قارئین فیوض طلسمات کے لئے فصلِ اول کے طور پر درج کیا ہے ان کی تفصیل بیان کرنے سے مراد خلقِ خدا پر ظلم کرنے کے لئے ذخیرہ اعمال کو اکٹھا کرنا نہیں ہے بلکہ ایک خالصتاً علمی اور فنی معلومات پر مشتمل علوم مخفیہ کے دوران کی باقیات کا بیان کرنا ہے۔ جس کے ساتھ شر کے بیان میں خیر کے پہلو کو بھی شامل کر لیا گیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ ارباب علم وفن صرف خیر کے پہلو کو ہی اپنے عمل و تجربہ میں لا کر خوشنودی خدائے تعالیٰ حاصل کریں گے اور یہی ہمارا مدعا اور مقصد ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

منفی اعمال انجام دیتے وقت اس بات کا دھیان رکھیں کہ جذبات میں بہہ کر کسی پر ظلم نہ ہو جائے۔ اور ناحق کوئی لقمۂ اجل نہ بن جائے۔

بندش لگانے کے خاص اعمال

خواب کا باندھنا اور کھولنا

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن مدظلہ تحریر فرماتے ہیں کہ جس کی نیند بند کرنی ہو تو نام مطلوب معہ والدہ کے نام کے ساتھ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" لکھ کر زمین میں دفن کر دیں تو مطلوب کو نیند نہیں آئے گی۔ اور اگر نیند کھولنی ہو تو تعویذ نکال کر پانی میں بہا دیں۔

نوٹ: اس عمل کے لئے "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" کا عمل ہونا ضروری ہے۔

مرد کو بستہ (باندھنا) اور کھولنا

حضرت مولانا عزیز الرحمٰن رحمانی مدظلہ تحریر فرماتے ہیں کہ جس مرد کو بستہ (باندھنا) منظور ہو اس کی نیت سے پچاس (۵۰) مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" چھری پر پڑھ کر چھری زمین میں گاڑ دیں اور دوسری چھری پر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ پڑھ کر زمین میں گاڑ دیں۔ مرد بستہ ہو جائے گا۔

اگر کھولنا منظور ہو تو چھریوں کو نکال کر ایک ہزار (۱۰۰۰) مرتبہ "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" سات روٹیوں کے ٹکڑوں پر دم کر کے کھلائیں۔ کھل جائے گا۔

نوٹ: اس عمل کے لئے "اَللّٰہُ الصَّمَدُ" کا عامل ہونا ضروری ہے۔

بدکاری سے باز رکھنا

اگر کوئی بدکاری کی طرف مائل برے کاموں سے رغبت رکھتا ہو، کسی بھی طرح سے باز نہ آتا ہو تو پرانی قبر کی تھوڑی سی مٹی لا کر اس پر باوضو حالت میں بارہ (۱۲) بار سورۂ یٰسین پڑھ کر دم کریں اور کسی میوہ دار درخت کے نیچے دفن کریں۔ دفن کرتے وقت اللہ تعالیٰ عزوجل سے اس طرح دعا مانگیں کہ "یا اللہ تعالیٰ! فلاں بن فلاں کو بری حرکات سے محفوظ رکھ۔"

ان شاء اللہ تعالیٰ العزیز، جس کے لئے بھی یہ عمل کیا جائے گا، اللہ تعالیٰ عزوجل اس پر اپنا خاص فضل و کرم نازل فرمائے گا اور حرام کاری سے بچا کر رکھے گا۔

رغبت زنا کے خاتمے کے لئے

اگر کوئی مرد یا عورت زنا جیسے مکروہ فعل میں مبتلا ہوں اور کسی بھی طور اس عملِ بد سے باز نہ آتا ہو تو اس کے لئے ذیل کا عمل بے حد نافع اور مفید ہے۔ اس مقصد کے لئے اس زانی یا زانیہ کا وہ کپڑا جو اس نے پہنا ہوا ہو اور اس میں سے اس کے پسینے کی بو آتی ہو۔ اس کپڑا پر سورۂ مائدہ کی آیات ذیل لکھیں اور ساتھ میں سورۂ کوثر کو اس زانی یا زانیہ کے نام معہ والدہ کے حروف کے اعداد کے مطابق پڑھ کر اس پر دم کریں اور بعد ازاں کلمات ذیل گیارہ مرتبہ پڑھ کر اس کپڑے پر دم کریں اور پھر اس کپڑے کو قبرستان میں جا کر کسی انتہائی بوسیدہ پرانی قبر میں دفن کر دیں اور دفن کرتے وقت یہ کلمات ادا کریں۔

کلمات: كَمَا مَاتَ صَاحِبُ هٰذَا لِلْقَبْرِ يَمُوْتُ الزِّنَا وَحُبُّهُ مِنْ قَلْبِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانٍ.

جس طرح یہ قبر والا مر گیا ہے، یہ زنا بھی مر جائے اور اس کی رغبت فلاں مرد یا فلاں (زانیہ کا نام لیں) کے دل سے فوت ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ العزیز، اس عمل سے اس زانی یا زانیہ کے دل سے زنا کی رغبت کا خاتمہ ہو جائے گا، اور زنا سے متنفر ہو جائے گا۔ (ہو جائے گی)

يَـٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ. اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيْمَةُ الْاَنْعَامِ (المائدہ)

سورہ کوثر کا طریقہ

اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ. فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ. اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ. فلان بنت فلان فى الزِّنَا الْحَرَام خَتَمَ شُرُوْدِ اَبْتَرَ.

نوٹ: فلاں بن فلاں کی جگہ زانی یا زانیہ اور اس کی ماں کا نام لیں۔

کلمات مبارکہ: اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰيَةِ وَالسُّوْرَةِ الْكَوْثَرِ اِصْفَعِ الزِّنَا وَالرَّيْعَ مِنْ قَلْبِ فُلَانَةَ اَوْ فُلَانٍ فَاِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تَشَاءُ

وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.

یااللہ بحق ان آیات اور سورۂ کوثر کے، عادت زنا اور خواہش بد کو مٹا دے دل سے فلاں جو دختر فلاں عورت کی ہے یا دل سے فلاں مرد کے جو پسر فلان عورت کا ہے (زانی یا زانیہ میں سے جو بھی ہو، اس کا اور اس کی ماں کا نام لیں) کیونکہ جو کچھ تو جانتا ہے، وہی کرتا ہے یعنی جو تیری مشیت میں ہے، وہی ہوتا ہے اور تو ارحم الراحمین ہے۔

مرد بدکار کی بندش

عامل کامل حضرت حافظ جمیل احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ ایک لال رنگ کا ریشمی کپڑا لے کر اس پر چہل کاف لکھ کر مرد کی چارپائی یا بستر کے بیچ میں باندھیں یا سی دیں۔ انشاء اللہ مرد بدکاری کو چھوڑ کر نیکوکاری اختیار کرے گا۔

زنا باندھنے کا عمل

نوٹ: اس عمل کے لئے چہل کاف کا عامل ہونا شرط ہے۔

علامہ محمد جاوید صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی زنا جیسے بد عمل میں مبتلا ہو اور کسی طور پر اس فعلِ بد سے باز نہ آتا ہو تو ایسے میں ذیل کا عمل بے حد مفید اور نافع ہے۔

اس مقصد کے لئے روزانہ بعد نماز عشاء یہ عمل کریں اور مٹھائی اور پانی پر دم کریں۔ جب زانی یا زانیہ پاک صاف ہوں، اس وقت اس کو مٹھائی کھلا دیں اور پانی، چائے یا شربت میں ملا کر پلا دیں۔ یہ عمل عروج ماہ قمر میں جمعہ سے شروع کیا جائے۔ اور ہفتے میں تین دن پیر، جمعرات اور جمعہ کے دن کریں۔

ان شاءاللہ تعالیٰ العزیز الحکیم نوے (۹۰) یوم کے عمل پیہم سے وہ زانی یا زانیہ، زنا جیسے فعلِ بد سے تائب ہو جائیں گے۔ اور زنا کرنے کی بندش لگ جائے گی۔ مزید زنا نہیں کر سکیں گے۔ عمل یہ ہے:

سورۂ فاتحہ معہ تسمیہ	اکیس (۲۱) مرتبہ
سورۂ رحمٰن	تین (۳) مرتبہ
سورۂ ملک	سات (۷) مرتبہ
سورۂ جمعہ	تین (۳) مرتبہ
سورۂ مزمل	تین (۳) مرتبہ

اقوال زریں

☆ بے اعتبار وہی شخص نہیں جو کسی کی امانت کو مار لیتا ہے۔ بلکہ وہ بھی ہے جو کسی کی بات کو دوسروں پر ظاہر کر دیتا ہے۔

☆ مصیبت ہمیں آزار پہنچانے کے لئے نہیں بلکہ بیدار کرنے کے لئے آتی ہیں۔

☆ اپنے آپ کو دانا نہ سمجھو بلکہ اس بات کا اندازہ لگا کہ تجھ میں کیا کیا نادانیاں ہیں؟۔

☆ چور وہی نہیں جو کسی کی چیز چرائے۔ بلکہ وہ بھی ہے جو جھوٹ بولتا ہے۔ کیونکہ وہ جانی اور سمجھی ہوئی بات کو چوراتا ہے۔

☆ بلی چوہے کو ثواب کی خاطر نہیں بلکہ سواد کی خاطر مارتی ہے۔

☆ قیامت کے روز یہ نہ پوچھا جائے گا کہ تم نے کیا کچھ پڑھا ہے۔ بلکہ یہ کہ تم نے کیا کچھ کیا ہے۔

☆ دولت مند وہی نہیں جس کے پاس دولت ہے۔ بلکہ وہ بھی دولت مند ہے جو قانع ہے۔

دوست وہ نہیں جو حالتِ بد دیکھ کر افسوس کرے، بلکہ دوست وہ ہے جو مصیبت کے وقت کام آئے۔

☆ اگر پیٹ کا دھندا نہ ہوتا تو کوئی جانور جال میں نہ پھنستا، بلکہ خود شکاری بھی جال نہ بچھاتا۔

☆ آدمی کو صرف باتوں سے ہی مت پرکھو بلکہ زیادہ تر اس کے اعمال دخواہشات سے اس کی انسانیت کا اندازہ لگاؤ۔

☆ جاہل ہی بیوقوف نہیں ہوتے بلکہ وہ تعلیم یافتہ بھی بیوقوف ہوتے ہیں جو علم کا صحیح استعمال نہیں جانتے۔

☆ بیوقوف کے گلے میں گھنٹی باندھنے کی ضرورت نہیں، بلکہ وہ خود ہی بہت جلد اپنے آپ کو واضح کر دے گا۔

☆ خدا کے دین کے لئے قابلیت شرط نہیں ہے۔ بلکہ خدا کا دین شرط قابلیت ہے۔

☆ بادشاہوں کے جاہ وجلال وشان وشوکت، امراء کے دولت ومال وحشمت وثروت اور حسینوں کے حسن وجمال اور زیب وزینت ہی کو نہ دیکھو، بلکہ بنظر عبرت یہ دیکھو کہ کتنی جلدی جلد چلے جاتے ہیں۔

جنات کی حقیقت

جنات کیا ہیں

انسان اور فرشتوں کے علاوہ جنات ایک دوسری دنیا کا نام ہے۔
جنات اور انسانوں میں ایک قدر مشترک یہ ہے کہ دونوں سمجھ بوجھ کی صفت رکھتے ہیں، دونوں میں اچھے اور برے راستہ کو منتخب کرنے کی صلاحیت موجود ہے۔ جنات انسانوں سے چند چیزوں میں مختلف ہیں ان میں سب سے اہم چیز یہ ہے کہ جن کی حقیقت انسان کی حقیقت سے مختلف ہے۔

جن کو جن اس لئے کہا جاتا ہے کہ وہ آنکھوں سے اوجھل ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: اِنَّهٗ یَرٰىكُمْ هُوَ وَقَبِیْلُهٗ مِنْ حَیْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ۔ (الاعراف: ۲۷)
وہ اور اس کے ساتھی تمہیں ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔

جنات کی حقیقت

اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن میں خبر دی ہے کہ جنات آگ سے پیدا ہوئے ہیں چنانچہ فرمایا: وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ۔ (الحجر: ۲۷)
اور اس سے پہلے جنوں کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے۔
اور سورۃ رحمٰن میں فرمایا: وَخَلَقَ الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ۔ (الرحمٰن) اور جن کو آگ کی لپٹ سے پیدا کیا۔
ابن عباس، عکرمہ، مجاہد اور حسن وغیرہ نے کہا کہ "مارج من نار" سے شعلہ کا کنارہ مراد ہے۔ ایک روایت میں ہے کہ خالص اور عمدہ آگ سے پیدا کیا۔ (البدایۃ والنہایۃ: ۱/۵۹)
امام نووی نے شرح مسلم میں فرمایا "مارج" سے وہ شعلہ مراد ہے جس میں جنات کی سیاہی کی آمیزش ہو۔

جنات کے آگ سے پیدا ہونے پر ایک شبہ اور اس کا جواب

اس پر یہ اعتراض ہو سکتا ہے کہ آگ میں اتنی زیادہ خشکی ہوتی ہے کہ اس کے ہوتے ہوئے آگ میں زندگی کا پیدا ہونا مشکل ہے۔ زندگی کے وجود کے لئے رطوبت درکار ہوتی ہے۔ اسی طرح اس کے لئے ایک مخصوص ڈھانچہ اور روح جس کو نفس بھی کہتے ہیں ناگزیر ہوتا ہے۔
اس کا جواب یہ ہے کہ یہ اعتراض اپنی جگہ درست ہے لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ قدرت حاصل ہے کہ وہ اس آگ میں اتنی مقدار میں رطوبت فراہم کر سکتا ہے جس سے آگ میں زندگی پیدا ہو سکے۔ اس لئے کہ پانی اور آگ کے اجزاء سے گرم ہوتا ہے۔ یہ اجزاء پانی کے اجزاء میں مدغم ہو جاتے ہیں۔ اسی لئے گرم پانی جب ہوا میں ہوتا ہے تو آگ کے اجزاء لطیف شکل اختیار کر کے پانی سے جدا ہو جاتے ہیں اور پانی اپنی پہلی سی خنکی کی طرف لوٹ آتا ہے۔ کیا آپ نہیں دیکھتے کہ جو بھاپ اوپر کو اٹھتی ہے وہ اس لئے کہ آگ کے اجزاء بھی اوپر کو اٹھتے ہیں کیونکہ آگ کے اجزاء خفیف ہوتے ہیں اور اور خفیف چیز میں اوپر آنے کی قوت ہوتی ہے۔ ہر چند کہ بھاپ میں رطوبت کے اجزاء ہوتے ہیں لیکن اس میں زیادہ تر آگ ہی کے اجزاء پائے جاتے ہیں، جو مرطوب اجزاء پر غالب ہو کر ان کو بھی اپنے ساتھ اوپر لے جاتے ہیں اور اجزاء کو اپنی لطافت کے حکم میں کر دیتے ہیں۔ اس طرح پانی اور آگ کے اجتماع کی جو بات ہم نے کہی بالکل ثابت اور صحیح ہو جاتی ہے جب یہ کلمہ صحیح ہو گیا تو یہ بات محال نہیں رہی کہ اللہ رطوبت کے کچھ اجزاء آگ میں پیدا کرتا ہے جس سے آگ میں زندگی آجاتی ہے ان اجزاء کا ڈھانچہ اور روح سے کوئی تعلق نہیں اس لئے کہ آگ بذات خود ڈھانچہ رکھتی ہے اور اس کی روح ہوا ہے۔

دوسرا شبہ اور اس کا جواب

ایک اعتراض یہ ہوسکتا ہے کہ جن آگ سے نہیں پیدا ہوئے کیونکہ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو آدم کے لئے سجدہ کا حکم دیا تو تمام فرشتوں کو آدم کے لئے سجدہ کا حکم دیا تو تمام فرشتے سجدہ میں چلے گئے مگر ابلیس نہیں گیا اس کے سلسلے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ: فَسَجَدُوْ اِلَّا اِبْلِیْس، اس آیت میں ابلیس کو فرشتوں سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے اس سے معلوم ہوا کہ وہ فرشتوں میں سے تھا کیونکہ زبان عرب میں کسی کو استثناء دوسری جنس سے نہیں کرتے ہیں مثلاً یہ نہیں کہا جاتا ہے کہ ''عندی عشرۃ دراھم الا ثوبا'' (میرے پاس دس درہم ہیں مگر ایک کپڑا نہیں ہے) لہٰذا اگر ابلیس فرشتوں کی جنس سے نہیں تھا تو تمام فرشتوں سے اس کا استثناء کیوں کر جائز ہے۔ جب کہ اللہ تعالیٰ عربی زبان میں ہم سے خطاب کر رہا ہے؟ اس لئے اس سے معلوم ہوا کہ ابلیس فرشتوں کی جنس سے تھا اور جن آگ سے نہیں پیدا کئے گئے ہیں۔

اس اعتراض کا جواب یہ ہے کہ ابلیس فرشتوں کی جنس سے نہیں تھا۔ پھر بھی اس کو رشتوں کے ساتھ اس لئے جمع کر دیا گیا ہے کہ دونوں کے لئے (اپنی جنسیت کے اختلاف کے باوجود) ایک خاص حکم صادر کیا گیا تھا اور وہ سجدہ کا حکم ہے چونکہ زبان عرب میں اس طرح کا استثناء جائز بلکہ اہل عرب میں مشہور ہے۔ اس لئے مذکورہ بالا اعتراض صحیح نہیں، صحیح بات وہی ہے جو ہم نے کہی۔

ابوالوفاء بن عقیل نے اپنی کتاب ''الفنون'' میں کہا کہ ایک شخص نے جنوں کے متعلق دریافت کیا اور کہا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے متعلق بتایا ہے کہ وہ آگ سے پیدا ہوئے ہیں۔ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ. (الحجر: ۲۷) ہم نے جنوں کو آگ سے پیدا کیا ہے۔

نیز یہ بھی بتایا کہ آگ کے شعلے ان کو نقصان پہنچاتے اور ان کو جلا دیتے ہیں، تو بھلا آگ کو کیسے جلاسکتی ہے؟۔ ابوالوفاء نے جواب دیا: ''معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح انسان کو مٹی کی طرف منسوب کیا اسی طرح شیطانوں اور جنوں کو آگ کی طرف منسوب کیا ہے۔ انسان کے مٹی سے پیدا ہونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کی اصلیت آگ ہے وہ خود آگ نہیں۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ''نماز میں شیطان نظر آیا تو میں نے اس کا گلا دبوچ دیا جس سے مجھے اپنے ہاتھوں میں اس کے تھوک کی برودت محسوس ہوئی۔ اگر میرے بھائی سلیمان علیہ السلام کی دعا نہ ہوتی تو میں اسے قتل کر دیتا۔''

جو شخص جلا دینے والی آگ ہو بھلا اس کے تھوک میں برودت کیسے ہوسکتی ہے؟ اس سے ہمارا قول کی صحت ثابت ہوتی ہے۔

یہ بات کہ جنات اب اپنے آتشیں عنصر پر باقی نہیں ہیں۔ نبی ﷺ کے اس فرمان سے بھی معلوم ہوتی ہے کہ ''اللہ کا دشمن ابلیس میرے چہرے پر ڈالنے کے لئے آگ کا شعلہ لے کر آیا تھا۔''

نیز آپ ﷺ نے فرمایا: شب معراج میں میں نے ایک عفریت کو دیکھا جو آگ کا شعلہ لے کر میرا تعاقب کر رہا تھا۔ جب بھی میں نے پیچھے دیکھا وہ نظر آیا۔

ان حوالوں سے پتہ چلتا ہے کہ اگر جنات اپنے آتشیں عنصر یا شیطان آگ کا شعلہ لے کر آتا بلکہ اس کا ہاتھ یا کوئی اور عضو ہی انسان کو چھو کر جلا دینے کے لئے کافی ہوتا جیسا کہ حقیقی آگ محض انسان کو چھو دینے سے جلا دیتی ہے۔ معلوم ہوا کہ یہ آگ تمام عناصر میں گھل مل کر برودت ہی کا غلبہ ہوجاتا ہے یا تو خود اعضاء کی وجہ سے یا بدن سے نکلنے کی وجہ سے یا بدن سے نکلنے والی چیزوں مثلاً لعاب کی وجہ سے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''یہاں تک کہ مجھے اپنے ہاتھوں میں اس کی زبان کی برودت محسوس ہوئی۔'' اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے غذا کو جسم کی بالیدگی کا ذریعہ بنایا ہے۔ غذا جتنی گرم یا ٹھنڈی خشک وتر ہوتی ہے اسی حساب سے بالیدگی اور نشو ونما ہوتی ہے اور ان میں توالد و تناسل کا عمل جاری رہتا ہے ان اسباب کی بنا پر وہ اپنے آتشیں عنصر سے منتقل ہو کر عناصر اربعہ کا مجموعہ ہوگئے۔

جنات کی تخلیق کب ہوئی؟

اس میں شک نہیں کہ جنوں کی تخلیق انسان کی تخلیق سے پہلے ہوئی اس لئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ مِّنْ حَمَاٍ مَّسْنُوْنٍ وَالْجَآنَّ خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ مِنْ نَّارِ السَّمُوْمِ. (الحجر: ۲۶-۲۷)

''ہم نے انسان کو سڑی ہوئی مٹی کے سوکھے گارے سے بنایا اور

اس سے پہلے جنوں کو ہم آگ کی لپٹ سے پیدا کر چکے تھے۔"

اس آیت میں صراحت ہے کہ جن انسان سے پہلے پیدا کیے گئے ہیں۔ بعض متقدمین کا خیال ہے کہ ان کی پیدائش انسان سے دو ہزار برس پہلے ہوئی۔ لیکن قرآن اور حدیث میں اس کی کوئی دلیل نہیں۔

عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جنوں کو انسان سے دو ہزار سال پہلے پیدا کیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ جنات زمین کے باشندے تھے اور فرشتے آسمان کے باشندے نماز، تسبیح اور دعا کرتے، ہر اوپر آسمان والے فرشتے نیچے آسمان والوں سے زیادہ عبادت، دعا، تسبیح اور ذکر واذکار کرتے۔ اس طرح فرشتوں نے آسمان کو آباد کیا اور جنوں نے زمین کو۔

جن بوڑھے ہو کر دوبارہ جوان ہوتے ہیں

ابن عباس رضی اللہ سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے جنوں کے باپ "سومیا" کو پیدا کیا اور اس سے کہا: کیا چاہتے ہو؟ اس نے کہا: میں چاہتا ہوں کہ ہم لوگوں کو دیکھیں لیکن لوگ ہمیں نہ دیکھ سکیں، ہمیں زمین میں دفن کیا جائے۔ ہم لوگوں میں بوڑھا دوبارہ جوان ہو جائے۔ چنانچہ اس کی یہ خواہش پوری کر دی گئی اب وہ لوگوں کو دیکھتے ہیں لیکن لوگ انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ جب وہ مرتے ہیں تو زمین مدفون ہوتے ہیں۔ ان میں کوئی بوڑھا اس وقت تک نہیں مرتا جب تک دوبارہ جوان نہ ہو جائے یعنی بالکل بچہ کی طرح۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمایا: پھر اللہ نے آدم کو پیدا کیا اور اس سے کہا: تم کیا چاہتے ہو؟ آدم نے کہا: پہاڑ (یا شاید جنت کہا) آدم کو پہاڑ (جنت) دے دیا گیا۔

اسحاق کہتے ہیں کہ مجھ سے جویبر عثمان نے سند کے ساتھ بیان کیا کہ اللہ تعالیٰ جنوں کو پیدا کر کے ان کو زمین کو آباد کرنے کا حکم دیا چنانچہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے لگے۔ ایک عرصہ دراز کے بعد انھوں نے اللہ کی نافرمانی کی اور کشت و خونریزی شروع کر دی۔ ان میں ایک بادشاہ تھا جس کو یوسف کہا جاتا تھا۔ انھوں نے اس کو قتل کر دیا۔ چنانچہ اللہ نے آسمان دنیا سے فرشتوں کی ایک فوج بھیجی اس فوج کو جن کہا جاتا تھا، انہیں میں ابلیس بھی تھا جو چار ہزار فوج کا کمانڈر تھا۔ فوج زمین پر اتری اور جنوں کی اولاد کو تباہ کر دیا اور ان کو زمین سے جلاوطن کر کے سمندر کے جزیروں میں منتقل کر دیا۔ ابلیس اور فوج اس کے ساتھ تھی اس نے زمین میں بود و باش اختیار کر لی۔ ان کے لئے کام کرنا آسان ہو گیا اور انہوں نے زمین ہی میں رہنا اچھا سمجھا۔ محمد بن اسحاق نے حبیب بن ثابت وغیرہ سے بیان کیا کہ ابلیس اور اس کی فوج آدم کی پیدائش سے پہلے چالیس برس تک زمین میں قیام پذیر رہی۔

عربی زبان میں جنوں کے نام

ابن عبدالبر نے کہا کہ اہل علم وزبان کے نزدیک جنوں کی چند قسمیں ہیں:

۱۔ اصلی جن کو "جنی" کہتے ہیں۔

۲۔ وہ جن جو لوگوں کے ساتھ رہتے ہیں اسے "عامر" کہتے ہیں۔

۳۔ جو جن بچوں کو پریشان کرتا ہے اسے "ارواح" کہتے ہیں۔

۴۔ سب سے زیادہ خبیث اور پریشان کرنے والے جن کو "شیطان کہتے ہیں۔

۵۔ جس جن کی شرارت حد سے زیادہ بڑھ جائے اور اس کی گرفت مضبوط تر ہو جائے تو اسے "عفریت" کہتے ہیں۔

جن کی قسمیں

اس سلسلے میں نبی ﷺ نے فرمایا کہ جنوں کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ ایک قسم وہ ہے جو ہوا میں اڑتی ہے۔

۲۔ ایک وہ ہے جو سانپ اور کتوں کی شکل میں ہوتی ہے۔

۳۔ وہ ہے جو سفر اور قیام کرتی ہے یعنی بھوت وغیرہ۔ اس کو طبرانی، حاکم اور بیہقی نے "الاسماء والصفات" میں صحیح سند کے ساتھ بیان کیا، ملاحظہ ہو صحیح الجامع ۸۵/۳۔

ابن ابی الدنیا نے "مکاید الشیطان" میں ابو درداء سے روایت کیا ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تین قسم کے جن پیدا کئے۔

ایک قسم سانپ بچھو اور کیڑوں مکوڑوں کی ہے۔

دوسری ہوا کی مانند۔

تیسری وہ جو حساب وکتاب اور جزا وسزا کی مکلف ہے۔

اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو بھی تین قسموں میں پیدا کیا۔

ایک قسم چوپایوں کی ہے۔ ان کے بارے میں اللہ کا ارشاد ہے:

لَهُمْ قُلُوْبٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اَعْيُنٌ لَّا يُبْصِرُوْنَ بِهَا وَلَهُمْ اٰذَانٌ لَّا يَسْمَعُوْنَ بِهَا. (الاعراف:۱۷۹)

''ان کے دل ہیں مگر سمجھتے نہیں، آنکھیں ہیں مگر دیکھتے نہیں، کان ہیں مگر سنتے ہیں''

دوسری قسم وہ ہے جس کا جسم آدم کی طرح ہے لیکن روح شیطان کی۔

تیسری قسم وہ ہے جو بروز قیامت زیر سایہ الٰہی ہوں گے جب کہ وہاں کوئی سایہ نہ ہوگا۔

زمخشری کہتے ہیں کہ میں نے دیہاتیوں کے ہاں جنوں کے بارے میں ایسی عجیب چیزیں دیکھی ہیں جن کو بیان نہیں کیا جاسکتا۔ کہتے ہیں کہ جنوں میں ایک جنس ایسی بھی ہے جس کی نصف شکل انسان کی سی ہوتی ہے اس کا نام ''شق'' ہے یہ مسافر کو تنہا دیکھ کر پریشان کرتا بلکہ بسا اوقات مار ڈالتا ہے۔

جنوں کی دنیا ایک ناقابل انکار حقیقت

کچھ لوگوں نے جنوں کے وجود کا بالکل انکار کیا ہے۔ بعض مشرکین کا خیال ہے کہ جن سے وہ شیاطین مراد ہیں جو ستاروں کی شکل میں ہوتے۔ (مجموع الفتاویٰ ۲۴/۲۸۰)

فلاسفہ کی ایک جماعت کا خیال ہے کہ جنات سے مراد وہ برے خیالات اور خبیث طاقتیں ہیں جو نفس انسانی میں پائی جاتی ہیں۔ اسی طرح فرشتوں سے مراد وہ اچھے رجحانات و خیالات ہیں جو انسان میں موجود ہوتے ہیں۔ (مجموع الفتاویٰ ۴/۲۴۶)

متاخرین کا ایک گروہ اس بات کا قائل ہے کہ جنات وہ جراثیم اور مائیکروب ہیں جن کو جدید سائنس نے دریافت کیا ہے۔

ڈاکٹر محمد البھی نے سورہ جن کی تفسیر میں کہا کہ جنات سے مراد فرشتے ہیں۔ ان کے نزدیک جنات اور فرشتے ایک چیز ہیں دونوں میں کوئی فرق نہیں۔ ان کی دلیل یہ ہے کہ فرشتے لوگوں سے اوجھل ہوتے ہیں۔ البتہ انہیں نے جنات میں ان لوگوں کو شامل کیا ہے جو اپنے ایمان وکفر اور خیر وشر کے معاملہ میں انسانوں کی دنیا سے اوجھل ہوتے ہیں۔ (تفسیر سورہ جن، ص ۸)

جنوں کے وجود کا انکار کرنے والوں کے پاس اس کے سوا کوئی دلیل نہیں کہ انہیں ان کے وجود کا علم نہیں، لیکن لاعلمی کوئی دلیل نہیں ہو سکتی، عقل مند کے لئے یہ معیوب بات ہے کہ جس چیز کو وہ نہیں جانتا اس کا انکار کر بیٹھے، اسی کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے کافروں کی تردید کی اور فرمایا: بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا بِعِلْمِهٖ. (یونس:۳۹)

دلائل

ا۔ تواتر: مجموعہ فتاویٰ ۱۹/۱۰ میں ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں کہ:

''جنوں کے وجود کے سلسلہ میں مسلمانوں میں سے کسی جماعت نے مخالفت نہیں کی اور نہ اس سلسلہ میں کہ اللہ تعالیٰ نے رسول ﷺ کو ان کی طرف نبی بنا کر بھیجا تھا۔ اکثر کافر جماعتیں بھی جنوں کے وجود کو تسلیم کرتی ہیں، یہود و نصاریٰ جنوں کے بارے میں اسی طرح اعتقاد رکھتے ہیں جس طرح کہ مسلمان، البتہ ان میں کچھ لوگ اس کے منکر ہیں جیسا کہ مسلمانوں میں جہمیہ اور معتزلہ وغیرہ اس کا انکار کرتے ہیں حالانکہ جمہور ائمہ اس کو تسلیم کرتے ہیں۔ جنوں کے وجود کو تسلیم کرنے کی دلیل یہ ہے کہ اس سلسلہ میں انبیاء کرام سے بتواتر واقعات منقول ہیں جو بدیہی طور پر معلوم و مشہور ہیں اور یہ بھی بدیہی طور پر معلوم ہے کہ جنات زندہ اور عقل و فہم رکھنے والی مخلوق ہے، وہ جو بھی کام کرتے ہیں اپنے ارادہ سے کرتے ہیں بلکہ وہ امر و نہی کے بھی مکلف ہیں، وہ کوئی صفت یا عرض نہیں جو انسان کی ذات سے قائم ہیں جیسا کہ بعض ملحدین کا خیال ہے۔ جب جنوں کا معاملہ انبیا کرام سے اس قدر تواتر کے ساتھ ثابت ہے کہ ہر خاص و عام اسے جانتا ہے تو اس کا انکار کسی ایسی جماعت کے شایان شان نہیں جو اپنے کو رسولوں کی طرف منسوب کرتی ہو۔ (ابن تیمیہ صفحہ نمبر ۱۳ پر قمطراز ہیں)

۲۔ قرآن حدیث میں کے نصوص: مثلاً اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ. (الجن:۱)

''اے نبی ﷺ! کہو، میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے غور سے سنا۔''

دوسری جگہ فرمایا: وَاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا. (الجن:۶)

اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے، اس طرح انہوں نے جنوں کا غرور اور زیادہ بڑھادیا'' اس کے علاوہ بے شمار آیات واحادیث ہیں جن کا ذکر انشاء اللہ آئندہ صفحات میں ہوگا۔

۳۔ مشاہدہ اور معائنہ

آج اور آج سے پہلے بہتیرے لوگوں نے ان میں سے کچھ چیزوں کا مشاہدہ بھی کیا ہے یہ اور بات کہ جو لوگ اس کا مشاہدہ کرتے اور سنتے ہیں ان میں سے اکثر نہیں جانتے کہ وہی جن ہیں کیونکہ ان کے تصور میں پہلے سے یہ ہوتا ہے کہ وہ یا تو روحین ہیں یا غیبی اور فضائی مخلوق۔

عہد قدیم میں وجدید میں معتمد لوگوں نے اپنے مشاہدات بیان کئے ہیں۔ اعمش ایک عظیم المرتب عالم گزرے ہیں وہ کہتے ہیں: ہمارے پاس شام کے وقت ایک جن نکل کر آیا، میں نے کہا: تمہاری پسندیدہ غذا کیا ہے؟ اس نے کہا: چاول، ہم نے اس کو چاول پیش کیا، میں دیکھ رہا تھا کہ لقمے اور پراٹھتے ہیں مگر کوئی وجود نظر نہیں آتا، میں نے کہا: یہ خواہشات جو ہم میں پائی جاتی ہیں کیا تم لوگوں بھی ہوتی ہیں؟ اس نے کہا کہ: ہاں! میں نے کہا: تم لوگوں میں روافض ہیں؟ اس نے کہا: جو ہم لوگوں میں سب سے برا ہے۔

اس قصہ کو بیان کرنے کے ابن کثیر نے کہا: میں نے یہ سندا اپنے استاد حافظ ابوالحجاج المزی کو دکھائی تو انہوں نے کہا: اعمش تک اس کی سند صحیح ہے۔ پھر کہا کہ: حافظ ابن عساکر نے عباس بن احمد دمشقی کی سوانح حیات میں بیان کیا کہ عباس بن احمد نے کہا کہ ایک رات جب میں اپنے گھر میں تھا ایک جن کو یہ شعر گنگناتے سنا۔

قُلُوْبٌ بَرَاهَا الْحُبُّ حَتّٰی تَعَلَّقَتْ
مَذَاهِبُهَا فِیْ کُلِّ غَرْبٍ وَشَرْقٍ
تَهِیْمُ بِحُبِّ اللّٰهِ وَاللّٰهُ رَبُّهَا
مُعَلَّقَةٌ بِاللّٰهِ دُوْنَ الْخَلَائِقِ

(یہ دل جس کو محبت نے زخمی کردیا ہے اور اس کی کرچیاں مغرب ومشرق میں بکھری گئی ہیں۔ یہ دل اللہ کی محبت میں دیوانہ اور اسی کا اسیر ہے نہ کہ مخلوق کا، کہ اللہ ہی اس کا رب ہے۔) (ابن کثیر کا بیان تمام ہوا)

میں کہتا ہوں: بہتیرے معتبر لوگوں نے مجھ سے بیان کیا کہ انہوں نے جنوں سے کلام کیا اور ان کو دیکھا ہے، ان کا ذکر انشاء اللہ آئندہ صفحات میں کریں گے جہاں ہم نے یہ بحث کی ہے کہ ان میں مختلف صورتیں بدلنے کی صلاحیت موجود ہے۔

۴۔ جنوں کے اصلیت وماہیت:

رسول اللہ ﷺ نے خبر دی ہے یہ فرشتے نور سے پیدا ہوئے ہیں اور جنات آگ سے گویا آپ نے دو حقیقتوں کے درمیان فرق ملحوظ رکھا۔ اس سے ان لوگوں تردید ہوتی ہے جو جنات اور فرشتوں میں فرق نہیں مانتے ہیں۔

گدھے اور کتے جنوں کو دیکھتے ہیں

ہر چند کہ جنات ہمیں نظر نہیں آتے لیکن بعض جاندار مثلاً گدھے اور کتے ان کو دیکھتے ہیں۔ مسند احمد اور ابوداؤد میں جابر رضی اللہ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے: ''اگر تمہیں رات میں کتے یا گدھے کی آواز سنائی دے تو اللہ کے ذریعہ شیطان سے پناہ مانگو۔ اس لئے کہ گدھے ایسی چیزیں دیکھتے ہیں جو تم نہیں دیکھتے ہو۔''

اس میں کوئی تعجب نہیں کیونکہ سائنس دانوں نے یہ تحقیق کی ہے کہ بعض جانداروں میں ایسی چیزوں کو دیکھنے کی صلاحیت ہے، جن کو ہم نہیں دیکھ سکتے۔ چنانچہ شہد کی مکھی بنفشی اوٹ کے اوپر بھی شعاعوں کو دیکھ سکتی ہے۔ اسی لئے وہ سورج کو بدلی کی حالت میں بھی دیکھ لیتی ہے اور الو رات کی گھٹاٹوپ تاریکی میں چوہے کو دیکھ لیتا ہے۔

شیطان اور جنات

شیطان جس کے متعلق اللہ تعالی نے قرآن میں کئی جگہ ہم سے بیان کیا ہے اس کا تعلق جنوں کی دنیا سے ہے۔ پہلے پہل وہ اللہ کی عبادت کرتا تھا اس نے آسمان میں رشتوں کے ساتھ سکونت اختیار کی، جنت میں داخل ہوا، پھر جب اللہ نے اس کو آدم کے لئے سجدہ کا حکم دیا تو تکبر گھمنڈ اور حسد سے حکم کی تعمیل نہ کی چنانچہ اللہ نے اس کو اپنی رحمت سے دور دنفور کردیا۔

عربی زبان میں شیطان ہر سرکش اور متکبر کو کہا جاتا ہے۔ شیطان کو شیطان اس لئے کہتے ہیں کہ اس نے اپنے رب سے سرکشی کی۔

عجیب و غریب عمل

حسن الهاشمی، فاضل دارالعلوم دیوبند

اس عمل کو ایسے افراد کریں جو انتہائی مشکل میں گرفتار ہوں یا ان کی کوئی عزت نہ کرتا ہو یا وہ مختلف بندشوں کا شکار ہوں یا کوئی شخص اپنا مرتبہ اونچا کرنا چاہے یا کوئی کسی مقدمہ میں کامیاب ہونا چاہے۔ یہ عمل انسان کو ذلتوں سے نجات دلاتا ہے، روزق کے دروازے کھولتا ہے، مصائب سے خلاصی عطا کرتا ہے۔ اگر کوئی شخص اس عمل کی زکوٰۃ ادا کرے تو پھر وہ روحانیت کا بادشاہ بن جاتا ہے۔ اس عمل کی زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ اس کی سوا لاکھ کی تعداد ۴۰ دن میں پوری کی جائے۔

اگر چالیس دن میں پوری کرنا مشکل ہو تو پھر تین چلوں میں پوری کی جائے گی۔ اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو چھ چلوں میں پوری کی جائے، اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو پھر زیادہ سے زیادہ ۹ چلوں میں پوری کی جائے۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کے بعد اگر کسی بھی مقصد کے لئے سات مرتبہ پڑھ لیں تو انشاء اللہ اسی وقت کام ہوگا۔

عمل یہ ہے: بسم اللہ الرحمن الرحیم. بسم اللّٰه بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

اگر اس نقش کو لکھ کر کوئی اپنے گلے میں ڈال لے تو اس کی بھی جائز مرادیں پوری ہو جائیں لیکن بزرگوں نے فرمایا ہے کہ اس نقش کے اوپر مذکورہ عمل بھی تحریر کر دینا چاہئے، تب ہی اس نقش میں اثر پیدا ہوگا۔

اکابرین کی رائے یہ ہے کہ اگر اس نقش کو اس کا عامل لکھے گا تو اس نقش کی تاثیر سو فیصد ظاہر ہوگی اور جس کے گلے میں یہ نقش ہوگا اس کی تمام حاجتیں، تمام ضرورتیں اور تمام خواہشات اللہ کے فضل و کرم سے پوری ہوں گی۔ نقش یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللّٰه بَابُنَا تَبَارَكَ حِيطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ كِفَايَتُنَا حٰمٓعٓسٓقٓ

حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ.

ق	س	ع	م	ح	ص	ع	ی	ہ	ک
ک	ق	س	ع	م	ح	ص	ع	ی	ہ
ہ	ک	ق	س	ع	م	ح	ص	ع	ی
ی	ہ	ک	ق	س	ع	م	ح	ص	ع
ع	ی	ہ	ک	ق	س	ع	م	ح	ص
ص	ع	ی	ہ	ک	ق	س	ع	م	ح
ح	ص	ع	ی	ہ	ک	ق	س	ع	م
م	ح	ص	ع	ی	ہ	ک	ق	س	ع
ع	م	ح	ص	ع	ی	ہ	ک	ق	س
س	ع	م	ح	ص	ع	ی	ہ	ک	ق
ق	س	ع	م	ح	ص	ع	ی	ہ	ک

مقصدی طنز و مزاح

اذانِ بت کدہ

اگرچہ بت ہیں زمانہ کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

ابوالخیال فرضی

صوفی مسکین کا بھی جواب نہیں ہے۔ یہ بھی نئے دور کے ایک کامیاب صوفی ہیں، ان کو دیکھ کر شریعت وطریقت کی افادیت کا اندازہ بہت آسانی سے ہو جاتا ہے۔ پیری مریدی اور تعویذ گنڈوں کا سلسلہ ان کے خاندان میں کئی نسلوں سے بدستور چلا آرہا ہے اس لحاظ سے اگر یہ کہا جائے کہ صوفی مسکین خاندانی صوفی ہیں تو بے جا نہ ہوگا۔ اس دنیا میں جب خاندانی حکیم ہو سکتے ہیں تو خاندانی صوفی کیوں نہیں ہو سکتے۔

صوفی مسکین شکل وصورت کے اعتبار سے گربہ ملت محسوس ہوتے ہیں لیکن عقل وخرد کے اعتبار سے ان کا مقام لومڑی اور کوے سے بھی سوا ہے۔ بے حد عقل مند اور بے حد چالاک، کیسی بھی الجھن ان کے حوالے کردو چٹکی بجا کر اس کو منٹوں میں حل کرلیں گے اور حل کرتے ہوئے ذرا بھی انہیں تھکان کا احساس نہیں ہوگا۔ کرامتوں کا عظیم سلسلہ بھی ان کے خاندان کی مخصوص روایت ہے۔ کرامتیں تو ان کے خاندان کے نابالغ بچوں سے بھی صادر ہو جاتی ہیں۔ ان کے چچازاد بھتیجے کے بارے میں مشہور ہے کہ اس نے پوری بخاری شریف تین دن میں یاد کرلی تھی پھر ایک دن میں بھلادی۔ ان کے جد امجد کرامتوں کے ماہر تھے ایسی ایسی کرامتیں ان کی طرف منسوب ہیں کہ بس اللہ دے اور بندہ لے، ان کے جدامجد کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ پرندوں کی طرح ہوا میں اڑتے تھے اور اس سے بڑی کرامت یہ تھی کہ اڑتے وقت کسی کو نظر بھی نہیں آتے تھے۔ ان ہی کے بارے میں چشم دید گواہوں نے بتایا کہ وہ خشکی میں مچھلی کی طرح تیرتے تھے، ان کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے کہ ان کا جسم نور بن کر فضاؤں میں بکھر جاتا تھا لیکن یہ منظر وہی لوگ دیکھ سکتے تھے جن کی پچاس سال سے تکبیر اولیٰ فوت نہ ہوئی ہو۔ ان کے والد بھی صاحب کرامت بزرگ تھے، ان کی سب سے بڑی کرامت یہ تھی کہ وہ عصر کی نماز روزانہ مدینہ میں جا کر پڑھتے تھے، چنانچہ عصر اور مغرب کے درمیان انہیں کبھی ان کے محلہ میں نہیں دیکھا گیا اور یہی اس بات کی سب سے بڑی دلیل تھی کہ وہ بہ نفس نفیس مدینہ میں موجود ہیں۔

ان کے منجھلے چچا کے بڑے داماد کے خالہ زاد بھائی کا حال یہ تھا کہ وہ اڑتے ہوئے پرندوں کے پر گن کر بتا دیا کرتے تھے۔ انہوں نے ایک بار نہیں بلکہ کئی بار آسمان کے ستاروں کی صحیح تعداد بتائی اور یہ دعویٰ کیا کہ یہ تعداد بالکل درست ہے تاہم اگر کسی کو یقین نہ آئے تو وہ خود گن کر دیکھ لے۔ صوفی مسکین کے پاس بھی کرامتوں کا پورا اسٹاک ہے، لیکن یہ اپنی کرامتوں کو زیادہ ظاہر نہیں کرتے، ان کی ایک کرامت تو میں نے بہ چشم دیکھی تھی۔ ہوا یہ تھا کہ بھری برسات میں وہ میرے ساتھ ایک سڑک پر مٹر گشت کر رہے تھے، سڑک پر کیچڑ پھیلی ہوئی تھی اچانک صوفی مسکین کا پاؤں پھسل گیا اور گرتے گرتے سنبھل گئے۔ میں نے کہا الحمدللہ، اللہ نے آپ کو چاروں خانے چت ہونے سے بچالیا، وہ بولے جب بھی ایسا ہوتا ہے تو فرشتے مجھے سنبھال لیتے ہیں اور زمین پر گرنے نہیں دیتے۔ ابھی بھی نصف درجن فرشتوں نے مجھے اپنی آغوش میں لے لیا تا کہ ایک صوفی کی بے عزتی نہ ہونے پائے۔ میں بولا لیکن مجھے تو ایک فرشتہ بھی نظر نہیں آیا۔ انہوں نے جواب دیا۔ فرشتے ہر کس ونا کس کو نظر نہیں آتے ان کا دیدار کرنے کے لئے بانگ دہل پکا صوفی بننا پڑتا ہے۔ اسی لئے تو کہتا ہوں کہ تم بھیا اس وادی پرنور میں پوری طرح داخل ہو جاؤ، تا کہ تمہارے حصے میں بھی اس طرح کی کچھ کرامتیں آجائیں، کب تک قلم کے ذریعہ اوراق سیاہ کرتے رہوگے۔ انہوں نے کہا صوفی شہوت کو دیکھئے الف کے نام بے نہیں جانتے لیکن ہزاروں لوگوں کو وہ بلاٹکٹ جنت میں داخل کراچکے ہیں۔ صوفی نمکین کو دیکھو، دیکھنے میں بالکل چوپٹ نظر آتے ہیں لیکن روزانہ مجلسیں جماتے ہیں اور روزانہ درجنوں مرید بنالیتے ہیں۔ میں نے کہا آپ کی باتیں سن کر دل میں لالچ تو بہت آتا ہے اور ایک ہوک سی

بھی اٹھتی ہے، لیکن بیوی صوفی بننے کی اجازت نہیں دیتی۔ عزیزم! انہوں نے کہا تھا کہ بیوی کی غلامی سے فوراً نجات حاصل کرو اور راہ تصوف میں گھوڑے دوڑاؤ۔

لیکن میں گھوڑا کہاں سے لاؤں گا میں تو گدھا خریدنے کی پوزیشن میں بھی نہیں ہوں۔

تم ہاتھی بھی خرید سکتے ہو، چند مرید تو بناؤ پھر ان کی طرف سے تحفے اور ہدیئے اتنے وصول ہو جایا کریں گے کہ بغیر بلّے کے رن بناؤ گے اور بغیر پچ کے کرکٹ کھیلو گے اور بغیر گیند کے چھکے مارو گے۔

سمجھ گئے؟ اگر نہیں سمجھے تو شام کو گھر آنا تفصیل سے سمجھاؤں گا۔

ان سے نمٹ کر جب گھر پہنچا تو بانو اخبار کی تلاوت میں مصروف تھی۔ وہ ایک خاص ادا کے ساتھ کہنے لگی۔

موسم کس قدر خراب ہے، مسلسل بارش ہو رہی ہے، سڑکوں پر پانی بھرا ہوا ہے اور آپ کو ایسے میں بھی گھومنے پھرنے کی سوجھ رہی ہے۔

بیگم! میں صوفی مسکین کے ساتھ ٹہل رہا تھا وہ مجھے سمجھا رہے تھے کہ اگر یہ زندگی آرام وراحت کے ساتھ گزارنا چاہتے ہو تو میدان تصوف میں قدم رکھو اور پیری مریدی کرنے کے لئے اپنی کمر کس لو۔

بانو میری بات سن کر آگ بگولہ ہو گئی اور کہنے لگی کہ آج تک تمہارے دماغ میں یہ کیڑا کلبلا رہا ہے۔

میں نے بھی لال پیلا ہوتے ہوئے کہا۔ تم پیری مریدی کو کیڑا کہتی ہو، اللہ سے ڈرو، بخشش بھی نہیں ہوگی۔

میں بھی اس پیری مریدی کو عظیم وسیلۂ تربیت سمجھتا ہوں جو سچ مچ کے اولیاء اور صوفیاء کے ذریعہ اس میں چلی تھی اور چل رہی ہے۔ بانو تقریر کرنے کے انداز سے بول رہی تھی لیکن وہ پیری مریدی جو صرف اپنا الو سیدھا کرنے، دولت سمیٹنے اور لوگوں کو بے وقوف بنانے کے لئے کی جاتی ہے۔ اس سے مجھے وحشت ہوتی ہے اور میں اسی کی مخالفت کرتی ہوں۔ مرید وہی لوگ بنا سکتے ہیں جو خود کسی کے مرید ہوں اور جن کو اپنے شیخ کی طرف سے بیعت کرنے کی اجازت حاصل ہو۔

بجا فرما رہی ہو۔ ''میں نے کہا'' میں بغیر کسی کا پلّہ تھامے اس کام کو ہاتھ نہیں لگاؤں گا، میرے بچپن کے دوست کلن شاہ کے موتیلے سسر منشی نواب کے پیرزاد بھائی کے استاذ مکمل قسم کے شیخ ہیں، ان کو خلافت راشدہ ان کے اُن بزرگوں سے باضابطہ اور براہ راست موصول ہوئی تھی جو ایک ہزار سال سے کوہ ارارات میں دفن ہیں۔ وہ مجھے ازراہ ہمدردی خلافت دینے کے لئے بے چین ہیں، ان سے خلافت وصول کر کے میں اس میدان مبارک میں چھلانگ لگاؤں گا، بس تم اجازت مرحمت فرما دینا تاکہ میں عذاب دنیا سے محفوظ رہوں۔

میں تو اجازت نہیں دے سکتی، بانو نے کہا۔ میں آپ کی حقیقت جانتی ہو، آپ پابندی سے نماز تو پڑھتے نہیں، رمضان کے روزے رکھ لیتے ہو کس طرح یہ میں جانتی ہوں، برائے خدا خلافت لینے سے پہلے پانچوں وقت کی نماز بروقت پڑھنے کی عادت ڈالو۔ فضول باتوں سے خود کو بچاؤ، چھچھورے اور نکمے دوستوں سے اپنی حفاظت کرو اور حسن وعشق کی ناجائز باتوں سے پکی توبہ کرو۔ پھر میں سوچوں گی کہ آپ کو اجازت دوں یا نہ دوں۔

واری اللہ کی بندی میں بڑبڑاتا رہا مجھے سرتاپا تقویٰ بنے بغیر اجازت نہیں دوگی۔

بے شک جب تک آپ سدھر نہیں جائیں گے میں اس کار مقدس کی آپ کو اجازت نہیں دے سکتی۔

تم بیوی ہو یا تھانیدار، تمہیں شوہر سے بات کرنے کا سلیقہ تک نہیں آتا تم مجھے بگڑا ہوا ثابت کر رہی ہو، تم کہتی ہو کہ میں پابندی سے نماز نہیں پڑھتا۔ تم یہ بک رہی ہو کہ رمضان کے روزے بھی کھاپی کے پورے کرتا ہوں، بھلی مانس!

میں درجنوں ایسے مولویوں سے واقف ہوں جو گنڈے دار نماز پڑھتے ہیں اور جو رمضان بھر سفر میں رہتے ہیں اس لئے روزے بھی نہیں رکھ پاتے لیکن جن کے چہرے مہرے پر ایمان لانے والے ان کے گھروں پر جوق در جوق جارہے ہیں اور ان کے حلئے سے مستفیض ہو رہے ہیں اور دن رات مرید بننے کی ایک تحریک چلا رہے ہیں۔

چلئے ان کے پاس حلیہ تو ہے آپ کے پاس تو حلیہ بھی نہیں، آپ تو اکثر پتلون پر کرتا پہن لیتے ہیں اور نیکر اور بنیان میں بازار تک چلے جاتے ہیں۔

تم کہتی ہو کہ میں حسن وعشق کی باتیں کرنا چھوڑ دوں۔ اری بھلی مانس حسن وعشق کے دم سے اس کائنات میں رنگ ہے، ورنہ اس غم سے بھری دنیا میں رکھا کیا ہے؟ اور محترمہ یہ دور جدید ہے اس دور میں معیاری

قسم کی داڑھی والے لوگ بھی حسن و عشق سے مسلسل مستفیض ہو رہے ہیں، نہ ان پر انگلیاں اٹھ رہی ہیں نہ کوئی قیامت آرہی ہے۔

انگلیاں تو اس لئے نہیں اٹھ رہی ہیں۔ بانو بولی کہ جن لوگوں کو انگلیاں اٹھانی چاہئے تھیں وہ خود ان بیماریوں میں مبتلا ہیں، لیکن برائی تو برائی ہے، برائی اگر مولوی حضرات بھی کر رہے ہوں تو بھی قابل گرفت ہے بلکہ زیادہ قابل گرفت ہے کہ وہ جانتے بوجھتے بے راہ روی کے صحراؤں میں بھٹک رہے ہیں اور اللہ سے بے خوف ہو کر خرمستیاں کر رہے ہیں۔

تم کہتی ہو میں خود کو سدھار لوں، آخر میں کدھر سے بگڑا ہوں، تمہیں اپنے شوہر سے اس طرح کی باتیں کرتے ہوئے شرم نہیں آتی، بے حساب دوزخ میں جاؤ گی۔

میں جہاں بھی جاؤں گی آپ ہی کے ساتھ جاؤں گی۔

گویا کہ تم مجھے جہنم میں بھی چین سے کوئی عذاب نہیں بھگتنے دو گی۔

اچھا ایک کام کرتی ہوں، بانو نے اپنا موڈ بدلتے ہوئے کہا۔ چلو بھائی صاحب سے مشورہ کرتے ہیں اگر انہوں نے اجازت دیدی تو آپ کار خیر کے لئے گھر سے نکل پڑیں میں نہیں روکوں گی۔

بہت چالاک ہوگئی ہو، میں نے بانو کو گھورتے ہوئے کہا۔ تم جانتی ہو کہ ہاشمی صاحب مجھے پیری مریدی کی اجازت نہیں دیں گے کیوں کہ وہ ایک دنیادار قسم کے عالم دین ہیں وہ کیوں مجھے اجازت دیدیں گے، وہ تو غصہ میں آکر میرے ہاتھ کا نوالہ بھی چھین لیں گے۔

آپ بکواس مت کیجئے، بانو چیخ کر بولی۔

میں بکواس کر رہا ہوں، سچ تو کڑوا ہوتا ہے، کسی کو برا کہہ لوں آپ کو برا نہیں لگے گا لیکن اگر ہاشمی صاحب کو برا کہوں گا تو آپ چراغ پا ہو جائیں گی۔ ارے ہاشمی صاحب میں کونسے سرخاب کے پر لگے ہیں، ان کے چہرے پر داڑھی بھی ایک ہی ہے ایک درجن داڑھیاں نہیں ہیں کہ تم ان کا اتنا احترام کرتی ہو، شوہر شوہر ہوتا ہے اس کے مجازی خدا ہونے میں شک کرنا بھی کفر ہے، لیکن تم ان باتوں کو کیا سمجھو گی۔

چلئے میں آپ کی سفارش کر دوں گی، آپ تو جانتے ہی ہیں کہ وہ میری سفارشوں کو جلدی سے نہیں ٹھکراتے۔

جی ہاں، وہ میرے سلام کا جواب اس طرح دیتے ہیں کہ جیسے کوئی کنجوس سرمایہ دار جو کسی فقیر کو ایک چونی دیتے ہوئے ناک منہ چڑھاتے

اور جب تم سلام کرتی ہو تو ان کا جواب لاجواب ہوتا ہے اور اس طرح پرتپاک انداز سے جواب دیتے ہیں کہ مجھ جیسے شریف شوہروں کو رقابت سی ہونے لگتی ہے اور وادئ دل میں شک کروٹیں لینے لگتا ہے۔

بانو ہنس دی اور میں نے بھی مصلحت اسی میں سمجھی کہ موڈ صحیح کر لوں۔

شام کو مغرب کے بعد ہم دونوں مولانا ہاشمی صاحب کے دولت کدے پر پہنچے، اتفاق سے وہ گھر ہی میں موجود تھے اور اپنی اہلیہ سے بات چیت کر رہے تھے، میں نے گھر میں داخل ہوتے ہی انہیں سلام کیا۔ انہوں نے اسی طرح جواب دیا جس طرح معیاری مالکان اپنے نوکروں کے سلام کا جواب بے نیازی سے دیتے ہیں تا کہ نوکروں کو اس بات کا احساس رہے کہ سلام و جواب سے وہ دوست نہیں بن جائیں گے غلام ہی رہیں گے۔ بانو نے بھی انہیں سلام کیا، انہوں نے اس کے سلام کا جواب چہرے پر تبسم لا کر دیا اور اس کے سر پر ہاتھ رکھ کر اس کی خیریت بھی پوچھی۔ اس طرح کی حرکتیں دیکھ کر میں احساس کمتری کا شکار ہو جاتا ہوں اور میرے اندر کا شوہر پن میری غیرت کی دیواروں سے سر ٹکرا کر خودکشی کرنے کی پلاننگ کرنے لگتا ہے اور دل میں ایک عجیب طرح کی اُچھل کود شروع ہو جاتی ہے، اُف! میری دور اندیشیاں۔

ان کی اہلیہ نے میرے سر پر ہاتھ رکھ کر کہا، فرضی میاں اچھے ہو، بہت دبلے ہو گئے۔ بانو کھانے کو نہیں دے رہی کیا، ان کا یہ جملہ سن کر سب ہنس دیئے لیکن جب میں نے ہنسنے کی کوشش کی تو میں اور افسردہ ہو گیا۔

کچھ دیر کے بعد بانو نے کہا بھائی صاحب آج تو میں آپ کے پاس ایک فریاد لے کر آئی ہوں۔

بولو، میں کیا خدمت کر سکتا ہوں، ہاشمی صاحب نے حسن اخلاق کے ساتھ کہا۔

انہیں بہت دنوں سے یہ شوق لگ رہا ہے کہ یہ لوگوں کو مرید بنائیں اور ان کی تربیت کریں، ان کے کچھ دوستوں نے انہیں یہ مشورہ اس لئے بھی دیا ہے کہ اس سے ان کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا اور ان کا وقت بھی کٹ جایا کرے گا۔

بیٹا تربیت تو اللہ کے بندوں کی وہی کر سکتا ہے جو خود تربیت یافتہ ہو، جو خود تربیت سے محروم ہوں وہ کسی کو کیا دے سکتا ہے۔ میں تو یہ سمجھتا

ہوں کہ یہ تو ابھی مرید بننے کے بھی اہل نہیں ہیں، یہ شیخ کیسے بن سکتے ہیں اور اگر ان جیسے لوگ بھی پیری مریدی کرنے لگیں گے تو اس لائن کا رہا سہا وقار بھی خاک میں مل جائے گا۔

آپ تو دراصل پیری مریدی کے مخالف ہیں۔'' میں نے ہمت کر کے کہا۔

جی ہاں۔ لیکن میں اس پیری مریدی کا مخالف ہوں جو صرف پیسے بٹورنے کے لئے کی جاتی ہے اور جس کا مقصد صرف لوگوں کو بے وقوف بنانا ہوتا ہے۔ پیری مریدی کے کچھ اصول ہوتے ہیں، کچھ ضابطے ہوتے ہیں، کچھ شرائط ہوتی ہیں، ایسا تھوڑا ہی ہے کہ کوئی بھی ایرا غیرا اس لائن میں کود پڑے اور لوگوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنا شروع کردے، تم ابھی تک پتنگ اڑا لیتے ہو، کچھڑوں کا شوق رکھتے ہو، ٹی وی میں پوری دلچسپی ہے اور موقع بہ موقع عشق بازی بھی کر لیتے ہو کو اس کرنے میں تم یگانۂ زمانہ سمجھے جاتے ہو۔

بھائی صاحب آپ میری توہین کر رہے ہیں، یہ سب کام جن کا آپ نے ذکر کیا میرے ذاتی فعل ہیں۔ جنہیں میں اپنے گھر کی چہار دیواری میں کرتا ہوں، باہر والوں کو اس کی خبر نہیں ہے، جب کہ پیری مریدی تو میں گھر سے باہر کروں گا اور سب لوگ گھر سے باہر ہی کرتے ہیں۔ مولوی ابوداؤد بھی گھر سے باہر مکمل پیر نظر آتے ہیں۔ آسمان کے فرشتے بھی ان پر عش عش کرتے ہیں، حالانکہ ان کے گھر کا حال بہت برا ہے اور گالیاں بھی اچھی خاصی بک لیتے ہیں، وہ تو صبح شام اپنی زوجہ کو نہایت پابندی کے ساتھ زدوکوب بھی کرتے ہیں۔

اس طرح کے لوگوں کی مثال دے کر تم خود کو اچھا ثابت نہیں کر سکتے۔ اس طرح ہی کے لوگوں نے اس مقدس سلسلہ کو بدنام کیا ہے، کوئی چور اگر پکڑا جائے تو وہ پولیس سے یہ کہہ کر سزا سے نہیں بچ سکتا کہ فلاں شخص بھی چوریاں کر رہا ہے، اگر چوری کرنا برا ہوتا تو وہ کیوں کرتا؟

چلئے مولوی ابوداؤد کو چھوڑ دیئے آپ تو صوفی مسکین کو بھی پیر نہیں کہتے جب کہ وہ خاندانی پیر ہیں اور ان کے دو ہزار سے زیادہ مرید تو عالم برزخ میں ہیں۔

میں صوفی مسکین کے بارے میں زیادہ نہیں جانتا لیکن جتنا جانتا ہوں اس کی روشنی میں یہی سمجھتا ہوں کہ وہ مرید کرنے کے حق دار نہیں ہیں۔ خلافتیں تو آج کل مل ہی جاتی ہیں لیکن ہر کس و ناکس کی عطا کردہ خلافت کوئی سند نہیں ہوتی، پھر میں تو اس بات ہی کو نہیں مانتا کہ صوفی اور پیر خاندانی بھی ہوتے ہیں، یہ کوئی ترکہ نہیں ہے جو باپ کے مرنے کے بعد بیٹے کو ملے اور اس طرح یہ سلسلہ چلتا رہے اور جہاں یہ ترکہ والا سلسلہ چل رہا ہے وہاں نہ کوئی اصلاح ہو رہی ہے نہ تربیت، چند وظائف بتا کر پیر صاحب مرید سے اپنا دامن چھڑا لیتے ہیں اور ماہ بہ ماہ اور سال بہ سال بس ہدیہ وصول کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح کے پیروں سے نہ شریعت کی حفاظت ہو رہی ہے، نہ طریقت کو پھل پھولنے کا موقع مل رہا ہے۔ ہاں اگر تم سچ مچ کے پیر بننا چاہو تو پہلے اپنی اصلاح کرو، بزرگوں کی صحبت اختیار کرو اپنی وضع قطع درست کرو، زبان کی حفاظت کرو اور غلط سلط دوستوں سے دور رہو، چند سال اس طرح گزار کر پھر کسی کے مرید بنو اس کے بعد جب شیخ تمہیں خود خلافت دیدے تو پھر پیری مریدی کا آغاز کرو۔

یہ تو وہ بات ہوگئی۔'' میں نے کہا'' نہ نو من تیل ہوگا نہ رادھا ناچے گی۔

بھائی صاحب!'' بانو نے کہا، بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جنہیں تصوف کے الف بے کی بھی خبر نہیں ہے، مثلاً منشی کرامت علی کا بیٹا خواجہ زعفران علی کا پوتا منقاد علی کل تک سڑکوں پر کنچے کھیلتا تھا اور چھتوں پر کنکوے اڑاتا تھا۔ لڑکیوں کو چھیڑنے کے بھی کئی قصے اس سے منسوب ہیں۔ آج اس کا حال یہ ہے کہ روزانہ مجلسیں جماتا ہے، لمبی لمبی دعائیں کراتا ہے، گاؤں کے لوگ دھڑا دھڑ اس کے مرید ہو رہے ہیں اور اس کے گھر میں اب بھی گھی شکر کی کمی نہیں ہے۔ اگر آپ انہیں اجازت دیدیں گے تو ان کا شوق بھی پورا ہو جائے گا اور کچھ معاشی حالات بھی سدھریں گے، تنخواہ میں تو اب گزارہ ہوتا نہیں۔

اس کا مطلب یہ ہوا۔'' ہاشمی صاحب بولے'' کہ تم بھی بھٹک گئی ہو، یہ بھی تیتر بازی، کبوتر بازی کی طرح کوئی شوق ہے جس کی اجازت نابالغ بچوں کو دیدی جائے اور یہ بھی کوئی ذریعہ معاش ہے کہ جسے اختیار کر کے اپنے گھر کی غربت ختم کی جائے۔ بانو جو لوگ پیسے بٹورنے کے لئے یا اپنے نفس کی تسکین کے لئے بزرگی کا پیشہ اختیار کر رہے ہیں وہ کوئی بھی ہوں وہ بزرگی کو بدنام کر رہے ہیں اور اس لائن کی عظمتوں کو خاک میں ملا رہے ہیں۔ مجھے تم سے ہمیشہ حسن ظن رہا۔ آج تمہاری زبان سے

ایسی کچی بات سن کر مجھے افسوس ہو رہا ہے۔ ابوالخیال کی صحبتوں نے تم پر بھی غلط اثر ڈالا ہے۔

بیٹا ہاشمی صاحب کی اہلیہ بولیں، بیٹا تو بت کدہ میں اذان دے تارہ اسی میں تیری بھلائی ہے اور اسی میں قوم کی آبرو ہے۔

ان کے لکھے ہوئے مضامین سے لوگوں کی اصلاح ہو رہی ہے۔

''ہاشمی صاحب بولے'' اور بناوٹی لوگوں کی حقیقتیں کھل رہی ہیں، ان کی لکھی ہوئی کتاب اذان بت کدہ بھی خوب فروخت ہو رہی ہے اور سماج کے معیاری لوگ اس کتاب سے استفادہ کر رہے ہیں، لیکن افسوس جو دوسروں کو آئینہ دکھانے کے کام کر رہا تھا اب وہ خود ایسی صورت اختیار کرنا چاہتا ہے کہ جب کوئی اور اسے آئینہ دکھائے گا تو اسے خود اپنے منہ کو چھپانا پڑے گا۔ برخوردار! ہاشمی صاحب نے میری طرف دیکھ کر کہا، تمہیں میری باتیں کڑوی لگیں گی لیکن حقیقت یہ ہے کہ تم جو کام کر رہے ہو یہی کام عظیم ہے، تم طنز میں ڈوبے جملوں سے سماج کے بگڑے ہوئے لوگوں کے کھوکھلے کردار کی حقیقت کھول کر دامن معاشرہ میں جو پیوند کاری کر رہے ہو یہ ایک عظیم کام ہے اسی میں لگے رہو اسی میں تمہاری عزت ہے اور اسی میں فلاح و کامرانی مضمر ہے۔

مجھے ان تحریروں سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟ کچھ لوگ تعریف کرتے ہیں، واہ واہ کرتے ہیں اور بس نہ کوئی ڈرافٹ آتا ہے نہ کوئی منی آرڈر۔

بہت سے کاموں کے فائدے دیر میں ظاہر ہوتے ہیں، لیکن جب ظاہر ہوتے ہیں تو انسان کو اس وقت اندازہ ہوتا ہے کہ اس کا وقت ضائع نہیں ہوا، کھیتی کرنے والے کو چند ماہ میں فصل مل جاتی ہے لیکن باغ لگانے والے کو دیر میں پھل نصیب ہوتے ہیں، کھیتی اپنے لئے بوئی جاتی ہے اور باغ آنے والے نسلوں کے لئے لگائے جاتے ہیں، تمہارا کام باغ لگانے کا ہے جس کا پھل آنے والی نسلیں کھائیں گی اور تاقیامت تمہارا نام ایک اچھے طنز نگار کی حیثیت سے لائبریریوں کی زینت بنے گا۔ تم مر جاؤ گے لیکن دنیا میں تمہاری کتابیں زندہ رہیں گی۔

آپ ان کی کچھ تنخواہ بڑھا دیجئے، گھر کا سودا سلف، دوائیں، بچوں کی فیس، ان کا دماغ پریشان رہتا ہے، الگ سے کوئی آمدنی بھی نہیں ہے میں بھی ان کے چہرے پر جب فکر و تشویش کی آندھیاں چلتی ہوئی دیکھتی ہوں تو مجھے ہی ان پر رحم آجاتا ہے۔

چلو میں اس بارے میں غور کروں گا اور کوئی بہتر صورت ان کے لئے نکالوں گا۔ ہاشمی صاحب نے ایک سنجیدہ اعلان کیا اور اس کے بعد ہم دونوں میاں بیوی اپنے گھر کو واپس آ گئے۔

گھر جیسے پہنچے تو ہم نے دیکھا کہ گھر کے دروازے پر صوفی مسکین، صوفی ہل من مزید، صوفی قالو بلی، صوفی صواد ضواد اور صوفی آر پار کھڑے ہوئے تھے، صوفی قالو بلی نے ہم دونوں کو دیکھ کر کہا۔

کہاں تشریف لے گئے تھے؟

میں نے جھلا کر کہا، ہنی مون منانے گیا تھا۔

ماشاءاللہ صوفی مسکین نے کہا، کیا ہنی مون ہفتے کے ہفتے منا رہے ہو۔

آپ لوگوں کا شان نزول؟ میں نے کسی جج کی طرح پوچھا۔

یہیں دروازے پر کھڑے ہو کر پوچھو گے، بیٹھک کھولو تو ہم کچھ عرض کریں۔

میں نے بیٹھک کھولی ہی تھی کہ بانو نے مجھے آواز دی، میں اندر آ گیا تو بانو بولی، میں ناشتہ بھجوا رہی ہوں، آپ ان سے باتیں کریں۔

بڑی حیرت کی بات تھی بلکہ یہ تو ایک طرح کا معجزہ تھا۔ بانو میرے دوستوں کے لئے ناشتہ اس وقت بناتی ہے جب میں اس کی خوشامد کروں اور اپنے دوستوں کے فضائل بیان کروں لیکن یہ آج کیا ہوا کہ اس نے خود ہی ناشتہ بنانے کی تیاری شروع کر دی اور اس لب ولہجہ میں مجھ سے بات کی کہ مجھے بے اختیار اپنی سہاگ رات یاد آ گئی، وہ سہاگ رات جب اس نے پرتپاک انداز میں مجھ سے کہا تھا، آئی لو یو۔ شاید مجھے خوش کر کے پیری مریدی کی لائن سے ہٹانے کی پلاننگ کر رہی تھی اور میں بھی اندر سے کچھ ٹوٹ گیا تھا اور مجھے یہ احساس ہو گیا تھا کہ پیری مریدی ایک عظیم سلسلہ ہے جو عظیم لوگوں کے ہی بس کی بات ہے، ہم جیسے بچوکڑے اور لپاٹی قسم کے لوگ اس مسند پر اگر دندنانے لگیں گے تو بزرگی اور ولایت کی ایسی کی تیسی ہو جائے گی۔

میں نے اپنے چاروں دوستوں کو ناشتے کی خوش خبری سنائی، پھر ان لوگوں سے پوچھا کہ آپ لوگوں کی تشریف آوری کا مقصد کیا ہے؟

صوفی قالو بلی بولے ہر چیز کی کانفرنس ہو رہی ہے آج تک تصوف کی کانفرنس نہیں ہوئی۔ ہم لوگوں نے یہ سوچا ہے کہ ہم تصوف کی ایک کانفرنس منعقد کریں گے اور اس میں دنیا بھر کے صوفیوں کو مدعو کر کے اب

کانفرنس کی رونق بڑھائیں گے۔

یار اصل بات تو کرو، صوفی مسکین نے لقمہ دیا۔

اور ہاں، صوفی قالو بلی بولے ہم لوگوں نے یہ سوچا ہے کہ اس کانفرنس میں آپ کو خصوصی مہمان کی حیثیت سے بلائیں۔

میرے خیال میں خصوصی مہمان تو آپ کسی صوفی ہی کو بنائیں۔

یار تم صوفیاء سے کچھ کم ہو، ذراسی داڑھی ہی تو کم ہے ورنہ دیکھنے میں ایسے لگتے ہو جیسے تصوف تمہارے گھر کا لونڈا ہو۔

میں اپنی بیوی سے مشورہ کرلوں۔" میں نے کہا، آپ جانتے ہیں کہ میں اپنی زوجہ سے پوچھے بغیر ہگنا موتنا بھی پسند نہیں کرتا۔"

بے شک آپ اپنی زوجہ سے مشورہ کر لیجئے، انشاء اللہ وہ ہماری تجویز سے متفق ہوگی اور تم دیکھنا کہ خصوصی مہمان کی حیثیت سے تمہیں اسٹیج پر دیکھ کر کتنے ہی صوفیوں کے منہ میں پانی آجائے گا وہ تمہیں اسی وقت نقد خلافت عطا کریں گے اور تمہارا مرید بننے کے لئے ایک لمبی قطار وجود میں آجائے گی، بس تم ہاں کردو اور اگلے ہی دن بینک میں اپنا اکاؤنٹ کھول لو اور دیکھو صوفیوں کے گھروں میں دولت کس طرح برستی ہے۔

ناشتے کے بعد یہ لوگ چلے گئے اور یہ فرما گئے کہ بیوی سے مشورہ کر کے ہمیں جلد مطلع کر دینا تا کہ کانفرنس کی تیاری شروع کی جاسکے۔

ان لوگوں کے چلے جانے کے بعد میں اندر بانو کے پاس گیا اور میں نے کہا۔

ناشتہ از خود بنانے کا اور اتنا اچھا بنانے کا شکریہ۔

اس میں شکریہ کی کیا بات ہے، آپ کے دوستوں کی مہمان نوازی کرنا تو میرا فرض ہے، اس فرض میں اگر کوئی غلطی ہو جایا کرے تو آپ نظر انداز کر دیا کریں۔

بانو میں سو فیصد جھجک کے ساتھ ایک مشورہ لے رہا ہوں وہ یہ کہ میرے یہ احباب جو ابھی آئے تھے تصوف کی ایک کانفرنس منعقد کر رہے ہیں ان کا کہنا یہ ہے کہ یہ لوگ مجھے اس کانفرنس میں خصوصی مہمان بنانا چاہتے ہیں۔

آپ کیوں اس چکر میں پڑتے ہیں، ابھی ابھی بھائی صاحب نے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ آمدنی بڑھانے کے لئے غور وفکر کریں گے اور کوئی بہتر صورت نکالیں گے، اگر آپ کا کوئی قدم اس وقت غلط اٹھ گیا تو انہیں برا لگے گا اور وہ ہاتھ اٹھالیں گے۔

صحیح بات ہے لیکن ان دوستوں سے کیسے نمٹوں جو ہر قدم پہ میرے کام آتے ہیں اور ہر اعتبار سے چندے ماہتاب اور چندے آفتاب ہیں، ان کی مخالفت کرنے سے یہ ڈر لگتا ہے کہ یہ چاند سورج ناراض نہ ہو جائیں اور میری دنیا کسی بھیانک اندھیرے کا شکار نہ ہو جائے۔

جب یہ لوگ دوبارہ آئیں تو ان سے میری بات کرا دینا، میں انہیں سمجھالوں گی۔

ایک دو دن کے بعد صوفی مسکین اور صوفی قالو بلی آدھمکے اور انہوں نے پوچھا، کیا مشورہ ہوا۔

میں بولا، ذرا ان ہی کی زبانی سنئے۔

کیا براہ راست بات کریں گی؟" صوفی مسکین کے منہ سے پانی ٹپک رہا تھا۔"

جی ہاں، لیکن برقعہ پہن کر۔

یار کبھی کبھی تو یہ برقعہ بازی بہت کھلتی ہے۔

اس کے بعد بانو برقعہ اوڑھ کر بیٹھک میں آئی اور اس نے ملکۂ ترنم کی آواز میں بولنا شروع کیا۔

کانفرنس کی ذمہ داریاں عظیم ہوتی ہیں اور انہیں فرصت ہی کہاں ملتی ہے جو اس عظیم ذمہ داری کو نبھا سکیں، عنایت ہوگی اگر آپ ان کی معذرت قبول کرلیں، یہ کانفرنس میں شریک ضرور ہو جائیں گے لیکن انہیں خصوصی مہمان نہ بنائیے، یہ ایک طالب علم کی حیثیت سے کانفرنس میں آئیں گے۔

بانو بہن، صوفی قالو بلی بولے۔ اس موضوع پر پہلی بار کانفرنس ہو رہی ہے، اس کانفرنس میں، ہم خصوصی مہمان ایسے شخص کو بنانا چاہتے ہیں جو بالکل فٹ ہو، ابوالخیال فرضی چاہے صوفی نہ ہوں لیکن دیکھنے میں ایسے لگتے ہیں کہ جیسے ابھی کسی خانقاہ سے تصوف کی ڈگری لے کر نکلے ہوں اور جیسے ملائکہ نے بہ ذات خود انہیں وضو کرا کے دنیا میں روانہ کیا ہو۔

کچھ بھی ہو، بانو نے کہا۔ میں تو اجازت نہیں دے سکتی، البتہ ہماری دعا ہے کہ آپ کی کانفرنس کامیاب رہے اور اس میں ایسا خصوصی مہمان آپ کو دستیاب ہو جائے کہ اس کی وجہ سے آپ کی کانفرنس میں چار چاند لگ جائیں۔

بانو کے سامنے ان لوگوں کی ایک نہیں چلی مجھ جیسے افلاطون کی کبھی

نہیں چلی تو ان بے چاروں کی کیا چلتی۔ یہ اپنی دلیلیں دیتے رہے اور بانو ایک ایک کر کے انہیں کاٹتی رہی، بالآخر یہ طے پایا کہ میں کانفرنس میں شریک رہوں گا اور اسٹیج پر رہوں گا اور خصوصی مہمان صوفی ہل تری من فطور کو بنائیں گے جو اس وقت کے مانے ہوئے صوفی ہیں اور جن کا چرچا قبرستانوں تک میں چل رہا ہے اور مردے دھڑا دھڑ ان سے بیعت ہو رہے ہیں۔

صوفی مسکین اور صوفی قالو بلی بھی ناشتہ کر کے جب چلے گئے اور میں زنان خانہ میں پہنچا تو بانو مکمل رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے بولی، یہ ہوئی نا بات، اگر آپ اسی طرح میری بات مانتے رہیں تو ہمارے گھر کا ناک نقشہ بدل جائے اور ہماری ازدواجی زندگی میں ایسے گل بوٹے کھلیں گے کہ جس سے مادرزاد شریف لوگ بھی متاثر ہوں گے۔

میں تو ہمیشہ تمہاری بات مانتا ہوں، لیکن تم میری قدر ہی نہیں کرتیں۔

میں ہمیشہ آپ کی تعریف کرتی ہوں اور آپ کو ایک اچھا شوہر قرار دیتی ہوں، بس آپ اتنا کر لیں کہ اپنا وقت فضول باتوں میں ضائع نہ کریں اور غیر معیاری دوستوں سے خود کو بچائیں۔

پھر وہی بات، تم میرے دوستوں کو غیر معیاری بتاتی ہو، جب کہ ان جیسے معیاری لوگ آج تک دنیا میں پیدا نہیں ہوئے۔ ان سب کا حال یہ ہے کہ ہر معاملہ میں مجھے اہمیت دیتے ہیں اور ہر حال میں میرا احترام کرتے ہیں۔

صرف اس لئے کہ یہ لوگ جب بھی اپنا ٹائم پاس کرنے کے لئے یہاں آتے ہیں تو آپ ان کو ناشتہ کراتے ہیں اور ان کی ہر طرح کی مدد کرتے ہیں، آپ بھول گئے ہیں ان ہی لوگوں نے آپ کو میدان سیاست میں کودنے کا مشورہ دیا تھا تو میں نے جب بھی مخالفت کی تھی۔ اس زمانہ میں یہ لوگ آتے رہے اور آپ کو اکساتے رہے، ہمارا پرچون کا سودا پندرہ دن میں ہی میں ختم ہو گیا تھا، بار بار ان لوگوں کا آنا اور کھانا اور ان کی خوراکیں توبہ ہی بھلی۔ چوپائے بھی ان کے شغل کلو واشر بوا کے سامنے شرمندہ سے ہو جاتے ہیں۔

لیکن عزت کتنی ملی تھی، الیکشن سے پہلے جو بھی ملتا تھا وہ اس طرح سلام کرتا تھا جیسے برسوں کی شناسائی ہو اور جیسے میں ملک کا وزیر خزانہ ہوں۔ عورتوں تک نے سلامیاں دینی شروع کر دی تھیں، دودھ پیتے بچے آٹوگراف لینے کے لئے مچل اٹھتے تھے۔

اور الیکشن کے بعد کیا ہوا تھا جب آپ کو صرف نوے ووٹ ملے اور آپ کی ضمانت ضبط ہوئی تو مذاق سا بن کر رہ گیا تھا۔ آپ کے دوستوں کی تعداد نوے سے کہیں زیادہ ہے لیکن ان دوستوں نے بھی آپ کو ووٹ نہیں دیا۔

بیگم تم نے وہ شعر نہیں سنا۔

شکست و فتح نصیبے سے ہے ولے اے امیر
مقابلہ تو دل ناتواں نے خوب کیا

بیگم اس دنیا میں ہار کر بھی عظمت ملتی ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ میں الیکشن میں ہار گیا تھا اور اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ میری ضمانت بھی ضبط ہو گئی تھی لیکن آج بھی جب کسی چبوترے پر چڑھتا ہوں تو دیکھنے والے کہتے ہیں۔

آیئے نیتا جی! پدھاریئے قائد ملت جی، آج تک لوگ اس طرح سلام کرتے ہیں جیسے میں پورا پارلیمنٹ ان کے نام کر دوں گا۔

اور ایک دن تو حد ہو گئی کہ اچھے بھلے انسان نے مجھے "امیر الہند" کہہ کر مخاطب کیا۔ اس دن مجھے اندازہ ہوا کہ ہمارے ملک میں امیر الہند بننا کتنا آسان ہے، ہلدی اور پھٹکری لگائے بغیر بھی انسان امیر الہند بن جاتا ہے۔

میں تو یہی کہوں گی کہ ان دوستوں سے خود کو بچایئے جو آپ کو مبالغے کر کے خوش فہمی کے قطب مینار پر چڑھا دیتے ہیں اور جب وہاں سے آپ گرتے ہیں تو آپ کو بہت چوٹ لگتی ہے اور ہمیں شرمندگی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آپ کو یاد نہیں کہ آپ کو ایک مرتبہ ان لوگوں نے شاعری کے لئے اکسایا اور آپ کو مشاعرے اٹینڈ کرنے کی ترغیب دی، اس زمانہ میں دن بھر آپ زینے کی آخری سیڑھی پر بیٹھ کر غزلیں لکھتے رہتے تھے اور غزلیں ایسی ہوتی تھیں کہ انہیں ہضم کرنے کے بعد پیٹ میں مروڑ ہو جاتا تھا، آپ نے نشستوں میں باقاعدہ حصہ لینا شروع کر دیا تھا لیکن آپ کو لوگ ایک بار دیکھنے کے لئے سو بار سوچا کرتے تھے کہ وہ آپ کے پہچان والے تھے اور بعض لوگ اس لئے واہ واہ کرتے تھے کہ وہ اپنی ناسمجھی کو چھپانے کے لئے واہ واہ کا شور مچا دیا کرتے تھے تاکہ شاعر بھی مطمئن ہو جائے اور دیگر سامعین کو یہ اندازہ ہو جائے کہ شعر سمجھنے والے بھی اس مشاعرے میں موجود ہیں پھر ان ہی دوستوں نے آپ کو یہ غلط مشورہ دیا کہ پاکستان کے شاعروں کی غزلیں پڑھ دیا کرو۔ مشاعرہ انڈیا میں ہو رہا ہے، کراچی اور لاہور سے کون چوری کی رپٹ لکھوانے آئے گا،

اس میں بھی بہت بدنامی ہوئی۔ آپ نے کسی ایسے شاعر کا کلام بھی پڑھ دیا تھا جو اسٹیج پر موجود تھا اور اس نے وہیں آپ کو پکڑ لیا اور ایک بار ان ہی دوستوں کے مشورے پر آپ نے شادی کرانے کا ایک ''میرج آفس'' کھول لیا تھا اس وقت کیا ہوا تھا۔ یاد ہے آپ کو، ہندوستان کے وہ تمام بوڑھے جن کی زندگی کے آخری ایام چل رہے تھے، عورتوں کے امیدوں پر ہمارے گھر کے سامنے لائن لگا کر کھڑے ہو گئے تھے۔

اس زمانہ میں آپ کا پوسٹر بھی تو کس قدر دل کو لبھا دینے والا تھا، آپ نے پوسٹر میں لکھا تھا، پہلے آیئے، پائیدار بیوی کے لئے۔ سب سے پہلے درخواست دیجئے، زیادہ درخواستیں موصول ہو جانے پر قرعہ اندازی کی جائے گی اور ہاں۔ پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ ہوئی یہ کہہ کر بانو اتنی زور سے ہنسی کہ مجھے یہ سمجھنے میں دیر نہ لگی کہ بس اب قیامت قریب ہے، اس قدر تو وہ جب بھی نہیں ہنسی تھی جب میں اس کا نیا نیا شوہر بنا تھا اور جب میں اس کو یہ سمجھانے میں کامیاب تھا کہ مجھ سے اچھا شوہر آج تک اس کائنات میں پیدا ہی نہیں ہوا اور ہاں بیگم مجھے بھی اس زمانہ کی ایک بات یاد آ گئی کہ ہمارے دفتر میں جتنے بھی لوگ برائے شادی آیا کرتے تھے سب شادی شدہ ہوا کرتے تھے اور سب کی ایک ہی التجا ہوا کرتی تھی کہ یعنی نکاح صیغۂ راز میں رہے گا اور نان و نفقہ کی ذمہ داری بیوی پر ہوگی، ہم صرف اپنی مردانہ خدمات پیش کر سکیں گے۔

چلو ہٹو بدتمیز کہیں کے۔ بانو نے اپنے ان آنسوؤں کو جو زیادہ ہنسنے کی وجہ سے آنکھوں سے نکل آئے تھے پونچھتے ہوئے کہا۔

اور مجھے تو اس وقت شرمندگی ہوئی تھی جب آپ یہ ماننے کے لئے تیار ہی نہیں تھے کہ یہ غزل اس بے چارے شاعر کی ہے۔ جو بدنصیبی سے انڈیا کے ہندوپاک مشاعرے میں شریک ہو گیا تھا۔ اس طرح کے کارنامے آپ کے دوستوں ہی کا نتیجہ تھے۔ اسی لئے تو میں کہتی ہوں کہ وہ دوست اچھے نہیں جو جھوٹی تعریفیں کر کے آپ کو گمراہ کریں کہ آپ اس خوش فہمی میں مبتلا ہو جائیں کہ آپ بھی ہیں پانچویں سواروں میں۔

اللہ نے آپ کو لکھنے کی صلاحیت دی ہے اسی ذریعہ سے آپ کو دولت بھی مل سکتی ہے اور عزت بھی۔ دوسری خرافات کی طرف ہرگز ہرگز دھیان نہ دیں اور دوستوں کے غلط سلط مشوروں پر ایک دم ایمان نہ لے آیا کریں۔

اچھا بھئی اب چپ بھی ہو جاؤ، میں نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا، میں مانتا ہوں کہ میرے دوست جب تعریف کرنے پر آتے ہیں تو مجھے ساتویں آسمان تک پہنچا دیتے ہیں لیکن میں ان کی نیت پر شبہ نہیں کر سکتا، یہ سب معصوم عن الخطا ہیں اور یہ سب مجھ سے سچی محبت کرتے ہیں، چلو میں تمہاری بات مانتا ہوں، میں پیری مریدی کے میدان میں خود کو نہیں اتاروں گا کیوں کہ میں اس لائق نہیں ہوں، لیکن ان دوستوں کے ہر مشورے کو میں نہیں ٹھکرا سکتا، پھر بھی میں ان کے مشوروں پر ایک دم فیصلہ نہیں کرتا، میں تم سے ضرور پوچھتا ہوں جب تم کوئی بات کہتی ہو اسی کو زیادہ اہمیت دیتا ہوں۔ میرے تمام سمجھدار دوستوں کا کہنا یہ ہے کہ میں بیوی کا غلام ہوں اور تم یہ سمجھتی ہو کہ میں ان بے چارے دوستوں کی زد میں ہوں، آخر میں کروں کیا؟

فی الحال موڈ صحیح کرو اور قلم کاغذ اٹھا کر اپنی ذمہ داری ادا کرو، لکھو اور لکھتے رہو، ایک دن آپ کا نام سارے عالم میں پھیل جائے گا۔

میں نے بیوی کا مشورہ مان تو لیا لیکن مولویوں اور صوفیاؤں کے پاس جب بھی میں اچھی کار دیکھتا ہوں اور جب بھی میں انہیں بغیر پروں کے اڑتے ہوئے دیکھتا ہوں تو میرے منہ میں پانی آنے لگتا ہے اور دل چاہتا ہے کہ کسی طرح آناً فاناً میں، میں بھی کسی طرح بزرگ بن جاؤں اور دن دہاڑے پیری مریدی کرنے لگوں، تاکہ میری بھی پانچوں تر ہو جائیں اور میں بھی ہلدی اور پھٹکری لگے بغیر سرخرو ہو جاؤں اور میری دھوم بھی اسی طرح ہو جائے جس طرح مولوی گلفام اور صوفی چقندر کی ہے۔ یہ لوگ کسی مستند مدرسہ کے پڑھے ہوئے نہیں ہیں لیکن ان کی طوطی بول رہی ہے اور ان کا نام چل رہا ہے اور جب میں مولوی ابوالخبیث کو دیکھتا ہوں جو کل تک ایک اجڑے ہوئے سے مکتب میں نابالغ بچوں کو الف بے پڑھایا کرتے تھے اور آج وہ بغیر پروں ہی کے زمین پر اڑے اڑے پھر رہے ہیں، لگاتار عورتوں کو بھی اپنا مرید بنا رہے ہیں، پڑھی لکھی خواتین کی اچھی خاصی تعداد گھیر چکے ہیں، کل تک ان کی جیب میں رکشے کے پیسے نہیں ہوتے تھے اور آج انہوں نے ایک کار بھی خرید لی ہے، ان کی کار دیکھ کر میرا کلیجہ منہ کو آتا ہے۔ آہ اُف آہ، کیا کہوں کیا کروں۔

ہزاروں خواہشیں ایسی کہ ہر خواہش پہ دم نکلے
بہت نکلے میرے ارمان لیکن پھر بھی کم نکلے

یار زندہ صحبت باقی

کیف مریم اور سورۃ الناس

زہر مہرے سے بندش کا مکمل خاتمہ

سید عبد الخالق عباس

قارئین اکرم طلسماتی کو السلام علیکم۔ بعد سلام تمام قارئین کرام سے خاص اپیل ہے کہ خزینۂ روحانیات کے باتی محترم جناب خالد مقبول اور علی مقبول صاحب کے لئے اور ادارے کے تمام لوگوں کے لئے خاص دعائیں کیا کریں۔ میرا روحانی علوم ان ہی ہستیوں کی وجہ سے آپ تک پہنچ رہا ہے۔ میری ہمیشہ سے ہی خواہش رہی کہ میں روحانی علوم کو پھیلاؤں تاکہ ہر بندۂ خدا فیض حاصل کر سکے۔ میں اللہ کے بعد بہت شکرگزار ہوں مولانا حسن الہاشمی صاحب کا، یہ بندش نمر کے حوالے سے مضمون لکھنے کا کہا ہے۔

میرے مضامین، میرے خاندان کے بزرگوں کے کیے ہوئے عمل ہوتے ہیں۔ جو میں آپ قائین کو پیش کرتا ہوں۔ میرے آج کے عمل کا عنوان ہے ''عمل کیف مریم اور سوۃ ناس خاتمہ بندش'' اس عمل میں اتنی روحانی قوت ہے کہ ہر قسم کی بندش کو جڑ سے ختم کردے گا۔ یہ عمل میرے نانا مرشد حضرت سراج الدین میاں بندگی کا عطا کیا ہوا ہے اور میرے آنے والی کتاب کرشات بخاری میں ہے۔ یہ کتاب زیر طبع ہے۔ اس عمل سے جس نے بندش لگائیں ہو، وہ عامل خطرناک مرض میں مبتلا ہو جائے گا۔ اور اگر جناتی بندش ہو یا آسیبی، آپ یقین کریں، آپ خود محسوس کریں گے ان کو دفع ہوتی ہوئے۔ ماہنامہ طلسماتی دنیا میں ایسے مضمون مستقبل میں پیش کردں گا ان شاءاللہ تعالیٰ جو قارئیں نے نہیں پڑھے ہوں گے۔

کیف مریم ایک خاص بوٹی ہے جو دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک سیاہ رنگ کی اور دوسری زرد رنگ کی۔ کیف مریم کو دائی حلیمہ کا پنجہ بھی کہا جاتا ہے۔ زرد رنگ کیف مریم خواتین کے امراض میں استعمال ہوتی ہے خاص کر کے حاملہ کے جب بچہ پیدا ہونے لگے تو یہ بوٹی یعنی مریم بوٹی کیف مریم کا پانی پلاتے ہیں۔ درد کے بغیر بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اس بوٹی کی خاص بات یہ ہے کہ بوٹی دیکھنے میں بے جان محسوس ہوتی ہے۔ جب اس بوٹی کو پانی کے ایک پیالہ، جس میں پانی بھرا ہوا ہو، ڈال دیا جائے تو دس سے پندرہ منٹ میں یہ بوٹی کھل جاتی ہے۔ یہی اس کی خاص قوت روحانی ہے۔ یہ اس کی تاثیر ہے۔ میرے نانا مرشد نے سیاہ رنگ کی کیف مریم استعمال کی ہے۔ کیف مریم سعودی عرب اور مصر میں پائی جاتی ہے۔ میں نے اس عمل کی قوت کو مریم بڑھانے کے لئے زہر مہرہ پتھر بھی استعمال کیا ہے۔ میں جو عمل پیش کرتا ہوں، پہلے خود کرتا ہوں، پھر آپ قائین کی نظر کرتا ہوں۔

''بندش چاہے کسی بھی قسم کی ہو مثلاً رزق کی ہو، اولاد کی ہو، ملازمت کی ہو، کاروبار، ازدواجی زندگی کی ہو، مردانہ قوت کی بندش کو، رحم کی بندش کو یہ عمل جڑ سے ختم کرے گا۔ ہر بندش کو ختم کرنے کا طریقہ الگ ہے۔ میں ان تمام بندشوں کو ختم کرنے کا طریقہ بتاتا ہوں۔

۱۔ رزق کی بندش

اکثر یہ میرے مشاہدہ دیکھنے میں آیا ہے کہ اچھا بھلا چلتا ہوا کاروبار یکدم شدید مندے کا شکار ہو جاتا ہے اور دیکھتے ہی دیکھتے رزق کی برکت ختم ہو جاتی ہے۔ جب ایسی صورت حال ہو تو اس بات کو جان لینا چاہئے کہ اس کے پیچھے کسی حاسد دشمن کا ہاتھ ہے، جس نے اپنے حسد کے زیر اثر کسی بدعاملی سے ایسا عمل کروایا ہے جو رزق و کاروبار کی تباہی اور بندش کا باعث بنا ہے اور مریض نجات حاصل نہیں کر پا رہا اور دوسری طرف ایسا فردیا گھر کے تمام لوگ ذہنی پریشانیوں اور ٹینشن کا شکار ہو کر مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔

طریقہ بندش رزق، کاروبار کو زائل کرنے لئے

ایک مٹی کے کوزے میں پانی ڈال کر کیف مریم ڈالدیں۔ ۳۰۸ ر بار سورۃ الناس اول و آخر درود شریف ۲۱ ر بار پڑھیں پانی پر دم کریں، جس میں کیف مریم ڈالی تھی اور زہر مہرہ پر بھی دم کریں۔ ۲۱ ر تک دم کر کے مکان یا دوکان یا آفس میں پانی چھڑکیں اور عمل کے دوران زہر مہرہ بھی رکھیں۔ ۲۱ ر دن اور زہر مہرہ اس پتھر پر بھی دم کریں۔ خوشبو سے معطر کر کے کالی ڈوری میں مکان یا آفس یا دوکان کی بیرون چوکھٹ پر لگائیں انشاء اللہ بندش ختم ہو جائے گی۔ خوشحالی آئیگی۔

۲۔ اولاد کی بندش

یہ بندش عورت یا مرد پر آ کر ہو تو اولاد پیدا نہیں ہو سکتی۔ گندے عامل شہوت کو باندھ دیتے ہیں۔ ڈاکٹری رپورٹ بھی ٹھیک ہوگی مگر بندش کی وجہ سے اولاد نہیں ہو سکے گی۔ اس بندش کی وجہ سے مرد اور عورت میں لڑائی شروع ہو جاتی ہے۔ ازدواجی زندگی خراب ہوتی ہے۔ آخر طلاق کی بات آ جاتی ہے۔ اس بندش کو زائل کرنے کے لئے ۳۸۱ ر بارہ سورۃ الناس مٹی کے کورے برتن میں آب زمزم یا عرق گلاب ڈال کر اور کیف مریم ڈال کر پڑھیں۔ ۴۱ ر دن تک۔ اور زہر مہرہ پر بھی دم کرتے رہیں۔ زہر مہرہ دو عدد ہوں۔ ایک عورت اور دوسرا مرد کے لئے۔ وہ پانی روزانہ میاں بیوی پئیں۔ چاہے بندش عورت پر ہو یا مرد پر، زہر مہرہ دونوں عمل ختم ہونے پر یعنی ۴۲ ر دن گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ اولاد پیدا ہوگی۔

۳۔ بندش شادی و نکاح

نکاح و شادی میں رکاوٹ اور آئے رشتوں میں باوجود پسندیدگی کے، کسی نہ کسی وجہ سے معاملہ فہمی کا طے نہ ہونا آج کے دور کا ایک گھمبیر مسئلہ ہے۔ اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ اس ساری کاروائی کے پیچھے گھر یا خاندان کے کسی ذاتی پسند، انا، حسد اور بغض کی کارفرمائی کا نتیجہ ہوتا ہے، جو کسی نہ کسی بدذات، نام نہاد، لالچی اور آنکھوں پر دولت کی پٹی باندھے ساحرین عاملین سے ان کی منہ مانگی رقم دے کر سحر سفلی، ناری اور سیلہ گندہ کالا عمل کرواتا ہے اور مختلف طریقوں سے سحری لحاظ سے ایسی بندش کروائی جاتی ہے، جس سے کاموں میں مسلسل رکاوٹ پڑتی ہے اور اچھے بھلے رشتے لڑکی یا لڑکے کی جانب سے محض ناک بھوں چڑھا کر بلا کسی خاص وجہ سے، ٹھکرا دیا جاتا ہے۔ جس کے نتیجے میں لڑکی یا لڑکے کی عمر رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے اور صحیح وقت شادی کا گزر جاتا ہے۔ اب ہر طرح سے رشتے آنا بند ہو جاتے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں عورت فطرت سے مغلوب ہو کر اکثر ہسٹریا کا شکار ہو جاتی ہے۔ اس سحری بندش کے توڑ کے لئے منگل کے دن سوا کلو گوشت بغیر ہڈی کا لائیں۔ جس پر بندش نکاح ہو ۹ ر بار واریں اور نماز جعفر کے ایک گھنٹے بعد چیل کوے کو ڈال دیں۔ پیچھے مڑ کر نہ دیکھیں۔ اگر گوشت خریدنے کی طاقت نہ ہو تو لال مسور سوا کلو لے کر ۹ ر بار اسی طریقے پر وار کر پرندوں کو ڈال دیں۔ گھر آ کر غسل کریں۔ پھر نوچندی جمعہ کے دن، نماز فجر کے بعد ۳۱۳ ر بار سورۃ الناس اول و آخر درود شریف گیارہ بار، کیف مریم مٹی کے کوزے میں ڈالیں پانی کے ساتھ اور زہر مہرہ پر بھی ساتھ میں پڑھتے جائیں اور کوزے میں دم کریں اور زہر مہرہ پر بھی۔ تھوڑا پانی پئیں اور چھت پر جا کے دوسرے پانی میں حل کر کے ۳ ر لوٹے سر سے پاؤں تک ڈالیں۔ کپڑے پہنے رہیں۔ دھوپ میں سوکھ جائیں تب جا کر کپڑے تبدیل کر لیں۔ ہر جمعے نماز کے بعد سوجی اور شکر چیونٹیوں کو ڈالیں اپنے ہاتھ سے۔ ۴۱ ر دن کے اندر اندر بندش ختم ہوگی اور زہر مہرہ کالی ڈوری میں ڈال کر گلے میں ڈالیں۔

قارئین کرام! زہر مہرہ ایک عام پتھر دیکھنے میں آتا ہے مگر میری روحانی ریسرچ اور میرے خاندان کے درویشوں کی نظر میں ایک نایاب اور لاجواب روحانی پتھر ہے۔ اس کے استعمال سے جادو، نظر بد، بندش، حسد، رکاوٹ، بیماری، دل کی بے چینی، زائل ہوتی ہے۔ یہ پتھر کالے اور پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ دل کے مریض اس کو لاکٹ بنا کر گلے میں ڈالتے ہیں۔ بے پناہ فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ امید ہے کہ آپ قارئین کرام اس عمل سے اپنی بندشوں سے نجات پائیں گے۔ انشاء اللہ۔

خالد مقبول صاحب اور علی مقبول صاحب اور مجھے اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔

کل امر مرھون باوقاتھا (حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم)

۲۰۱۶ء کے بہترین اوقات عملیات

حضور پُرنور الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان پاک ہے کہ کل امر مرھون باوقاتھا یعنی تمام امور اپنے اوقات کے مرہون ہیں۔ فرمودۂ پاک کے بعد کسی چون وچراں کی گنجائش نہیں ہے۔ اب تمام توجہ صرف اسی پر ہے کہ علم نجوم نے مختلف اجرام فلکی کے باہم تناظر ہونے کے اوقات کو مناسب اعمال کے لئے منطبق کیا ہے۔ لہٰذا بعد از بسیار تحقیق وتدقیق ۲۰۱۶ء میں قائم ہونے والی مختلف نظریات کواکب کو استخراج کیا گیا ہے تا کہ عامل حضرات فیض یاب ہوسکیں۔

نظرات کے اثراتِ مندرجہ ذیل ہیں

علم النجوم کے زائچہ اور عملیات میں انہیں کو مدنظر رکھا جاتا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

تثلیث (ث)

یہ نظر سعد اکبر ہوتی ہے۔ یہ کامل دوستی، فاصلہ ۱۲۰ درجہ کی نظر سے بغض وعداوت مٹاتی ہے۔

اگر حصول رزق، محبت، حصول مراد وترقی وغیرہ سعد اعمال کئے جائیں تو جلدی ہی کامیابی لاتے ہیں۔

تسدیس (س)

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے۔ نیم دوستی اور فاصلہ ۶۰ درجہ اثرات کے لحاظ سے تثلیث سے کم درجہ پر ہے۔ سعد دنیاوی امور سرانجام دینا اور سعد عملیات میں کامیابی لاتا ہے۔

مقابلہ

یہ نظر نحس اکبر اور کامل دشمنی کی نظر ہے فاصلہ ۱۸۰ درجہ جنگ وجدل، مقابلہ اور عداوت کی تاثیر ہر دو ستاروں کی منسوبات میں پائی جاتی ہے۔ دو افراد میں جدائی، نفاق، عداوت، طلاق، بیمار کرنا وغیرہ نحس اعمال کئے جائیں تو جلد اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ سعد اعمال کا نتیجہ بھی خلاف ظاہر ہوگا۔

تربیع (ع)

یہ نظر نحس اصغر ہے۔ فاصلہ ۹۰ درجہ، اس کی تاثیر بدی میں نمبر ایک مقابلہ کم ہے۔ تمام نحس اعمال کئے جاسکتے ہیں۔ اگر دشمن دوست ہو چکا ہو تو اس کی تاثیر سے دشمنی کا احتمال ہوتا ہے۔

قران (ن)

فاصلہ صفر درجہ سیارگان، سعد سیاروں کا سعد، نحس ستاروں کا نحس قران ہوتا ہے۔

سعد کواکب: قمر عطارد، زہرہ اور مشتری ہیں۔

نحس کواکب: شمس، مریخ، زحل، ہیں۔ یہ نظرات ہندوستان کے موجودہ نئے اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق ہیں۔ ان میں اپنے ہاں کا تفاوت وقت جمع یا تفریق کر کے مقامی وقت نکالا جاسکتا ہے۔ یہ تمام اوقات نظر کے عین نقاط ہیں۔ قمری نظرات کا عرصہ دو گھنٹے ہے۔ ایک گھنٹہ وقت نظر سے قبل اور ایک گھنٹہ بعد جدید علم نجوم کے مطابق جنتری لہٰذا میں اہم کواکب شمس، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، اور زحل میں بننے والی نظریات کی ابتداء، تکمل اور خاتمہ نظر کے اوقات بھی دیئے جارہے ہیں تا کہ عملیات میں دلچسپی رکھنے والے وقت سے بھرپور ممکنہ فیض حاصل کریں۔ اوقات رات کے ایک بجے سے شروع ہوکر دن کے ۱۲ بجے تک اور پھر دوپہر کے ایک بجے سے ۱۲ بجے رات تک ۱۳ تا ۲۴ لکھے گئے ہیں۔ ۱۳ بجے کا مطلب ہے کہ ایک بجے دوپہر اور ۱۸ بجے کا مطلب ۶ بجے شام اور رات بارہ بجے کو ۲۴ لکھا گیا ہے۔

نوٹ: قرانات مابین قمر، عطارد، زہرہ اور مشتری کے سعد ہوتے ہیں۔ باقی ستاروں کے آپس میں یا اوپر والے سعد ستاروں کے ساتھ ہوں تو بھی نحس ہوں گے۔

فہرست نظرات برائے عاملین ۲۰۱۵ء

اچھے برے کام کے واسطے وقت منتخب کرنے کے لئے پچھلے صفحہ پر نظر ڈالیں۔

اپریل

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم اپریل	قمر و زحل	تربیع	۹-۱۲
۲ر اپریل	عطارد و زحل	تثلیث	۴۹۱۷
۳ر اپریل	شمس و مشتری	تثلیث	۲۲-۵۰
۳ر اپریل	قمر و زحل	تسدیس	۲۱-۵۳
۴ر اپریل	قمر عطارد	مقابلہ	۳-۲۶
۵ر اپریل	قمر و مریخ	مقابلہ	۸-۲۷
۶ر اپریل	عطارد و مشتری	تثلیث	۱۸-۵۵
۷ر اپریل	قمر و مشتری	تربیع	۱-۱۲
۸ر اپریل	قمر و زحل	قران	۱۸-۵۹
۹ر اپریل	قمر و عطارد	تثلیث	۲۲-۹
۱۰ر اپریل	شمس و عطارد	قران	۹-۲۹
۱۱ر اپریل	قمر و مریخ	تثلیث	۸-۴
۱۲ر اپریل	قمر و شمس	تربیع	۹-۱۳
۱۳ر اپریل	قمر و مریخ	تربیع	۱۵-۱۲
۱۴ر اپریل	قمر و شمس	تسدیس	۲۶-۱
۱۵ر اپریل	قمر و عطارد	تسدیس	۱-۱۳
۱۵ر اپریل	زہرہ و زحل	مقابلہ	۹-۵۴
۱۷ر اپریل	قمر و زحل	تثلیث	۸-۵۹
۱۸ر اپریل	مریخ و مشتری	تربیع	۵-۸۵
۱۹ر اپریل	قمر و مشتری	تربیع	۰۰-۲
۲۰ر اپریل	قمر و مریخ	قران	۲-۹
۲۱ر اپریل	عطارد و مشتری	تربیع	۹-۳۵
۲۲ر اپریل	قمر و زہرہ	قران	۱-۲۳
۲۲ر اپریل	زہرہ و مشتری	تسدیس	۰۰-۱۰
۲۴ر اپریل	قمر و مریخ	تسدیس	۱۸-۲۹
۲۶ر اپریل	قمر و مشتری	قران	۲۰-۳۳
۲۷ر اپریل	قمر و عطارد	تربیع	۱۹-۴۲
[illegible]	قمر و شمس	تثلیث	۲۳-۶
۳۰ر اپریل	قمر و مریخ	تثلیث	۱-۵۰
۳۰ر اپریل	قمر و عطارد	تثلیث	۱۷-۵۳

مئی

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم مئی	قمر و زحل	تسدیس	۲-۲
۲ مئی	قمر و زہرہ	تثلیث	۱۹-۳۲
۳ مئی	عطارد و زحل	مقابلہ	۱۴-۷
۴ مئی	قمر و شمس	مقابلہ	۹-۱۱
۴ مئی	قمر و مشتری	تربیع	۹-۳۴
۴ مئی	شمس و مشتری	تربیع	۱۴-۳۴
۵ مئی	قمر و زحل	قران	۲۲-۶
۶ مئی	قمر و مشتری	تثلیث	۱۸-۱۴
۷ مئی	قمر و زہرہ	مقابلہ	۲۳-۲۰
۹ مئی	قمر و شمس	تثلیث	۸-۸
۱۰ مئی	قمر و مریخ	تثلیث	۲-۴
۱۱ مئی	قمر و مشتری	مقابلہ	۵-۲۰
۱۲ مئی	قمر و مریخ	تربیع	۸-۲۳
۱۳ مئی	قمر و عطارد	تربیع	۳-۵۷
۱۴ مئی	قمر و زحل	تثلیث	۱۴-۳۰
۱۵ مئی	قمر و مشتری	تثلیث	۱۰-۵۵
۱۵ مئی	مریخ و زحل	مقابلہ	۱۱-۳۲
۱۷ مئی	قمر و زہرہ	تسدیس	۴-۵۵
۱۸ مئی	قمر و شمس	مقابلہ	۹-۲۳
۱۹ مئی	قمر و عطارد	قران	۱۳-۳۶
۲۱ مئی	قمر و زہرہ	قران	۲۲-۳۷
۲۳ مئی	قمر و زحل	تثلیث	۶-۲۱
۲۴ مئی	قمر و عطارد	تسدیس	۳-۴
۲۵ مئی	قمر و شمس	تربیع	۲۲-۴۸
۲۶ مئی	قمر و مریخ	تربیع	۱۰-۲۱
۲۷ مئی	قمر و زہرہ	تسدیس	۷-۵۰
۲۸ مئی	قمر و شمس	تثلیث	۱۷-۰۰
۲۹ مئی	قمر و مشتری	تسدیس	۱۱-۵۳
۳۰ مئی	شمس و عطارد	قران	۲۲-۲۵
۳۱ مئی	قمر و مشتری	تربیع	۲۲-۵۹

جون

تاریخ	سیارے	نظر	وقت نظر
کیم جون	قمر و زہرہ	تثلیث	۱۶-۳۰
۲ جون	قمر و زحل	قران	۱-۴۹
۳ جون	قمر و مریخ	مقابلہ	۳-۵۹
۳ جون	قمر و مشتری	تثلیث	۷-۰۰
۶ جون	مریخ و مشتری	تسدیس	۵-۷
۶ جون	قمر و زہرہ	مقابلہ	۱۱-۳۱
۷ جون	قمر و شمس	تثلیث	۱۴-۲۷
۸ جون	قمر و زحل	تربیع	۱۳-۳۱
۹ جون	قمر و شمس	تربیع	۲۱-۱۱
۱۰ جون	قمر و زحل	تثلیث	۱۷-۱۴
۱۰ جون	عطارد و زہرہ	تسدیس	۱۸-۲۱
۱۱ جون	قمر و عطارد	تسدیس	۰۰-۳۳
۱۲ جون	قمر و شمس	تسدیس	۳-۵۲
۱۳ جون	قمر و زہرہ	تربیع	۷-۱۴
۱۴ جون	شمس و مریخ	قران	۲۱-۲۵
۱۵ جون	قمر و زہرہ	تسدیس	۱۵-۸
۱۶ جون	قمر و مشتری	تسدیس	۸-۳۴
۱۹ جون	قمر و زحل	تثلیث	۱۱-۲۲
۲۰ جون	قمر و عطارد	تسدیس	۱-۶
۲۱ جون	قمر و مشتری	قران	۲-۷
۲۲ جون	قمر و عطارد	تربیع	۱۵-۵۷
۲۴ جون	قمر و زحل	تسدیس	۱۰-۲
۲۵ جون	قمر و عطارد	تثلیث	۹-۳۷
۲۶ جون	قمر و مشتری	تسدیس	۴-۵۱
۲۷ جون	قمر و مریخ	تثلیث	۲-۲۹
۲۸ جون	قمر و مشتری	تربیع	۱۶-۱۰
۲۹ جون	قمر و زحل	قران	۷-۱۹
۳۰ جون	قمر و عطارد	مقابلہ	۱۵-۴۹
۳۰ جون	قمر و زہرہ	تثلیث	۲۳-۱۵
۳۰ جون	قمر و مشتری	تثلیث	۲۳-۳۶

اوقات نظرات، عاملین کی سہولت کے لئے (اپریل، مئی، جون ۲۰۱۶ء)

تاریخ	نظرات	کیفیت	وقت
۱۴/اپریل	تثلیث عطارد و مشتری	شروع	۱۳_۴
۱۴/اپریل	تثلیث عطارد و مشتری	مکمل	۷_۲۱
۱۵/اپریل	تثلیث عطارد و مشتری	ختم	۴۰_۱۴
۱۸/اپریل	تثلیث زہرہ و زحل	شروع	۱۳_۱
۱۸/اپریل	تثلیث زہرہ و زحل	مکمل	۶_۲۰
۱۹/اپریل	تثلیث زہرہ و زحل	ختم	۵۹_۱۴
۲/مئی	تثلیث شمس و مشتری	شروع	۱۳_۱
۳/مئی	تثلیث شمس و مشتری	مکمل	۲۷_۱۳
۴/مئی	تثلیث شمس و مشتری	ختم	۴۶_۱۳
۹/مئی	قران شمس و عطارد	شروع	۲۵_۵
۹/مئی	قران شمس و عطارد	مکمل	۴۱_۲۰
۱۰/مئی	تثلیث زہرہ و مشتری	شروع	۵۷_۴
۱۱/مئی	تثلیث زہرہ و مشتری	مکمل	۳۱_۱
۱۱/مئی	تثلیث زہرہ و مشتری	ختم	۵_۲۰
۱۳/مئی	قران عطارد و زہرہ	شروع	۱۲_۱۱
۱۴/مئی	قران عطارد و زہرہ	مکمل	۴۳_۱
۱۴/مئی	قران عطارد و زہرہ	ختم	۳۰_۷
۱۷/مئی	تربیع مشتری زحل	شروع	۴۱_۱۱
۲۱/مئی	تثلیث عطارد و مشتری	شروع	۴۱_۲
۲۱/مئی	مقابلہ شمس و مریخ	شروع	۲۵_۲۲
۲۲/مئی	مقابلہ شمس و مریخ	مکمل	۴۶_۱۶
۲۳/مئی	مقابلہ شمس و مریخ	ختم	۵۶_۱
۲۴/مئی	مقابلہ زہرہ و مریخ	شروع	۵۶_۱۶
۲۵/مئی	مقابلہ زہرہ و مریخ	مکمل	۷_۸
۲۵/مئی	تثلیث عطارد و مشتری	ختم	۳۵_۱۳
۲۵/مئی	مقابلہ زہرہ و مریخ	ختم	۴۳_۱۵
۳۰/مئی	تربیع مشتری و زحل	ختم	۵۵_۱۴
۳/جون	قران شمس و زہرہ	شروع	۵۲_۱۰
۳/جون	مقابلہ شمس و زحل	شروع	۵۲_۱۲
۳/جون	مقابلہ زہرہ و زحل	شروع	۵۱_۱۱
۳/جون	مقابلہ شمس و زحل	مکمل	۷_۱۲
۳/جون	تربیع شمس و مشتری	شروع	۱۹_۱۳
۳/جون	مقابلہ شمس و زحل	ختم	۴۴_۲۳
۴/جون	مقابلہ زہرہ و زحل	مکمل	۱۶_۶
۴/جون	تربیع زہرہ و مشتری	شروع	۳۰_۹
۴/جون	مقابلہ زہرہ و زحل	ختم	۲۹_۱۵
۴/جون	تربیع شمس و مشتری	مکمل	۲۷_۱۶
۵/جون	تربیع شمس و مشتری	ختم	۳_۶
۵/جون	تربیع زہرہ و مشتری	مکمل	۱۸_۶
۵/جون	تربیع زہرہ و مشتری	ختم	۴۳_۱۶
۷/جون	قران شمس و زہرہ	مکمل	۱۸_۳
۸/جون	قران شمس و زہرہ	ختم	۲۵_۲۳
۹/جون	مقابلہ عطارد و مریخ	شروع	۴۵_۵
۹/جون	مقابلہ عطارد و مریخ	مکمل	۲۵_۲۲
۱۰/جون	مقابلہ عطارد و مریخ	ختم	۳۹_۶
۲۰/جون	مقابلہ عطارد و زحل	شروع	۵۹_۶
۲۰/جون	مقابلہ عطارد و زحل	مکمل	۲۱_۲۰
۲۱/جون	مقابلہ عطارد و زحل	ختم	۵۷_۲
۲۲/جون	تربیع عطارد و مشتری	شروع	۲۷_۱۴
۲۳/جون	تربیع عطارد و مشتری	مکمل	۲۴_۴
۲۳/جون	تربیع عطارد و مشتری	ختم	۲۲_۱۱
یکم/جولائی	تسدیس زہرہ و مشتری	شروع	۵۰_۲

نظرات سے فائدہ اٹھائیں

تربیع عطارد و مشتری

اس نحس وقت کی شروعات ۲۲ر جون دن میں ۲ بجکر ۲۷ منٹ سے ہو رہی ہے۔ یہ نحس وقت ۲۳ر جون کو صبح ۴ر بجکر ۲۴ منٹ پر مکمل ہوگا۔ ۲۳ر جون کو دن میں ۱۱ر بجکر ۲۲ منٹ پر یہ وقت ختم ہو جائے گا۔

اس وقت دشمنوں اور حاسدوں کی املاک کو نقصان پہنچانے کے لئے ساعتِ عطارد یا ساعت مریخ میں بھوج پتھر پر سورۂ فیل کا خالی البطن نقش تیار کریں اور کسی قبرستان میں دبا دیں لیکن خدا کے لئے ناحق کسی کو برباد نہ کریں۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۴۸۸	۳۹۰۷	۱۴۶۴
۲۴۴۰	فلاں ابن فلاں برباد شود	۳۴۱۹
۲۹۳۱	۱۹۵۲	۹۷۶

تربیع شمس و مشتری

یہ نحس وقت ۳ جون دوپہر ایک بج کر ۹ منٹ پر شروع ہوگا، ۴ر جون کو شام ۴ بجکر صبح ۲۷ منٹ پر پایۂ تکمیل کو پہنچے گا اور ۵ر جون صبح ۶ بج کر ۳ منٹ پر یہ نحس وقت ختم ہو جائے گا۔ حاسدوں اور دشمنوں کو ویران کرنے کے لئے یہ نقش تیار کریں اور اس کو قبرستان میں دبا دیں۔

۷۸۶

۶۸۸	۳۹۰۷	۱۴۶۴
۲۴۴۰	یہاں اپنا مقصد لکھیں	۳۶۱۹
۲۹۳۱	۵۱۵۲	۹۷۶

اس نقش کو کالے کپڑے میں پیک کر کے قبرستان میں دبائیں، اگر زوال کے وقت دبائیں تو اچھا ہے۔

تثلیث عطارد و مشتری

اس سعد وقت کی شروعات ۲۱ر مئی رات ۱۰ر بجکر ۲۵ منٹ پر ہوگی اور ۲۵ مئی کو دوپہر ایک بج کر ۳۵ منٹ پر یہ وقت ختم ہو جائے گا۔ اس دوران عطارد یا مشتری کی ساعت میں کسی بھی حاجت کے لئے نادِ علی کا یہ نقش لکھ کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے داہنے بازو پر باندھیں، انشاء اللہ مراد پوری ہوگی۔

۷۸۶

۱۵۹۲	۱۶۰۹	۱۶۰۶	۱۶۰۳
۱۶۰۷	۱۶۰۲	۱۵۹۷	۱۶۰۸
۱۶۰۱	۱۶۰۴	۱۶۱۱	۱۵۹۸
۱۶۱۰	۱۵۹۹	۱۶۰۰	۱۶۰۵

تثلیث زہرہ و مشتری

اس سعد وقت کی شروعات ۱۰ر مئی صبح ۴ بجکر ۵۷ منٹ پر ہوگی، یہ وقت ۱۱ر مئی ایک بجکر ۴۶ منٹ پر پایۂ تکمیل کو پہنچے گا اور ۱۱ر مئی کو رات ۸ بجکر ۵ منٹ پر یہ وقت ختم ہو جائے گا۔

اس دوران حصولِ محبت، حصولِ دوستی اور حصولِ تسخیر خلائق اور حصولِ خیر و برکت کے لئے سورہ یوسف کا نقش خالی البطن تیار کر کے ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے دائیں بازو پر باندھیں۔

۷۸۶

۴۱۹۹۸	۳۳۵۹۸۸	۱۲۵۹۹۴
۲۰۹۹۹۰	یہاں مقصد لکھیں	۲۹۳۹۹۰
۲۵۱۹۹۲	۱۶۷۹۹۴	۸۳۹۹۶

قران شمس و زہرہ

اس سعد وقت کی شروعات ۳ر جون صبح ۱۰ر بجکر ۵۲ منٹ پر ہوگی، یہ وقت ۷ر جون رات کو ۳ر بجکر ۱۸ر منٹ پر مکمل ہوگا اور ۸ جون کو رات ۱۱ بجکر ۲۵ منٹ پر یہ وقت ختم ہو جائے گا۔ اس وقت سعد میں سورۂ یٰسین کا نقش خالی البطن بنا کر ہرے کپڑے میں پیک کر کے اپنے سیدھے بازو پر باندھیں۔ انشاء اللہ جملہ مقاصد حسنہ میں زبردست کامیابی ملے گی۔

۷۸۶

۱۸۴۵۰	۱۴۷۶۱۰	۵۵۳۵۰
۹۲۲۵۰	یہاں مقصد لکھیں	۱۲۹۱۶۰
۱۱۰۷۱۰	۷۳۸۰۰	۳۶۹۰۰

☆☆☆

شرف قمر

۶ مئی رات ایک بج کر ۵۲ منٹ سے ۶ مئی رات ۳ بج کر ۲۶ منٹ تک۔ ۲ جون دن ۱۱ بج کر ۳۳ منٹ سے ۲ جون رات ۸ بج کر ۳۵ منٹ تک قمر حالت شرف میں ہوگا، ان اوقات میں مثبت کاموں کو ترجیح دیں، انشاء اللہ نتائج جلد برآمد ہوں گے۔

ہبوط قمر

۱۹ مئی شام ۴ بج کر ۵ منٹ سے ۱۹ مئی شام ۶ بج کر ۷ منٹ تک۔ ۱۵ جون رات ۱۰ بج کر ۵۴ منٹ سے ۱۶ جون رات ۱۲ بج کر ۵۵ منٹ تک قمر حالت ہبوط میں رہے گا۔ ان اوقات میں منفی کاموں کو اہمیت دیں، ناجائز امور سے خود کو بچائیں، انشاء اللہ نتائج باذن اللہ جلد برآمد ہوں گے۔

قمر در عقرب

۱۹ مئی دن گیارہ بج کر ۵۹ منٹ سے ۲۱ مئی رات ۱۲ بج کر ۱۷ منٹ تک۔ ۱۵ جون شام ۶ بج کر ۴۸ منٹ سے ۱۸ جون صبح ۷ بج کر ۳ منٹ تک قمر برج عقرب میں رہے گا۔ یہ اوقات غیر مبارک مانے گئے ہیں ان اوقات میں اہم کاموں سے گریز کرنا چاہئے۔ ان اوقات میں کسی گھر کی بنیاد رکھنا، منگنی کرنا، شادی کرنا وغیرہ احتیاط کے خلاف ہے۔

تحویل آفتاب

۲۰ مئی کو رات ۸ بج کر ۳۲ منٹ پر آفتاب برج جوزا میں داخل ہوگا۔ ۲۱ جون کو صبح ۴ بجے ۳۰ منٹ پر آفتاب برج سرطان میں داخل ہوگا۔ یہ اوقات دعاؤں کی قبولیت کے اوقات میں اپنی خاص دعائیں اپنے رب کے حضور رکھیں، انشاء اللہ شرف قبولیت سے سرفراز ہوں گی۔

منزل شرطین

۳ مئی رات ایک بج کر ۴۴ منٹ

۳۱ مئی صبح ۶ بج کر ۳۹ منٹ

۲۷ جون دن ۱۲ بج کر ۳۸ منٹ

اوج شمس

۹ جون دن ۴ بج کر ۳ منٹ سے ۱۰ جون شام ۵ بج کر ۷ منٹ تک اوج شمس ہوگا۔ جو لوگ شرف شمس سے فائدہ نہ اٹھا سکے ہوں اس وقت وہ اپنی غفلت کی تلافی کر سکتے ہیں، کاروبار، اقتدار اور ترقی اور حصول منصب کے لئے نقوش تیار کریں۔

اوجِ زہرہ

۱۰ جون شام ۵ بج کر ۴۰ منٹ سے ۱۱ جون دوپہر ایک بج کر ۱۴ منٹ تک اوج زہرہ ہوگا۔ جو لوگ شرف زہرہ سے فائدہ نہ اٹھا سکے ہوں ان کے لئے تلافی کا وقت، حصولِ پیغام نکاح اور تسخیر ومحبت کے لئے نقوش تیار کریں۔

سیاروں کی رجعت واستقامت

سیارہ	وقت	کیفیت
عطارد	۲۲ مئی شام ۶ بج کر ۵۰ منٹ	بحالت استقامت در برج ثور
عطارد	۱۳ جون صبح ۵ بج کر ۱۲ منٹ	بحالت استقامت در برج جوزا
عطارد	۳۰ جون صبح ۵ بج کر ۶ منٹ	بحالت استقامت در برج سرطان
زہرہ	۲۴ مئی دن ۳ بج کر ۳۵ منٹ	بحالت رجعت در برج جوزا
زہرہ	۱۸ جون رات ایک بجکر ۲۹ منٹ	بحالت رجعت در برج سرطان
مریخ	۲۷ مئی شام ۷ بج کر ۲۲ منٹ	بحالت رجعت در برج عقرب
مریخ	۳۰ جون صبح ۵ بج کر ۱۹ منٹ	بحالت استقامت در برج عقرب

Tilismati Dunya (Monthly)
Abulmali, Deoband 247554 (U.P.)
R.N.I. 66796/92, RNP/SHN/61, 2015-17

مطبوعات مکتبہ روحانی دنیا


علم الاسرار -/75


اعداد کی دنیا -/55


سورہ مزمل کی عظمت وافادیت -/45


تعلقات اعداد -/40


اَعداد بولتے ہیں -/120


علم الاعداد -/85


کرشمۂ اعداد -/45


اعداد کا جادو -/45


بسم اللہ کی عظمت وافادیت -/30


آیت الکرسی کی عظمت وافادیت -/20


سورۂ رحمٰن کی عظمت وافادیت -/60


سورۂ فاتحہ کی عظمت وافادیت -/50


سورۂ یٰسین کی عظمت وافادیت -/25


مجموعۂ آیاتِ قرآنی -/20


علم الحروف -/60


پتھروں کی خصوصیات -/55


اسماءِ حسنیٰ کے ذریعہ علاج -/250


تحفۃ العالمین -/120


کشکولِ عملیات -/80


جانوروں کے طبی فائدے -/45


بچوں کے نام رکھنے کا فن -/85


اعمالِ ناسوتی -/20


اعمالِ حزب البحر -/20


اذانِ بت کدہ -/90


مختلف پھولوں کی خوشبو -/100

مکتبہ روحانی دنیا، محلہ ابوالمعالی، دیوبند